

U0270

# طفر جلیل

محمد قطب الدین

۱۲۸۸

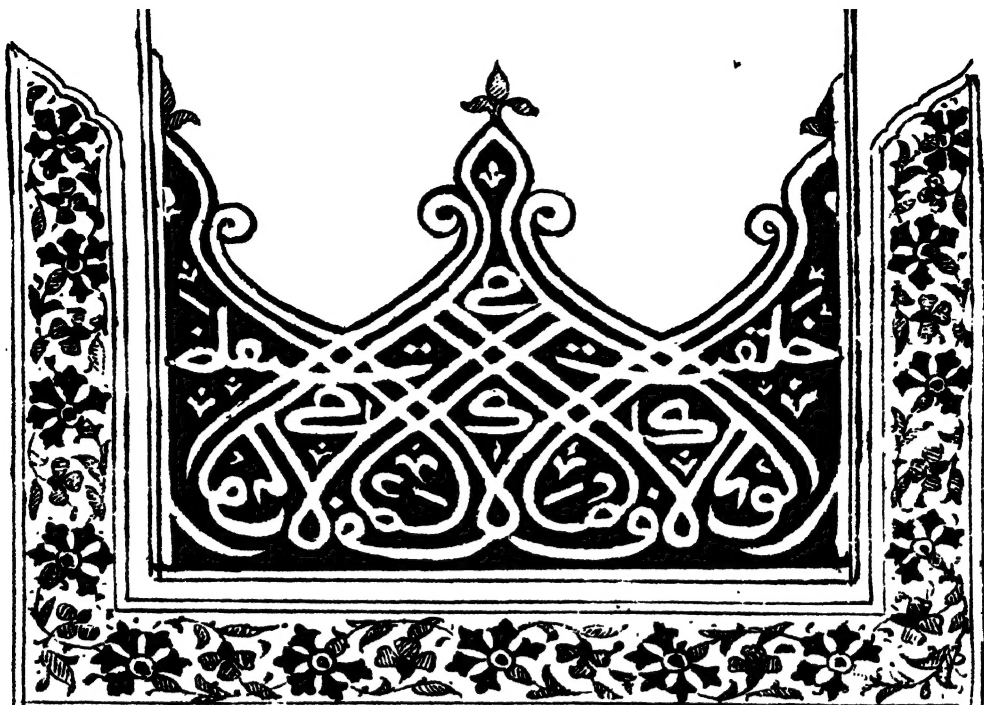




وَمِنْ كُلِّ عَلَى لَكَ وَهَمٌ



مِنْ كُلِّ الدَّعَايِ وَاللَّيْلِ



## بسم اللہ الرحمن الرحیم

حد شمار ہی اوس پاک پروردگار کی لئی کہ ہکو تو فوق دی اپنی ذکر کی اور راہ بتائی  
 اپنی فکر کی یا الہی درود و سلام سجدہ نازل کر خاتم النبیین شفیع الدنیں رسول امین پر اور انکی  
 اصحاب ابرار اور آل اطہار پر اور سب پر اور اس عاجز کو دنیا میں اتباع او کا نصیب کر  
 اور شر میں او کی خادموں میں منسوب کر آمین آمین یا آلہ العباد لیں بعد ازین صغف  
 العباد محمد قطب الدین غفر اللہ له و لوالدینہ ببائی مسلمانو کی خدمت میں التماس کرتا ہی  
 کہ کتاب تطاب حصن حصین کہ مشتمل ہی حدیثوں اور دعاؤں فرمائی ہوئی سرور عالم صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی کولایق اسکی ہی کہ اگر اوسکو تو یذ جان کا کرین بجا ہی اور اب زرسی لکھیں تو  
 سزا ہی کیونکہ جو برکت اور کثرت ثواب کی اون دعاؤں وغیرہ میں ہوگی کہ زبان مبارک  
 رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سی جلوہ آرا ہوئی میں ممکن نہیں کہ غیر میں ہو پس ہر چون  
 جائی کہ اوسکو وسیلہ نجات دارین کا کری کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہی لقد کان کرم فی رسول اللہ  
 صلوٰۃ حسنہ لمن کان یرجو اللہ و الیوم الآخر یعنی البتہ ہی تمہاری لئی تیج افعال رسول خدا

پیروی اچھی واسطی اوسکی کہ امید رکھتا ہی اللہ تعالیٰ کی اور دن آخرت کی اس لیے اس عاجز نے  
 واسطی نفع پہانی مسلمانوں کی اور وسیلہ کرنی مغفرت اپنی کی ترجمہ اوسکا ہندی میں موافق شرحوں کی  
 لکھا اور فائدی اوسکی مشکوٰۃ اور شرح ملا علی قاری اور شرح شیخ فخر الدین رحمہما اللہ کی اولاً  
 حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ کیسے میں لکھی یعنی بعد ترجمہ و عار وغیرہ کی فضیلت اور  
 حل طلب اوسکی لکھی اور اور دعائیں ہی مکہ خوب ہیں اوسمیں درج کیں اور علامت فائدہ کی حرف  
 و ف کا لکھا اور بعد تمام ہونی کی اکثر جای کذا ذکر کر نام اوس کتاب کا یا کتاب لکھا  
 لکھا کہ جس سے وہ نقل کیا اور اخیر کتاب میں ایک خاتمہ لکھا کہ مشتمل ہی حدیثوں خوش مضمن  
 اور بکار آمدنی کو کہ مشکوٰۃ وغیرہ میں سے چکر اسی طرح ترجمہ اور فائدی اوسکی ہی لکھی اور وجہ اور  
 حدیثوں کی لکھنی کی یہ ہی کہ پرہیزگاری اور راستگی نفس کی ہر کسی کو لازم ہی عبادت چہ  
 طرح مقبول ہو چنانچہ امام غزالی رحمہ اللہ فی منہاج العابدین میں لکھا ہی کہ اصل عبادت میں تین چیزیں  
 ہیں ایک توفیق اور مدد اللہ تعالیٰ کی اور وہ پرہیزگاروں کو ہوتی ہی جیسی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ فی  
 اِنَّ الْمَشْرِعَ الْمُتَّقِينَ یعنی مدد اور حفاظت اللہ تعالیٰ کی ساتھ پرہیزگاروں کی ہی اور دوسرا صلاح  
 عمل کی اور وہ ہی پرہیزگاروں کی ہی جیسی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ فی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَتَقُوا  
 سُبُلَهُ لَعَلَّكُمْ تَكُونُوا مِفْضِلِينَ لَكُمْ لَكُمْ وَتَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ یعنی ای ایمان والو درو اللہ سے اور پرہیزگاری کرو اور  
 کہو بات استوار سنو اور دیکھا خدا تمہاری لمی عمل تمہاری اور خشیا تمہاری لمی گناہ تمہاری اور  
 عیسری قبول عمل اور وہ ہی پرہیزگاروں کی لمی ہی چنانچہ فرمایا ہی اِنَّمَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ یعنی  
 قبول نہیں کرتا ہی خدا تعالیٰ عمل کو اگر پرہیزگاروں سے پس مدار عبادت کا ان میں چیزوں پر ہوا  
 اول توفیق چاہی تا عمل کری بعد اوسکی سنو انا چاہی تا عمل ہی نقصان ہو و بعد از ان قبول حائنی فائدہ  
 عبادت کا حاصل ہو اور انہیں تین چیزوں کی لمی ہی توضیح اور سوال سب عبادت کا بنا و قیما اطاعتک ثم تقصیر اقبل  
 اَعْمَالُنَا یعنی ای رب ہماری توفیق دی ہکو اپنی طاقت کی اور تمام کر تقصیر ہماری اور توبہ و مکرر عمل

ہمارے اور یہ تینوں بانیں تقویٰ ہی میری سوتیلی بہن کا نام تھا کلامِ غزالی کا اور بھی مضمون سرورِ عظم  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں ہی کی سہا جانی اور مصنف نے ہی اس پر غلطہ کیا ہی آداب  
 و عا میں پس ہی لئی آخر میں اس حدیث میں بھی کی گئیں کہ یہ اگر کین خوب نخلت ہی اور انکی شری  
 آدمی پر نیز کار ہو جاوی پس چاہی یوں کہ جسکو اللہ تعالیٰ توفیق ہی کتاب کی دعاؤں کی بڑی ہی  
 دی وہ بعد اتمام و طیفہ کی جقدر ہو سکے مطالعہ و سکای ہی نبی پر لازم کری اور اہل علم خیال  
 اسکا کریں کہ ہندی عبارت کو دیکھ کر کیا کریں گے بلکہ بعد دیکھنی کے جب مجاہد غریب ہی معلوم  
 ہوئی کہ ہر کسی کا مطلب حسب براہ ہر امر کی اس میں موجود ہی آپ اپنی ہزار کام چھوڑ کر مشغول ہو  
 اپنی کو اس میں غنیمت و ریہودے سمجھیں گے کسی سطحی کہ کوئی کام دین و دنیا کا ایسا نہیں کہ اس میں  
 عقدہ کشائی ہو سکے ہوا و زیادہ جمل ہی یہی کہ جب بیت ہی کتاب میں دیکھیں گے تب اتنی مطلب  
 معلوم کریں گے اس میں بے محنت موجود ہیں اور حکیم خراسانی کہ جہاں جا چکی ہی بنیائے اس  
 شرح کی تمام کی ظفر جلیل کہے اور بی نام اسکا رکھا گیا یہی اس پر عمل کرنی ہی آدمی مطلب باب  
 و فتیاب دارین کا ہوتا ہی اور بعد طیار ہو نیکی اول ہی آخر تک سچ خدمت محمدی مکرئی شادی  
 مولوی محمد اسحق صدراؤ ہند شرفا کی عرض کے اور اندازہ کریم کی باوجود بے استعداد ہی  
 میری کما پسند فرمائی پس بعد کی ہی اگر کوئی حسب غلطی ملاحظہ فرمادیں شرموسی تحقیق کر کر بناوین  
 کہ نیدہ بہر حال قصیوارے رشتہ آؤ آؤ خدا نا ان سہیتاؤ خطانا ربتاہ محل طلیتا آخر اکا طکتہ  
 علی الذین من قبلنا ربتاؤا خطانا لا کافہ لتاؤ و عشت عتاد و عفترا کا محنت است مولنا  
 فانصرنا علی بقوم الکافرین آمین ربنا لکین اور جسکو اللہ تعالیٰ توفیق دی اس کے  
 سوانح دینی میں تھوڑی مگر حد شریف میں آیا ہی اللہ ال علی الخیر کفایہ میں جو احوال کا  
 رستہ بتایا ہی اسکو ہی ثواب مثالی کہنے والی اسکی کی ہوتا ہی واللہ تو ہی عاجز کو اور ہر ہی  
 کو اور بسط لکون کو اسکی بہرہ مند اور اپنی رحمت خاص کی شش و ہر ہمارے گناہوں پر

خیال نفرمود پس کتاب کو قبول فرمود و خاص از پی خوشنودی کی گئی کرد ان مودود کام کرد  
 بمسی که حسین تو را می بود آیین و میوه اهل حق در سینه کتاب حسن حصین کیسی که بڑی  
 یہ کتاب خیر محمد قطب الدین بن محمد علی الدین بن عبد اللہ معروف بشار و حامی حواری اہل ہدی  
 غفر اللہ لہم فی حضرت مخدومی مکرئی معلی مولوی محمد الحق رحمہ اللہ سی اوراد و نیکو سندی حضرت  
 شیخ عبد الغفر رحمہ اللہ سی اوراد و نیکو حضرت شیخ ولی اللہ محدث دہلوی سی اوراد و نیکو شیخ ابو طاهر  
 مدنی سی اوراد و نیکو شیخ ابوالکلام گوہر سی اوراد و نیکو شیخ احمد فاشی سی اوراد و نیکو شیخ احمد بن عبد القدوس  
 شندابی سی اوراد و نیکو شیخ شمس الدین احمد بن محمد رملی سی اوراد و نیکو شیخ زین الدین زکریا انصاری سی  
 اوراد و نیکو حافظ وقت حق الدین محمد بن محمد بن محمد بن عبد الباقی المکی سی اوراد و نیکو مولف کتاب  
 ابوالخیر محمد بن محمد بن محمد بن ابوالخیر الشافعی سی اوراد و حال اس کتاب کے بوقت کا  
 مولف بعد از حضرت محمد بن عبد اللہ فی لبنان الحدیث میں من بہ لکھا ہی کہ امام انکا قاضی القضاة  
 شمس الدین محمد بن محمد بن سعد بن علی بن یوسف بن شمر بن یحییٰ بن ابی بکر بن محمد بن یحییٰ  
 بن ابی بکر شیرازی اور مشہور ساتھ ابن ابی بکر کی باب انکا سوداگر تھا ایک مدت دراز  
 اوں کے مان فرزند ہو ا جب حج کو گئی تاب زفرم پیا اور دعا اور دعا کی لکھی عن علی  
 اور نیکو فرزند بزرگوار عطا فرمایا بچپوین رمضان المبارک کی بقی کے رات میں بعد نماز  
 تراویح کی اسی سات سوایا ان محیرہ تقدیر میں دشمن میں پیدا ہوئی اور وہیں نشوونما  
 پایا اور فقہ اور حدیث خوب حاصل کی اور علم قرأت کو کمال کیا کاد میں مہارت مکی پیدا  
 اور مصر میں مدرسہ بنایا اور کلام دار القرآن پکھا بعد اس کی تھمہ دون دم میں داخل ہوئی  
 اور اس ملک میں علم قرأت اور حدیث کو پیدا اور لوگوں کو فہم فہم سی پوچھنے صاف  
 سیاست علم قرأت کی لکھوں سی میں انکو مسلم ہوئی اور یہی خوش فہم اور خوش لباس اور  
 زبان آور و فصیح و بلیغ ملک میں انکو امام اعظم لقب دیا تھا اور بادیہا متلو اف

کبھی کی مشرف ہوئی اور آخر شیراز میں استقامت پکڑی اور اوقات اونکی محسوس رہے  
ساتھ ان میں شغلون کی قرات قرآن کی یا سنا نا حدیثون کا یا عبادت اور اونکی اوقات  
میں ایک برکت محسوس تھی باوجودیکہ لوگ واسطی طلبان دو علم شریف کی اونپر هجوم رکھتی تھے  
اور یہ اور اوراد و عبادات ہی کرتی تھی اور یہ اوس قدر تصنیف کرتی کہ ایک کاتب جید روز و نو  
الکھہ سکی اور سفر حضر میں بیدار اور قائم السیل رستی اور ہرگز روزہ پیر اور جمعرات کا اوسنی فوت  
نہوتا اور تین روزی ہر مہینہ کی ہی رکھتی اور کتابین اونکی سب نافع میں النثر فی القراءۃ العشر کہ  
بہت شہرت رکھتی ہی اور بہت کتابین کہ بعضون فی اوتالیس کنی میں تصنیف کیں ۳۳  
اٹھ سو تیس من قات پانی الحمد للہ اولاً و آخراً و طایراً و باطناً کہ دیباچہ اسکا تمام ہوا  
اور متن اور شرح اوسکی شروع ہوتی ہی منہ الانستغاثۃ و علیہ النکاح و صلی اللہ علی خیر خلقہ  
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عزلہ اول روز پچھنہ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والی مصربان کی  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عُدَّةٌ لِلْقَائِمِ كَلِمَةُ تَوْحِيدٍ كَسَامَانَ هِيَ وَسُطَى يَدَارِضُ كَيْفَ يَدِيرُ شَاه  
ہی حدیث قدسی کی مضمون پر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ جُفِيَ فَمَنْ وَخَلَ جُفِيَ أَمِنْ مِنْ عَذَابِي بِحَسْبِي  
اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کلمہ توحید قلعہ میرا ہی جو کوئی داخل ہوا قلعہ میری میں امن میں ہوا عذاب اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمْ قَالَا الْفَقَاءُ الْعَبَادُ الضَّعِيفُ الْمُسْلِمِينَ  
الْمُقَطَّعُ إِلَهُ الرَّاجِحِينَ كَمَا صَدَّ أَنْ يَنْجِيَهُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ مُحَمَّدٌ بْنُ مُحَمَّدٍ

الجزیری الشافعی لطف اللہ تعالیٰ بہ و نسیلہ یا اللہ رحمت خاص سبح او پر سر در خلق  
کی کہ نام پاک و کا محمد ہی اور او پر اولاد اونکی کی اور اصحاب اونکی کی اور سلام سبح کتا ہی محتاج  
بندہ ضعیف مسکین خیر بنی والا لوگون کو رجوع کرنی والا طرف اللہ کی امید و اکر م اوسکی سی







یعنی اسکو حدیثوں صحیح سننے کا برکیا مینی اسکو درحالی کہ سامان ہی نزدیک برسخی کی اور خاص کیا مینو  
اسکو درحالی کہ سچہ کہ بجائی ہی برآد یوں اور جنون کی ہی فتنہ مینو اس کتاب کی حدیثوں کہ  
بجائی کی ہی بلاؤں سی اور حدیثوں مینو کہ اگر ان مینو عا مین نہیں مین جہات یا مینی تحقیق وہ دنیا  
وہ مین المصیبة و اغفقت مین کی ظالم بلعہ مین التہام المصیبة و دروگاہ کی مینی مہم  
یہ اس جس کی کہ پیش مہم صیبت سی و برپا و کیا مینی برظالم سی مہم جس چیز کی کہ جمع کیا اس  
کتاب فی تیوں بجائی و المکتبی ف مینی نشانہ بند و تیروسی دعائیں اس کتاب کے مین  
کہ جیسا تیرکام کتابی نقانی پس کی ہی مہم و جائیں کام کرنی مین اس کی کہ رسول مقبول کی فرمائی مین  
احوال خطا کا نہیں پس ان کا فرمانا کیوں نہ تاثیر کری و و کثرت شعراء لا قولاً لشخص قد تغیر

من اضيق و لا یحیی ترقیبہ و تصبات لہ سہامان اللہ الی و و اسر بخدا ان  
تکون لہ مصیبة و اور کہا مینی شعر خردار ہو کہ ہم او شخص کو کہ تحقیق قوت ظاہر کے  
او ہر ناتو نے میری کی پور نہ ڈر انگلیاں ہی سی جیسا کہ مینی درسطی اس کی تیرا تون مین اور مہم  
کہتا ہوں مین مہم کہ بود مین تیرا و کہ سو بجائی و اسے ف و رقیب اس کی گلیاں کو کہ مین  
جس کی کوئی چیز پوشیدہ ہو یہ مصفت ہو دروگاہی مین بائی جاتی ہی بجوای قول اللہ تعالیٰ کی  
و لا تکسبن اللہ غاظہ غاظی نقل لہا تون انما یؤخریم لہم شخص فیہ لا تبصار و مینی اللہ تعالیٰ کو  
غافل نجان ظالم کی علوی لیکن تاخیر و تباہی او کو اس کے لئی کہ تیرا و مین انگلیں کہ و قیاس  
ی اور را و تیروسی دعائیں مہم اس کی مین کہ بہت قبول ہو مین مینی دعائیں تا تو مین کہ مین  
تیروں کی مین اس کے درمیں مینی مینی اسل اللہ تعالیٰ ان یتفع بہ و ان یتفع عن کل

سئلہ و سئلہ علی اللہ مع انصاری و و اشتعاری و لا یتبع حدیثاً مینضائی بالہ و لا  
اشعہ فتر و و آقی رہ و و انما ہو ان اللہ ہی مہم کہ تفع لکی سب اس کتاب کی ہی سب  
مسلمان کو کہ ہر حالت مین و یہ کہ در کری علم برلمان کی سب اس کی انما ہوں و ہر کی ہر

اسی باوجود کوتاہی اور چمٹی ہونی بھی کی نہیں چھوڑی کوئی حدیث صحیح بابائی کی کہ منی دعار  
 وغیرہ کی مگر کہ جمع کیا اور اس کو اور لای اور اس کو ب۔ ف۔ ہ۔ مختصر کرتی ہیں لفظ اور منی کے تہری  
 ہونی کو اور اختصار کرتی ہیں اس کو کہ لفظ تہری ہون اور منی بہت دلتا اٹکتا تہریبہ و تہریبہ

طَلَبِي عَدُوًّا لِّمَنْ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَهَرَبْتُ مِنْهُ مَخْضِعًا وَصَلْتُ

بِهَذَا الْفَضْلِ الْخَصِيِّ قَرَأْتُ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ

عَلَى أَيْسَرِهِ وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُؤَيِّدُ مِنْكَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَذْخَلَ اللَّهُ فِي وَلِيِّهِ قَرَفَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ الْكَوْكَبَيْنِ وَأَنَا أَنْظُرُ

إِلَيْهَا فَدَعَا اللَّهُ مَسْجِدًا بِهَا وَجَعَلَ الْكَلِمَةَ أَوْ جِب بوری کی منی ترتیب اور اصلاح اس کی طلب کیا

مجبور دشمنی کہ نہیں ممکن تھا کہ دفع کری اور اس کو کوئی مگر بشرط ترپس پہا گاہ میں اس کی جیسے اور فطرت

کے سینے ساتھ اس قلعہ محکم کی بنی ساتھ بڑی اور ہمیشہ وظیفہ کرنی اس کی پس دیکھا منی

سردار رسول کی کو خواب میں رحمت خاص بھی اللہ اور ہزار سلام اس حال میں کہ میں بیٹھا ہوں

بائیں طرف اون کی اور گویا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کیا چاہتا ہے تو پس عرض کی

منی اوسے ہی رسول خدا کی دعا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے یہ کہی اور ب مسلمانوں کی ہی پس وہ بھی غم

صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ بزرگ اپنی منی جیبی دب دعا کا ہی اور میں دیکھا ہوں طرف دونوں

ہاتھ کی پس دعا کی پھر پیری دونوں ہاتھ ہونہ بزرگ اپنی پرستہ بیٹھا بائیں طرف اس

تھا کہ جانب دیکھی اور اشارہ ہی سیر منی آسانی پر اور ارفع اللہ فی المسلمین معلوم ہوتا ہے

کہ وہ شخص دشمن دین کا بنا یا ظلم کرنی والی اس پر وہ کان خلاق لیکر شخصین حضرت علی

بَعْدَهُ الْأَحَدَ وَفَرَّجَ اللَّهُ عَنْ الْمُسْلِمِينَ بِكَلِمَةٍ مَا فِي هَذَا الْكَلِمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَمِعْتُ قَدْ رَمَتْ لِكَلِمَةٍ الَّتِي نَصَرْتُ مِنْهَا هَذَا الْأَمَّا حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ

تَدَا عَلَى ذَلِكَ مَلَكَتْ فِيهَا أَنْفَاسًا لَكَ وَأَوْتَابَهُ خَابَ مَجْرَتُكَ رَأَيْتَ مِنْ



ابن سنی کی سی و اقدم ذکر من لہ اللفظ اور پہلی لایا میں اشارہ اسکا کہ واسطی اسکی  
لفظ ہی **ف** جہاں اختلاف ہوتا ہی لفظ نہیں تو رفر او اسکی پہلی لایا ہی جسکی لفظ حدیث  
کی روایت کی ہیں اگرچہ مرتبہ میں کم ہو جیسی ایک حدیث بخاری میں بھی آئی ہی اور ترمذی میں  
اور لفظ نہیں فرق ہی اور اسنی ترمذی کی لفظ روایت کئی میں توف پہلی لایا اور اگر  
لفظ نہیں اتفاق ہے تو ترتیب مذکور سی لا و لکا کہ اقال الملا علی القاری و ان کان لفظاً

موقوفاً ما جعلت قبل رخصۃ موہ لیعلم انہ موقوف لما بعدہ من الکتاب  
و ذلک قلیل حیث عدم المتصل اذا اختلف فیہ علی انی لہ احاطہ ہذا الوقت

الا لعلہ کرباً بنفسہ عن التقليد اولیٰ لعلہ یعرف صحیح الکتاب و المتعارفین  
اور اگر ہو حدیث موقوف لکھا میں پہلی اشارہ اسکی کی لفظ موقوف لکھا جاوے کہ تحقیق یہ حدیث  
موقوف ہی اون کتابوں میں جہاں اشارہ کیا ہی بعد لفظ موقوف یعنی اگرچہ اور نہیں مرفوع ہو لیکن نہیں  
موقوف ہی اور یہ یعنی حدیث موقوف کا لانا کم ہی جہاں کہیں کہ تہ پائی گئی متصل یا جہاں اختلاف کیا گیا  
اوس میں بالوجود اسکی تحقیق نہیں کئی مینی یہ اشارہ ہی مگر واسطی اس عالم کی کہ بلند رکھتا ہی نفس  
اپنی کو تقلید سی یعنی بی پرواہی تقلید سی یا واسطی ملا لعلہ کی کہ بچاتا ہی صحیح کتابوں کو اور سند و  
**ف** مراد موقوف سی یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک نہ پہنچی ہو بلکہ صحابی وغیرہ تک پہنچی ہو  
کہ خلاف صحابی وغیرہ فی ہون کہا اور مراد متصل سی بیان حدیث مرفوع ہی یعنی جہاں کہیں حدیث  
مرفوع نہیں پائی گئی یا پائی گئی ہی مگر اوس میں اختلاف کیا گیا ہی مرفوع غیر مرفوع کی ہونی میں تو اگر  
حدیث کی پہلی علامت کی لئی مرفوع کی لکھی ہی اور سند اون کتابوں کو کہ کہتی ہیں کہ جن میں نہیں  
صحابیوں کی ہون بغیر ترتیب بابوں کی خلاف بخاری وغیرہ کی کذا قال علی و الا فلی تحقیق

لا یحتج بالیہا لعلہ الناس فلیعلم انی ارجو ان یتوکل و یتوکل فیہ صحیحاً  
فوالا لکتاباً من ورنہ پس حقیقت میں بین احتیاج ہی طرف اشارہ کی واسطی عام لوگوں کی

[illegible]

کے وقت کسی پیر بیان استغفار کا بی جو سنا ہی گناہ کو پر بیان فضیلت قرآن بزرگ کا اور تون  
 اوسکے کا اور اتون کا پیر بیان اون دعاؤں کا کہ صحیح ہوئی میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس طرح  
 ای غیر مخصوص ساتھ وقت کی نظر کہ تک کا حفظ متعلق ہی بہت دعا کی مگر اس کو بعد پر طاعتی قاری روح فی  
 مشبہ کیا ہی اور کہا کہ تینوں کی ساتھ لکنا ہی ہنی ہر ایک استغفار اور قرات اور دعا مذکورات کی ہنی  
 نہیں ہی وقت مخصوص اوقات ہی بلکہ لائق یہی کہو طبت کری ان پر طالب جمع حالات و مقامات  
 میں اس ہی کہ ہمیشہ کرنا ذکر کا ثابت ہوتا ہی اس آیت ہی یا ایہا الذین امنوا اذکروا اللہ ذکرا کثیرا  
 یعنی ای ایمان والوں یاد کرو اللہ کو یاد کرنا ثابت اور نہ مقید ہونا قرات کا کسی وقت میں معلوم ہوتا ہی  
 اس آیت ہی اقل یا اوحی الیک من کتاب ربہ یعنی بڑا وہ چیز کہ وحی کی گئی طرف تیری کتاب ہی  
 اور کسی ہی یقین ہونا استغفار کا اس حدیث شریف ہی بخاری میں وجہ فی تحقیق مستنار اکثر  
 یعنی خوشوق ہی اوسکو کہ پاوی اعمال نامہ اپنی میں استغفار ثبت **فَقَدْ حَقَّقْنَا بِحَقِّهِ الصَّلَاةَ**

**حَلَّى سَبِيلَ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولُهُ مُحَمَّدٌ الَّذِي هَدَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَكَفَى قَوْمًا نَاقًا**

**لِلْحَسَنَةِ وَكَفَى تَدَاعٍ لِحَدِيثِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ذَكَرَهُ الْإِسْلَامُ وَكَفَى قَوْمًا**

**مُفْلِحًا مَن ذَكَرَ الْغَفَرَ فَنُكَرَ** بہترام کیا میں اوسکو ساتھ فضیلت درود کی اوپر سرور

خلق کی اور رسول حق کی وہ جو راہ دکھائی اللہ تعالیٰ بسبب ان کی گرا ہی سی اور یہ کیا اندہی پر ہی

پس روشن کی راہ یہی اور چھوڑی کسی کی فی محبت رحمت خاص ہی اللہ اوپر اور سلام جب

کہ یاد کرن اور کو یاد کرنی والی اور جب کہ غافل ہو دین ذکر اولیٰ ہی غافل مراد ہر وقت ہی

اس ہی کہ کوئی وقت غفلت یاد کرنی خالی نہیں یعنی محدثین ہی اس درود پیش کو فضل درود دعا

لکھا ہی کہ اذکر انفرج **فَضْلُ الدُّعَا** بہترین سبب فضیلت دعا کی میں **ف**

معنی دعا کی میں طلب کرنا ادنیٰ کا اعلیٰ ہی کسی چیز کو بطور عاجزی اور نیکی کی اور دعا کرنے کے

بڑی فضیلت و ثواب ہی اور اللہ تعالیٰ فی کلام اللہ میں کہتی جگہ دعا کرنی پر رحمت دلائی ہی

اور بہت سی حدیثوں میں بزرگی و عار کی آئی ہے اور حدیثوں صحیحہ اور قول علماء معتبرہ کسی مستحب عبادت  
و عار کا معلوم ہوتا ہے کہ ذکر العلیٰ رحمہ اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدعاء ہو

الْعِبَادَةُ ثُمَّ تَذَكَّرَ وَقَالَ رَبِّكُمْ ذَعُونِي الْآيَةَ مَوْصُوْعًا مَحَبَّ مَسْ!  
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی دعا وہی ہی بندگی پر پڑھی یہ آیت اور کہا پروردگار تمہارے  
دعا کو مجھسی سناری آیت پر ہی نقل کی یہ حدیث ابن ابی شیبہ اور چاروں فی نعیمی ابو داؤد ترمذی  
مسائی ابن ماجہ فی اور ابن حبان حاکم احمد فی **ف** اس عبارت میں معلوم ہوتا ہے کہ دعا کی سوا  
کوئی چیز عبادت نہیں یہ صریح مبالغہ فرمایا معنی یہ ہیں کہ دعا بڑا رکن عبادت تھا ہی جیسی کہ اور عبادت  
فرمایا الحج عرفہ یعنی عمار کن حج کا وقوف عرفہ کا ہی اور ساری آیت یون ہی وقال ربکم فادعوا  
استحبکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جہنم و اخرین یعنی اور سب سے زیادہ  
تمہاری فی دعا کو مجھسی تا قبول کروں میں دعا تمہاری تحقیق جو لوگ کہ تمہاری عبادت  
میرے یعنی عامیسی قریب ہی کہ داخل ہوں گی و درخیزن دلیل ہو کہ اس معلوم ہوا آیت میں کہ عبادت  
احد اور ثواب کی ہوئی پس جو چیز ایسی ہو وہی عبادت ہی کہ ذکر الفخر من فتح علی الدعاء منکم  
ففتحکم لہ ابواب الجنات یعنی اس کی دعا کوئی کہ کہو لا جاؤا علی او سکی دروازہ میں دعا  
تم میں سے کہو لی جاتی ہیں او سکی لمی دروازی قبولیت کی نقل کی ابن ابی شیبہ فی **ف**  
یعنی توفیق دعا کی علامت قبولیت کی ہی کہ ذکر الفخر من فتح علی الدعاء منکم ففتحکم لہ ابواب الجنات  
میں او سکی لمی دروازی بہشت کی نقل کی حاکم فی **ف** اس آیت میں ابواب الجنات کی ابواب  
الجنة آیا ہے اور ذکر کرنی روایتوں مختلف میں اشارہ لطیف اسپر ہی کہ دعا ہر حال خالی فائدہ ہی نہیں  
باسب قبولیت کی ہوتی ہی مراد برائی ہی یا اگر مصیبت وقت حصول مقصود میں توقف ہو  
تو جزا او سکی تا تہہ ہی نہیں جاتی بلکہ سبب کینہی دروازہ جنت کی ہوتی ہی کہ آخرین ذخیرہ  
ہستی ہی اور آخرت بہتر ہی نیامی فان الآخرة خیر من الدنیا ایسی آیت ہے کہ بعض آدمی کہ جنت کی دعا تاخیر



کرتی ہی دنیا میں جب دیکھیں گے اس نعمت کو کہ ذخیرہ کی گئی ہی کہیں گے کا علی کوئی دعا ہماری دنیا میں  
 نہ قبول ہوتی تو آخرت میں پورہ ذخیرہ ثواب کا پانی کذا ذکر العلیٰ رح فتحۃ لہ مملکت الوحدۃ  
 وَمَا سَأَلَ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ الْعَاقِبَةُ بِدَعَا كَبُولِ جَانِي مِنْ أَوْسَلِ  
 الٰہی دروازی رحمت کی اور نہیں مانگی جاتی اللہ تعالیٰ سی کوئی چیز کہ بہت سیارحی ہو نزدیک  
 اوسکی اس کے مانگی جاوی عافیت نقل کی یہ ترمذی **ف** م ادعافیت سی یہی کہ سلامتی ہو ب  
 افتون اور بیماریوں اور بلاؤں ظاہری اور باطنی سی دین دنیا میں کذا ذکر الفخر لا یورث القضا  
 إِلَّا التَّعَاوُدَ وَكَانَ يَكُونُ فِي الْعَمَلِ إِلَّا الْبُتُوتِ ق محب حسن پہنچ ہر تی تقدیر مطلق کو  
 کوئی چیز گرد عار اور نہیں زیادتی کرتی عمر میں کوئی چیز نرنگی نقل کی یہ ترمذی ابن ماجہ ابن حبان عالم فی  
**ف** م ادعافیت سی یہاں بری چیز کی جسکی او ترمذی کو آدمی برا جاتا ہی پس حسب توفیق دیا گیا **ف**  
 اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہی اوسکو یا آسان کر دیتا ہی پس ہنر کہ دور ہونے کی ہوتی ہی اور لفظ بکا  
 ترمذی کہ معنی اوسکی طاعت ہیں کہ سب عبادت کو شامل ہی جیسی کہ اللہ تعالیٰ فی عزما یا و لکن الیہ  
 امن آخر تک یعنی لیکن نیکی و ملاوہ ہی کہ ایمان ملاوی پس معنی حدیث کی دو میں ایک یہ کہ جب ترک عاصی  
 ضایع ہوتی پس گویا کہ زیادہ ہوتی اور دوسرہ کہ زیادتی عمر میں حقیقت ہوتی ہی فسر مایا اللہ تعالیٰ  
 فی نتیجہ اللہ تبارک و تعالیٰ یعنی محو کرتا ہی اور ثابت کرتا ہی اللہ عز و جل سی جو کچھ خواہتا ہی  
 اور صورت کمی زیادتی کی کشف میں یہ لکھی ہی کہ لوح محفوظ میں لکھا جاتا ہی کہ فلانا شخص اگر حج کر گا  
 عمر اوسکی چالیس برس کی ہوگی اور اگر جہاد ہی کر لگا سا بے برس کی پس اگر دونو کئی عمر سا بے برس کی ہوتی  
 یہ زیادتی عمر کی ہوتی اور اگر ایک کیا چالیس برس کی ہوتی یہ کمی ہوتی کذا ذکر العلیٰ رح لا یغنی  
 حَدَّثَنَا مِنْ قَدَرِ الدُّعَاءِ يَنْفَعُ مَا قَدْ دُعِيَ لَهُ يَنْزِلُ وَكَانَ الْبَلَاءُ كَيْفَ يَنْفَعُ كَمَا  
 الدُّعَاءُ مَعْتَلِيْ اِنْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ بِدَعَا سَطَسِ نَمِنْ فَاَنْدَهُ كَمَا دُعِيَ بِرِسِيْ يَمْنِيْ فَرَا  
 او ترمذی بلا کہ تقدیر ہی دفع نہیں کرتا اور دعا نفع کرتی ہی اوس بلا کہ او ترمذی یعنی دفع ہوتی ہی یا صبر جاتا



اور اوس بلاسی کہ نہیں اور تری نبی ارادہ اور تری کاربستی ہی اور کو بی دعا، تد کرتی ہی یا انسان کر دیتی ہے  
اور تحقیق بلا، البتہ ارادہ اور تری کاربستی ہی نبی ہی اور کسی دعا پس تری میں دونوں قبلیت ملک نقل کی ہے  
حاکم ترائی اور طرائی **ف** تری میں کبھی کبھی تری میں نبی دعا بلا کو نہیں اور تری دیتی پس دعا سبب  
رو بلا کی ہوتی ہی اور بچاتی ہی جیسی برتر کر دیتی ہی ترائی میں کراؤ کر اعلیٰ روح کیسی شکی، کنگ، کنگ

حکى الله من الدعاء : **ف** **ح** **ص** نہیں کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالیٰ کے  
دعا سی نبی عبادتوں قوی میں پس نماز روزہ فضل رہا سپر نقل کی ہے ترمذی بن ماجہ ابن جہان حاکم

نی من کہ نیال الله یقضی علیہ : **ف** **ص** جو کوئی نہ مالکی اللہ تعالیٰ سی مینی ساتھ  
زبان حال کی یا قال کی از راہی پر دہائی کی تو غصہ ہوتا ہی اللہ سپر نقل کی ہے ترمذی حاکم نے

**ف** غصہ پس نبی ہوتا ہی کہ دعا محبوب چیز تری اللہ تعالیٰ کی پس حبیبی دعا کی تکبر، متکبرون میں گنا  
کیا کہ اگر اعلیٰ روح من کیلئے اللہ غصہ علیہ **ص** جو کوئی نہ دعا کر ہی اللہ تعالیٰ ہی

غصہ ہوتا ہی وہ اور سپر نقل کی ہے ابن ابی شیبہ لا یجوز فی الدعاء ان یتکلم  
مع الدعاء : **ح** **ص** نہ تہ کو نبی کا ہی اور قصور کرو دعا میں اسلی کہ

تحقیق ہرگز نہیں ہلاک ہوتا ساتھ دعا کی کوئی نقل کی ہے ابن جہان حاکم نی من سترہ ان یتکلم  
الله کہ عند الشک ایذاکم کبر فلیکثیر الدعاء فی الوضوء : **ف**

جسکو خوش گی یہ کہ قبول کر ہی اللہ تعالیٰ دعا، اوسکی نزدیک نیتوں اور غنوں کی پس چاہی کہ بیت کر ہی  
دعا، فراخی کی حالت میں نقل کی ہے ترمذی نی **ف** اسلی کہ مومن کی شان ہی یہ ہی کہ اللہ تعالیٰ ہی

اتجا کر ہی پسلی مضطرا کی خبلا کفار فجار کی کہ جب انکو سختی اور غم پہنچتی ہے دعا کرتے  
میں اور فراخی میں اسراف کرتی ہیں اور دعا، جو ر دیتی ہیں جیسی کہ اللہ تعالیٰ فی فرمایا وادآ

انما علی الانسان اخص ویا یحییٰ وادآ شہ اشتر فلو دعا عس فیض : یعنی جب انجام  
کرتی ہیں آدمی پر مہربن ہیر لیتا ہی اور دور کر لیتا ہی گون اپنی اور جب پہنچتی ہی اور کو برائی اس عباد



او سکو امر و بوسیت کا تہ حدیث دلیل ہی سپر کو عابدی قبول ہوتی ہی چنانچہ حاکم فی روایت  
 کی ہی کہ بلا و بگا اللہ تعالیٰ ایک مومن کو قیامت میں رسائی لگا کر پوچھی گا اے بند میری حکم کیا تھا  
 مینی بھگو کہ دعا کری تو مجھ ہی اور مینی عدہ کیا تھا کہ قبول کروں گا پس یا تونی دعا کی تھی بھگا ہاں  
 رب میری پس فرما و بگا اللہ تعالیٰ کہ تحقیق نہیں گئی تونی کوئی دعا مگر کہ قبول کی مینی تیری ہی یا فلاں و  
 نہیں دعا کی تھی تونی کہ دور کر دوں غم تیرا کہ و ترا تھا پھر پس دور کر دیا مینی تجھی پس عرض کر بگا سچ ہی بت میر  
 پس فرما و بگا وہ توجہ ہی قبول کی مینی دعا تیری سامین اسی طرح فلاں فلاں روز پھر دعا کی تھی تونی غم کی  
 اور تیری پر کہ دور کر دوں او کو پس نہ بگا تونی دور ہونا او غم کا عرض کر بگا ہاں اے رب میرے پس  
 فرما و بگا ذخیرہ کہیں میں فی تیری ہی جنت میں بی او کی ایسی چیزیں اسی طرح اور حاجت کو پوچھی  
 فرما و بگا فرما یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی مومن فی نہیں کوئی عاکی ہوگی مگر کہ اللہ تعالیٰ بیان بگا  
 تعجب او کی یا ذخیرہ او کا پس کہی گا مومن او سو کا شک کوئی عا میری دنیا میں تعجب نکلی تھی تھار ہی حدیث  
 بڑی کا ذکر یہ ملا علی رح فی اور شرح محمد الدین رح فی لکھا ہی کہ عابدی مسلمان کی لبتہ مقبول ہی نہایت بیک  
 ہر وہ کار کی لیکن نہایت کی کہی دیا ہی اور کہی ذخیرہ کہ نامی آخرت کی ہی حاصل یہ کہ عابدی ہی  
 کہ وقت اور تیری ہلاک یا نزدیک و دورنی کی بندہ ساہنے او کی حکم کیا گیا ہی جلدی ساہنے ناز و روزہ کی حکم کیا  
 گیا ہی جنت وادی نظم از دعا بنود مرد عاشقان و جز سخن گفتن بان شیرین ان ای اخی دست از  
 دعا کردن ہار با قبول و بار داویت چکارا کہ است کردشان فہو لہاو و ورنہ باویدار نقد آیند شاو  
 و رکند رذلت ان شیر و بہر تقریب سخن بار و ذکر **الذکر** یہ بیان فضیلت ذکر کا ہی **ف**  
 فضیلت ذکر کی ثابت ہی آیتوں قرآن مجید کی مثل قول اللہ تعالیٰ کی فاذا قرؤنی اذکرکم مینی پس یاد کروں  
 یاد کروں گا میں بگو اور سفیان بن عیینہ فی کہا ہی خبر مجھی پہنچی ہی حق سبحانہ تعالیٰ فی فرمایا بندوں اپنی کو ایک  
 چیز ہی مین فی کہ اگر حیرت لاء و بکا سئل کو دیا میں تو تحقیق نعمت بزرگ انکو دیا میں وہ یہ ہی  
 فاذا قرؤنی اذکرکم و از بار اعلوم میں ثابت بنانی ہی نقل کیا ہی کہ کہا میں جانتا ہوں حق وقت کہ یاد کروں گا

فضیلت ذکر

کہ پروردگار تعالیٰ مخلوق یاد کرتا ہی یا رون فی تعجب کیا اور پوچھا کیونکر جانتا ہی لو کہ میں یاد کرتا ہوں کہ تو وہ ہی  
مجھی یاد کرتا ہی اور شیخ علی متقی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہی کہ ذکر یہ ہی کہ خلاصی یا وہی عظمت و سیان سی ساتھ  
دوام حضور قلب کے ساتھ حق کی اور یوں ہی نام خدا تعالیٰ کا ساتھ زبان دل کی اور فصل بہ ہی ذکر  
دل اور زبان سی ہو اور اگر ایک سی ہو تو پس ساتھ دل کی فصل ہی ایسا ہی کہانہ وہی فی شرح سلم ملین اور بزرگ  
ذکر ذکر جلالت کا یعنی اسم نہت کا یا صفت کا صفا آہی سی یا ایک کم کا حکام او کی سی یا فعل کا فعل  
او کی سی پس تکلم ذکر ہی اور فقیہ ذکر ہی و مدرس اور مفتی اور وعظ ذکر ہیں اور متفکر عظمت اور  
جلال او کی مین ذکر ہی کہ اقال الفخر رح یقول اللہ انا عند ظن عبدی فی و انا معہ  
اذا ذکر فی فان ذکر فی نفسہ ذکر تہ فی نفسی و ان ذکر فی مکہ ذکر تہ

فی مکہ خیر منہ الحدیث **مختصر** فرماتا ہی اللہ تعالیٰ  
مین نزدیک کمان بندی نی کی ہوں کہ ساتھ میری رکبتا ہی و مین ساتھ او کی ہوں بنی ساتھ توفیق  
و رحمت و مدد کی جب یاد کرتا ہی محسوس اگر یاد کر محسوس اپنی مین بنی چکی سی یاد کرتا ہوں مین سکون  
ذہن اپنی مین اور اگر یاد کر محسوس مین یاد کرتا ہوں مین او کو اس جماعت مین کہ بہتر ہی اس سے  
فرمایا آخر حدیث تنک نقل کی یہ بخاری سلم ترمذی نسائی ابن ماجہ فی **ف** نزدیک  
کمان بندی اپنی کی ہوں بنی معاملہ کرتا ہوں بندی ہی موافق کمان او کی کی اور کرتا ہوں اس سے  
جو توقع رکبتا ہی جیسی مراد ہی غیبت و لانی سپر کہ امید اللہ تعالیٰ کی خوف پر غالب ہی و رنگمان  
اچھا رہی کہ بخشش کا جھکو جیسی کہ ایک روایت مین آیا ہی کہ اللہ تعالیٰ ایک شخص کو دوزخ مین لجا دینا  
حکم فرما دینا جب وہ کنار ہی دوزخ پر گہرا دینا عرض کر دینا ای تب میری میرا کمان تیری تہ اچھا تہا  
فرما دینا اللہ تعالیٰ پیر لاؤ اس کو انا عند ظن عبدی فی و حقیقت امید کی یہ ہی کہ عمل کر ہی او پہر  
امید و بخشش کا رہی اور بغیر عمل کی امید رکھنی لو اس کو کوشا ہی یعنی بیفادہ اور اچھی سی  
ذکر قلبی ہی یا ساتھ پڑھنا زبان سی یاد کرتا ہوں مین ذہن اپنی مین بنی بغیر اطلاع حال او کی کی

کسی مخلوق اپنی پریا چسپی ہی دنیا کا ثواب ادا کرے گا یہی کسی اور پرستش سوچنی کا یہ حدیث دلیل ہی  
اس پر کہ ذکر قلبی افضل ہی پھر زبانی چسپی کا اس کی کہ وار د ہو ہی کہ وہ ذکر خفی کہیں سنتی ہیں ادا کو  
حفظ یعنی فرشتی اعمال بلکہ اپنی دست درجہ افضل ہی آور د ہو ہی کہ خبر اندر انجلی جاعت بتر یعنی  
طاہر مقررین اور ارواحِ اجنبی کی پس دلیل ہو ہی یہ حدیث غیب مشرکہ کی کہ ملائکہ افضل عن سب  
انبیاء اور شیری آور آخر حدیث کا یہی کہ اگر کوئی نزدیکی ڈھونڈ ہی اور آدمی طرف میری ایک بانشت  
نزدیکی ڈھونڈ ہوں میں اور آدمی طرف اس کی ایک گز اور اگر نزدیکی ڈھونڈ ہی ساتھ میری ایک گز نزدیکی  
ڈھونڈ ہوں اس کی مقدار پیلانی د دو تا ہونگی اور اگر آدمی میری پاس میانہ روا دان  
میں اس کی تیز رو حاصل یہ کہ بندہ اگر توبہ پشی ہی رجوع اور ہر گز تا ہے وہاںسی توجہ اور  
انتہات اور رحمت اس کی زیادہ ہوتی ہی کہ انکھ اعلیٰ و افوض لا اجبر کہ کھینچنی انکھ کہ

وَأَمَّا هَٰؤُلَاءِ فَمَا كَانُوا يَسْئَلُونَكَ عَنْهُمَا فَاذْكُرْنَاهُمَا فِي ذُرِّيَّتِكَ وَيُخَوِّدُكَ مِنَ الْإِتْفَاقِ الَّذِي

وَالْوَيْفَ وَخَوَّلَكُمْ كَمَنْ أَنْ تُلْقُوا عَذَابًا مُرْتَضًى لَكُمْ أَنْ تَقُولُوا لَمْ يَكُنْ لَنَا بِلَاكُمُ الْمَوْتُ نَعْلَمُ

قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ آلِ يُسُفَٰءَ الَّذِي جَاءَ بِجُثَّةٍ مِّنْ عِلْمِ الْغَيْبِ وَمَن يَعْلَمُ الْغَيْبُ مِن دُونِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ سَوَّاهُ وَثِقَالُ الْعَذَابِ

تکلیف سائمه بر من معلوم و تقاضای کار و دست بگیرد و او را نکند و بگوید که ای شاه و قهار که ای مسالمت

سے ان کے لئے ایک اور جہان بھی ہے جس میں ان کے لئے ایک اور جہان بھی ہے جس میں ان کے لئے ایک اور جہان بھی ہے

یک جلد عالی در بیان بی بیکارین و بیچاره بیچاره های بیچاره

یہی درس تہہ بہ تہہ کی تمہاری ہی اس سی کلیم دم و خون پئی ایسی کلر دسی جہاد میں جس مارو

تم اردین ادنیٰ نہیں باردالو تم بھی ادنیٰ کو اور مارین دہر دین ہماری سیسی سبکی یا جنون کے کہا

اصحاب بنی مان خبر دیجی فرمایا رسول خدا ﷺ وہ ذکر اللہ کا بی نعل کی بیہ ترمذی بن ماجہ حاکم

احمدنی فاجہا خونہا ذکر کا اور مینہ ہونا اوسکا اس کی سی ہی کہ تمام عبادت مالیتہ اور عینیتہ

شاقہ قسم کر کے سونے اور چاندی ہی اور ٹٹا کی کھاری اور سب سے بڑے طرف توبہ و تعالیٰ کا اور

یا ذکر تہائی بجگو پس ذکر خلاصہ عبادت و طاعات کا ہوا اور افضل انواع ذکر کا قرآن شریف ہی چنانچہ  
 فضیلت اخیر کتابین ادبی اور پر بننا پڑنا علوم دین کا افضل ہی نری ذکر کسی کی اکثر حدیثوں کی  
 معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ یہ ذکر بامعنی ہے اور سبب عمل کا ہی گنا قال علی رح اور مشہور یہ ہے  
 کہ عبادت متعدی کہ نفع اوسکا غیر کو پہنچی افضل عبادت لازم کسی ہی کہ نفع اوسکا خاص کرنی والے  
 کی ذہب پر ہو لیکن یہ حکم خصوصاً تہ غیر ذکر کی ہی اور ذکر اوس کی مستثنیٰ ہے و لکن اگر اللہ اگر گنا قال  
 الفخر ج مآ صدقہ افضل من ذکر اللہ بطس ثنیں کوئی صدقہ بہتر ذکر خدا کے نقل کی  
 یہ طہرائی اوسطین **ف** صدقہ اوس مال کو کہتی ہے جس کی دینی میں اسد و انواب کا ہو  
 اللہ تعالیٰ ہی اس حدیث میں تسبی ہی فقراء صابرین کو گنا قال علی رح **اِنَّ** **لِلّٰهِ** **مَلَاَئِكَةً** **يَّطُوفُوْنَ**  
**فِي السُّبُحِ يَلْقَوْنَ الصَّلٰةَ وَ يَلْقَوْنَ اِلٰهَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَقَعَتِ الْكُرْسِيُّ لِلّٰهِ فَهِيَ تَكُنُّ لَآلِئَ الْوَهْدَانِ**  
**تَأْتِيهِ السَّجَدَاتُ اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالِ يَحْفَظُكُمْ اَللّٰهُ مَا يَحْتَفِظُ لِي السَّمَاءُ اَلْاَرْضُ**  
**خ م ت** حقیقی ہنسکی ہی فرشتی بن بنی سوای حضرت کی مقصود یہی حقیقی ذکر کی بن بہر ہی  
 راہوں میں دہنوتی میں ذکر کرنی والو کو معنی تو کہ اوس میں اور دعا کرنی ہی اس جب باقی میں بھی  
 ادبی ایک جماعت کو کہ یاد کرتی میں اللہ عز وجل کو پکارتی بن اسٹین اوقم طرف حاجت بنی کی فرمایا حضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے پس گیسرتی میں او کو ساتھ بردن اپنی کی آسمان دنیا ملک فرمایا آخر حدیث  
 ناک نقل کی یہ بخاری سلم ترمذی **ف** باقی حدیث یہی کہ جب فرشتی جناب بار تعالیٰ میں جاتے  
 میں تو پوچھتا ہی اوس پر درگاہ عالم کا حال یہ کہ وہ بہت جانتا ہی اوس کی کیا کہتی میں بند ہی  
 ملائکہ جواب میں عرض کرتی میں کہ ساتھ باکی اور بڑائی کی یاد کرتی میں تجھ کو اور تعریف کرتے میں تیری اور  
 ساتھ بزرگی کی یاد کرتی میں تجھ کو پس فرماتا ہی اللہ تعالیٰ کیا دیکھا ہی اونہوں نے تجھ کو عرض کرتی  
 میں فرشتی قسم ہی اللہ کی نہیں دیکھا اونہوں نے تجھ کو پس فرماتا ہی رب تعالیٰ کیا حال ہو اگر دیکھیں  
 تجھ کو کہتی میں فرشتی اگر دیکھیں وہ تجھ کو دین و بہت کرنے والی عبادت تیسری اور بہت

بیان کرین بزرگی تیری اور بہت کرین تیرے سر تاہی اللہ پس کیا مانگتی ہیں مجھ سے عرض کرتی  
 ہیں فرشتی مانگتی ہیں تجھ سے بہت فرماتا ہی اللہ تعالیٰ کیا دیکھی ہی اوہ ہوں نے بہت عرض کرتی میں  
 قسم اللہ کی ای رب ہمارے نہیں دیکھی اوہ ہوں نے بہت فرماتا ہی اللہ تعالیٰ پس کیا حال ہو  
 اگر دیکھیں وہ بہت عرض کرتی میں فرشتی اگر دیکھیں او کو ہوں بہت اس پر حرص کرنی والی  
 اور بہت طلب کرین او کو اور بہت اس میں کرین غمت پھر فرماتا ہی اللہ کس چیز سے نا مانگتی میں  
 عرض کرتی میں فرشتی پناہ مانگتی میں ورنہ سی فرماتا ہی اللہ پس کیا دیکھا ہی ہوں اس کو کبھی  
 ہیں فرشتی قسم اللہ کی ای رب نہیں دیکھا اوہ ہوں اس کو فرماتا ہی اللہ تعالیٰ پس کیا حال ہو  
 اگر دیکھیں او کو عرض کرتی میں فرشتی اگر دیکھیں او کو ہوں بہت اس سے بیگانگی والی اور بہت  
 اوس سی ڈرنی والی فرماتا ہی اللہ تعالیٰ پس گواہ کر ہوں میں تم کو تحقیق معنی بخش دی گناہوں کی چاہ  
 عرض کرتا ہی ایک فرشتہ فرشتوں میں سی کہ فلا نا شخص ایسا ہی ذکر کرنی والوں میں ہیں ہی ذکر  
 کرنی والا سو اس کی نہیں کہ آیا تھا کسی کام کی ای فرماتا ہی اللہ تعالیٰ وہ بیٹنی والی میں کہ نہیں بہت  
 ہوتا منشیں او نکا کہ انی لشکوۃ مثلا الذی یذکر مذبذبہ والذی لا یذکر مذبذبہ مثلا لھو  
 وَالْمِیَّتِۃُ خ م مثل اوس شخص کی کہ یاد کرتا ہی پروردگار اپنی کو معنی ہمیشہ باکشی  
 اور اوس شخص کے کہ نہیں یاد کرتا پروردگار اپنی کو معنی مطلق یا کبھی کبھی ہند زندگی اور مردی ہی نقل  
 کی یہ بخاری سلم فی ف حاصل یہی کہ ذکر جہا قلب اگر کی ہی وغفلت موت اس کی  
 اور جیسی کہ زندہ اپنی زندگی سی بھرہ ہوتا ہی ای ہی ذکر کر نیوالا اپنی علی پر ہند ہوتا ہی  
 اور نہ یاد کرنی والا اس کو اپنی علی سی پرہ نہیں ہند مردی ہی کہ اس کو زندگی سی کچھ پرہ نہیں  
 ہوتا بلیت زندگان کی تو ان جیسا کہ مراد ہند ان کہ بادست وصالی دارد  
 کذا ذکر العلوی الفخرج لا یقعد قعہ یذکر موت اللہ لا حقت ہم المذہبکۃ وغشیاہم  
 الرحمۃ وتولت علیہم السکینۃ و ذکر ہم اللہ یمین عندہ م ق



نہیں تہی ہی ایک قوم کہ یاد کرتی ہیں اللہ تعالیٰ کو لگا کر گہر لیتی ہیں انکو فرشتی یعنی وہ جو ذکر والوں کو  
 دہونڈتی بہرتی ہیں اور وہ اپنیتی ہی انکو محبت اور اورتی ہی اپنر تسکین خاطر کی وریا کرتا ہی انکو  
 التبریح اون لوگوں کی کہ نزدیک اوکی ہن نقل کی بیہ سلم تندی بن ماجہ فی سکنہ  
 خاطر جمعی دلکی ہی کہ اوکی سبب سی خواہش لذتوں دنیا کی اور لذت سوا اللہ کی دسی نکل  
 جاتی ہی اور حضور سائہ اللہ کی ہم پہونچتا ہی ورمرا واون لوگوں سی کہ نزدیک اوکی ہن فرشتی مقرب  
 ہن کہ جنہون کھا تھا حضرت آدم علیہ السلام کی پیدا کرنی کی وقت سی اللہ سی کو پیدا کرتا ہی تو کہ ہن  
 میں فساد و خون ریزی کر یگا اوسى بطور فحش فرماتا ہی اس لئی کہ باوجود موانع کی کہ نفس ہے اور  
 شیطان اور علایق ہن غافل رہتی اوکی ذکر سی کہ اذکر العلى روح یا رسول اللہ ان شریع  
 الاسلام صلاۃ لک علی فانی غنی نبی ان شئت بہ قال لا یزال لسانک رطباً  
 من ذکر اللہ **تق حسی** ایک شخص نے عرض کیا ہی سو خدا کی تحقیق  
 احکام اسلام کی تحقیق بہت غالب ہو ہن مجہر بس خبر و مجکو سائہ سی چری کہ بہرہ گردون میں سائہ  
 اوکی فرمایا ہمیشہ ہی زبان تیری تر ذکر اللہ کی ہی نقل کی بیہ تندی بن ماجہ جان عالم ابن ابی  
 شیبہ فی **ف** شرایع اسلام کی یعنی علما میں اسلام کی قسم نوافل سی کہ دلالت کرتی ہن صدق  
 اسلام سلم کی پر غالب ہو ہن یعنی متعدد ہوئی ہن اور اس حد کو پہونچی میں کہ عاجز ہون سکے  
 کرنی ہی اور متخیر ہون بعضی کی کرنی میں کہ کونسی فصل ہی کہ اختیار کروں اور تری زبان کی کنایہ  
 ہی سہولت اور آسانی اور وہ نے زبان حسی جسی کہ خشکی زبان کی عبارت ہی رگنی اوکی سی اور زبان  
 سی یا زبان قلبی ہر دو ہے کیونکہ بیہ زبان ہمیشہ تر ہن رہتی یا سی زبان کو فرمایا بابتہ یا مراد  
 بحسب طاقت کی ہوا جمع دونوں میں کہ دل و زبان سی ہو پس بہ نور و صلی نور ہی کہ اذکر العلى ح  
 اخیر کلیم فادفت علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان قلت ای الامکار احب  
 الی اللہ قال ان تموت ولسانک رطب من ذکر اللہ **محب** سر خط کہا



معاذنی آخری کلام کہ اے ای کی مینی اوس پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی مینی وقت رحمت کی میں کو پہنچا  
کہ عرض کیا مینی کونسا عمل بہت پیارا ہی نزدیک اللہ کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری قوم  
اوس حالت میں کہ زبان سے تر ہو کر اللہ کی تعالیٰ کی یہاں جہان برابر طرانی فی وقت ترمو مینی  
بہت تیری زبان پر ذکر جاری ہو سہیں شاد رہے ہی اس پر کہ خلاصہ اعمال کا ذکر اللہ تعالیٰ کا ہی در مدار  
اوس کا حسن خاتمہ پر ہی جیسی کہ وارد ہوا ہے کہ نہیں کوئی بندہ کہ لا اِلهَ اِلَّا اللہ کہتا ہو پہر مری پر لگے  
داخل ہوگا پیشت میں اور ا رہے ہی اس پر کہ لازم کرنا ذکر کا حالت چاہت میں سب سے پہلے حاصل ہونی  
ذکر کا وقت مرنے کی جیسی کہ روایت کیا گیا ہی کہ تَعْلَمُونَ مَا تَعْلَمُونَ مَحْشَرُونَ یعنی  
جس طرح جیستی رہو گی ویسے طرح مردگی اور جس طرح مردگی ویسے طرح اوتھائی جاؤ گے اذکر اعلیٰ روح

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَوْضَعْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ مَا اسْتَطَعْتَ وَاحْكُمِ اللَّهُ عِنْدَ  
كُلِّ حَجْرٍ وَشَجَرٍ وَمَا عَمَلْتَ مِنْ مَعْرُوفٍ وَاحْدَدْتُ لِلَّهِ فِيهِ تَوْبَةَ النَّسْرِ بِالْأَسْرِ وَالْعِلَافَةِ نِيَّةً

بِاللَّهِ نِيَّةً نَبَطَ لَهَا عَادِزِ بْنِ جَبَلٍ مَنِي عَرْضَ كِيَا مَنِي مَنِي بَعْلُ خَدِ كَهْنَهَ بَحْتِ كَرُو كَهْنُو فَرَا لَا لَزَمَ كَرُو پَر  
اپنی تقویٰ اللہ کا جب تک طاقت رہی تو پورا ذکر اللہ کو نزدیک بہر تیرا وہ درخت کے اور جو کچھ  
کی ہو توئی تیری مینی گناہ یا غفلت پس سپرد اگر خالص و سہی اللہ کی اوس میں مینی پر حق اوس ہر کسی  
یا برای کی لئی توبہ توبہ پوشیدہ پر گناہ پوشیدہ کی اور توبہ ظاہر پر گناہ ظاہر کی نقل کی یہ طرانی فی  
وقت یہ عرض ہی وقت رحمت کی معاذنی طرف میں کی کی مگر ظاہر یہ معلوم ہوتا ہی یہ عرض ال  
حدیث سابق ہی کی ہوا اور تقویٰ یعنی برسنیر کاری حرام چیز و نفسی اور حرام زنا متابعت ہو ہی و رات کا خوش  
سی ہی اور حقیقت میں تقویٰ محافظت کرنا حد و الہی کا اور ذکر کرنا عہدوں اس کی کابی ویدہ کی قسم پر ہی  
تقویٰ عوام کا یہ ہی کہ فرمان بردار احکام الہی کی کری اور بھی منع چیزوں کی اور تقویٰ خواص کا تقویٰ  
بندی کی ہی سلبتہ پروردگار کی کس چیز میں کہ مقدس ہی اس کی حق میں حضرت ابن عمر سی روایت ہی  
کہ متقی وہ ہی جو اپنی ہی کسی سی سوای ایزد سبحانہ کی امید سیک کی نہ کی اور یا ذکر کرنا نزدیک پر درخت

ہر درخت و پتھر کی اشارہ ہی طاعت مقام نشاہی کی کہ ہر چیز دلیل ہی اور پروعدت امتد تاس  
کی بنی جو چیز دیکھی جانی کہ اوسکی قدرت کاملہ ہی پیدا ہوئی ہی اور اسکا بنانی والا ایک ہی کوئے  
شریک اوسکا بنین اور آخر حدیث سی یہ معلوم ہوا کہ جیسا گناہ کیا ہی وہی ہی توبہ کری اگر گناہ  
پوشیدہ کیا تھا توبہ ہی پوشیدہ کری اور اگر ظاہر کیا ہی توبہ ہی ظاہر کری توبہ ہی اور یہ ہے  
معلوم ہوا کہ بجز و صادر ہونی گناہ کی توبہ کرنی واجب ہی ہے توبہ چنانچہ زودی ہی مقول ہی کہ بعد گناہ  
کی بغیر ذیل کی توبہ کرنی واجب ہی اگرچہ گناہ صغیر ہو پس اس صورت میں اگر ناخبر کر لیا توبہ میں  
ایک گناہ اور اوسکی ترک کا لازم آویگا کہ اگر اسلی و انفرج ماعمل آدمی حاکم انجما

لہ من عبد اللہ من ذکر اللہ : **ط امص** نہ عمل کیا کسی آدمی نی کوئی عمل کہ بہت  
نجات دینی خواہا ہو اوسکو عذاب اللہ کی ہی ذکر اللہ کی نقل کی یہ طرانی احمد ابن ابی شیبہ نے  
**ف** یعنی فرمائی کہ برابر کوئی عمل اللہ کی عذاب سی قیامت کو چسکا راہین کردانی کا یہ سب پر

افضل ہی قالوا لا یجہاد فی سبیل اللہ قال ولا یجہاد فی سبیل اللہ الا

ان یضرب بسیف حتی یتقطع قالہ ثلاث مرات : **ط مص طس صط**

غرض کیا صحابیوں نی اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں فرمایا اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں گریہ کمار سی ساتھ  
تلوار اپنی کی بیان تلک کوٹ جاوی تلوار فرمایا اسکو یعنی ولا یجہاد کو حتی یقطع تلک تین بار

نقل کی یہ طرانی ابن ابی شیبہ نی اور طرانی نی اوسط اور صغیر میں **ف** اور نہ جہاد یعنی جو جہاد

خالی ہو ذکر سی اور جس جہاد میں ذکر ہی ہو زنی ذکر سی افضل ہوگا حاصل یہ کہ نرا ذکر افضل ہی

اور زنی عبادت سی یعنی جو خالی ہو ذکر سی لیکن جب ذکر لیا ساتھ ایک عمل کی پس شک نہیں کہ وہ

افضل ہوگا زنی ذکر سی کہ اگر اسلی رح اور بقی نے عبد اللہ بن عمر سی روایت کی ہی ولا ان یجہد

بسیف حتی یقطع اس سی معلوم ہوا کہ اگر جہاد اس مرتبہ کو پہنچی توبہ ہے ذکر ہو افضل نہیں پس

ان دونوں حدیثوں میں مخالفت ہوئے پس خفی نے کہا ضرور پڑی ترجیح ایک حدیث



بیان مطلق حقیقی بر او مین اور علقی مسجد کی افضل ہوتی مین اور تودہ مین کہا ہی کہ اس حدیث میں اشارہ  
ہی ہے کہ جیسا ذکر سب ہی حلقی مین بیہنا ذکر کی ہی بہی مستحب ہی کہ ذکر کربلا و انحرار علیہ السلام  
اللہ عزوجل سب علما اہل البیت علیہم السلام من اہل الکرم قبل من اہل الکرم

یارسول اللہ قال اہل مجاہد الذکر من المساجد **حب ط**

فرماتا ہی اللہ غالب اور بزرگ قریب ہی کہ جانین کی حب جمع کی معنی قیامت والی اوس دن کہ  
کون مین صاحب بزرگی کی معنی لائق اکرام کی کہ جن پر اللہ تعالیٰ انعام و بخشش کرے گا عرضی صحابہ مین کون  
مین صاحب بزرگی کی ہی رسول اللہ کی فرمایا صاحب مجلسون ذکر کی مسجد و مین نقل کی یہہ ابن حبان  
طبرانی ابو یوسف مین **ف** من لم یسجد بیاں ہی مجاہد کا اور بعض نسخہ مین ہی سب مین ہی معنی وہ  
مجلس الی ذکر کی کہ واقع ہی مسجد مین مین دنیا اور بازار دنیا کو ترک کر کے مشغول ہوئی مین ساتھ ذکر  
خدا کی مسجد و مین اس حد میں اشارہ ہی کہ ذکر اللہ کا مسجد و مین من فصل غی مسجد و مین سے  
کہذا ذکر علی روح مین اذ حی قلبہ و بیتان فی احدیہما الملک و فی الاخر الشیطان

و اذا ذکر اللہ خلص و اذا ذکر اللہ یدکر اللہ و وضع الشیطان منقارہ و فرقتہ و

و سبب کہ **ص** ہنیں کوئی آدمی مکرر و سبب کی دو مکان مین ایک مین او مین

سی فرشتہ ہی مین الہام کرتا ہی چہ بایتن اور ذکر خدا کا اور دوسری مین شیطان ہی مین بری ہو

اور غفلت و اتنا ہی پس جب یاد کرتا ہی اللہ کو مین سبب الہام فرشتی کی بھی ہٹ جانا ہے شیطان

اور جب ہنیں یاد کرتا ہی مین سبب الہام کی الہام فرشتی کی ہی رہتا ہی شیطان موبہ اپنا

اوسکے دلیں اور دوسری ڈالتا ہی و سبب کی مین ابی شیبہ مین **ف** و سبب ڈالتا ہی

کہ باعث ہوتی مین غفلت کی پس جب تک کہ ذکر نہیں کرتا ہی حال ہوتا ہی شیطان کا آدمی کے ساتھ

کہذا ذکر علی روح مین صلی الفجر فی جماعۃ ثم قعد یدکر اللہ حتی تطلع الشمس شہ

صلی رکعتین کانت لہ کاجر حجة و عمرة تامة تامة **ت**

**تکلیف بالجمعة و عظمه** ط جو کوئی نماز پڑھی فجر کی سجدہ میں پہنچا ہو یا دو کو نماز  
 اشد کو بیان تک تک نفل آفتاب یعنی بقدر نیزہ کی بلند ہو کہ کہتے نماز کی پڑھی پھر پڑھی نماز دو رکعت  
 ہوتا ہی ثواب اس کی ہی مانند ثواب حج کی بھی سبب قائم کرنی فرض کی جماعت سی اور مانند ثواب عمری  
 پھندی پوری پوری کی بھی سبب اور اگر کسی اس نفل کی نقل کی بہتر تندی نی اور طرانی کی روایت  
 میں بدل گشت نہ کی یہ آیا ہی بہتر ہی ساتھ ثواب حج اور عمر کی ف بیٹھا ہو یا د کرتا ہی بھی  
 ہیغہ را اور سچا ذکر کی برابر ہی کٹر ہو یا بیٹھا ہو یا بیٹھا ہو لیکن بیٹھا ہو یا فضل ہی مگر کوئی اور عبادت  
 پیش نہ جلاوی جیسی کہ ط فک کی کٹر ہو یا نماز بخاری کی ہی یا حاضر ہوئی مجلس درس کسی  
 اس صورت میں فیصلت بیٹھی رہی کی جاتی رہی ہی اس نماز کو نماز اشراف کہی میں اور اس حدیث  
 میں اشارہ ہی اس پر کہ لازم نہیں ہی کہ جہان نماز پڑھی دین بیٹھا ہی بلکہ جائز ہی کہ جگہ بدل کر صف  
 میں ہی جہان جای نو کر کی ہی بیٹھی اس ہی کہ مقصود اصلی مشغول رہنا وقت کا ذکر میں ہی اگر جگہ میں  
 ہو یا دو کا نہیں مگر جس جانی نماز پڑھی ہی اور مسجد میں بیٹھا فضل ہی کہ ذکر اصلی روح ذخیرہ اللہ  
**والغافلین یمیزلہ الصلوات فی الکفارتین** ط جس  
 والوں کی بھی اللہ کی یاد میں مشغول ہوں یہ شر میں بازاردن میں یہ صبر صبر کیروالی کی ہی بھی  
 غازی مجاہد کی ہی سچ بیگانی والوں کی بھی بڑی کٹا کر کسی نقل کی بہتر برائی اور طرانی فی اوسط میں ف  
 اگر جہاں جائز ہو تو ہی صبر کیا بڑا درجہ ہی ان مشر مع الصابرین کہ ذکر اصلی روح ماکفی قافیہ  
**سجلتوا مجلساً وتفرقوا منه وکم ینکر اللہ فیہ الا کانتا تفرقوا عن حیفة حاکم و**  
**کان علیکم حصرہ لیوم القیامۃ** ط جس مجلس میں کوی قوم کہیں ایک مجلس  
 میں اور جدا ہو دین اس سی اور نہ یاد کریں اللہ کو اس میں مگر گوا کہ جدا ہوئی مدار کہ کسی سی اور ہو کہ  
 یہ مجلس اور ہر حشر قیامت کی دن نقل کی یہ حکم الود آمد ترمذی ابن جان حدیثی فی ف  
 پس حدیث میں نفرت دلائی ہی غفلت سی اور غبت دلائی ہی ذکر پس ذکر کرنی ہی مشابہت کی لسانی ہو

دالی حلال کی اور تخصیص کہی کی سلی ہی کہ بر اجوانات میں ہی خلاصہ یہ ہی کہ مجلس غفلت کی ہند  
 کہ ہی مردی کی ہی اور حد ہونا اوس سی مانند حد ہونی کی ہی مرداری نہ اذکر علی و ما مشی احدا  
 فہی کہ یکر اللہ فہیہ الا کات علیکم ثلثہ و ما اوی احدا الی غیر اشدہ لم یکر اللہ  
 فہیہ الا کات علیکم ثلثہ و ما اوی احدا الی غیر اشدہ لم یکر اللہ  
 اوسین مکر ہو گانہ ذکر کرنا اوس پر وجہ حسرت کا اور نہیں جگہ بگڑا کوئی استہزائی پر کہ نہ یاد کی اشدہ کو  
 اوسین مکر ہو گانہ ذکر کرنا اوس پر وجہ حسرت کا نقل کی بہہ سائی احمد بن جانفی عت سلی غزالی ہی حسرت  
 صدیق کہ مکر ہو گانہ ذکر کرنا غیر مکر خدا کی ہی کہ اذکر علی روح ان جعل قیادہ فی الجہنم بارئہ اف  
 فلو کن کل قرآنک احدا ذکر اللہ فاذا ذکر اللہ فکما یستبشر بعدہ فی تحقیق ایک پیکار تابی ہمارے دوسری کو  
 ساتھ نام اوس کی کی نبی جن نام مشہور ہی جیسی چیل حد وغیرہ ہی طابعتی نام تیبائی اوس کا کیا گندہ ہی خبر کوئی  
 کہ یاد کرنا ہو اشدہ کو جس جگہ تیبائی ہمارے دوسرا ان کہہ رہی خوش تیبائی ہمارے پوچھی الا فاما آخر حد تک نقل  
 یہ سب کمال و حضرت انس ہی سہی ہی طبع پر مشتمل ایک مکرانین کا دوسری مکرانین ہی پوچھ تیبائی  
 کیا یا خبر کسی نماز پڑھی ہی یاد کر تیبائی جب مکران تیبائی مان بزرگ جانتا ہی وہ مکران اوس کو اپنی پور  
 جہندہ ایک مکرانین پر نماز پڑھ تیبائی یاد کر تیبائی وہ مکران اوس کی ہی گواہی دیکھا دہرے پروردگار کے  
 کی اور دہائی اس پر حد بن تیبائی کہ اذکر علی روح ان شیخ عباد اللہ الذین یؤاخذون  
 الشمس والقمر والنجوم والا طلة لذلک اللہ صلی و تحقیق اچھی بندی اللہ کی وہ ہیں جوئی  
 کرنی ہیں سورج اور چاند و ستاروں اور سیاروں کی نبی سائی درختوں اور دیواروں و عیسوی  
 واسطی یاد اللہ تعالیٰ کی نقل کی بہہ حاکم ہی و نبی ستاروں کی چپنی اور کلنی اور دہنی  
 کا انتظار کرتے ہیں حاصل یہ ہی کہ اچھی بندی وہ ہیں کہ اکثر ذکر اور نماز و وظائف میں مشغول رہے  
 میں امداد ان چیزوں پر پچھائی وقتوں کی ٹی لگا رہے ہیں کہ اذکر انفرج لیس یختس اهل الجنة  
 الا علی اسماء و مرتبہ و کمین کہ اللہ تعالیٰ فیہا طی بہنیں حسرت

کہ فی کی جنت والی گواہی اساعت ہر کہ گدھی اون پر اور نہ یاد کیا اونہون فی اللہ تعالیٰ کو او سین  
 نقل کی یہ طرانی ابن سنی فی ف حیت قیامت کی دن ہوگی پہلے دہل سنی کے جنت میں اس  
 لئی کہ بعد دہل ہوئے کے حیت کہان ہوگی سواچین فرغت کی نہ یاد کیا اندہ کو اگرچہ چکا رہا او سین  
 پس کیا حال ہی دنکا جو مشغول رہتی میں اساعت میں لایفی اور گناہ کی باتوں میں مقصود یہ ہے  
 کہ دنیا ہی ساعۃ کرا سین عطا نہ حاصل ہووی نہ ہمت روز قیامت کذا ذکر العلیٰ روح اکثروا  
 ذکرا للہ حق یقولوا جھنوک **حاصل** بہت کرو یاد ہندی بیان ملک کہ  
 کہیں لوگ تو دیوانہ ہی نقل کی یہ ابن جان احمد ابو علی ابن سنی فی ف یعنی کہیں بعضی جاہل و غافل  
 او سکی حق میں کہ دیوانہ ہی اسی لئی کہا ہی امام غزالی روح فی اگر ہوتی اصحاب ہمار زمانہ میں تو لوگ کہتی کہ وہ  
 دیوانی ہیں اور وہ کہتی لوگوں کو کہ یہ نہیں بیان لای قیامت پر پس لائی ہی کہ لوگوں کی کہنی پر خیال نہ کری  
 اور ذکر بہت کرتا رہی او حقیقت میں یہ بڑی بزرگی ہی سکو کہ خطاب بنی علیہم صلواتہ کا کہ افضل شہر میں  
 ملا کہ حق بعضی انیا کو یہی دیوانہ کہتی ہی کذا ذکر العلیٰ روح کذا یامران یو اعی التکیذ والتقدیر  
 والتخیل وان یعتقد بالانما مل فکل لا یقول مستحق لک مستنطقات **حدیث**  
 ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ حکم کرتی ہی یہ کہ گہبانی کیجاوی تکبیر اور سبحان الملک تقدوس اور  
 لا الہ الا اللہ اور یہ کہ گنی جاوی براکت شیخ عبیدہ ساتھ اونگیوں کے فرمایا اس لئی کہ تحقیق  
 وہ پوچھی جاوینگے فیض امان اونگیوں والوں کی طلب گویائی کی کیجا میں گی یہی ہند گویا ہی پس اگر لگا  
 ناگو اہی میں مل صاحب اپنی کی پر نقل کی یہ ابو داؤد و ترمذی فی ف نجھسانی کیجا وین بنی بڑی  
 جاوین ساتھ گئی کی جیکہ آئی ہی حدیثوں میں مثل سنو اور تنفیس غیر ہا کی بعد از نماز وغیرہ کے  
 یہ حدیث ولالت کرتی ہی اسپر کہ خوب ہی شمار کرنا سبحات غیر ہا کا ساتھ اونگیوں کے  
 کذا ذکر العلیٰ و انخرج علیکم بالشیخ والتقدیر والتخیل ولا تعقلن فتتسین  
 الرحمة **حاصل** لازم کہ وہابی ہر اسی عورتوں سبح اور سبحان الملک تقدوس اور لا الہ الا اللہ



اور نہ غافل ہو ذکر کسی پس پہلائی جاوے رحمت غنی نقل کی یہ ابن ابی شیبہ نے منہیں ہی مروی ہے  
 دلائی فقط ان الفاظ پر بلکہ ہر اس طرح کا ذکر ہی اور دور ہونا غفلت کا ہر وقت اور عینی یہ ہیں کہ اگرچہ  
 ذکر کو باہر ہو گے رحمت سی اور محسوس رہو گی تو ابھی فرمایا اللہ تعالیٰ فی فا ذکر فی اذکرکم  
 یا ذکر محسوس یا ذکر فکا میں سکون کذا لک ایتنا فیشہا و کذا لک الیوم متشی یعنی سیر طر  
 آئین سیر پاس آئین ہاری پس ہو لانا و لانا کو اور سیر طر آج کی دن ہو لایا جاوے گا تو ہی رحمہ سی  
 یہ یعنی ذکر کے کذا ذکر العسل رح ترایت اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیکف التلیح بیتیہ  
 کھا ابن عمر دیکھا مینی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گنتی ہی سبح کو ساتھ دین اہتہ کی نقل کی یہ  
 نساہی فی لان افعد مع قوم یدکر من اللہ من صلوة القادۃ حتی قطع الشمس احب الی من  
 ان احدث اذبحۃ من ولہ اسمعیل و لان افعد مع قوم یدکر من اللہ تعالیٰ من صلوة  
 العصر الی ان تغرب الشمس احب الی من ان احدث اذبحۃ + + فرمایا انحضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم فی اہتہ بیٹہ میرا ساتھ قوم کی کیا ذکر فی من اللہ کو بعد نماز فجر کسی غاب کی نکلی نکلتے  
 تری نزدیک میرا سی کہ آزاد کرو میں چار شخص اولاد اسمعیل کی اور لبتہ بیٹہ میرا ساتھ ایک قوم کی کہ یاد  
 کرتی من اللہ تعالیٰ کو نماز عصر کفشی اب کی غروب ہونی تک محبوب تری نزدیک میری سی کہ آزاد  
 کرو میں چار شخص کو رویت کی یہ ابو داؤد فی ف اولاد حضرت اسمعیل سی اسلی فرمایا کہ  
 افضل عرب کی میں و حرب نسب میں حضرت ہی شرکت رہتی ہیں اور شخص ان دونوں قوم کی اسلی ہی  
 کہ فرشتی بلہنی والی اعمال کی جمع ہوتے ہیں اور وقت آرام اور خرید و فروخت کا ہوتا ہے ذکر ہی رحمت  
 المکرہون قالوا و ما المکرہون یارسول اللہ مت قال الذکر و ان اللہ کیت ید  
 والذکر ان قال المکرہون فی ذکر اللہ یضع الذکر عنہم انما لہم قیامون یوم  
 انقیامہ خوفات آگے بڑھ گئی مضمون میں تنہا چلنی والی اور سبکبار کہا صحابی کون میں دن  
 ہی رسول اللہ کی نقل کی یہ مضمون میں ہی سوال کی روایت کرنی میں دونوں مضمون میں اور جواب میں غفلت



فرمایا وہ مرد کی یاد کریں خدا کو بہت اوردہ عوزین کیا دکرین خدا کو بہت نقل کیا یہ جواب سلم فی حضرت  
سی اور ترمذی نے یہ نقل کیا کہ فرمایا مفردون وہ میں کہ شیفہ اور فریقہ ہون انہی کی یاد میں کہ دور کر لگا  
ذکر اونی بوج اذ کی بنی گاہ پس اچھی قیامت کی دن کی ہلکی ف مامفردون سوال ہی صفت سی  
کہ کیا صفت ہی مفردون کی فرمایا کہ تنہا ہی حقیقی اعتبار کی لائق تنہا ہی نفس کی ہی اللہ کی ذکر کی ہی جیست  
صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑ جہان پر کیا یک منزل مینی ہی پہونچی تو صحابہ مشاق وطن کی ہوئی بعضی  
چہری ہو کر اور سی پہلی وطن کو روانہ ہوئی بھی رہی والون کو حضرت فی فرمایا کہ گہر قریب پہونچا جلد چلو  
کہ بعضی چہری ہو کر اگلی پہونچ گئی مصلیٰ فی صفت مفردون کی بنی چہرون کی پہونچی فرمایا حاصل اسکا یہ ہے  
کہ منی ان مفردون کی ظاہر میں کسی کی سوال کرتی ہو بلکہ پہونچو سبقت کرنی والی نیکون سکھو کہ وہ  
وہ میں کہ خاص اور تنہا کیا نفس ہی کو اللہ کی ذکر کی ہی گدا کر اسید روح اور مراد کثرت سی ہو گیت اور  
ہیشگی ذکر پر ہی بغیر غفلت کی اور جو غفلت ہو ہی جاوی تو جلدی دور کر مشغول ہو دے اور  
ابن عباس نے کہا کثرت ذکر کی حاصل ہوتی ہی سائبہ ذکر کرنے کی نازون کی بعد اور صبح شام  
سوئے بہت ہی وغیرہ کی بطرح مغول ہی حدیث شریف میں کہ اذکر علی روح ان اللہ امر یحییٰ

ہن ذکریا یخمس کلما ان یحییٰ ہا و یا مریخی استکرا ینل ان یعلو ہا و ذکریا

فصلت الی ان کل دامن کمان تذکر واللہ وان مثل ذلک کثیر راجل

خرج اعدہ فی اذہ سیرا حتی اذا فی علی حصین حصین فاحضر برائۃ منہم

کذلک العبد الذی یحییٰ نفسہ من الشیطان بلا یدک اللہ تعالیٰ ت جیس تحقیق اللہ

تعالیٰ فی حکم کیا بھی مٹی ذکر یا لیکو سائبہ بانج باتو کی بنی توحید اور نماز اور روزہ اور صدقہ

اور ذکر کی سب سے عمل کی سائبہ اونی اور حکم کری بنی ہر اہل کو یہ کہ عمل کین سائبہ اونی اور ذکر فرمایا

حضرت فی حدیث کو بنی حدیث و زاری سا بیان فرمایا بیان تلک کیا بھی فی اور حکم کہ ہون بن کو

سیکھو یا کہ وہ اللہ کو جس تحقیق مثال یاد کرنی والی کی ہند مثال ایک شخص کی ہی لکھلا دشمن بھی اہل

اوسکی دو تہا ہوا یعنی تا اوسکو پہلی بیان تلک کہ جب یا مٹو محکم پر پس بچا یا جان اپنی کو اون نمونہ سی  
 اس طرح بندہ نہیں بچا تا ہی نفس اپنی کو شیطانسی بگوسا ہتہ ذکر اللہ تعالیٰ کی نقل کی بہتہ بندی بن جان حکم فی  
**ف** کہا میرک شاہ فی کربانی حدیث حضرت یحییٰ علیہ السلام کی بعد قول ان تعلموا انہا کی بہتہ بندی کان بطنی ہوا  
 آخر تلک مختصار کی ہی فقط معنی بیان ہو این تحقیق یحییٰ نبی کی تاخیر کرتی تھی ساتھ اون پنج باتوں کی پس کہا اوجی حضرت  
 عیسیٰ فی کہ تحقیق اللہ تعالیٰ حکم کیا بگوسا ہتہ پنج باتوں کی تاکہ عمل کری تو اوہرا و حکم کری ہی اسرائیل کو یہ کہ عمل کریں کو یہ  
 پس یا یہ کہ حکم کری تو اوہ کو دیا یہ کہ حکم کر دین اوہ کو پس کیا یحییٰ فی کہ دوتا ہوین اگر سبقت کری تو پھر ساتھ باتوں کی  
 تو خسف کیا جاؤن میند یا یہ کہ عذاب کیا جاؤن مین پس جمع کیا یحییٰ فی لو کو کویت المقدس مین پس بہر گاہ اوسچی  
 لوگ سبکہ بر پس کہا حضرت یحییٰ فی تحقیق اللہ تعالیٰ فی حکم کیا ہی بگوسا ہتہ پنج باتوں کی کہ عمل کر دین اوہرا و پنج باتوں کی  
 یہ ہی کہ عبادت کر دتم اللہ تعالیٰ کو اور نہ شریک کر دسا ہتہ اوسکی کسی چہر کو پس تحقیق مثال اوس شخص کی کہ شریک  
 کر تا ہی ہتہ ہشک یا ہتہ مثال ایک آدمی کی ہی کہ خرید کیا اوسنی ایک غلام خاص الابی ہی ساتھ سونکی یا جانہی  
 پس کہا اوس آدمی فی کہ یہ گہر میرا ہی اور یہ کام میرا ہی پس کام کر اور اوہ اگر کما فی طرف میری پس ہو غلام کہ عمل کرتا  
 اور اوہ اگر تا ہی طرف غیر مالک ہے انکی پس کو سامن کا خوش ہوتا ہی یہ کہ ہوہو غلام اوسکا آتیا اور دوسری  
 بات یہ ہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا بگوسا ہتہ نازکی پس جب پڑ ہو تم ناز پس نہ اتفات کر و  
 اور طرف پس تحقیق اللہ تعالیٰ قائم کرتا ہی موبہ اپنا واسطی ہو نہ بندی اپنی کی ناز اوسکی مین جب تلک  
 کہ نہ اتفات کرے اور تیسری یہ کہ حکم کیا بگوسا ہتہ روزی کی پس تحقیق مثال روزہ دار کی مانند مثال ایک آدمی  
 کے بے جماعت مین کہ ساتھ اوسکے ایک تیلی ہو کہ اوسین مشک ہو پس ب خوش ہوتے  
 مین یا خوش کرتے ہے اوہ کو خوش ہو اوسکی اور تحقیق خوش ہو روزے کے بہت خوش ہو  
 وارہے نزدیک اللہ کی خوش ہو شک کی سے اور جو ہتے یہ کہ حکم کیا اللہ نے تم کو  
 ساتھ صدق کی پس تحقیق یہ ہتہ مثال ایک آدمی کے ہی کہ قید کیا اوسکو و نمونہ فی مین ہندی تہا  
 اوسکی طرف گردن اوسکی اور اگلی کیا اوسکو نو مارین گردن اوسکی پس کہا مین بدلا دیتا ہوں بگوسا ہتہ

نفیس اور کثیر کی معنی سارا مال پس بد لادیا نفس اپنی کا اور باخونین یہ کہ حکم کیا اللہ تعالیٰ فی ثلک کہ یاد  
 کرو تم اللہ کو فرمایا آخر تک یعنی جیسی متن میں مذکور ہی فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اور میں حکم  
 کرتا ہوں تم کو ساتھ پنج باتوں کی کہ اللہ تعالیٰ فی حکم کیا ہی مجھ کو ساتھ اونکی معنی ساتھ سنی اور احاطت  
 کرنی حاکم کی اور ساتھ جہاد اور ہجرت کی اور جماعت کی پس تحقیق جو شخص جدا و جماعت سی بقدر ایک  
 بالشت کی پس تحقیق نکال دالی کسی اسلام کی گردن پی سی مگر یہ کہ پہر آدمی اور جو شخص پکاری پکارنا جانتا  
 کا پس تحقیق وہ شخص جماعت دوزخ کی کسی پس عرض کیا ایک شخص نے اس رسول خدا کی اور  
 اگرچہ نماز پڑھی اور روزہ رکھی فرمایا اور اگرچہ نماز پڑھی اور روزہ رکھی پس پکارو تم ساتھ پکارنی اللہ تعالیٰ  
 کی نام رکھا اللہ تعالیٰ فی تمہارا سلطان مومن اس بندوں اللہ کی یہ تہذیب میں ہے اور روایت کیا اس  
 فی کچھ سی کہ ذکر اعلیٰ سراج اور یہ جو فرمایا جو کوئی پکاری پکارنا جماعت کا معنی کفار میں رسم ہی  
 کہ جب کوئی لڑائی میں عاجز ہوتا پکارنا یا آل فلان سی پکارنا اپنی قوم کو تو دورتی اس کے مدد کو خواہ یہ  
 ظالم ہو یا خواہ مظلوم پس اس سی منع فرمایا کہ ظلم پڑ پکارو اور اور کسیکو مدد اس کی یہی نہ کرنے چاہئے  
 بلکہ اسلام اور حق کی طرف بلاؤ کہ ذکر اسید لکھ کر تے اللہ فقام فی الدنیا علی القریٰ  
 الحمد لله و قد خلصنا علی ص قسم اللہ کی ہمتیہ یاد کرتے ہی اللہ کو ایک قوم  
 دنیا میں اور بچو نوں بھی ہوگی دہل کر لگاؤ لکھو اللہ بہشتوں بلند میں نقسل کی یہ ابو یعلیٰ فی وقت  
 کہا مصنف نے یہ حدیث دلیل ہی ہے کہ بادشاہ اور امیر اور اہل دنیا چین والوں کو نہیں منع کرتی جنت  
 اور رفائیت اونکی ذکر اللہ تعالیٰ سی اور وہ ہی ثواب و جاہیں کی ذکر کا دخل لگا اللہ تعالیٰ  
 جنات علیٰ من کذا ذکر اعلیٰ ان اللہ لا ترال السنہم رطبہ من ذکر اللہ یہ محتون  
 الجنة و ہذا یضکوون **معص** تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ میں زبانیں اونکی تریاد اللہ کی  
 دخل ہوئی بہشت میں اور حال میں کہ وہ خوش ہوگی نقسل کی یہ موقوف ابن ابی شیبہ نے  
**آداب اللہ ع** یہ میں آداب دعا کی **ف** آداب جمع آداب کی ہی آداب اس کو کہی

مین کہ کرنا اوسکا چاہا ہو قول میں اور فعل میں مِمَّنْ مَا يَبْلُغُ اَنْ يَكُوْنَنَّ دُكْنًا وَاَنْ يَكُوْنَنَّ سَشْرًا طَا  
 وَاَنْ يَكُوْنَنَّ خَيْرًا ذَلِكْ مِنْ مَّا مَوْذُوْنَاتٍ وَمَنْهِيَّاتٍ وَعَنْ يَدِيهَا ۝ بعضی ازمین سے  
 وہ ہیں کہ پہنچی ہیں رکن کی درجہ کو اور بعضی شرط ہیں اور بعضی ہیں سواہ ان دونوں قسموں کی حکمون کی یعنی  
 مستحبات اور چیزوں منع کی گئی سی جتنی مکروہات اور سوارا کی یعنی اوس چیز سی کہ کرنا اوسکا بہتر ہو  
 ترک اوسکے سی **ف** رکن اوسکو کہتی ہیں کہ ایک چیز اوسپر موقوف ہو اور وہ اوسکی اندر داخل ہو  
 اور شرط کہتی ہیں باہر کی چیز کو جیسی کہ قیام قرات وغیرہ رکن مازکی میں اور جہارت وغیرہ بشرط میں  
 وَهِيَ تَجْتَنِبُ الْحَرَامَ فِي اَمَّا كَلَامُ الْمَشْرَبِ وَالْمَلْبَسِ وَالْمَكْسَبِ ۝ **ف** اور وہ  
 آداب دعا کی نجاست حرام سی ہا کہانی میں اوبسی میں اور پنی میں اور کسب کرنی میں نقل کی یہ سلم ترمذی  
**ف** یہ آداب شرط دعا کی ہیں اور لفظ حدیث کی نہیں مذکور ہوئی ہیں بلکہ مطلب اور حاصل  
 حدیث کا ہی اور حدیث میں آیا ہی کہ پرہیز کرو حرام سی جس جس پٹ میں کہ رقمہ حرام کا ہوگا قبول نہیں  
 ہوتی دعا اوسکی چالیس میں ملک کندہ ذکر الفخر وَاِذْ خَلَقَهُ صُ لِّلّٰهِ تَعَالٰی ۝ **ص** اور خالص کر  
 دعا کرنے واسطی اللہ تعالیٰ کی نقل کی یہ حاکم فی **ف** یعنی اور کسی کو دعا میں اللہ کا شریک نہ کری اور  
 ریا نہ کری یہ رکن دعا کا ہی فرمایا اللہ تعالیٰ نِيْ فَادَّارَ كُنُوْنِيْ اَفْلَاكٌ دَعَا اللّٰهُ مُخْلِصُنْ لَّهٗ الدِّیْنُ یعنی  
 جب سوار ہوتی ہیں شتی میں دعا کرتے ہیں اللہ سی در حالیکہ خالص کرنی دے ہوتی میں اللہ کے لئی  
 دین کو عینی دعا کو کندہ ذکر **ع** رَحْمَةُ اللّٰهِ وَتَقْدِيْمُهُ عَلٰی صَالِحِ وَذِكْرُهُ عَنْ لَّهٗ السَّيِّئَاتُ ۝  
**م** اور پہلے کرنا عمل اچھی کا یعنی دعا کی پہلے کچھ نیگام کر می مثل نماز صدقہ وغیرہ کی اویاد  
 کرنا عمل اچھی کا نزدیک سختی کی نہیں کچھ اپنی نیکی یاد کر کر دعا کر جیسی کہ قصہ غار واون کا مشہوری اور  
 اس کتاب کی خاتمہ میں ہی مذکور ہی نقل کی یہ سلم ترمذی ابوداؤدی وَالْتَنَظُّفُ وَاللَّطْفُ ۝  
**ع** اور **ح** مس اور بہتری یعنی میل کچل اور پاکی یعنی نجاست سی نقل کی یہ چارون نے  
 اور ابن جان حاکم فی دَاوُودُ سَوْعَ وَاسْتَقْبَالَ الْفَقْدَانِ ۝ **ع**

**حبس** اور ادب و عاسی ہی وضو کرنا یہ صحاح ستہ میں ہی اور مونہ کرنا قبلہ کی طرف یہ ہے  
 صحاح ستہ میں ہی اور نماز پڑھنی نقل کی یہ چاروں نے اور ابن جہان حاکم نے **ف** مراد یہی کہ دعا  
 کہ مانگتا ہی بعد نماز کی موقع ہو کہ نماز پہلے پڑھنی قبیلہ تقدیم عمل صالح کہی ہے **وَالْجَنَّتْ عَلَى الشَّكْبِ**  
 اور بیٹھا دوزخ اور نقل کی یہ ابو حنبلہ نے **وَاللَّتَاءُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَوْ لَا دَاجِمًا** اور  
 تعریف کرنے اور پرخدا تعالیٰ کی اول امداد آخر دعا کی نقل کی یہ صحاح ستہ میں **وَالصَّلَاةُ عَلَى**  
**الْبَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ دَتَسِ حَبَس** اور مرد و بیہوش  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سطر حنفی اول آخر دعا کی نقل کی یہ ابو داؤد و ترمذی نسائی ابن جہان حاکم  
 نے **وَبَسْطُ الْيَدَيْنِ** **د** **تَسِ** اور کہونا دونو ہاتھوں کا یعنی ہاتھ بند نہ رہی نقل کے  
 یہ ترمذی حاکم نے **ف** منیتہ اہلسنی میں لکھا ہی کہ اگر ہاتھ کہلی نہیں کر کہ سکتا تو اس قدر کر کہ  
 کہ ایک ہاتھ دوسری پر نہ رہی کہ اور اگر **دَرَفَعَهَا بَعْدَ ۲ وَكَانَ يَكُونُ سَرَفَهَا حَذَوُ**  
**الْمُتَكَلِّبِينَ** **د** **ا** **ص** اور اوٹھانا دونو ہاتھوں کا طرف اٹھانے کی نقل کی یہ صحاح ستہ میں  
 اور یہ کہ ہو اوٹھانا دونو ہاتھوں کا برابر ہونے کی نقل کی یہ ابو داؤد احمد حاکم نے **ف**  
 اوٹھانا ہاتھوں کا برابر سینہ کی ہی حضرت سسی ثابت ہوا ہی امدت جب ہی کہ مبالغہ کری ہاتھ اوٹھانی میں  
 جو امر مشکل پیش آئے کہ اگر انفر و مطلق اوٹھانا ہاتھوں کا مستحب نہیں ہی اس لیے کہ نہیں مستحب  
 ہی کہ اس چیز کی کہ وار د ہوئی ہی ہاتھ اوٹھانی کی سنت پیغمبر کی پس نہیں اوٹھانا ہی مثل حالت طرف  
 میں کہ اگر سلی **وَكَشَفَهَا** **ف** اور کہونا دونو ہاتھوں کا یعنی استین وغیرہ کسی یہ موقوف  
 ہی **ف** موقوف خطابی پر ہی کہ شرح حدیث ہی ہی لانا لفظ موکا اس جگہ کہ نہ موقوف صحیح  
 پستابی پر اور نہ اسکی سائبہ کوئی رمزی خالی تسامع یعنی تساہل سے نہیں ہے کہ ذکر انفس  
**وَاللَّتَاءُ حَبَس** **د** **ت** **س** اور ادب پڑھنا نقل کی یہ سلم ابو داؤد و ترمذی نسائی  
**ف** یعنی اچھی خلاق یہ اگر ہی مثل سچ بولنی کی اور امانت اور سخاوت کی اور سوا انکی کی ظاہر

ظاہر اور باطن قولاً اور فعلاً با ادب کری اگرچہ تکلف ہو کہ ذکر الفخر والاعلیٰ والتمسُّع **م**  
 اور فروتنی کرنے دلی نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ **ف** مراوشوع ہی سکون باطن کو ہی  
 کہ وہ لازم کر باہی سکون ظاہر کو نہ ذکر الاعلیٰ والتمسُّع مع التَّوَضُّع **ت** اور ظاہر کرنا میسبی  
 اور دولت کا ساتھ فروتنی تمام اعضا کی نقل کی یہ نزدیکی و ان لا یُفَعَّ بَصَرًا إِلَى السَّمَاءِ  
**م** اور یہ کہ اوہادی دعا کرنی والا انکہہ اپنی آسمانی طرف نقل کی یہ مسلم نسائی نے  
**ف** کہا مصنف نے کہ نماز کی حالت میں مراویہ اور ملا علی قاری نے لکھا ہی کہ مطلق نہ اوہادی نماز میں  
 ہو یا خارج نماز کی **وَإِنْ يَسْأَلُ اللَّهُ تَعَالَى بِأَسْمَاءِهِ اِتَّعَسَى وَصَفَاتِهِ الْعَلَاءِ**  
**م** اور یہ کہ دعا کری اللہ تعالیٰ ہی ساتھ وسیلہ ناموں کو کیلی کہ اچھی میں اور مصنفون  
 او کیلی کہ بڑی میں نقل کی یہ ابن جان حاکم نے **ف** صفات عطف تفسیری ہی اسلی کہ اسماء  
 حسنی شامل ہیں صفات کو یا سلی ہی مروی اسماء علی میں اور دوسری صفی کہ اقل اسلی **وَإِنْ**  
**يَتَجَبَّبُ الْبَيْتُحَ وَتَكَلَّفَهُ بِخ** اور یہ کہ بربرگری قافیہ بندی سی تو تکلف کرنے سبج کی ہی  
 نقل کے یہ نجاشی نے **ف** یہ ہی عطف تفسیری سبج کا ہی حاصل یہ ہی کہ تکلف کرنا قافیہ  
 منع ہی کہ حضور قلب سی باز کرتا ہی اور اگر از خود مقتضای طبیعت شگفتہ کی قافیہ سبج ظاہر موصافہ  
 نہیں خوب ہی جیسی دعا اسرور عالم میں ہی **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَفْهَمُ وَوَعْدٍ لَا يَنْفَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ** کہ ذکر الاعلیٰ **وَإِنْ لَا يَتَكَلَّفُ التَّعَقُّقُ بِأَلَا يَنْفَعُ م**  
 اور یہ کہ نہ تکلف کری گانیکا ساتھ خوش آوازی کے یعنی بطور موسیقی کی نقل کے یہ موقوفہ  
 یہ ہی خلی تسامح نہیں کہ ذکر الفخر **وَإِنْ يَتَوَسَّلُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِأَسْمَاءِهِ وَبِح**  
**و** اور یہ کہ وسیلہ بڑی طرف اللہ تعالیٰ کی ساتھ مینون او کی کی نقل کی یہ نجاشی ہمار  
 حاکم نے **ف** حدیث عمر کی سی کہ استقامت ہی وسیلہ ثابت کیا ہی **اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَلِيكُنَا صِلَى**  
**عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقِنَّا وَأَنَا نَسْأَلُكَ أَلِيكُنَا نَبِيَّتَنَا فَاسْتَقِنَا فَيَسْتَقِنُ** اور حدیث عثمان بن حنیف کی سی

کہ اندہی کی حال میں ہی وسیلہ علوم ہوتا ہی اور اسی ہی دعا حضرت آدم علیہ السلام کہیں **یَا رَبِّ سَلِّ بِحُجَّتِ**  
**اَنْ تَغْفِرَ لِيْ** کہا مولف نے کہ وسیلہ کرنا سجدات سے ہی کذا ذکر الفخر فی صلی وَالصَّالِحِیْنَ مِنْ عِبَادِہٖ  
**خ** اور وسیلہ پڑے ساتھ ٹیکوٹکی غی سوا انبیاء کی صدیقوں کا اور علماء کا اور شہداء  
 کا نقل کے یہ بخاری نے **ف** صحاح وہ ہی کہ قائم ہو ساتھ دعا کرنی کمال حق اللہ تعالیٰ کے  
 جیسی قائم ہوتا ہی ساتھ دعا کرنی حق بندوں کی کذا ذکر صلی وَخَفَضَ الصَّوْتِ سَمِعَ اور پت کرنا اور  
 نقل کی یہ صحاح ستہ میں **ف** یہ کمال ادب ہے کہ عمل کی انکی بہتہ کلام کری وہ جانتا ہی چلی پکار  
 بات کو آیت اذ غوار ہم تضرعاً وَخُصِيَتْ ہن مخمور پر ذرات کرتی ہی یعنی دعا کرو اپنی رب ہی گروا کہ  
 اور چپکی اور بعضی سلف ہی منقول ہی کہ چپکی دعا کرنی شتر درجہ فضیلت رہتی ہی پکار دعا کرنی پر کذا  
 ذکر صلی وَخَفَضَ الصَّوْتِ بِالذَّكْبِ **ب** اور اقرار کرنا ساتھ کناہ کی نفس کی یہ صحاح ستہ  
 میں **وَاجْتَنِبْ اَلَا دُعِیَہُ الصَّیْحَہُ اِنَّمَا تَعُوْذُ عَنِ الْبَیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ وَرَیْتَهُ**  
**لَمْ یَدْعُ سَاجِدًا اِلٰی غَیْرَہٗ** **د** اور اختیار کرنا دعاؤں صحیح کا کہ روایت کی گھن  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس لئی کہ تحقیق انہوں نے نہیں چوڑی ہی کوئی حاجت یعنی بیح باب دعا کے  
 اور غیر دعا کی طرف غیر انہی کی نقل کی یہ ابو داؤد و نسائی نے **ف** اولی یہ ہی کردہ دعائیں ہی جو  
 عالم سے نہایت ہستی ہیں ہر حال میں کہتی ہیں ملا علی قاری کہ جمع کی میں مینی وہ دعائیں کہ منقول ہیں نبی صلی اللہ  
 علیہ وسلم ہی اور بقیہ کسی وقت اور حالت میں نہیں نام رکھا مینی اوسکا خرب الاعظم و درود الانعم  
 نہیں شک ہی کردہ بہر ہی ان دعاؤں کی کہ بعضی شایع کبار نے جمع کی میں مثل خرب البحر کے اور  
 اسماء از جنت کے اور اوراد کبریٰ کی اور زینتہ کی یہ جای دعا یعنی اور قداح اور شمال انکی کی کہ  
 نہیں بچانی جاتی ہی اس لئی وَتَخِیْذُ لِحَالِیْ مِنْ الدُّعَاءِ **د** اور اختیار کرنا جمع کرنی دایوں کا  
 دعائی نقل کی یہ ابو داؤد نے **ف** یعنی وہ دعائیں خستہ کیا کرنی کہ جامع ہوں یعنی لفظ ہوتی  
 ہوں اور معنی نہایت شامل ہوں مطالب میں دنیا کو مثل رَبَّنَا اٰتِنَا اٰخِرَتِہٖ تَمَّ کی دَاوُدُ اٰتٰیہ





**بخ** اور یہ کہ مکرر کری دعا کو نبی ایک مجلس میں یا کئی مجلسوں میں نقل کی یہ بخاری مسلم نے  
 وَاَقْلَهُ اَتَكْلَيْتُ دے اور ادنی تکرار کاتین بار کہنا ہی نقل کی یہ ابو داؤد ابن سنی نے  
**ف** ابن مسعودی روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دست برکتی تھی کہ قل دعا کاتین بار  
 اور اوسط پانچ بار اور اکمل سا تہ بار کہ انی فتح میں دَاكْ لَا يَكْفِيكَ فَيْتَهُ دَس مَسْ كُو اور یہ  
 کہ مبالغہ کری دعائیں نقل کی یہ نسائی حاکم ابو عوانہ نے **ف** یعنی دعاوت کری اوپر اور ایک دہ بار  
 اکتفا مکرری کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی ان اللہ یحب الخیر فی الدعا یعنی تحقیق اللہ  
 تعالیٰ دوست رہتا ہی مبالغہ کرنی والوں کو دعائیں کہ ذکر آنحضرت دَاكْ لَا يَكْفِيكَ فَيْتَهُ دَس مَسْ كُو  
**س** اور یہ کہ نہ دعا کری سا تہ گناہ کی اور نہ کاٹنی نانی کی نقل کی یہ مسلم ترمذی  
**ف** سا تہ گناہ کی نبی سا تہ کہ سی جبر کی کہ او کی سیسی گناہ میں پڑی جیسی کہ دعا کرے  
 باللہ خوب سی روپی دی کہ نایج رنگ میں خرچ کروں اور مانند اسکی ایسی دعا مکرری کہ کمال بی ادبی ہی اور  
 سا تہ کاٹنی نانی کی کہ غلامی نانی داری جیسی جدا ای ہو جاویں زمین نہ سلوک کروں اس کی سیسی کاٹنی  
 بعد تعظیم کسی میں اسی کہ قطع رحم گناہ میں داخل تھا پیر جدا بیان کیا زیادتی اتہام کی ہی کہ اذکر اعلیٰ  
 دَاكْ لَا يَكْفِيكَ فَيْتَهُ دَس مَسْ اور یہ کہ نہ دعا کری سا تہ اوس کلام کی کہ تحقیق فرغت  
 کی گئی اوس کی نقل کی یہ نسائی نے **ف** یعنی مثلاً نبی قد ولاد دعا مکرری کہ تنگنا ہر جاؤں اور  
 سوار اسکی بہت چیز میں کہ اذکر اعلیٰ دَاكْ لَا يَكْفِيكَ فَيْتَهُ دَس مَسْ كُو اور یہ کہ نہ دعا کری  
**س** اور یہ کہ نہ دعا کری حدی دعائیں سا تہ سطر طے دعا کری سا تہ محال کی  
 یعنی مانند طلب نبوت کی یا سا تہ اوس چیز کی کہ سچ معنی محال کی ہو نقل کی یہ بخاری نے **ف** یعنی  
 محال کی جو نبی مثلاً نہ دعا کری آسمان کی اور ترانی کے اور زمین کی چڑھ جانی کی اور حیات بعدی مانگنی  
 اور جوانی پیرانی کی دعا کرنی ہی بقیلہ محال اور ماننی منہا کسی ہی اسی کہ تغیر ہونا ہر امر مقدر کا محال ہے  
 کہ اذکر اعلیٰ دَاكْ لَا يَكْفِيكَ فَيْتَهُ دَس مَسْ اور یہ کہ نہ دعا کری محنت خدا کو نقل کی یہ بخاری نے





بِحَوْلِ شَيْئَيْنِ صَعْتَيْنِ ۛ پس اگر نہ جانی کچھ معنی جو متعلق لغت اور اعراب کی ہی تو تحقیق کری معنی  
 او کی **ف** اس میں تینہ ہی سپر کر ذکر قلیل ساتھ حضور کے بہتری ذکر کثیر سی تہہ چل سستی کی کہ اذکر علی  
 ولا یحرم علی تَخَصُّصِ الْكَثْرَةِ بِالْعِلَّةِ ۛ اور نہ حرص کہ ہی و پر حاصل کرنی بہت ذکر کی حسب جہ کی  
**ف** کہ یہ ہمیشہ ہوتا ہی اذکر کو ساتھ غفلت کی اور یہ خلاف مطلوب ہے اس لی کہ مرغوب  
 حضور ہی تہہ محبوب کہ اذکر علی فَلَا لَكَ اسْتَعْبُوا اَنْ يَّعْلَمَ صَوْتُهُ بِقَوْلِهِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ سنی  
 اسکی یعنی واسطی تدریس مجتہبی اور نہ حرص کرنی کی دست رکھا ہی عالموں نے یہ کہ دراز کری آواز پنی تہہ  
 قول لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ کے **ف** دراز کرے اور نہ جہان جہان میں جانی تہہ اف لکی لیکن نہ زیادہ  
 کری اوپر مقدار پنج لفظ کی اور نہیں جایز ہی وقت اوپر لفظ آہ کی کہ دم دلاتا ہی کفر کا پتہ جانا چاہی  
 کہ درازگی ذکر سی جلد ناہین سمجھا جاتا ہی کہ چنانا منع ہی اور تصریح کی ہی بعضی علماء ہارنی کہ واز بند کرنی  
 حرام ہی مسجد میں اگرچہ ساتھ ذکر کی ہو کہ اذکر علی وَكَلَّوْهُمْ مَشْرِوْعًا وَاجْبَاكَانَ اَوْ مَشْتَبِهًا  
 لَا يَتَدَلَّشِي عَنْهُ سَتِي يَلْفَظُ بِهِ وَيَسْمَعُ نَفْسُهُ اَوْ جَوْدُ كَلِمَةٍ كَمَا كَيْتَا هِيَ سَنَةً اَوْ كِي شَرَعٌ مِنْ  
 فرض ہو یا مستحب ہو نہیں اعتبار کیا جاتا کچھ اوس یہاں تک کہ بولی ساتھ او کی اور سنا وی نفس  
 اپنی کو **ف** یہ تمام حکم پنج اوس ذکر کی میں کہ شارع فی حکم کیا ہی کہ پڑھا جادی زبان کسی مہی  
 قرأت نماز کے اور النجات وغیرہ پاس یہ حسنی نہیں میں کہ جویا ذکر کی اشد کو دین بنیہ بولنی  
 زبان کے نہیں ہوتا ہی شرع میں معتبر سائی کہ ہیشگی ذکر کی نہیں مقصور ہوتی بغیر دلکی بلکہ ذکر دل کا  
 افضل قسم ہی کہ دارد ہوا ہی خَيْرَ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَخْفَىٰ بِغَيْرِ ذِكْرِ خَفِيٍّ اَوْ بِهَيْرِ رِزْقٍ وَه  
 جو بقدر کفایت کی ہو کہ اذکر علی وَاقْضُوا الذِّكْرَ الْفَرَّانَ اَلَّذِي فَاتَّشَرَّ بِغَيْرِهِ ۛ اور بہترین ذکر کا  
 قرآن پڑھنا ہی مگر پنج اوس جگہ کی کہ مشروع ہی ذکر ساتھ غیر قرآن کی **ف** وہاں قرآن پڑھنا  
 بہترین نہیں نہ رکوع اور سجود کی کہ مشروع ہیں یہاں سجات پس اس جگہ قرآن پڑھنا کردہ ہی کہ اذکر علی  
 وَلَيْسَ فَضْلُ الذِّكْرِ مُخَصَّرًا فِي التَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ اِلَّا فِي مَطْمَعٍ مِنْهُ عَنِ قِرَائَتِهِ

فَقَوْلُهُ ذَاكَ رَأَى اور نہیں ہی فضیلت ذکر کی منحصر کئی لالہ الامام کی اور سبحان اللہ کی اور اللہ اکبر کی کلمہ  
تائید ارسل اللہ تعالیٰ ہی کسی کام میں پر وہ ذکر کرنی والا ہی مخالف ہی مضمون سعد بن جبیر رحمہ اللہ نے شریف  
کلمہ ذکر گفتن پر ان نیست کہ کوئی امده ذکر ان است کرو یا و کئی وقت گناہ کند ذکر الغفر قالوا و اذا

وَأَطْبَقَ الْعَبْدُ عَلَى الْأَذْكَارِ لَمْ تَنْفَعْ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبَاحًا وَمَسَاءً وَفِي الْأَحْوَاجِ

وَالْأَوْقَاتِ الْخُصُوفِ نَيْدٌ وَهَذَا كَأَنَّ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ تَعَالَى كَيْفَ أَلَّا يَكْرَأَ كَبَائِرَ  
مطلون فی او جب عیش کی کرنا ہی بندہ او پر ذکر ون کی کہ روایت کی گئی بنی صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی شام

کلمہ ویرع اللہ تو کی اور وقتون مختلف کی رات کو اور دکنو توبہ تا ہی بیت ذکر کرنی دالی مرد و نسی خدا تعالیٰ  
اور عورتون بیت ذکر کرنی والیون **ف** یعنی جس مرد و عورت فی ذکر ون نقل کی کچھ ہمیشگی کی ہو

ذکر ون اللہ کثیر اذ الذکر ات سی کہ فضیلت او سکی پہلی گزری اور اللہ تعالیٰ فی او کی حق میں فرمایا اذ الذکر

لهم مغفرة و آخر اعطی یعنی طیار کی آمد فی او کی لئی بخشش اور اجر بزرگذا ذکر اعلیٰ و یکتب فی حق کان کذا

وَرَدَّ دَقَّتْ مِنْ تَبَسُّلٍ اَوْ نَحَارًا اَوْ عَصِيبٍ صَلَوَاتٍ اَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَكَانَتْ اَنْ يَنْدَأَ اَرْكَ

و یاکتی یہ اذ کا مکتبہ اور لائق ہی اسطی او س شخص کہ ہو او سکی لئی وظیفہ صبح ایک وقت کی رات

یا دن سی یا جمعی نماز کی یا سو اسکی یعنی جمیع میں یا مہینی میں یا سال میں پس فوت کری او سکو یعنی عذریا بلا

تو لائق ہی کہ نہ اثرنگ کری او سکا ہجج لادی او سکو جب کہ ممکن ہو او سکو **ف** یعنی قادر ہو او سپر فرمایا

ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کہ جب کا وظیفہ شب کا فوت ہو تو درمیان نماز فجر کی اور ظہر کی ادا کرنی تو کلمہ

جاتا ہی گویا کہ رات ہی کو پڑھا تھا کذا ذکر اعلیٰ وَلَا يَكْمُلُ لِيَعْنَادَ الْمَلَكُ دَمَةً عَلَيْهِ وَلَا

يَسْأَلُ فِي قَضَائِهِ اور نہ چہوڑی او سکو بالکل تو کہ عادت گیری ہی لازمت کی یعنی بدعت

اور محافظت کی ہو و پر اور ہستی کری ہی قضا او سکی کی **أَوْقَاتِ لِإِبْجَابَةِ كَلِمَةِ الْقَدَرِ**

**تسبیح** یہ بیان ہی وقتون قبولیت دعا کا یعنی ان وقتون میں عابست

قبول ہوتی ہی انہیں سی ایک لیلۃ القدر ہی نقل کی یہ ترمذی سنائی اس ماجہ حاکمی فہم لکری

ص ۱۰۰

ایک قوم سی نقل کی ہے کہ اوس ات میں درخت سجدہ کرتی ہیں اور اوس شب میں بیدار رہنی کا ثواب آیا ہے اور مختار یہ ہے کہ معتبر جاگتی رہنا اکثر رات کا ہی معنی آدھی رات سے زیادہ اور اگر سہ رات جاگی اور موجب طلال اور غل کا اور افرافض اور سنتوں کو کہہ میں ہو تو اغسل ہی والا جعفر کہ توفیق قیام کی پادوی مقصود حاصل ہے کذا ذکر الفخر دیکھ موعظہ رات  
 اور دن عرفہ کا یعنی نوین تاریخ پنجہ کے نقل کی یہ ترمذی فی دشتہ رمضان مکذا لیل یا ورمضان کا نقل کی یہ بزار فی دیکھ لیل جمعہ رات ص اور رات جمعہ کی نقل کی یہ ترمذی حاکم فی دیکھ لیل جمعہ رات ص اور دن جمعہ کا نقل کی یہ ابو داؤد و نسائی و ابن ماجہ ابن حبان حاکم فی دیکھ لیل جمعہ رات ص اور آدھی رات نقل کی یہ طبرانی نے اکتالی فی رات آدھی رات اخیر نقل کی یہ احمد ابو یعلیٰ فی ف میں عجب وایت اول کی شیک وایت وقت قبولیت کا ہی اور عجب و سہری روایت کی تمام لفظ اخیر کذا ذکر الفخر دیکھ لیل الاقل فی رات اخیر نقل کی یہ احمد فی ف حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر شب جب اخیر تہائی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ منزل فرماتا ہے اسماں دنیا پر یعنی ساتھت و فضل کی تجلی فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے کہ سوال کرے کسی تو وہ زمین و سکو اور کون ہے کہ بخشش چاہی بخشش اس طرح صبح تک فرماتا ہے کذا ذکر الفخر دیکھ لیل جمعہ رات ص ص اور درمیان تہائی رات اخیر کا نیز شروع میں حصہ کا نقل کی یہ ابو داؤد ترمذی نسائی حاکم طبرانی بزار فی وقت الصبح اور وقت بحر کا نقل کی یہ بعض من ف بعضون کہہ کہ کتنی ہیں و وقت کو کہ صبح کی پہلی یا اور بعضون چہنی حصہ آخر کو کہا ہے بعضی مشایخ فرماتے ہیں کہ نمونہ نعمتوں بہشت کا اللہ تعالیٰ دنیا میں کہا ہے وہ وقت ہی یعنی عجب لذت اہل اللہ پائین بیت ہر گز سعادت کہ خدا دار بجا فظہ از زمین و عالمی شب و در دوسری نو کہ ذکر الفخر و سہری لیل جمعہ رات ص ص لیل جمعہ رات ص ص لیل جمعہ رات ص ص لیل جمعہ رات ص ص

**ص** اور ساعت جمعہ کی بہت ہی دیر والی ان وقتوں کی ہی یعنی سب وقتوں میں کسی ساعت جمعہ میں یہ  
 قوی ہی قبولیت کی اور وقت عت جمعہ کا ہی ابن ہشام کے کسی منبر پر خطبہ کی کئی تمام ہونی نماز تک  
 نقل کی یہ سلم بوداؤنی **ف** ظاہر تر یہی کہ مراد بیہنی امام کیسی بیہنا امام کا ہی اول شروع  
 خطبہ کی اور وہی وقت حرمت کلام کا ہی غیر امام کو کذا قال بعض اور طبعی بیہنی بیہنا وینا وینا  
 خطبہ کی مراد رکھا ہی اور ایک ایت میں ساعت جمعہ کی یہی **وَمِنْ حَيْثُ تَقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى السَّكَاةِ**  
**مِنْهَا بَدَتْ ق** اور حسب وقت سی کہ قائم کی جاوی نماز سلام تک نمازی نقل کی یہ تندی  
 ابن ماجہ فی والداعی قَائِدُ يُصَلِّي **خ مس ق** اور حال یہ کہ دعا کرنی والا کھڑا ہوا نماز  
 بر مٹا ہونقل کے یہ بخاری سلم نسائی ابن ماجہ **ف** ترجمہ ساری حدیث کا یوں ہی فرمایا ہوا  
 سے اللہ علیہ وسلم کی کہ تحقیق جمعہ میں ایک عت ہی کہ نہیں ہوا وقت کرتا وہ کے مسلمان حال یہ کہ وہ  
 کھڑا ہوا ملتا ہوا اللہ ہی خیر کر کہ دیا ہی او کو اللہ اور شاہ فرمایا دست مبارک کسی کہ قبل فراتے  
 ہی ساعت کذا قال بعض **وَقِيلَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ** **موت** اور کھا  
 بعضوں نے بھی عصر کی غروب آفتاب تک نقل کے یہ موقوفاً تندی فی **وَقِيلَ آخِرُ سَاعَةٍ مِّنْ يَّوْمِ**  
**الْجُمُعَةِ دس موطات میں** اور کھا بعضوں نے آخر ساعت دن جمعہ کے  
 نقل کی یہ بوداؤنی نسائی فی مرفوعاً اور موقوفاً موطا مالک بوداؤنی تندی فی حکم نے  
**وَقِيلَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقِيلَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ** اور کھا بعضوں نے  
 بعد طلوع صبح صادق کی پہلے نکلی آفتاب دن جمعہ کی اور کھا بعضوں نے بھی نکلی آفتاب کے **وَذَهَبَ**  
**أَبُو زَيْدٍ الْعَقَّارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْبَيْتِ بَعْدَ تَرْجِعِ الشَّمْسِ بِحَيْثُ كَانَ فِي ذِي سَاعَةٍ** اور کئی میں بوداؤنی  
 غفاری صحابی رض طرف اس کی کہ تحقیق وہ عت بھی ڈھنی آفتاب کی ہی ہو رہا ایک اہتہ تک قلت  
**وَالَّذِي أَعْتَقَدَهُ أَنَّهَا وَقْتُ قِرَاءَةِ الْإِمَامِ الْفَاتِحَةِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ إِلَى أَنْ يَقُولَ**  
**أَمِينَ جَمَاعَتَيْنِ الْأَمَّا دُنِيتُ أَلَيْ صَلَّيْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا**





اور جو کوئی عادت کرتا ہی اور ترک جمعہ کی بغیر ضرورت کی لکھا جاتا ہی منافق اوس کتاب میں  
کہ نہ محو کی جاتی ہی اور نہ بدلی جاتی ہی یعنی لوح محفوظ میں اور مہر کردی تا ہی ابعد تعالیٰ اوپر دل  
اوس کی اور نہیں قبول کی جاتی ہی طاعت اور عبادت اوس کی اس طرح ثابت ہوا احادیث

صحیح سی کذا فی وطایع الغنی **أَحْوَالُ الْأَجَابَةِ** یہ بیان ہی حالتوں قبولیت  
و عاکا ف سال مصحف ہی و عاکرنی والی کا اور وقت طرف ہی واسطے و عاکرنے و ایک  
پس ظاہر ہوا اس سے فسبق درمیان اوقات الاجابۃ اور احوال الاجابۃ

کی کذا ذکر العلی عِنْدَ التَّذَادِ بِالصَّلَاةِ **مس** نزدیک اذان کیو پہلی نماز  
نفل کی یہ بود اذان و حاکم فی ف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے و چہیزن  
ہیں کہ زونہیں کی حاتین درگاہ عزت و کبریا ہی ایک لون و چہیزون میں ہی عبت

نزدیک اذان کی کذا ذکر الفجر و بیک الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةُ **مس** جب

اور درمیان اذان و کبر کی نفل کی یہ بود اذان و ترندی سنائی اس جان فی ف  
کما میرک شاہج فی کذا زیادہ کیا ترندی فی کہ عرض کی صحابہ فی یس کی کہین ہم رسول ہم  
یعنی اذان و کبر کی درمیان میں قسروا یا سئلوا شَرَّ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ یعنی اگر کو مسدود تھے  
سی عاقبت دنیا و آخرت میں اور عام ہی کہ و متصل اذان کی کرمی یا فاصلہ سے مگر بہتر ہی ہی کہ

متصل کرمی کذا ذکر العلی و الفجر وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ لَيْكِنْ لَمْ يَكُنْ تَزُولُ بِهِ كَوْنٌ أَوْ شَيْءٌ

**مس** اور بھی ہی علی الصلوة فی علی الفلاح کی واسطے اوس شخص کی کہ اتر ہی اوس  
غم یا سختی نفل کی یہ حاکم فی ف کرب کہتی میں شکور و غم سخت کو اور شدت کہتی میں غم  
اور محنت کو اور احتمال رکھتا ہی کہ اوشک را و یکا ہو وی یعنی حضرت فی لفظ کرب کا نوا

یا شدت کا کذا ذکر العلی عِنْدَ لَقِيقَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ **مس** ط موطا  
اور نزدیک صف جنگ کی اللہ کی را وین یعنی جہاد میں قتل ہی یہ اس زبان طبرانی نے

باب اول فی اثبات عبادۃ

مرفوعاً اور موقوفاً سوطا میں دَعْنَدَ الْحَاكِمَ التَّحْرِيبَ لَعْنَتَا ۛ اور نزدیک  
 مَنی لَآئِیْ وَالْوَن کی بعضی اوکی بعضو کو نقل کی یہ بوداؤنی **ف** یعنی جب مسلمان  
 کافرون پر حملہ کر لجاوین اور زخم پر زخم گئی لکن دَعْنَدَ الصَّلَواتِ اَمَلْتُکُمْ بَاکِت ۛ  
**ت** **س** اور یہی مازون فرض کی نقل کی یہ ترمذی سنائی فی **ف** کیونکہ وہ  
 افضل وقت ہی اوسمین سب امید قبولیت کی ہے اور یہ وقت متصل فرض کی ہی  
 بعد سلام کی اور اگر بعد ستون چو کی اور ذکر ماثور کی مراد رکھین امید ہی کہ یہی حکم ہوگا  
 الفخر والعلی دَعْنَدَ السَّبْعُو ۛ **م** **د** **س** اور یہی سجدہ کی نقل کی یہ سلم بوداؤنی  
**ف** فرمایا میر جذاصلی اللہ علیہ وسلم فی کہ یہ حالت سجدہ کی بندہ پروردگار اپنی سی بہت نزدیک  
 اس وقت میں بہت کروگذا ذکر الفخر وَ عَفِیْبَیْلَہُ دَعْنَدَ الْقَرَارِ ۛ اور یہی یہی قرآن کے  
 نقل کی یہ ترمذی فی وَلَا تَسْجُدْ لِمَا خَلَقَ ط **م** **و** **ص** اور خصوصاً یہی ختم قرآن کی یہی قوت  
 میں بہت امید قبولیت کی یہی نقل کی یہ طبرانی فی مرفوعاً اور موقوفاً بنی شیبہ خصوصاً مَن الْقَادِرِ  
**ت** **ط** حضور مائیں والی سی یعنی دعا او کسی بہت قبولیت رکھتی ہی سنی والی سی نقل کی یہی وہ  
 طبرانی فی دَعْنَدَ الشَّهَابِ حَاوِیْ تَرْجَمَ ۛ **س** اور نزدیک مینی یا پانی رفترم کے نقل کی یہی حکم نے  
 وَ لَحْظُ عِلَّالَتِ ۛ **م** **ع** **ن** اور نزدیک حاضر مونی کی پاس ہوتی کی یعنی قریب لگ کی  
 یا مدوی نقل کی یہ سلم فی اور چارون **ف** اس لمی کہ ملائکہ آمین کہتی ہیں اور یہ سجدہ اوسکا  
 کہ لفظ حضور کو زیر پڑمین اور جب پیش پڑمین کی معنی یہ ہوگی کہ سجدہ احوال اجابت سی حال حضور کی  
 ہی اور قوی روابت پیش کی ہی اور اسے سطح اعراب و زمرنی لفظ صحیح اور اجتماع کی میں گذار ماعلم  
 وَ صِيَا حُ الدِّيَكَةِ **ح** **م** **ی** **ن** اور نزدیک اواز مرغون کے نقل کی یہ بخاری سلم  
 ترمذی سنائی فی **ف** فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ جب سوا از مرغ کی پس ناگو  
 سی زیادتی گرم او کی گئی کہ وہ مرغ دیکتا ہی فرشتہ کو گذار ماعلم (اجتماع المثلین) ۛ **ع** ۛ اور

نزدیک جمع ہونی سمانون کی نقل کی یہ صحاح ستہ میں **ف** جس جگہ استماع زیادہ ہو مثل مجموعہ

اور عیسیٰ اور عوفہ کی ایسہ قبولیت کی زیادہ ہی کذا ذکر علی **وَفِي الْجَالِسِ الَّذِي كَرِهَ مَد** اور مجلسہ ن ذکر بنی قریظہ کے یہ بخاری سلم ترمذی **ف** سینہ اسلم بن عیسیٰ سلم کی اور تلمذ کے

کذا ذکر علی **وَعِنْدَهُ قَوْلُ الْإِمَامِ وَلَا الضَّالِّينَ ۴۴ دس ف** اور نزدیک کنی امام

کی ولا الضالین عیسیٰ سوقت ہی فرشتی آئین کہتی بن نقل کی یہ سلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ نے

**وَعِنْدَهُ تَقِيصُ الْمَلِيكَةِ ۴۴ دس ف** اور نزدیک آنکہ بندہ کرنی میت کی عیسیٰ بعد

جان نکلی کی نقل کی یہ سلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ **وَعِنْدَهُ أَقَامَةُ الصَّلَاةِ طهر** اور نزدیک تلمذ بنی

نقل کی یہ طبرانی ابن مروی **وَعِنْدَهُ تَوَكُّلُ الْعَلِيَّةِ ۵۴** اور نزدیک برنی سنہ کی نقل کی یہ

ابو داؤد طبرانی ابن مروی **فِي رَوَاةِ الشَّافِعِيِّ فِي الْإِقَامَةِ مَرْهَكَهُ قَالَ قُلْتُ مَخْضُوعٌ عَنْ عِيْدٍ وَكَيْفَ**

**طَبَّحَ الْإِبْرَاهِيمَ عِنْدَكَ ۵۴** روایت کیا اسکو شافعی بنی بیج کتاب ام کی بطریق ارسال کی اور بکا تحقیق یاد

کہتا ہوں بن بہت علم متقدمین سی پانا قبولیت کا نزدیک اور بنی سنہ کی **وَعِنْدَهُ دَوِيَّةُ الْكُتْبَةِ ط** کہا

مضعف رخ کتاب بن عیسیٰ و نزدیک و مبنی کہہ کی نقل کی یہ طبرانی **ف** جو دعا چاہا سوکری اور مضمون کہا ہے

یہ بری ربنا آیتانی الدینا حسنتہ فی الآخرۃ حسنتہ **وَقَدْ خُذْتُ** انارکہ دعا جامع ہی کذا ذکر علی **وَبَلَّغْتَ**

**الْحَدِيثَ لِيْنِ فِي الْإِعْلَامِ حِفْظًا ذَلِكَ مُحْتَرَجًا عَنْ عِيْدٍ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَلَقَدْ عَلِمْتُ**

**لِحَافِظَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الرَّسْعَنِيِّ فِي تَفْسِيرِهِ عَنْ الشَّيْخِ الْعَمَادِ الْمُقَدِّسِيِّ ۵۴** اور دینا دوام بزرگ

اللہ تعالیٰ کی سورہ انعام میں یاد کہتی میں ہم اسکو مجرب بہت عالموں سی اور صریح بیان کیا اسپر بنی

اسپر کہ دعا جلالین میں تسجل ہوتی ہی حافظ عبد الرزاق رسغنی فی تفسیر اپنی میں شیخ عماد مقدسی

سی **ف** نام اللہ تعالیٰ کا سورہ انعام میں دو بار ایک جایی مذکور ہوا ہی اس آیت میں

**يُنْزِلُ الْوَقْرُ رُسُلُ اللَّهِ أَعْلَمَ حَيْثُ يُجْعَلُ رِسَالَتُهُ** پس بعد رسل اللہ کی نقل قبولیت کا ہی اور حفظ

ی مراد حافظ حدیث ہی حافظ حدیث وہ ہی کہ لاکہ حدیثین مع میں سنہ کی جانتا ہو کذا ذکر الفخر

**امکانِ الاحبابۃ** نکالو اضع الشریفۃ مکان قبولیت و مکان بزرگ میں بنی مانند مسجد وغیرہ کی کاف نکالو اضع کا زائد ہی بنی جہان کی قبولیت ہو سکتی ہے وہ مکان بزرگ میں چاہی یوں تھا کہ کتا مصف ہی مواضع اشریفۃ کذا قال علی قال الحسن البصری فی رسالۃ الی اہل مکہ ثلاث الدعاء لیسبکھ ہذا و فی خیسۃ عشر مواضع کھا حسن بصری تمہ بتنی بیچ رسالہ بنی کی کہ بیجا تھا طرف اہل مکہ کی تحقیق دعا قبول کی جاتی ہی جس بیچ بندہ جگہ کی **ف** جب حضرت حسن بصری مکہ سی کوچ کرنی لگی طرف بصرہ کے تو نامہ لکھا اہل مکہ اچھین وہ حدیثیں لکھیں کہ وارہ میں فضیلت ہمای کی دہائی کی اور یہ بی لکھا ان الدعاء آخر تک رپند را چھین کیا ہی بلکہ بعضی مواضع مذکور کی میں سوا انکی اور یہی میں مثل رکن یانی اور با میں کہیں غیر ہائی کہ ان کے سرح فی الطواف و عند الملتزم بیچ جگہ طواف کی یعنی جگہ طواف کہتی ہیں وقت طواف کی وہاں دعا قبول ہوتی ہی اور نزدیک منزہ کی **ف** منزہ اس جگہ کو کہتی ہیں کہ دریاں دروازہ کعبہ کے اور حجر اسود کی ہی لوگ وہاں چھتی ہیں اسٹی شہر کی اسٹی منزہ نام رکھا گیا مقدار اسکی اتنی ہی کہ ایک ہاتھ حجر اسود پر کہیں تو دوسرا ہاتھ دروازہ کعبہ پر پہنچی کذا ذکر الفخر و تحت المیزاب فی البیت و عند ذہن حصہ اور نیچی پر نا کعبہ کی اور اند کعبہ کی اور نزدیک منزہ کی **ف** یعنی وقت گہری ہونے کی قریب چارہ منزہ کی یا وقت بنی بانی اسکی کی کذا ذکر اہل و علی الصفا و المرقۃ و فی المسقی و خلف المقام و فی عرفات و فی المنحرفۃ و فی منا و عند الجمرات الملتزم اور مردہ پراو بیچ جگہ دور نیکی و دریاں صفا و بیکی اور بیچی مقام ابراہیم کے یعنی بعد ادا کرنی دو رکعت طواف کی اور عرفات میں بنی دن عرفہ کی است احرام میں بھی زوال ہی صبح تک اور مرد و لفظ میں بنی عید رات میں آفتاب کی نکلنے ہی پہلی تلک اور منی میں اور نزدیک حبرات میں کی یعنی وقت رمی کی **ف** ظاہر یہ ہی کہ تمام منی محل قبولیت کا ہی اسٹی کہ مکان حاجون کا ہی خصوصاً وقت عبادت کی مسجد میں اور منزہ میں یوں دعا کرنی کہ بعد طواف کی پردہ کعبہ کا پکڑی اور خسارہ اور موہنہ اپنا اوپر رکھی اور





توہی جانی رہی کہ اذکر الفخر والمسبلہ لا خیر فی ظہر القیہ مد مص اور مسلمان

کہ دعا کری بیایا مسلمان نبی کی لٹی پیٹ بھی نقل کی بیہ سلم ابوداؤد ابن ابی شیبہ نے فرمایا کہ اس لٹی کی خالص ہوتی ہی ریاسی اور اگر اس کی سانہی ہی دعا کری سطح کہ اس کو خبر نہ دے غل غایا نہ کی ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دعا مسلمان کی بیایا نبی کی لٹی غایا نہ مستجاب ہے نزدیک سر دعا کرنی والی کی ایک فرشتہ تعین ہی جب دعا کرتا ہی بیہ بیایا نبی کی لٹی ساتھ ملے گی تو گنتی

جہاں

۱۰۔ کاغذی ناتی کی یا جب تملک نہ کہی دعا کی منیٰ پر قبولیت کیا گیا میں نقل کی یہ ابن ابی شیبہ نے فرمائی ہے  
مسلمان کی دعا مقبول ہوتی ہے جب تک ظلم نہ ہو اور قطع دم کی نہ کری جب تملک کہی دعا کی منیٰ مقبول کی گئی

جب یہ کہتا ہی نہیں قبول ہوئی کہ ذکرِ اعلیٰ اِنْ لِلّٰہِ دَجَّ جَنَّتْکَا فِی ظُلْمِیْمٍ وَ کِلْدَہِ لَکِلْ  
عَبْدٍ مِنْہُمْ دَعْوَۃٌ مُّسْتَجَابَۃٌ تَحْقِیْقٌ وَ سَمِی اللہ غالب و بزرگی بندگی زاد میں یعنی دوزخ کے

آگے ہر دن اور ہر برکت میں دہائی ہر بندی کی اویس کی ایک دعا مقبول بنی ہے: **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ مُلِکُہٗ**

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ اور نام اللہ بزرگابست بر او دجوت مایا کیا جاو  
اللہ سائبہ او سکی قبول کرتا ہی ہنی اکثر مقبول یعنی ہی یا حبشہ طریڈن عالی ہای جاوین اور حبیبانگا جاناسی سائبہ

یہ حاکم کی ف جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت کی بیان فرمائی تو یہ نبی سرسایا کہ دعا یوں

علیہ السلام کی یہ آیت ہی ایک شخص نے عرض کیا کہ آیا واسطی یونس ہی کی تھی خاصۃً یا سب نمونہ کی لئی فرمایا  
 کیا انہیں سنی ہوتے تو ان اللہ تعالیٰ کا مقبلاًہ مرن اعم و کذا ایک سنی المومنین یونس کو نجات  
 دے گا۔

於

[illegible]

لَمَّا أَفْرَجَ وَأَسْمُ اللَّهِ تَعَالَى الرَّعْطُ الَّذِي إِذَا سَبَّلَ بِهِ أُعْطِيَ وَإِذَا دُعِيَ بِهِ

أَجَابَ اللَّهُ بِإِيَّائِي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي

[illegible]

کرتا ہی اس عا میں ہی ! اللہ تحقیق میں ! کائنات میں تجسّی مطلب میں اور مقصود میں بوسیدہ کی یہ میں

محو اسی دنیا ہوں عینی یقین کرتا ہوں کہ محقق تو ہی اللہ نہیں کوئی معبودِ دیگر تو ایک اور بی بروہا

کہ نہیں بنایا اور نہ جاگیا اور نہیں اسکا ہمسر کوئی قفل کے بیہ چارون فی اور ابن حسان کا احمد بن

اور لفظ الاعظم کا شروع حدیث میں فقط ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّ اسْتَغْنٰکَ بِاَمْرٍ



اللّٰهُ اِلٰهَ الْقَدَرِ اِلٰی اَحْمَدُ : مص یا اسم اعظم بون یا ای یا اسم تحقیق میں مانگتا ہوں  
تجربہ ہو سید اسکی کہ تو ہی ہی اسم تنہا ہی روا آخر تک یعنی باقی الفاظ مثل پہلی روایت کے  
میشل کی یہ ابن ابی شیبہ بنی و اسم اللہ تعالیٰ العظیم الاعظم الذی اذا نوحی

بِهِ احْبَابٍ وَارِثًا سَمِعِلْ بِهِ نَعْمَى اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاللّٰهُ

اِنَّكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَمْدُ الْمُنَّانُ يَدْبِغُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ مَا

دُھجَلِ مالِکِ اَکرامِ عہ حبس می اور نام العبد برتر کا راسبت تراوہ جو

عائین ہی یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں مجھے بوسیدہ اسکا کہہ کر تری بلوی اس تعریف منہ پر

بی محبوب و اگر تو ایک ہی تو نہیں کوئی شرک تیرا تو مہمان بہت دوسرا لاکھوں کے ذریعہ

وزیرین کا اسی صاحب بزرگی اور خشنودی کے نعتیہ کہ رسمہ جاروا بنے اور ۲۲ جہاں حاکم اور اسے

اور احمد اور اس کی شہرہ کی بروایت سن رفظ الاعظم علیہ السلام اور ان کے بعد یہ وقت ہے

عظیم کا اور وحید کا شریک لگ فقط اس وجہ کہ روایت میں آئے ہیں اور ان کے

ان کی روایت میں اسی لفظ پر موزون کر دو سر رکھنے کا مشورہ ہے اور کہ روایت میں ہے اور لفظ الخنن کا

دوامی باجی کا قیام

روان فی زور اور جان جاوے گا کہ اس نے وہ کلمہ پڑھا جو کہ جنت میں لے جاتا ہے۔

وَأَمَّا اللَّهُ تَعَالَى الْإِعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْإِمَتَيْنِ وَالْهَيْكَلِ

فَاحْجِدْ لِرَبِّهِ الْإِلهِ الْوَحِيدِ الْحَمْدُ وَالْمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

اور امام العبد برتر کا بڑا ان و ذلوان آیتوں میں ہے

یہ بھی معبود اور پتہ ہا معبود و ایک ہی نہیں کوئی معبود و مگر وہی خشنی والا معبود بلکہ اور پتہ ہا

ابتداء سورہ ال عمران کی ہے کہ وہ یہودیوں کے ہاتھوں میں گرفتار ہوئے اور ان کے ہاتھوں میں رہے۔

یاد الاجہان کا فضل کی تہذیب اور داور ترمذی ابن ماجہ ابن ابی شیبہ فی و اسم اللہ تعالیٰ الاعظم

فِي سَعْدِ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطَهُ : مس اور نام سعد بن زکریا میں سورۃ تون میں

سورۃ بقرہ میں اور آل عمران میں اور طہ میں نقل کی یہ حاکم بنی قال القاسم کا نام تھا جو جید

اِنَّهُ لَمِنَ الْقِيَوْمِ قُلْتُ وَعِنْدِي اِنَّهُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ جَمْعُ

بَيْنَ الْجَدِّ نَيْشِكُن : کہا قاسم بنی کہ راوی اس حدیث کا ہی پس نہ ہونڈ یا میں ان سورۃ کو پس

یا یا میں ان سورۃ تون میں کہ تحقیق اسم عظم الحی القیوم ہی کہا مصنف بنی کہتا ہوں میں ورنہ کیا

میری یہ ہی کہ تحقیق اسم عظم اللہ لا الہ الا ہوا الحی القیوم واسطی جمع کر نیکی در میان دونوں حدیثوں کے

ف حدیث اسماء کیسی کہ متن میں مذکور ہی معلوم ہوتا ہی کہ اسم عظم لا الہ الا ہوا اور اللہ لا الہ

الا ہوا الحی القیوم ہی اور حدیث ابونا مہ کی دلالت کرتی ہی کہ اسم عظم تین سورۃ تون میں ہی یعنی

بقرہ اور آل عمران اور طہ میں اور اللہ لا الہ الا ہوا الحی القیوم ان سورۃ تون میں آیا ہی سورۃ بقرہ اور

آل عمران میں تو ظاہر ہی ممکن سورۃ طہ میں اول میں اللہ لا الہ الا ہوا اسماء اسنی ہی اور آخر میں

ہی ومنت الوجہ الحی القیوم پس مصنف بنی جمع کرنی اور توفیق دینی دونوں حدیثوں کی لہی یہ نکالا کہ اسم

اسم اللہ لا الہ الا ہوا الحی القیوم ہی کذا ذکر الفخر وینا ہ فی کتاب اللہ عا ربہ لہو احدی

عن ابی ہریرۃ بن عبد اللہ عن ابی ہریرۃ عن ابی ہریرۃ عن ابی ہریرۃ عن ابی ہریرۃ عن ابی ہریرۃ عن ابی ہریرۃ

کی ہی کہ روایت کئی گئی ہم اس کو صحیح کتاب اللہ عالمی کہ تصنیف واحدی کی ہی یونس بن عبد الاعلی ہی اور

اللہ تعالیٰ بہت جانتا ہی یعنی وہ حدیث ہی دلالت کرتی ہی کہ اسم عظم اللہ لا الہ الا ہوا الحی القیوم ہی و

القاسم هذا هو ابن عبد الرحمن الشامي القاسم هذا هو ابن عبد الرحمن الشامي القاسم هذا هو ابن عبد الرحمن الشامي

کیا گویا وہ بیاض عبد الرحمن کا ہی کہ شامی تابعی یا ابونا مہ بلی صاحبی کا ہی چا و اسماء اللہ تعالیٰ الحی

التي امرنا بالالدعاء بها تسعة وتسعون اسما من احصاها دخل الجنة : رخ

تس من قسحب لا يحفظها احدا الا دخل الجنة : رخ اور نام سعد بن زکریا

یہی وہ جو حکم کئی گئی میں ہم ساتھ پکارنی اللہ کے ساتھ اوکلی شانوں نام میں جو محض یاد کری اوکلو

و خسل بودی بہشت میں نقل کی یہ بخاری مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ کم ابن جہان فی نیاد کرگا اذ کو  
 کوئی مگر کہ خسل ہوگا جنت میں نقل کے یہ بخاری نے **ف** حکم کنی گئے ہیں بسم یعنی  
 اس آیت میں **وَلِلّٰہِ اَلسَّمَاوَاتُ** احسنی افادہ غوہ بھائی یعنی اللہ کی لئے نام ہیں اچھی پس پکارو  
 اوس کو ساتھ اونکی اور کھسا مصنف نے کہ اختلاف کیا ہی عالموں نے سچ معنی حصا ہائے  
 پس کھسا بخاری غمیرہ فی اوردی صیح ہی کہ معنی اوس کے یاد کیا ہی چنانچہ بعضی روایت  
 میں لفظ **خَفِظَہَا** کا آیا ہی اور بعضوں نے کھا ہے پڑا اذ کو یا ایمان لایا یا معانی جانی اوس کے  
 اوعلی معانی اونکی پر کیا اور بعضوں نے کھا کیا یاد کیا قرآن کو اس لئی کہ قرآن میں یہ سب نام موجود ہیں اور  
 اس حدیث میں جعفر اسماء حسنی کا ننانوین پر نہیں ہی بلکہ مقصود یہ ہی کہ یہ خاصیت جو مذکور  
 ہوئی خصوص ساتھ ان ناموں کی ہی لوامع النجوم میں لکھا ہی کہ ایک ہزار نام اللہ تعالیٰ کے ہیں کہ سوا  
 اوس کے کوئی نہیں جاتا اور ہزار نام اور ہیں کہ ملائکہ جانتی ہیں سوا اونکی کوئی نہیں جاتا اور ہزار  
 نام مسلمانوں کی زبان پر جاری ہیں اونیں کسی تین سو توریت میں ہیں اور تین سو انجیل میں اور تین سو  
 زبور میں اور سو کلام اللہ میں اونیں کسی ننانوین لوگون پر ظاہر ہیں اور ایک پوشیدہ ہی وہ  
 اسم غشم ہی اور ابو عبیدہ اللہ سی منقول ہی کہ وہ ہونڈ ہی میں فی اسماء باری تعالیٰ کی قرآن میں  
 ایک سو تیران پائی میں فی دسکن بعضی مکر تہی مثل غافر اور غفور اور غفار کی اور ہائندہ اعلیٰ  
 پس بعد دور کرنے کمرات کی ننانوین باقی رہی کذا ذکر علی لغفر **لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ**  
 وہ اللہ ہی وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اللہ نام ہی ذات واجب الوجود کا کہ معبود بحق ہے اور  
 یہ نام غمیرہ خدا تعالیٰ پر طلاق نہیں کر سکتے ہیں نہ حقیقتہً نہ مجازاً اور اذ نام اطلاق  
 کرتے ہیں اگرچہ مجاز بودین پس یہ درگت سب ناموں کا ہوا اور معانی تمام ناموں کی  
 چسائی کہ متصف ہودی بندہ ساتھ اونکی عینی وہ خصلتیں اپنے میں حاصل کر ہی چنانچہ صیب  
 بندہ کہ شرح اونکی بیان ہوا اور یہ نام خلق کی لئی ہی نہ خلق یعنی خلق پر کرنی کی لئی اور نصیب بندہ کا ہزار نام سی

نام کسی تائب یعنی تگ و کری اور کسی منحل لگاوتچی ساتھ مانگی کہ بالکل دل نہ پاستغرق یا دواؤں کی کارگی  
 اور اتفاقات سوا اور کسی نکرے اور امید ساتھ غیر اور کسی کی نہ رہی اور نہ غیر اور کسی ڈری اور کسی  
 اور کسی بخشنی والا محسب بان نصیب بندی کا ان دونوں ناموں سے یہی کہ ہر سہ بان خلق پر  
 ہوا اور سہ بان پر نظر ساتھ عین رحمت کی ڈالی اور سب کام اپنی اوسیکو سونپی کہ نعمت دینی والا  
 وہی ہی اور اور کسی غیر سی مدد نہ ہونڈی اور دفع کرنے بری چیزیں سے کڑی اور حتی المقدور حاجت  
 محتاجوں کی بر لائی باغ عرض اور بغیر عوض الملک بادشاہ حقیقی کمالک دو جہان کا اوسیکو  
 قبضہ قدرت میں ہی اور وہی نیازی سبسی اور سب اوسیکو خلق پس بندی نی جب یہ جانتا تو نہ  
 مددگاہ اور کسی کا اور گد اگلی اسکے کا ہووی اور طلب غرت کی آستان خدمت اور عت اور کسی سی  
 کری اور واجب ہی کہ تعلق کری بیج جناب قدرت اور تصرف اوسیکو اور بی نیاز ہووی سب سے  
 بالکل اور طہیز کری احتیاج اپنی اسی اور ڈراور مہید نہ رہی اسی اور تصرف کری ملک نفس اور دل  
 اور غالب اپنی میں اور مالک ہووی اعضا اور قوی اپنے کا اور سخر کری انکو طاعت حق پر اور  
 حکم شریع پر تابادشاہ عالم وجود اپنی کا ہووی بعضی مشائخ کی کسی نی وصیت چاہی فرمایا  
 بادشاہ دنیا اور آخستہ کا ہو یعنی قطع کر حاجت اور شہوت اپنی کو دنیا ہی اس لکی کہ بادشاہی اور  
 ملک رانی آزادی اور بی نیازی میں ہی اَلْقُدُّوْسُ نہایت پاک اور نہرہ سب نقصانوں  
 سے اور نصیب بندی کا اس سے یہی کہ پاک کری علم کو خیالوں کی اور ارادہ کو خطوں  
 بشریت سے اَلْمَلَكُوتِ اور بی عیب نصیب بندی کا یہی کہ بی عیب ہو و خلاف  
 برہون سے اور کاموں ماکارہ سے اَلْمَلَكُوتِ امان دینی والا خلق کو آفتوں سے دنیا اور آخرت  
 میں نصیب بندی کا اس سے یہی کہ امن میں رہی خلق کو اپنی برائی اور غیر کی برائی سے  
 اَلْجَنَّةِ نگہبان ہر چیز کا ساتھ کمال قدرت کی اور مطیع خلق پر ساتھ رزق اور احسان  
 کے نصیب بندی کا یہی ہے کہ غالب ہو دے اور بر او صاف اپنی کے اَلْجَنَّةِ

عالم حکم من اور بی ہمتا کہ کوئی اور سیر غریب نیاوی نصیب بند کیا یہی کہ غالب ہو و نفس اور ہوا اور شیطان پر  
 و عمل ہو و علم و عمل اور عرفانین کچھ یاد درست کرنیوالا کاموں بڑی ہو گیا اور بزرگ کہ اور کس کسی کو گمراہی بزرگی  
 و سیکلی نہیں پتا نصیب بند کیا اس سے یہی کہ نقصان و نفس اپنی کو ساتھ حاصل کرنی کمال اور فضائل کی درست کری اور نفس  
 پر غالب ہو کر ساتھ لازم کرنی تقویٰ اور ہمت کرنی طاعت کی کامل ہو و اللہ بزرگ اور بی نیاز خاص عام  
 سی اور برتر اس سی کہ پاد می قدر او سکی کو عقل و وہم نصیب بند کیا یہی کہ ایسا ساتھ بندگی کی  
 موصوف ہو و سی کہ سوا سی اللہ کی سب او سکی نظرون میں حقیر معلوم ہوں گھٹا کی مانند نہ کرنیوالا خلق کا  
 موافق شیت اور حرکت کی الیا پید کر نیوالا خلق کا المصنوع صورت اور ہمت دینے والا  
 مخلوقات کا نصیب بندی کا ان تینوں ناموں سی بعضوں فی یہ کہا ہی کہ جیاد می مغایف سی  
 فارغ ہو تو کچھ کسب کام کری کہ او س سی جو بحیثیت کی اپنی لئے پیدا کری خصوصاً وہ کسب اور  
 کام کہ اثر او کا بعد موت کی باقی رہی اور لوگوں کو او س سی فائدہ پہونچی مثلاً کلام اللہ لکھ دینی غیر  
 ذلک الخفاد تجشنی والا گناہ بند وں کا اور دما کنی والا صیون او کئی کا نصیب بندی کا ظاہر ہے  
 القہار غالب کہ تمام عالم نچی قدر او سکی کی عاجزا و مغلوب ہیں نصیب بند کیا یہی کہ غالب ہو  
 بڑی دشمنوں پر کہ نفس اور شیطان ہیں اولاہا بہت دینی والا بغیر عوض کی نصیب بند کیا یہی  
 کہ خرچ کری جان و مال اپنی اللہ کی لمی بی عرض و بی عرض الودات روزی پیدا کرنی والا اور پہونچانی والا  
 روزی کا مخلوقات کو نصیب بند کیا یہی کہ نفع پہونچاوی خلق کو ساتھ و رزق و روحانی اور جسمانی  
 کی القاح پہونچی والا در و از و ن رزق اور رحمت کا نصیب بند کیا یہی کہ کہوئی شکلات خلق کی الرحیم  
 جاتی والا پوشیدہ اور آشکارا کا نصیب بندی کا یہی کہ ساتھ ندای رب زدنی عطا کی مشغول ہو کر اندو  
 کثرت علم کا ہو و القاح تنگ کرنیوالا روزی کا یا دل بند وں کا او قبض کرنیوالا روح انکی دیکھ کر  
 و زاح کرنی والا روزی کا یا دل بند وں کا نصیب بند کیا ان دونوں اسموں سی یہی کہ تنگ کرنی ل بند وں کا  
 ساتھ خوف الہی کی اور فرض کری ساتھ بیان وسعت رحمت و فضل امتنا ہیں کی گھٹا و رضی التواضع و

پست کرنی والا کا وزن کا قریب اپنی سی اور ادنیٰ والی مومنوں کا نزدیک اپنی بسبب تکلیف سے  
 نصیب بندی کا یہی کہ پست کری باطل کو ساتھ مدت اہل باطل کی اور بلند کری حق کو ساتھ مدت  
 اہل حق کی **الْمُحْسِنَاتُ** یعنی دینی والا بندوں کا دونوں جہان میں اور خوار کرنی والا کا نصیب  
 بندی کا یہی کہ عزیز رکھی او کو کہ جنگو عزیز رکھا اللہ تعالیٰ فی بسبب علم اور معرفت کی اور خوار رکھی او کو  
 کہ جنگو خوار کیا اللہ تعالیٰ فی بسبب کفر اور ضلالت کی **السَّيِّئَاتُ** یعنی بدیہی والی مومنوں کا  
 بندی کا یہی کہ کہنے اور دیکھنے اور سننے خلاف شرع کی سی حد نہ کری اور اللہ تعالیٰ کو حرکات  
 اور سکناات اپنی پر حاضر نظر جانی **الْحَكَمُ** حکم کر نیوالا نصیب بندی کا یہی کہ رفع حضورت و جلوت  
 میں عدالت کری اور نفس اپنی پر انصاف کری اور حاکم ہو وی **الْعَدْلُ** انصاف کرنی والا  
 نصیب بندی کا یہی کہ عدالت کر میں معاملات حق اور خلق میں **الْإِطِيقُ** باریک بین کہہ دورد  
 نزدیک او سکی نزدیک یکساں ہی **الْعَدْلُ** یعنی پستی کرنی والا بندوں کا نصیب بندگی کا یہی کہ موت  
 کری خلق کو طرف رب متعال کی ساتھ لطف اور نرمی **الْحَنِيفُ** اگر ساتھ سب چیزوں کے  
 او دانا دل کی باتوں کا نصیب بندی کا یہی کہ کاموں میں اور دنیا کی خبر و احوال باریک بین ہو وی  
**الْحَكِيمُ** مبرور باری کرنی والا عفو گناہوں میں نصیب بندی کا یہی کہ تحمل کری ایذا و بد بختوں پر اور  
 وقار کری ساتھ عذاب زبرد ستون کی **الْعَظِيمُ** بزرگسا و برتر ذات و صفات میں جدا و امام ہی  
 بندی کا یہی کہ ہمت بلند رکھی اور دنیا کی لٹی سر نہ ہیکا وی اور ملک کو مین کو عظمت الہی کی  
 مقابل میں حقیر گنی او حاصل کری وہ کمالات کہ بزرگسا ہو وی اوس ہی قدر او سکی **الْعَظِيمُ**  
 پست بخشنے والا نصیب بندیکا وی بی جو غفار کی بیان میں گذرا **الْعَظِيمُ** کا قدر دان اور دینی  
 ثواب بڑے کا عمل توڑی پر نصیب بندی کا یہی کہ شکر کرے واجب  
 تعالیٰ کا اس طرح کا سب نعمتیں اوسے کی طرف سے جانکر ہر  
 عضو کو کہ جسو اسے پیدا کیا ہی اوس میں مصروف رکھی **الْعَظِيمُ** بلند مرتبہ نصیب بندیکا

یہی کفرج کوی طاقت اپنی حاصل کرنی علم و عمل میں تاہم جس اپنی سی راہ ہو وی اَلْکَلْبُورُ مبرا یا برا  
کہ اوپر کوئی برا تصور نہیں نصیب بند کا وہی ہی جو اعلیٰ میں گذر اَلْحَقِیْقَةُ نگاہ رکھتی والا عالم کا  
آفتون اور ضائع ہونی سی نصیب بندی کا یہی کہ نگاہ رکھتی اپنی تین ہلاک کرنی والی چیزوں ظاہر و باطن  
کیسی بینی گناہوں سی یَقِیْبُ قوت دینی والا نصیب بند کا یہی کہ جو کو گناہاں کھلاوی و غافل ہو  
راہ بتاوی اَلْحَسْبُ کفایت کرنی والا ہر حال میں یا حساب کرنی والا بندوسی و زیقات کی نصیب  
بندی کا یہی کہ کفایت کری حاجت محتاج کو اور حساب کرنی والا ہو نفس اپنی سی اَلْجَلِیْدُ بزرگ قدر  
نصیب بند کا یہی کہ نفس اپنے کو ساتھ صفوں کمال کی آستہ کری اَلْکَلْبُورُ بخشش کرنی والا  
اور بخششی والا گناہ گناہگاروں کا بدون شیخ کی نصیب بندی کا یہی کہ سعی کری کم و در خلق کے  
حاصل کرنی میں اَلْکَرِیْمُ نگاہ رکھتی والا مخلوقات کا حادثوں سی اور ایندنی الی چیزوں سی  
بندی کا یہی کہ گناہان نفس اپنی کا ہو وی اور عارضی دل اور نفس کے دو کری اور جانی کہ اللہ تعالیٰ  
دیکھتی والا اوسکا ہی اَلْحَسْبُ قبول کرنی والا دعا بیجا رون کا اور جواب دینی والا پکارنی والا  
نصیب بند کا یہی کہ فرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی کری اور امر و نہواہی میں اور جواب دیوی اہل حاجت کو  
ساتھ نرمی کی اَلْوَاسِعُ علم اوسکا سرانجامی و نعمت اوسکی سب کو پہنچی نصیب بندی کا یہی کہ سعی  
کری سہ علم اور سخاوت اور معارف میں اور ہون سی ہر نوع کشادہ پیشانی ہو وی اَلْحَسْبُ  
استوار کار اور دانا ساتھ حقائق اسرار نصیب بندی کا یہی کہ حکم کری کام اپنی اَلْوَدُودُ دوست  
رکھتی والا سرمانبردار و نیکام محبوب اویسا کی دونین نصیب بندی کا یہی کہ سوار بار تعالیٰ کے  
کسی چیز کو دوست نہ رکھی اَلْحَسْبُ بزرگ اور عزیزت اور فعال میں نصیب بندی کا ہم عظیم میں  
ہوا اَلْبَاقِیَاتُ اوسہانی والا اور زندہ کرنی والا مردوں کا قبروں سی اور پیدا کرنی والا اول مخلوق کا  
خواب غفلت سی نصیب بندی کا یہی کہ زندہ کری دلوں مردہ کو ساتھ سکھانی علم کی کہ سب  
احیات اہی کا ہی اَلْشَّہِیْدُ حاضر و مطلع ظاہر و باطن پر نصیب بند کا مخبر و علیم میں جان و



ہوا الحق ثابت ساتھ شہنشاہی کی اور لایق ساتھ خدائی کی نصیب بدی کا یہ ہی کہ اسوا اللہ کو حاصل  
 جانی اور ثابت ہووی ساتھ متابعت حق کی کہ شریعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور متصف ہووی  
 ساتھ معنی حقانیت کی اَلْوَكِيل کا ساز بندون کا نصیب بدی کا یہ ہی کہ ضیفون اور عاجز و کم  
 کام میں کوشش کری اور رُوحاً حیات الکی میں اسی سعی کری کہ گویا کسب انکابی الْقَوِيحُ الْمُتَابِعِ قُوۃ  
 والا استوار سب امور میں نصیب بدی کا یہ ہے کہ خوش نفسانی پر قوی اور غالب ہووی  
 اور دین میں سخت و چست ہووی اور جاری کنی احکام شریعت میں مستی کو راہ ندیوی الْوَلِیُّتِ مددگار  
 اور دوست رکھنی والا مومنون کا نصیب بدی کا یہ ہے کہ دوستی کری مسلمانوں سے اور کوشش  
 کرے تائید دین میں اور سعی کری حیاتِ روحانی خلق کی میں الْحَمِیْدِ تعریف کرنی والی اور وفا ہی کا  
 یا تعریف کیا گیا نصیب بدی کا یہ ہی کہ ہمیشہ تعریف کرنی والا حق کا ہوا راستہ ہوا ساتھ مضمون کمال سے  
 یا تعریف کیا گیا ہونہ دیک خدا اور بندون کی الْخُضُوعِ گہرینی والا ہی علم و سکا ہر چیز کو اور ظاہری  
 نزدیک اس کی گئی سب مخلوقات کی نصیب بدی کا یہ ہی کہ شمار کری اعمال اپنی کو پہلے اپنی کہ گئی جب دین  
 اور کوشش کری ایمان کا اعمال اور احوال باطن اپنی پر طلاع باوی الْمُبْدِیُّ الْمُتَعَبِّدُ پیدا کرنی والا  
 پہلے بار آور و بارہ پیدا کرنے والا نصیب بدی کا یہ ہی کہ سعی کری پیدا کرنی بیکیون میں اور اعادہ  
 کری نبی و اداری جو اوس سے رہ گیا ہی اور قصور ہوا ہی الْمُحِیُّ زنده کرنی والا دونوں کا ساتھ نوازات  
 اور پیدا کرنی والا مخلوقات کا بدنون میں نصیب بدی کا یہ ہی کہ زنده کرنی خلق کو ساتھ فائدہ  
 دینی کی علم ہی و دروگو ساتھ معرفت الہی کی الْمُتَمِیِّتِ باری والا بدنون کا اور دلکا ساتھ جو غفلت  
 نادانی نصیب بدی کا یہ ہی کہ ماری جو مشون نفسانی اور حطون شیطان کی کو الْخُصْمِ زنده سب سے  
 پہلے اور سب سے بعد ہی نصیب بدی کا یہ ہی کہ زنده ہووی ساتھ یاد پروردگار تعالیٰ کی اور خرچ کرنی  
 اپنی اسکی راہ میں تاجا ابدی پاوی الْقِیَومِ مقام رہنی والا ذات صفات میں اور جس گری ثنوی والا  
 مخلوقات کا نصیب بدی کا یہ ہی کہ بی پروردگار اسوا اللہ سے اور سنواری امور بندون کی اَلْوَكِيل

غنی اور بی پروا کہ محتاج کسی کا کسی چیز میں نہیں نصیب بند کیا یہی ہے کہ جس حاصل کرنی کمال ضروری کی بہت سعی کرے  
 لہذا چنانچہ بزرگ نصیب بند کیا وہی ہے جو پہلی گزرا <sup>وَالْوَاحِدُ الْأَوَّلُ</sup> کا صفات میں اور ذات میں نصیب  
 بند کیا یہی ہے کہ یکا ہو وی بندگی میں جیسی کہ وہ یکا ہی خدائی میں اور موصوف ہو کہ ساتھ فضائل کی کہ ہم جنس کے  
 ویسی نہوں <sup>وَالْمُتَحَلِّی</sup> بی پروا کہ ہمیں محتاج کسی کا اور سب اس کی محتاج نصیب بند کیا یہی ہے کہ بی نیاز ہو و  
 خلق سی اور سعی کری کار سازی نیاز مندوں اور برکات حاجت حاجت مندوں <sup>وَالْمُقَدَّرُ</sup> قدرت والا قدرت ظاہر کرنے  
 والا نصیب بند کیا یہی ہے کہ قادر ہو و پر بار کہ نفس کے خواہشوں اور لذت <sup>وَالْمَقْصُومُ</sup> ان کی کرنی والا دستوں کا ہے  
 رحمت اور عجبی والی <sup>وَالْمُؤْتَمِنُ</sup> کا لطفا اپنی سی نصیب بند کیا ان دونوں رسم مقدس سی یہی ہے کہ  
 اگلی کری اپنی تین ساتھ سبقت کرنی نیکیوں کی اور او کو کہ مقرب درگاہ غوث کی میں اور پیچھے الی انفس  
 اور شیطان اور مرد و دون درگاہ کی تین <sup>وَالْأَوَّلُ الْأَخِرُ</sup> پہلے سے جیسی سب سی نصیب بند کیا  
 یہی ہے کہ جلدی کری ملاعتوں میں اور بجا لانی اور امر میں اور جان خراج کری اللہ کی لمبی حیات ابد  
 پاوی <sup>وَالْمُظَاهِرُ الْبَاطِنُ</sup> آشکارا باعتبار مصنوعات کی کہ دلالت کرتی ہیں اور کمال صفتوں اور  
 کی پوشیدہ وہم خیال سی باعتبار کائنات کی نصیب بند کیا یہی ہے کہ باعتبار برکت کی ظاہر ہے  
 اور اس جہت سے کہ متصف ہی ساتھ صفات ملائکہ کی پہچاننا اور مشکل ہی <sup>وَالْوَاحِدُ</sup> کار ساز اور  
 نصیب بندی و مثل نصیب او کبیل کی ہی <sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> ہیست بلند نصیب بند کیا وہی جو <sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> کمال کی کریم  
 کہ ہوائی اور احسان کا او سکی ذات سی ہی نصیب بند کیا یہی ہے کہ نیکی کری ماباکی حقین اور ستاد اور شاہز  
 اور قار با و تمام حق <sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> ان کی حقین التجاہت تو بر قبول کرینو <sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> نصیب بند کیا یہی ہے کہ قبول کری عذر و  
 اگرچہ کسی بار ہو <sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> بدلہ لینی والا کافرون اور کفر شناسی ساتھ عذاب کی نصیب بند کیا یہی ہے کہ بدکار بڑی  
 دشمنوں کی کہ نفس شیطان میں <sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> ان کو دگر کرینو <sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> ان ہوں اور قصصات سی نصیب بند کیا وہی جو غفورین گذرا  
<sup>وَالْوَدُودُ</sup> مہربان نصیب بند کیا مثل نصیب الرحیم کی ہی <sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> خداوند جہا کا نصیب بند کیا اسم اللک میں گذرا  
<sup>وَالْمُتَعَالِي</sup> خداوند بزرگی بخش کا نصیب بند کیا یہی ہے کہ حاصل کری اپنی نفس بزرگی اور اگر کری بندگان خدا کو پسند کرے

المقسط عدل کرنی والا نصیب بندی کا اسم العدل میں گذرنا جمع جمع کرنی والا کو گونا گویا قیامت  
 میں نصیب بندی کا یہی ہے کہ جمع کر سی درمیان علم و عمل کی اور کمالات نفسانیہ اور جسمانیہ کے  
 اور جمع کر سی وظائف عبادات اور اوراد میں اور سعی کر سی جمع کرنی فکر اور تسکین دل اور  
 جمعیت مع اللہ کی میت و جمعیت کوشش تاہم ذات شوقیہ و تہسم کہ پراگندہ شوقیہ ہوتا  
 شوقیہ و انقی الطغنی بی پر و اہر چیز سی بی پر و کرنی والا جسکو چاہی نصیب بندی کا یہی ہے  
 کہ استقامت حاصل کر سی بسو اللہ سی گناہ گار کہنی والا ہلاک و نقصان کا بندہ و ن سی دین و دنیا  
 میں نصیب بندی کا یہی ہے کہ نفس و طبیعت کو خواہشوں نفسانی سی باز رکھی انصاف اللہ فی حقہ ہو کر  
 والا اور فائدہ پہونچانی والا جسکو چاہی نصیب بند کیا ظاہر ہی اللہ حق روشن کرنی والا زمین و آسمان کو  
 ساتھ ستاروں کی اور روشن کرنی والا اول مومنوں کا ساتھ نور معرفت اور طاعت کی نصیب بن گیا  
 یہی ہے کہ روشن ہو وی ساتھ نور ایمان اور عرفان کی راہ دکھا دیو والا نصیب بندی کا یہی ہے  
 کہ بندگان خدا تعالیٰ کو طرف او سکی راہ دکھا وی اللہ تعالیٰ پیدا کرنی والا عالم کا بدون مثال کی نصیب  
 بند کیا بیان ہو گا اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہنی والا اولاد باقی بعد فنا سی موجودات کی اور مالک تمام مخلوقات کا  
 نصیب بندی کا یہی ہے کہ اون اعمال میں کہ جملہ باقیات صالحات سی میں کوشش کر سی شل تسلیم علم اور  
 صدقہ جاریہ و غیر ملکی اللہ تعالیٰ رہنمائی عالم کا نصیب بندی کا ظاہر ہی اللہ تعالیٰ حق  
 بردبار کہ شتابی نہیں کرتا سچ عذاب کرنی گنہگاروں کی نصیب بندی کا ظاہر ہی نقل کی تہہ تہذیب  
 ماجد حاکم ابن حبان فی التحدید تمام ہوا بیان اسماء حسنی کا شرح شیخ عبدالحق اور شیخ فخر الدین  
 عیسیٰ یا اللہ عمل نصیب کر ہم سب کو اس پر رحم فرما و ہُوَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 فَقَالَ قَدْ اسْتَجِيبَ لَكَ مَسْئَلِي ۚ فَاذْكُرْ سَائِرَ صَلَاتِي وَاسْمِ عَلِيٍّ وَاسْمِ عَلِيٍّ وَاسْمِ عَلِيٍّ وَاسْمِ عَلِيٍّ  
 یا ذوالجلال و الاکرام پس فرما یا تحقیق قبولیت کی گئی تیری ای نبی مستحق قبولیت کا ہوا پس اے  
 چاہی نقل کی تہہ تہذیب سے اے اللہ مالک مقرر ہو کہ یقول یا ذوالجلال و الاکرام یا ذوالجلال و الاکرام

ثُمَّ قَالَ لَهُ الْمَلِكُ إِنَّ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَقَدْ أَقْبَلَ عَلَيْكَ فَسَلِّمْ **مس** تحقیق واسطی  
 اسکی فرشتہ بی متین تہ اس شخص کی کہ کتابی با رحم الراحمین پس جو کوئی کتابی اس کو تین بار  
 کتابی اس کی لی فرشتہ تحقیق رحم الراحمین توجہ ہوا تجہ پر یعنی ساتھ قصد قبولیت و رعایت  
 پس مانگ جو چاہی نقل کی یہ حاکم فی و مَرَّبِعًا وَهُوَ يَقُولُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَقَالَ لَهُ سَلِّمْ  
 فَقَدْ نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْكَ **مس** اور گزری نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر اور حل  
 میں رہو کہ کتابا تہ یا ارحم الراحمین پس سر یا اس کی لی مانگ تحقیق نظر رحمت و غایت کی کی اللہ تعالیٰ فی  
 طرف تر بر نقل کی یہ کم فی من سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ سَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ  
 اذْخُلْهُ الْجَنَّةَ وَبَيْنَ اسْتِغَاذَةٍ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ سَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجْبِرْهُ مِنْ  
 النَّارِ **س ق ح** جو کوئی مالکی اللہ تعالیٰ ہی بہشت میں بارگاہی ہی بہشت یا اللہ  
 و حل کر اس کو بہشت میں و جو کوئی پناہ مالکی و نزخ کی آگ سی من بارگاہی ہی آگ یا اللہ پناہ  
 آگ سی نقل کی یہ ترمذی نسائی ابن ماجہ ابن حبان حاکم فی من عَالَمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَمَاتِ الْخَمْسُ لَهُ  
 سَلَّمَ اللَّهُ نَسِيًا إِلَّا أَعْطَاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَلَّمَ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمَلِكُ وَكَهُمُ الْمَلِكُ  
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ **ط** جو کوئی دعا کی  
 نور یا دوسری اللہ تعالیٰ کو ساتھ ان کلموں پانچ کی نہ مالکی اللہ تعالیٰ سی کوئی چیز مگر کہ وہ یا اللہ اس کو  
 وہ پانچ کلمی یہ من نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اس کی ہی پادشاہت  
 اور اس کی ہی سب تر عیسیٰ اور وہ ہر چیز پر قادر ہی نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہی پیرا کتابوں  
 سی ورنہ قوت جمادات پر مگر ساتھ مدد اس کی نقل کی یہ طبرانی فی کبیر میں اور واسطی میں **ف**  
 دوسرا کلمہ صنف فی لا املک لکھا ہی و رطاعی قاری روح فی ولا الحمد کا دوسرا ہونا تہر کا ہے  
 اللَّهُمَّ عَلَى إِبْرَاهِيمَ الدُّعَاءُ یہ بیان ہی الحمد تہ کہی کا قبولیت عا پر مابین جمع احوال  
 دُاعُوهُ الْإِبْرَاهِيمُ مِنْ نَفْسِهِ فَشَفَعْنِي مِنْ مَرْضَى أَوْ قَلْبِهِ مِنْ سَفَرٍ أَوْ غَوْلٍ نَحْمَدُكَ

الحمد لله  
 رب العالمين  
 وصلى الله  
 على سيدنا  
 محمد  
 وآله  
 وسلم

الَّذِي يَغْفِرُ لَهُ وَيَجْلِبُ لَهُ تَسْلِيمًا الصَّلَاتِ مَسِي كُونِ يَ خَيْرِ مَنْ كَرْتِي يَ لِيَكِ  
 تَبَارِكِي كَوْدُ حَبِ سِجَانِي قُبُولَتِ نَفْسِ نَبِي يَ نَعْنِي شَفَا پَانِي بِمَارِ كِي لِي يَ سَفَرِي كَسِي لِي يَ اِپْنِي اَنِي كِي لِي دَعَا  
 كَرْتَا تَابَسِ شَفَا دِيَا جَاوِي بِمَارِ سِي يَ اَدِي سَفَرِي سِي كِي كِي سَبِ تَعْرِيفِ يَ اَوْسِ خَدَا كِي لِي كِي سَبِ  
 غَلْبَةِ اَوْرِ زَبَرِ كِي اَو سِي كِي پُورِي مَوْتِي مَن كَامِ چِي مَنِي حَاجَتِي چِي بَرَاتِي مَنِي قَسَلِ كِي بِه سَا لَمِ اِنِ سَنِي نِي  
**ف** نِي لَاقِي نِي سَنِي يَ كِي جَسَكِ مَرَاوَرِ اَدِي عَسَدُ عَا كَرْنِي كِي دِهَانِ كَلِمَاتِ كِي كُنِي كُو جَوَرِ  
 الَّذِي يَقَالُ فِي صَبَاحٍ كَلْبَعَمَ وَ سَكَرَهُ بِه بِيَانِ يَ اَوْسِ خَيْرِ كَا كِي پُورِي جَاوِي هَرُورِ كِي مَحْمُودِ  
 اَو شَامِ مَنِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَبْصُرُ مَعَ اَسْمِهِ شَيْءٌ عَنِّي اَلَا كَرِضٌ وَلَا فِي السَّكْوَةِ وَهُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ **عَه حَبِ مَسِي** صَبْحِ يَ شَامِ كِي مَنِي سَابِتِه نامِ اَوْسِ خَدَا كِي  
 كُونِ سَنِي خُزَرِ كَرْتِي يَ سَابِتِه ذَكْرُ كَرْنِي نامِ اَو سِي كِي كُوِي خَيْرِ نِي تَسْمِ كَانِي يَ هُوَا دُشْمَنِ دُخِرِه سِي هُوَرِ مَنِ  
 مَنِ اَوْرِ اَسْمَانِ مَنِ اَوْرِ دُشْتِي دَالَا اَوْرِ جَانَتِي دَالَا هَرِ خَيْرِ كُوِي پُورِي اَكُو مَنِ بَارِ قَلِ كِي بِه چَارُونِ  
 اَوْرِ اِنِ جَانِ سَا لَمِ اِنِ سَنِي **ف** صَبْحِ كِي پُورِي مَنِ بِسْمِ اللّٰهِ كِي پِلِ لُفْظِ مَحْجَا كَا مَقْدَرِ هُوَا كُنِي  
 صَبْحِ كِي مَنِي اَوْرِ شَامِ كِي پُورِي مَنِ لُفْظِ اَسْمَا كَا نَعْنِي شَامِ كِي مَنِي اَوْرِ فَرَا يَا اَخْفَرْتِ صَلِي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي  
 كَبُورِ كُوِي صَبْحِ شَامِ كُو مَنِ مَنِ بَارِ بِه دَعَا پُورِي تَاوَا اَوْسِ دُزَاتِ مَنِ نَا گَانِي بِلَا سَنِي پُوچْتِي يَ كَذَانِي مَشْهُو  
 اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ تَشْرُ مَا مَحْكُو : **طَس** وَفِي الْمَسَاءِ فِقْطَ **مَعَد**  
**طَس مِي** يَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ **ت مِي** پَنَاهِ مَانْگَتَا هُونِ مَنِ سَابِتِه كَلْمُونِ اللّٰهِ كِي  
 يَعْنِي نُوْدَه نامِ اَوْرِ كَتَا بُونِ اَوْتَرِي مَوْتِي كِي كِي پُورِي مَنِ نَعْنِي بِي نَقْصَانِ پُورِي اَوْسِ خَيْرِ كِي يَ كِي بِه اَكِي  
 نَقْلِ كِي بِه طَرَانِي نِي اَوْسَطِ مَنِ اَوْرِ چِ شَامِ كِي لُفْظِ نَقْلِ كِي بِه سَلَمِ نِي اَوْرِ چَارُونِ نِي اَوْرِ طَرَانِي نِي اَوْ  
 مَنِ اَوْرِ دَرِي اِنِ سَنِي نِي مَنِي پِلِ رُو اَبِتِ مَنِ صَبْحِ شَامِ مَنِ بِه دَعَا پُورِي آيِ يَ اَوْرَانِ كِتَابِ  
 دَاوُونِ نِي لُفْظِ شَامِ يَ كُو پُورِي رُو اَبِتِ كِي يَ مَنِ بَارِ پُورِي نَقْلِ كِي بِه تَرْدِي دَارِي اِنِ سَنِي نِي  
**ف** رُو اَبِتِ مَنِ نَقْلِ بَنِ سِيَارِ صَحَابِي سِي كِي حَسَنِي بِه دَعَا پُورِي مَنِي مَنِ اَو سِي سَرِ سَرِ نَهَارِ

پانچون نامو جو  
 مزان جو مبرا

فرشتہ کہ دماغش کی کرتی بین او سکی لئی اور اگر مرتابی شہید مرتاہے لفظ حدیث کی یہ بین  
 مَنْ قَالَ لَهُ كُلِّ يَسْتَعِينُ الْفَلَاحُ يَصْلُوْنَ عَلَيْهِ وَاِنْ مَاتَ شَهِيدًا وَرَاحَ صَاحِبُ مَسْجِدٍ مِنْ  
 روایت کی ہے کہ ایک شخص نبی انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہو کر عرض کی کہ  
 آج کی ات ایک بھوک کی کاٹنی سی کیا ایذا دہانی مینی فرمایا اگاہ ہو اگر کہتا تو جسوقت کہ شام کرنا عرف  
 اجماع استقامت میں شراعت تو ضرر نہ پہونچتا بھوک اور جو کوئی منزل پر اور کر یہ پڑی تو نہیں ضرر کرتی  
 کوئی چیز جب تک کہ کوچ کرے کذا فی مشکوٰۃ و شرح القاری اَخْبَرَنَا اللَّهُ الشَّيْخُ الْعَلِيمُ

مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تَلَّتْ مَرَاتٍ هَكَذَا الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ  
 وَالسَّلَامُ آدَمَ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَمَّا كَلِمَاتُ الْقُرْآنِ وَالْغُرُفُ  
 السَّلَامُ آدَمَ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَمَّا كَلِمَاتُ الْقُرْآنِ وَالْغُرُفُ

الْبَارِكُ الْمُسَوِّمُ لَهُ الْفَسْمَا وَالْفَسْمَا لِيَسْمِيَنَّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
 تَعْلِيمِ مَسْمِي عَلَيْهِ مَا تَكُونُ مِنْ سَاهِرَةِ الْمَسْنِي وَالِي جَانِي وَالِي كِي شَيْطَانِ رَانْدِي كَمِي  
 نسی یعنی پاکلی ہوئی سی دروازہ خدا سی پڑی پید احمد ذقن باہر پیر پیر پڑی وہی اللہ جو نہیں  
 کوئی معبود مگر وہ جانی والا یقین کا سینہ جو بندہ کی چشیدہ ہی اور ظاہر کا وہی ہی بخشش کرنی والا ہر جان  
 وہ ہی خدا جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہی نہایت پاک سلامت سب عیب سی امن میں پہنچا  
 گنہگار غالب زبردست ہر گوارہ پاکی ہی خدا کو اس چیز میں کہ شریک کرنی میں جاہل معنی بت وغیرہ کو  
 شریک نہ راتی میں وہ خدا ہی پیدا کرنی والا درست کرنی والا صورت بنانی والا واسطی اور سکی نام میں  
 اچھی ساتھ پاکی کی یاد کرتی ہی اور سکوہ چیز کہ سچ اسمائون اور زمین کی ہے اور وہ غالب ہے  
 وانا نقل کی یہ ترمذی دارمی ابن سنی فی فرمایا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ جو شخص اس  
 احواد کو مع ان تین آیتوں اخیر سورہ حشر کی پڑھتا ہی صبح کو متعین کرتا ہی اللہ تعالیٰ ساتھ اسکی شہ  
 بزار فرشتہ کہ دماغش کی کرتی بین او سکی لئی اور اگر مرتابی شہید مرتاہے لفظ حدیث کی یہ بین

پاتاہی کذا فی المشکوۃ والمرسین قل ھو اللہ احد ثلاث صرأت قل اعدا بوب الفلق کلت صرکت  
 قل اعدا بوب الناس ثلاث صرکت **دس** قل ھو العنین بار پڑی او قل اعدا بوب الفلق  
 تین بار او قل اعدا بوب الناس تین بار نقل کی یہ ہے ابو داؤد ترمذی سنائی اسے یحییٰ بن یوسف فرمایا رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے کہ قل اعدا بوب الفلق او قل اعدا بوب الناس کا صبح شام کو تین بار پڑھنا کفایت  
 کرتا ہے ہر چیز سے یعنی دفع کرتا ہے ہر برائی کو کذا فی المشکوۃ فصحان التوحید مسموکت صبیح و لیلا

و کہ ھو فی السموات والارضین وعشیا و صبحا و کذا لک تحفہ جلد ۱: دی پس تسبیح کرو تم  
 الملیت من الخبیث و یحییٰ الایمان بعد صلاتھا و کذا لک تحفہ جلد ۱: دی پس تسبیح کرو تم  
 اعدا کو جس وقت کہ رات کرتی ہو تم معنی نماز مغرب اور عشا کی پڑھو اور جس وقت کہ صبح کرتی ہو تم معنی نماز فجر کی پڑھو  
 اور اوس کی اسی سب تعریف ہی صح اسمانوں کی اور زمین کی اور تسبیح کرو تیسری بار معنی نماز عصر کی پڑھو  
 جس وقت کہ پڑھتی ہو تم معنی نماز ظہر کی پڑھو کاتاہی اعدا زندہ کو مرد سی یعنی جانور کو انڈیسی اور حیوان کو لفظ  
 بامومن کو کافوسی اور ذاکر کو غافل سی اور لکھتا ہے مرد کیونڈیسی یعنی انڈی کو جانور سی اور لفظ کو حیوان  
 اور کافر کو مومن سی اور غافل کو ذاکر سی اور جلاتاہی زمین کو یعنی سرسبز کرتاہی بھیجی مرنی او سکی یعنی  
 خشک ہونی کی اور سطح یعنی مثل اس نکالی کی نکالی جاوگی تم معنی قبروں سی نقل کی یہ ہے ابو داؤد  
 اسے یحییٰ بن یوسف مراد تسبیح سی پاکی بیان کرنی ہی اعدا کی بری باتوں سی یا نماز پڑھنی اور لفظ وعشیا کا  
 عطف کیا گیا ہے جن پر اور وہ الحمد آخرت جلد معترضہ ہی یعنی پاکی یاد کرو وقت عشا کی فرمایا انحضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح کو پڑھتا ہے فصحان التوحید مسموکت کو تو خوش ہوئے لک پاتاہی ثواب  
 اوس پیر کیسے کہ فوت کرتاہی قسم نکلی اور وظیفہ اس دن کی سی اور جو کوئی پڑھتا ہے اسکو شام کو

پاتاہی ثواب اوس چیز کی کو کہ فوت کرتاہی اوس ات میں کذا فی المشکوۃ لا الہ الا  
 ھو الخی القہم آیہ الکہمی عطا پڑی اللہ لا الہ الا ھو الخی القہم مراد کہتا ہوں آیت  
 الکہمی نقل کی یہ ہے اسی آیت آیت الکہمی و آیت من اول سورۃ عافیا الی آخر

**حاجی** \* اور پڑھی آیت المکرسی و آیۃ ابتدا سورہ غافر و قیام  
 او کے الہ صیر تک نقل کی یہ ابن حبان احمد ترمذی بن سنی فی ساری آیت یوں ہے  
 حم تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ تَعَزُّوْهُمْ غَاوِ الْذَّنْبِ قَبْلَ التَّوْبِ شَدِيدِ الْقَتَابِ ذِي الطُّوْلِ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ إِلَهٌ مُّخِیْرٌ آیہی حدیث شریف میں کہ جو شخص یہ دونوں آیتیں یعنی آیت المکرسی اور آیت ابتدا  
 غافلگی صبح کو پڑھتا ہی محفوظ رہتا ہی یعنی بی بیات ہی اور شیطانوں کی سبب برکت ان کی کی شام تک  
 اور جو شام کو پڑھتا ہی صبح تک محفوظ رہتا ہی سبب برکت ان کی کی کدانی مشکوٰۃ اصبحتنا اکتسبنا و اکتسبنا  
 وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْعَهْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخِطَابُ  
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ الْبَيْتَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا هَـ  
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ الْبَيْتَةِ أَيْعُودُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ  
 دَعْوَةُ الْكَلْبِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقُبْرِ **مدت صبح**  
 صبح کی یعنی اور صبح کی ملک فی وسطی اللہ کی اور رب تعریف اللہ ہی کی ای بی بنین کوئی جہود مگر اللہ تبارک  
 بنین کوئی شریک سکا اوس کی بی پادشاست ہی اور اوس کی بی سب تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر  
 ای پروردگار میری مالگتا ہوں میں تجھی پہلای اوس چیز کی کہ اس دن میں ہی بنی جو مقدر ہی کہ اسد بنین  
 واقع ہوگا اور پہلای اوس چیز کی کہ تجھی اسد ہی اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی اوس چیز کی  
 سی کہ اسد بنین ہی اور برائی اوس چیز کی کہ تجھی اسکی ہی ای پروردگار میری پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری  
 کا ہی ہی کہ عت میں ہوا و برائی برہائی کسی ای رب میری پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری عذاب سی  
 کہ آگ میں ہی اور عذاب سی کہ قبر میں ہی نفس کی یہی سلم بودا و ترمذی بنی ابن ابی شیبہ فی  
 اَصْحَاءُ الْمَلَأِ غَيْرِ بَاکِی اِدھر کی نظرات کی پڑنی کی میں جیسی صبح کی وظیفہ میں صبحنا و اصبح الملک  
 پڑیں گی اور شام کی وظیفہ میں شینا و امسی الملک سب جای سی طرح سمجھ اور دلی وظیفہ میں ہذا ایوم  
 اور رات کی وظیفہ میں ہذا ایسہ اور دو کو مابعدہ اور رات کو مابعدہ اور برائی رات دن اور مابعدہ



بعد اُنہی کی مراد ہی اوس چیز سی کہ ضرر کرے میں سودا میں اور باز رہی خدمت معلیٰ کی اور بُرائی بُرائی  
 کی یہ ہی کہ سبب بُرائی کی تحصیل جاتی رہی اور بندگی اللہ تعالیٰ کی چھٹی سہ سو کی پس پناہ مانگی ہے  
 بُرائی کی بُرائی ہی والا نفس بُرائی کی فضیلت ہی کہ خوشحال ہی اوس شخص کا کہ طویل بوم عمر اوسکی  
 اور اچھی ہون عل اوسکی کذا ذکر علی اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکَسْلِ وَالْاَمْرِ وَ سَمُوْعٍ  
 الْکِبْرِ وَ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ۝ ۱۰ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ  
 تیسری کا ہی ہی اور بہت بُرائی ہی کہ بعضی اعضا کام سی باز رہیں اور بُرائی بُرائی کیسی اور فتنہ دنیا  
 کیسی غیبت میں بُرائی ہی سبب محنت بنا کی یا فتنہ سی کہ دنیا میں ہو کہ باز رہی عقبی اور مولیٰ ہی عذاب  
 قبر کی نقل کی یہ ہم فی اصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمَلٰٓئِکَةُ لِلّٰہِ اَعْمٰلِنَا اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِہِذَا النِّعَمِ  
 فَتَحَہٗ وَ نَصَرَہٗ وَ نَادٰہُ اَوْ بَوَّکَہُ وَ هَدٰہُ ۝ ۱۱ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَہٗ  
 ۝ اور صبح کی غنی اور صبح کی ملک نے وسطیٰ اللہ کی پروردگار ہی سار جہاں لکھا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تیسری  
 پہلائی اسدنی فتح اوسکی اور مدد اوسکی یعنی دشمن ظاہری باطنی کی دفع پر مدد دے تو ہد میں اور خوشی اوسکی  
 اور برکت اوسکی یعنی بیشک عت کی اور ہدایت اوسکی اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیسری بُرائی اوس چیز کیسی  
 کہ اوس میں ہی اور بُرائی اوس چیز کیسی چھٹی اوسکی نقیض کی یہ ہو اودنی فتح رت دن کی یہ ہے  
 کہ اللہ تعالیٰ مراد بر لاوی بندی کی موافق مقصد اوسکی کی رت دن میں اور نور خبردار کرنا اللہ تعالیٰ کا ہی  
 بندی کو کہ دیکھی اوس سی راہ حق کی اور ہدایت راہ دکھانی ہی طرف راہ استقامت کی ہمیشہ کو بیان تلک  
 کہ خاتمہ بخیر ہو کذا قال علی اللہم بِکَ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحْنَا بِکَ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَيْنَا بِکَ نَحْنُ وَ نَحْنُ  
 اِلَیْکَ الْمُنُوْدُ ۝ ۱۲ یا اللہ سبقت تیری کی صبح کی غنی اور سبقت  
 تیری کی شام کی غنی اور سبقت تیری جتنی میں ہم اور سبقت تیری میں ہم اور طرف تیری و ہنہا ہی ہمیشگی  
 نقیض کی یہ چاروں نی اور ابن جان احمد ابو عوانہ فی شام کی طیفہ میں اوٹا پڑی غنی بک  
 اَمْسَيْنَا وَ بَکَ صَبَّحْنَا اَوْ کَمَا مَعْنٰی فی مناسب یہ ہی کہ صبح میں کہا جاوے والیہ انشور اور شام میں

والہ المصیر اور بھی صبح ہی اوس حالت میں کہ روایت کی ابو عوانہ بنی مکرم علی قاری بنی اس قول  
شعبہ کیا ہی اور کہا عکس ہی اسکی ثابت ہوا اسی واسطہ علم اصبحنا واصبح الملائک للہ والحمد  
للہ لا شریک لہ لا الہ ہوا والیکم الشفوع من صبح کی ہمینی اور صبح کی ملک بنی  
واسطی اللہ کی اور رب تعریف اللہ کی لہی ہی نہیں شریک کوئی اور صلا نہیں کوئی معبود و گردہ اور

اوسکی اوہنا ہی تھل کی یہ بزرگ ابن سنی اللہم فاطر السموات والارض عالم الغیب  
والشہادہ رب کل شئ ومیکلک اشہد ان لا الہ الا انت اعوذ بک من شر

لقتی وشر الشیطان وشر کفر **دست من صبح** یا اللہ پیدا کرنی والی اسمائون

اور زمین کی جانبی والی پوشیدہ اور ظاہر کی اسی پروردگار ہر جزئی اور مالک اوسکی گواہی تیاہو نہیں یہ  
کہ نہیں کوئی معبود و گردہ تو پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی نفس اپنی کی سی یعنی خواہش نفس کی سی جو  
خلاف ہدایت کے ہوا اور برائی شیطان کیسی اور شرک اوسکی سی یعنی شرک اور کفر میں ثانی اوسکی ہی نقل کے

یہ ابو داؤد ترمذی سنائی جان تہاں عالم ابن ابی شیبہ بنی ف عرض کیا حضرت ابو بکر رضی عنہ جناب سرور عالم صلی اللہ  
علیہ وسلم کی کہ فرمائی کوئی دعا کہ پڑھوں میں صبح و شام فرمایا یہ دعا پڑھ اور بعضی روایت میں یہ زیادہ  
آیہی وان تقوت علی الفینا سواک وکعبتہ الی الصلوات اور پناہ مانگتی میں ہم اس کی کہ حاصل

کریں ہم اوپر نفسوں اپنی کی برائی کو یعنی گناہ یا ظلم کو یا کینھن برائی کو طرف سلمان کی یعنی نسبت کریں  
برائی کو طرف سلمان کی کہ پاک ہو اوس سی یا ضرر ہو بخاویں کی سکو نقل کی یہ ترمذی بنی اللہم

اے اے صلی اللہ علیہ وسلم اشہدک وحملہ صلیک وکعبتہ الی الصلوات وجميع خلقک وکعبتہ

لا الہ الا انت لان محمد عبدک ورسولک بطریق یا اللہ تحقیق میں صبح کی اوس

حالت میں کہ گواہ کرتا ہوں میں تجھ کو اور گواہ کرتا ہوں اوہانی والوں عرش تیر کو اور تمام

فرشتوں تیر کو اور تمام مخلوق تیر کو ساتھ اسکی کہ تحقیق تو معبود ہی نہیں کوئی معبود و گردہ تو اوہ تحقیق محمد صلی

تیری میں اور رسول تیری نقل کی یہ طبرانی بنی واسطہ میں اور ترمذی بنی ف اشہدک گواہ کرتا ہوں

تجکوانہی اقوار پر ساتھ و حدایت تیری کی سچ اومیت اور ربوبیت کی پس تیکرانا اسلام کا  
اور اقوار گواہی کا ہی برج و نام اور غرض نفس ہی ہی بیہ ہی میں غلوک سی نہیں جو ان اوستانی و علی غرض کے  
آپہ فرشتی میں کہ در میان کان اور کنہی و ملک کی فرق و دہزار برس کا ہی و ایک رستہ است ہزار  
برس کا اور جو کوئی بڑی اسکو گشتنا ہی شدت گناہ رشتہ کی کد فال علی اللہم اِنِّیْ اَصْبَحْتُ

اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ اَنْتَ اللهُ لَا

اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَنَحْدُكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَمَّا بَعْدُ فَاَسْأَلُكَ

دست میں یہاں تحقیق نبی صبح کی اوس حال میں کہ کہہ کرنا ہو میں تجا و دو گواہ کرنا ہوں اوستانی  
داون غرض تیری کو اور فرشتوں تیر کو اور تمام مخلوق تیر کو ساتھ اسکی کہ تحقیق تو معبودی میں کوئی ہو مگر تو  
تنبائی تو نہیں شریک کوئی تیرا اور تحقیق محمد نبی تیر میں اور رسول تیری بڑی ہے جا چار بار نقل کی ہے ہو داود  
ترندی سنائی ف حدیث میں آیا کہ جس نے یہ دعا ایک بار پڑھی جو تنائی آزاد کرنا ہی شدت عالی اسکو گواہی دیتی  
وہ بار بار آزاد کرنا ہی دیا اسکو گواہی دیتی جس میں پڑھی جو تنائی اور جسے جا چار بار پڑھی اسکو آزاد کرنا ہی شدت عالی  
اسکی دیتی گواہی دیتی کہ رح کد فال علی اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُمَّ اِنِّیْ

اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَاهْلِي وَمَا لِي اَللَّهُمَّ اسْتَرْعُوْنِي دَائِمًا مَرَّةً

اَللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ دِينِي وَخَلْفِي وَحَقِّ يَمِينِي وَعَنْ شِمَائِي وَفِي فِتْنَةٍ دَاعِيَةٍ وَبَطْنِي

اَعْمَالِي مِنْ عَمَلِي دَقِّ سَحَابِي عَمَّا بَانَ اَللَّهُمَّ اَلْمُتَّكِرِينَ مِنْ تَجَسُّسِي سَلَامَتِي سَبَّاحَاتِ دِيَارِي

ظاہر و باطن میں یہاں اور آخرت میں نبی ہو دینا اور آخرت میں یہاں تحقیق میں اگلا ہوں جسے سننا ہوتا ہو

اور عافیت دین ہی میں اور دنیا ہی میں اور اہل نبی میں تیری قوتی اور خدام اور مال نبی میں یا اللہ

وہاں تک عیب میر کو اور نہ کہ خوف میر کو نبی خوف کی چیز و کسی مجھ کو امین کہہ یا اللہ ہی فطرت کر

میری گامیری اور چچی میری اور دین میری ہی اور بامیں میری اور پور میری ہی حدیث ہاں ملنا ہو

میں صاحبہ ہزار ہر کی اس کی کہ دہا یا جا و نہیں زمین میں نقل کے یہاں دو دا و ان جا جنسی میں جو



بَنِيَّائِكَ مَرَاتٍ ۝ **دس** راضی ہو امیں سہ ماہی کی از روی رب ہونی کی اور ساتھ  
اسلام کی از روی دین ہونی کی اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی از روی نبی ہونی کی پڑھی تین  
نفل کی سہ ابن ابی شیبہ ابن سنی نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح شام کو  
تین مرتبہ بار یہ دعا پڑھی حق ہو اللہ تعالیٰ پر کہ راضی کرے گا اس کو تیا مکت دن کنز فی مشکوٰۃ اللہ ص ۱۰۰

بَنِيَّائِكَ مَرَاتٍ ۝ **دس** راضی ہو امیں سہ ماہی کی از روی رب ہونی کی اور ساتھ

نیری ہی پس سیر طفسری ہی تو ایک ہی یعنی جو نعمت دین و دہا کی کہ حاصل ہوئے محسوس یا کسی اور کو  
مخلوق ہی پس خاص سیر ہی غایت ہی ہی میں کوئی شریک تیرا پس سیر ہی ہی تعریف ہی اور تیری ہی  
شکر ہی یعنی لازم ہی شکر ہم پر زبان دل و اعضا ہی مقابلہ میں ستمت کی نقل کی یہ ابوداؤد و نسائی ابن  
جہان ابن سنی نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح کو یہ دعا پڑھی شکر اس  
دن کا اوکس اور جس نے شام کو پڑھی شکر اس دن کا اوکس ادا کذا فی مشکوٰۃ اور بعضی روایت میں آیا ہے  
کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا خداوند تعالیٰ تیرے مجھ پر شکر ہو میں شکر ادا نکا کیونکر ادا کروں  
حکم ہوا ہی داؤد جو بانوئی کہ جو نعمت تیری پس ہی سیر طفسری ہی شکر ادا نکا کیونکر ادا کروں

کہ اَقَالَ اللَّهُ عَافِي فِي كَذِبِي اللَّهُ عَافِي فِي سَمْعِي اللَّهُ عَافِي فِي بَصَرِي كَرَّمَ

إِلَّا أَنْتَ مَرَاتٍ ۝ **دس** راضی ہو امیں سہ ماہی کی از روی رب ہونی کی اور ساتھ

سَدَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَاتٍ ۝ **دس** راضی ہو امیں سہ ماہی کی از روی رب ہونی کی اور ساتھ  
تمام اعضا کی کوئی چیز گناہ کی ہو یا اللہ سلامتی ہی مجھ کو سلامتی ہی میں برانہ ہو جاؤں یا اوس چیز کی  
سستی ہی کہ سنا ورت ہو مثل غیب اور جہوت اور گناہ کی یا اللہ سلامتی ہی مجھ کو سلامتی ہی میں  
میں نہیں کوئی معبود مگر تو نبی تجھی ہی غایت مانگتی ہیں غیر تیری ہی پڑھی اس کو میں بار یا اللہ تحقیق میں پہ  
مانگت ہوں تہ تیری کفر سی اور محتاجی سی یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگت ہوں تہ تیری غیب

تقریبی نہیں کوئی معبود مگر تو نبی پس نبی بنا دے گا مگر جس کی پرہیزگاری سے نبی بنا دے اور نقل کی یہاں بوداود  
 ابن سنی نے فہرست مراد متنی بنائی ہی سلامتی ہی اندھی پس کسی یا نہ دیکھتی شایون قدرت کسی  
 نظر کرانی سے طرف حرام چیزوں کے مانند عورت حبشی اور رز کے کی اور سیلی تماشائی کے اور مراد  
 کفرسی یا کفر مشہور ہے اور محتاج کی ہی محتاج کی دلی کہ آدمی کو بی صبر کر گدہ تقیر کا اور اللہ تعالیٰ کا کوئی  
 ہی یا کفری کفران جنت اور محتاج کی ہی محتاج کی طرف خلق کے یا کم ہونا مال کا ساتھ نہ ہونی قناعت  
 اور نبی نے صبر کے اور کثرت حرص کے کذا اور اعلیٰ بَشَّانَ اللَّهُ وَجْهَهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ  
 أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ دسی ہو پاک ہی اللہ اور تسبیح کرتا ہوں اللہ تعریف اوس کے کے  
 نہیں ہے قوت بندی کو حکمت اور کون پر گزرا اللہ قدرت دینی بند کی جو چاہا اللہ نے ہوا اور جو چاہا  
 نہ ہوا جانتا ہوں میں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ کی گہیرا ہر چیز کو از روی جانسی کے یعنی  
 وہ ہر چیز کو جانتا ہی نقل کی یہاں بوداود نسائی ابن سنی نے فہرست جو چاہا ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا  
 یعنی برابر کہ بندہ چاہے یا نہ چاہے پرہیزگاری سے اس آیت کی وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ عِنْدَ  
 نَحْنُ جانتی ہو تم مگر اس وقت کہ چاہی اللہ اور حدیث قدسی میں ہی تَزِيدُوا رِيْدًا وَلَا يُلْغُونَ إِلَاءَ رِيْدِهِمْ  
 رَضِيَ اللَّهُ الرِّضَاءَ مِنْ خَلْقِهِ لِيُفْعَلَ لِيُفْعَلَ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُحْكُمُ مَا يَرِيدُ یعنی ای بندہ امداد  
 کرتا ہی تو ایک کلام کا اور ارادہ کرتا ہوں میں اور نہیں ہوتا مگر جو چاہتا ہوں میں پس شخص رضی  
 ہو ایسی میسر امداد پر پس اوس کے ہی خوشنودی میری ہو جو خفا ہوا میرا اوس کے پس اوس کی  
 خفا کی میری ہو کہ کرنا ہی اللہ جو چاہتا ہی اور حکم کرنا ہی جو ارادہ کرتا ہی اور حدیث شریف میں آتا ہے  
 کہ جس نے بہ دعا صبح کو پڑھی شام تک محفوظ رہا اور جس نے شام کو پڑھی صبح تک محفوظ رہا کذا اور اگر

أَجْتَنَّا مَنَ فِطْرَةَ الْإِسْلَامِ وَمَا كَلِمَةُ الْإِسْلَامِ وَتَعَلَّى دِينَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا الْأَرْوَاحِ خُفَّاسُ لِمَا كَانَ مِنَ الْمَشْرِقِ حَيْثُ وَ

فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ : س : فِي الصَّبَاحِ فَقَطًّا : صبح کے ہمیں اور پیرائیں اسلام کے  
 اور کلمہ خلاص کے یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ محمد رسول اللہ کی اور پور دین بنی اپنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور  
 اور ملت پانے ابراہیم کے گودہ توحید کرنی دے تھی اور تابعدار تھی اور زمین ہی مشرکوں کی نقل کی  
 یہ احمد طہرانے فی صبح اور شام کی اور نقل کی نسائی فی صبح کی فقط صفت یعنی عالمی  
 فطرۃ الاسلام ختم تک کو احمد اور طہرانے فی صبح شام کا ترجمہ نقل کیا ہے اور انسانی فی فطرۃ صبح میں  
 یاجی یا قیوم جب عبارت چلی پہلے عبارت ہی کو ملا وہ نہیں لیا ہے کہا مصنف نے اور پھر ہی حضرت  
 یہ دعائے لوگوں کے سیکھیں اور ظاہر تریہ ہی کہ حضرت ہانی بنی اور ایمان لائے حکم کی گئی تھی جس کی  
 جواب اذان میں آیا ہے کہ جب موزن شہد ان لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کہتا تھا  
 حضرت جواب دے تھے انا انانی من ہی گواہی دیا ہوں کہ اذکر علی یا سحی یا قیوم و کھٹکت  
 اسْتَفِيتُ اَصْلَحَ دِي شَأْنِي كَلِمَةً وَ لَمْ يَكُنْ اِلَى اَنْقَضَى كَرْفَةً عَيْنٍ : س : س : ثانی مذہ  
 اچھی تیرہ رہی و بسبب رحمت تیری کی فریاد کرتا ہوں میں اور مدد چاہتا ہوں بر خیر بن سوار و اسطی  
 میرے تمام جان میرا اور زسوں بھگوان نفس میرے کی ایک پلک یا یعنی زخمی و زخمی و زخمی و زخمی  
 سی نقل کی یہ نسائی حاکم برارنی و حضرت علی رضویہ کرتی ہیں کہ جب کہ دین راہ میں  
 کافروں کی ہر حاضر و حضرت کی پس دیکھا مینی کہ مجھ دین یا حی یا قیوم بڑھ رہی تھی یہ کیا تین  
 اور راہ میں پہرا کر دیکھا کہ حضرت یا حی یا قیوم سجد میں پڑ رہی تھے پس فتح دی اللہ تعالیٰ فی دلو  
 کہ اذکر علی اللہ انت ربی لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ  
 وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَرَبُؤُكَ يَهْمُكَ عَلَيَّ وَأَوْبِدُنِي فَاعْفُ عَنِّي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ  
 الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ اعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ : خ : س : یا اللہ توبہ میرا  
 ہنیں کوئی معبود مگر توبہ کیا تو نے بھگوان دین میں سجدہ تیرا ہوں اور دین اور پیر عبد تیری کی ہوں اور وعدہ  
 تیری کی ہوں یعنی عبد اور وعدہ کہ تجھی ایمان لانی کا اور خالص عبادت کرنی کا دن مشیق کی کہانی اور پیر

مستقیم چون بقدر طاقت اپنی کی منی بہ ہر سرکاری کام میں لگا کر بطرح و سبب ویسا بنیں اور ہوتا ہوا  
 کرنا ہوں میں واسطی تیرے ساتھ نعمت تیرے کی کہ اوپر تیرے ہی اور ہر کار کا ہوں میں ساتھ لگا ہوا اپنی کے  
 پس بخشش مجھ کو پس تحقیق نہیں بخشنا لگا ہوں کو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری ہی کے لئے تو تیری ہی  
 یعنی بخشش لگا ہوا یہ تیرے نقل کی بہ بخاری نسائی **اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ**  
**وَأَسْأَلُكَ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبُوءُ بِكَ**  
**بِعَهْدِكَ عَلَى وَكُوفِي يَا غَفُورٌ أَرْأَيْتَ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ دِي** یا اے تیرے  
 میں ہیں کوئی معبود مگر تو یہ کہ توفی مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں عہد تیری پر ہوں اور وعدی  
 تیری پر بقدر طاقت اپنی کی پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے ہی کے لئے ہر کار کا ہوں میں ساتھ نعمت  
 تیری کی کہ مجھ پر اور ہر کار کا ہوں میں ساتھ لگا ہوا اپنی کی پس بخشش مجھ کو تحقیق نہیں بخشنا لگا ہوں کو کوئی مگر تو  
 نقل کی بہ ابو داؤد ابن سنی **اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْسَنُ مِنْ ذِكْرِكَ وَأَحْسَنُ مِنْ عِبَادَتِكَ وَأَنْصَرُ مِنْ اتِّبَاعِي**  
**وَأَكْرَهُ مِنْ مَلَائِكَةِ وَاجِبَةٍ مِنْ سُؤْلِ وَأَوْسَعُ مِنْ اعْطَا أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ**  
**وَالْفَرُّ لَا يَنْفَعُكَ كُلُّ شَيْءٍ هَذَا لَكَ إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تَكْلِمَ إِلَّا بِأَمْرِكَ وَلَنْ تَعْمَلَ إِلَّا بِإِذْنِكَ**  
**تَطَاعُ فَتَسْكُرُ وَتَقْضِي فَتَغْفِرُ أَقْرَبُ شَهِيدٍ وَأَدْنَى حَافِظٍ حَلَّتْ دُونَ النَّفْسِ وَأَخَذَتْ**  
**بِالنَّوْاصِي وَكَتَبَتْ الْأَرْوَاحَ نَحَبَتِ الْأَجَالَ الْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَالْبَسَرُ**  
**عِنْدَكَ كَأَمْنِيَةِ الْحَكَمِ مَا أَهْلَكَ وَالْحَرَامُ مَكْرَهَتِ وَالْأَيْدِي مَا شَرَعْتَ وَالْأَصْرُ**  
**مَا قَضَيْتَ وَالْمَخْلُوقُ مَخْلُوقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ اسْأَلُكَ**  
**بِعَهْدِكَ الَّذِي أَلْفَرَقْتَ لَهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلِكُلِّ شَيْءٍ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ**  
**عَلَيْكَ أَنْ تَقْبَلَنِي فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوْ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ وَأَنْ تَخَيَّرَنِي مِنَ السَّارِ**  
**يَقْضِيَتِ** **ط** یا اے توی لایق تیری ساتھ ذکر کی اس کی یاد کیا جاو اپنی  
 ذکر تیرا لایق تیری ہر مذکور سی اور تو لایق تیری ساتھ عبادت کی اس کی عبادت کیا جاو اپنی ہر مذکور سی



تیری عبادت کی عبادت سمون کی طس ہی ورتو بیت مدو کرنی والا ہی اوکسی کہ مدو و ہونڈ ہی جا  
اوکسی ورتو ہی بیت مہر ان اوکسی کہ مالک یعنی مالکون مجازی سی تو زیادہ مہر بان ہے  
اور تو ہی بیت سخی اوکسی کہ مانگا جائی ورتو فرخ تری عطامین اوکسی کہ دیتا ہی پادشاہی نہیں کو  
شریک تیرا تو ایک ہی نہیں کوئی مہر سیرا بر جز ہلاک ہونے والی ہی مگر ذلت تیری ہرگز نہیں عبادت کیا  
جسا تا ہی تو مگر ساتھ توفیق اپنی کی اور ہرگز نہیں ہرگز ایسا جاتا ہی تو گرا تہہ علم نبی کی اعانت  
کیا جاتا ہی تو جس سر دیتا ہی ورتو سہل کیا جاتا ہی تو پس بختا ہی تو قریب تیری ہر جا ہی یعنی شاہی  
نخن آقرب الیہ من جہل نورید پر دو تو نزدیک تر لگیاں سی، حایل ہوا تو نزدیک نفسو کی اور بکری تو  
بال پیشانیو کی یعنی تیرے قصبہ قدت میں بین اور کیا تو فی علو کو عینی لوح محفوظ میں اور لکھیں تو فی  
لوح محفوظ میں اور دل سبب تیری تجلیات کی ہونی فراخ میں اور پوشیدہ نزدیک تیری ظاہری حلال  
وہ چیز ہی کہ حلال کی تو فی اور حرام وہ چیز ہی کہ حرام کی تو فی اور دین وہ چیز ہی کہ مقرر کیا تو فی اور کام  
وہ چیز ہی کہ حکم کیا تو فی یعنی تمام امور کہ دنیا میں جوتی ہیں تیری جی حکم اور ارادہ سی ہونے میں اور بخلق  
پیدا شیں تیری ہی اور ب بند تیری ہیں اور تو ہی اللہ بیت مہر ان بخشی والا مالک ہون میں بخشی ستہ  
وسیلہ نور ذات تیری کی وہ جو روشن ہوگی سبب اوکی آسمان اور زمین اور مالک ہون تہہ وسیلہ  
ہر حق کے کہ وہ واسطی تیری ہی سبب مخلوق پر عینی اطاعت عبادت وغیرہا اور ساتھ  
وسیلہ حق مانگی والوں کے کہ تجھ ہی اپنی اذراہ کرم اور وعدی تیری کی جو حق رکھتی ہیں والا تجھ کرم  
حق ہی یہ کہ معاف کری تو جھکوس زمین یا اس را میں عینی صبح کے دطفہ میں فی ہنہ الغدا  
بھی اور شام کی دطفہ میں فی مذہ شبہہ وریہ کہ امان دی تجھ لوگ سی ساتھ قدرت اپنی کی  
نقل کی یہ طرانی فی کبر میں اور کتاب اللہ عابین و حدیث شریف میں آیا ہی جو کوئی پری  
یہ دعا لکھی جاتی ہیں اوکسی ہی دس نکلیاں اور در کی جاتی ہیں دس برائیاں اور ثواب ملتا ہی  
دس غلام آزاد کر نیکا اور پناہ دیتا ہی اللہ تعالیٰ شیطان سی کہ مذکور العمل اور یہ جو کہا کہ نہیں

نافرمانی کیا جاتا مگر ساتھ علم اپنے کی اس میں ارادہ ہی اس پر کہ طاعت نہیں ہی مگر سبب ارادہ اور  
امر اللہ تعالیٰ کے اور محبت سبب ارادہ کی ہی نام کی اور حامل ہوا تو نزدیک نفسوں کے  
یعنی حامل ہوا تو درمیان لوگوں کی اور جو ہنوں نفس آدمی کی اس میں طاعت رہتی ہیں یہ کہ ایمان  
لاوین یا کفر کریں مگر ساتھ ارادہ ہر کی حامل یہ کہ مالک ہے دونوں کا پتہ تیری جد ہر جانتا ہی جی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ : ۱۰  
کھات ہی محکومت نہیں کوئی معبود مگر وہ اس پر ہر کیا معنی بنی نہ غیر اس کی پر پشامید کہتا ہوں  
اور نہ ڈرتا ہوں کسی سے مگر اس کی اور وہ بروہ کا عرش پر کیا ہی پر ہی یہ ست بار نقل کی یہ ابن  
سنی فی وف حدیث شریف میں آیا کہ جو کوئی صبح شام یہ ست بار پر ہی تو کہتا  
کہ تباری اللہ تعالیٰ غم دینا اور آخرت اس کی اور بعضی شاخ شاویدہ رخ کہا ہی کہ اگر کسی شخص کو سوا  
اس کے اور وہ نہ ہو تو یہ کافی ہی کہ ذکر اعلیٰ اور اللہ تعالیٰ نے ہی انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو  
فرمایا اس کے پر نبی کو اس آیت میں خات تو تو افضل جسی اللہ آخر تک لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَلْقُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ : ۱۰  
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تھا نہیں شریک کوئی اس کا اس کی ہی بادشاہت ہی اور اویس کے ہی سب  
تعریف اور وہ ہر جز پر قادر ہی پر ہی اس کو دس بار نقل کی یہ نسائی ابن حبان جہ طرانی ابن سنی نے  
بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَتَحْمَدٌ مَّا دَهَّ مَرَّاتٍ : ۱۰ مدت میں میں معبود پاک ہے  
اللہ بزرگ اور باکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف اس کی کی پر ہی یہ سوا نقل کی یہ سلم ابو داؤد  
ترمذی نسائی حاکم ابن حبان ابو عوانہ نے وف حدیث شریف میں آیا کہ جس نے صبح شام کو پچاس  
اللہ و بحمدہ سو سو بار پر یا تو نہیں لانی کا کوئی قیامت کو عمل تیرا دس خبری کلا دیگا یہ کو مگر نہ جھٹل  
مثل اس کے پر ہی سنی وہ برابر اس کی سو گایا زیادہ اس کی پر ہی سنی ہیں : ۱۰ فضل اس کی ہو گا انہی  
اور اگر ان سیجاست دیگر کو گئی نقل کی گئی ہی زیادہ ہی پر ہی گا تو یہ ہی تو اب پاویگا اور زیادہ ہو گا خدا

جد پس گنتی اوس قبیلہ کی نہیں ہی کہ اس سے زیادہ پربہنامی ہو مثل زیادتی جہارت کی کہ تین یا زیادہ  
اعضا کو دہونا منع ہی کنا قال علیہ السلام شیخ فخر الدین رح نے بسم اللہ ہی بصر کی بیان میں ل  
مصنف کا نقل کیا ہی اور بعضی محکم کی کہی ہیں واللہ اعلم سبحان اللہ صیاتہ صریحاً الحمد للہ صیاتہ

صریحاً لا الہ الا اللہ صیاتہ صریحاً اللہ اکبر صیاتہ صریحاً سبحان اللہ صیاتہ سبحان اللہ صیاتہ  
الحمد للہ صیاتہ سبحان اللہ صیاتہ سبحان اللہ صیاتہ سبحان اللہ صیاتہ سبحان اللہ صیاتہ  
کہ جو کوئی صبح شام کو سو سو بار سبحان اللہ پڑھی ہوگا اسی ثواب مانند سوچ کرنی والے کی اور صبح شام کو  
سو سو بار الحمد للہ پڑھی ہوگا مانند ثواب اسی شخص کی کہ سو گھوڑی جہاد کی لڑی یا فرمایا اس مضمون کے  
جگہ یہ کہ سو جہاد کی اور جو لا الہ الا اللہ صبح شام کو سو سو بار پڑھی ہوگا ثواب نہ سو غلام آزاد کروائی  
کہ وہ غلام اوہ حضرت امیر علیہ السلام کیسی ہوں اور جو اللہ اکبر سو سو بار صبح شام پڑھی نہیں ہوگا کوئی تہی  
عمل میں اس دن اس شخص سے کہیں وہ شخص کی مثل اس کی پڑھی نہیں وہ برابر اس کی ہوگا یا زیادہ اس کی پڑھی نہیں

وہ افضل اس سے ہوگا کذا فی مشکوٰۃ و یصحب علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حشر قرأت  
۷۔ اور وہ دوسری اور پڑھی صلی اللہ علیہ وسلم کی دس بار نفل کے بعد طہرائی فی ف فرمایا حضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو صبح شام کو دس بار پڑھو درود پڑھی پاؤ گی اور سکو شفاعت میری دن قیامت کے  
اور فرمایا کہ جو کوئی فجر صبح کی نماز کی بعد پہلے بات کرے کہ درود پڑھنا ہی روا کر تا ہی اللہ تعالیٰ سو حاجتیں  
اوس کے جلدی دیتا ہی تیس حاجتیں سو میں سی اور ستر کو تاخیر دیتا ہی روا کر تا ہی اللہ تعالیٰ سو حاجتیں اوس  
جلدی دیتا ہی تیس حاجتیں سو میں سی اور ستر کو تاخیر دیتا ہے اور بعد نماز مغرب کی بھی ایسا ہی  
ثواب پاتا ہی کنا ذکر المصنف فی لہتہ مناسب اس مقام کے ایک درود لکھا جاتا ہے اگر وہ پڑھی جائے  
اور خطی افراد میں ابن نجار اپنی تاریخ میں حضرت ابو بکر سی ستی کی کہ باہر نبون نے کہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس میں شہادت  
ایک شخص حاضر ہوا اور سلام کیا کہ حضرت جو ابراہیم خوش ہو کر اپنی بیویں تباہ یا جب وہ شخص اپنی حاضری کر اور وہاں حضرت صلی  
علیہ وسلم فی فرمایا کہ ای ابو بکر یہ شخص ہے کہ ہند کی جائے میں غسل اس کے لئے مانند علی سب رومی نہیں



روایت میں آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی حسنیٰ دن جمعہ کی ستر بار پڑھا اللہ تعالیٰ تجھے بک  
 عن جزائک و یقضیک عن سواک بنین نذر سبکی اوسپر دو جمعہ کہ غمی کر دیگا اوسکو اللہ تعالیٰ نڈاؤں

اعلیٰ عن انور و س الی هنا یقال فی الصبح والنساء جمیعاً و لیکن یقال فی المساء فکلاً

اجمع اسمی و کان هذا النوع هذه الليلة و کان الله یبذل الثانیة و کان

المسوی المصیولاً کتبناہ بالجمرة فوق کل کلجة ۱۰ بیان ملک پڑ جاوی ۱۰

شام کی دو نوکی و لیکن پڑ جاوی شام کی و طیفہ میں جگہ اصبح کی لفظ می کا اور جگہ صبح کی سبت

اور جگہ اصبح کی سبت اور جگہ ہذا البوم کی بندہ لیسلا اور جگہ مذکر کی مونث بنی ہ کی جگہ ہا اور جگہ

شور کی مصیر جی کہ کہا بنی اوسکو سبتہ نرخی کی اوپر ہر کلہ کی وینا در فی المساء فقط مسیت

و اسمی الملك لله والحمد لله اعوذ بالله الذي يمسك السموات ان تقع على الارض

البارئ من شره الحق و ذكره و بتر ۱۰ ۱۰ اور زیادہ کی جاو شام میں فقط بنی صبح میں

یہ دعا شام کی بنی اور شام کی ملک نے وسطی ہند کی اور ب تعریف ہند کی بی بی پادہ مانت ہوں

ساتھ اللہ کی حسنی تمام رکبا ہی معنی مخو ظ رکبا ہی آسمان کو اسی کی گر پڑی زمین پر گر ساتھ

حکم اوسکے کی پڑی اوس خبر کی سی کہ اندازہ کیا اور برگندہ کیا اور بید کیا نقل کی یہ طرانی فی

و بتر ۱۰ فی الصبح فقط اجبتا و اجتمع الملك لله والكبرياء والعظمة والخلق والارض

والنيل والسماء وما يظن فيها لله ومعه الله جعل اذن هذا النهار صدقاً و

اوسطه فلا محاد اخره بخا اسلک خیر الدنیا والاخره بیا الرحمن الرحمن صی

اور زیادہ کی جاوی صبح میں فقط بنی شام میں یہ دعا صبح کی بنی اور صبح کی ملک نے وسطی ہند کی

بزرگی ذات کی اور بزرگی صفائی اور خلاق اور حکم اور آ و دن اور دہ چر کہ ظاہر ہوتی ہی عزت میں سلی

اللہ کی بن کہ ایک ہی یہ یا اللہ کہ اول سہن کا سبکی کا بنی خرچ کرین اوسکو عت میں اور دریاں اوسکے کو

سبب مطلب یا کا اور بتر ۱۰ کی کوسب نجات کا انور سی مانتا ہوں میں تجھی پہلانی دنا اور آخرت

۱۰

۱۰

کامیست جہان ہر بانوں کی نفل کی سیہ ابن ابی شیبہ نے تَبَّيْكَ اللَّهُمَّ تَبَّيْكَ وَسَعَدَ يَدُكَ وَتَحَوَّلَ  
 فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَالْيَكُ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَذَرْتُ  
 مِنْ نَذْرٍ فَتَشَيْتُكَ بَيْنَ يَدَيَّ ذَلِكَ كُلُّهُ مَا مِثْلُتُ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُنْ لِي وَلَا  
 سَوَاءٌ وَلَا تَقْ كَمَا أَرَادَ إِلَيْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرُ اللَّهُمَّ مَا صَعَلْتُ مِنْ صَلَوةٍ عَلَى  
 مَنْ صَعَلْتُ وَمَا لَفَعْتُ مِنْ لَفْعٍ فَعَلَهُ مَنْ لَفَعْتُ لَكَ وَلِيَقِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 تَوَاقِي مُسْلِمًا وَآمِنًا يَا الصَّالِحِينَ **سی اساطیر** حاضر نوین خدمت تیری میں با

اللہ حاضر نوین خدمت تیری میں ہر حاضر ہون میں اور ستم ہون طاعت تیری پر اور سیدایا ہون تیری  
 میں ہے یعنی تعریف اور قدرت تیرے میں ہے اور پہلایا ہم کو پہنچی دے تجھی ہے احمد طسرت  
 تیرے ہی رجوع کرنے والا حال ہمارا اور مال کار ہمارا یا اللہ جو کچھ کہی منی بات یا کہا ہی منی قسم یا منی  
 کوئی نذر بس خوش تیری الکی اس سبکی ہی جو جاتا تو نے ہوا اور جو نہ جاتا تو فی ہوگا اور نہیں ہے  
 پھر مانا ہوں سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مد تیرے کے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہی یا اللہ جو کچھ  
 کے منی دعا پس جاگھی او کو کہ دعا کی تو نے او سپرد لایق دعا کی کیا ہی او کو کہ جو کچھ کے منی لعنت  
 پس کہ او پر او کے کو لعنت کی تو فی او سپر نوا کہ سپر کو دیا اور آخرت میں مار مجھ کو مسلمان اور طا  
 مجھ کو تیرے بلیج تون کے یعنی ساتھ میں اور رسولوں کی تفعل کے یہ ابن سنی حاکم احمد طر نے نے  
**ف** آیا ہی کہ خبر کلام دے دم حضرت ابو بکر رضہ کا یہ تہارت تو منی مسلمان و تحقیق اصالحین کدا

ذکر ہے اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ الْوَصَالَ اَعَدَّ الْقَضَاءُ وَبَوَّكَ الْعَيْشَ اَعَدَّ الْمَوْتَ وَلَكَ  
 النَّظَرُ اِلَى وَجْهِكَ وَشَكَوْا قَالِ اِلَى لِقَائِكَ فِي يَوْمٍ صَرَّاءَ مُضَرَّ تَوَدَّكَ فَنَبَذَكَ مَصْطَلِكًا  
 یا اللہ تحقیق میں ماننا ہوں تجھی خوشنودی نبی تجھی قسیدہ کی نبی جو صیت دہلا تفسیر جاری ہو اور  
 رہے ہوں اور ہندک عینس کے بھی مرے کے اندر نہ دیکھنی کا طرف دت تیرے کی اور شوق طرف  
 ملنی تیرے کی یہ غیر حالت سخت کی کہ زبان پہونجانی دے ہو اور غیر تہ نگراہ کرنے دے کے

ف معنی عیش کی زندگی میں پس مراد ساتھ شاد عیش کے بعد مرنے کی چاہنا زندگی کے  
بعد مرنے کے لیے ہاں کی زندگی فانی ہے اور دنیا کی باقی پس اصل چین آرام و بین کا ہی اسی ہی حشری دنیا کا  
آرام مانگا بیچ غیر حالت سخت کی گزیرا یہ ہو چانی وہ ہے ہونے یا شوق مانگنا ہون کہ نقصان کا رسول  
میں سے مراد استقامت گیرین راہ ادب پر اور حکام پر ہلنے کی کسی شوق میں لٹ جانا کی ہو کہ خدا  
ادب کے باتین ہو چاہیں اور یہی مراد ہے جملہ مابعدی اور غیر متین یعنی لاحق ہونے و بلا کر کسی ہی ہو گا

يَا غَيْرِ مِيرْكَاهِ اَوْ كَرِمْي وَ اَحْوَدِيكَ اَنْ اَظْهَرُ اَظْهَرُ اَعْتَدِي اَوْ يَعْتَدِي عَلَيَّ وَ اَلْغَيْبِ  
خَطِيئَةٍ اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ اللَّهُمَّ مَا ظَلَمْتُ لَكَ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ لَهَا دُونَ

ذَالِ الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَشْهَدُ لَكَ فِي هَذِهِ تَعْبُودَةِ الدُّنْيَا وَ أَشْهَدُكَ وَ كُنْتُ لَكَ  
شَهِيدًا إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَ حُذِّكَ لِأَشْهَدُ لَكَ مُلْكُكَ وَ لَكَ وَ لَكَ

وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ  
وَعْدَكَ حَقٌّ وَ نِعْمَ الْوَعْدُ وَ السَّاعَةُ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَ أَنْتَ تَبْعُثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

كَأَنَّكَ مِنْ تَحْتِ إِلَى الْفَنِيِّ لَكُنِّي إِلَى ضَعْفٍ وَ عَوْرَةٍ وَ ذَنْبٍ خَطِيئَةٍ وَ رَاقٍ  
لَا تُقِ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ وَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَ تَبَّ عَلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ

الْتَقَوْا النَّارَ جِدِيدَ مَسْأَلَةٍ اَوْ نَبَا اَوْ مَلَكًا ہونین بہ تیری اس کی نظم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں  
میں یا زیادتی کروں میں عیسیٰ مسیح حق نفس نبی کی یا غیر انبی کی یا زیادتی کی جاہ مجھ یا حاصل کروں

گناہ خطا یا گناہ قصد اگر نہ بخشے تو اس کو نبی شرک یا شہیدہ کرنی دے ہاں نوں زمین کی ای جائے  
والی پوشیدہ اور ظاہر کی ای صاحب بزرگی اور بخشش کے پس کھتین میں عہد کرتا ہوں طرف تیری مسیح

زندگانی دنیا کی اور گواہ کرنا ہوں میں تجھ کو اور کافی ہی تو گواہ اس پر کھتین میں گواہی دیا ہوں اس کی  
کہ نبین کوئی معبود مگر تو تنہا ہی تو نبین کوئی شریک تیرا تیری ہی کی ہی شہادت اور تیری ہی ہی سب

تعریف اور تو ہر چیز پر قادر ہی اور گواہی دیا ہوں اس کی کہ کھتین محمد بہ تیری ہی رسول تیری اور گواہی







يَوْمَ سَبْعَاءَ عَشْرِينَ مَرَّةً أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَحْصَاهُ ذَلِكَ كَانَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِهِمْ كَيْدُهُمْ أَهْلُ الْوَحْيِ : ط \* جو کوئی بخشش چاہے مومن کو دلی لپی اور مومن عورت کو لپی ہر مومن  
ستائیس بار یا پچیس بار فرمایا ایک دو دو لکھا ہوتا ہی دن کو نو مین سی کہ قبول کیا تھی اسی اور زرت  
دی جان سبب برکت آدمی کی زمین سے لینی اوہا اور زرت دین سی ہوتا ہی نقل کی یہ طرانی نی و  
ظاہر یہی کہ آونک و یکا ہی نبی پخت صلی اللہ علیہ وسلم فی ستائیس بار فرمایا یا پچیس بار و ایک دو  
آیا ہی کہ جو کوئی استغفار کرتا ہی مونس اور مونات کی ہی کہتا ہی اللہ تعالیٰ دل ہر مومن مرد اور مومن عورت کے

ایک ایک نیکی کہ اگر کسی ایچتر احد کہ ان یکسرت کل یوم الف حسنة یسبح مائة

بیسویہ قیامت لہ الف حسنة او یحط بہ و یحط بہ س سبابة

الف خطینے س سبابة کیا عاجز ہوتا ہی ایک تم مین کا مین کیا مین طر کہتا ہی بہ کہ حاصل  
کری ہر دن ہزار نیکیاں ہر فرمایا وہ یہ کہ سبحان اللہ سو بار ہی پس لپی جان سبب سبب کی ہی ہزار نیکیاں دو  
کئی جان سبب نقل کی یہ سلم فی اور دو کئی جان سبب نقل کی یہ ترمذی نسائی بن جان نے اوس ہی ہزار تہا نقل کی  
یہ تمام روایت سبب خفہ مذکور کی مسلم ترمذی نسائی بن جان نی و اوچٹ مین لفظ اوکایا تو معنی کی  
یہی نبی حسان متغی کی ہی لپی جان سبب : رد و رہو مین خطائین لکھا رسی یا دہنی و جمع کی ہی نبی دونو مین  
ہونی مین جس کی دلا کرنی ہی اوپر روایت دیکھ کی کہ اگر ہر روز لیسوا عند اذان المغرب اللهم

هَذَا الْقَبَالَ لِيُكَفِّرَ ذُنُوبَكَ وَأَصْلَحَ أَتَى عَائِكَ فَأَعْفِرْ لِي : د د ص

دو چاہی لکھا جاو نہ وہ یک اذان غریب کی یا اللہ یہ وہی میرا تکی انی کا اور تیر دلی سبب ہر نی کا اور  
تیری پکارنی دانو کی آواز دن کا مین موندو نکا بخشش جگو نقل کی یہ بودا و ترمذی حاکم فی مایقال

فِي اللَّيْلِ أَمِنْ الرَّسُولِ الْإِنِّي أَدْعُوهُ لِيُفَرِّجَ وَهْ جَزِيرٌ بَرِيٌّ جَائِلٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بَيْتٍ خَافَ لَمْ يَكُنْ

یا وسط یا آخر : ت مین قید مین جب چاہی بری من الرسول ہی اور کہتا ہوں وہ مین کہ جز سورہ تہ کی  
نقل کی یہ صحاح مستین و حدیث تفسیر مین آیا کہ جس ہی بر مین وہ تین خیر سورہ بقرہ کی را مین

دعا مین لکھی و تکی  
ادائی و تکی  
بہرینہ است



[illegible]

و جہانگیر

آخرت کی سی رمانگتا ہونے کی وجہ سے تیری بنی طبیعت کی نقل کی یہ طرانی اور عین  
واسطی رحمتہ اللہ علیہ کی نقل کی یہ طرانی اور عین رحمتہ اللہ علیہ کی نقل کی یہ طرانی اور عین  
مین کذا اور الفروا اذا اذ احل بئہ فلیقل اللہ ما فی اسئلک خیرا لک و ینور الخرج

و یجئنا و ینعم اللہ حکمنا و علی اللہ ربنا انک کلنا کنتہ لیسلم علی اہلہ و اوسب او کھرانی مین  
بس چاہے کہ کسی الہم سی تو کلنا کت کہ منی بہ بین یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہوں خوشی سبائی بہ بین بی و سبائی  
نکلی کی بنی دال ہونا اور کلنا و ونو اچھی ہوں اور سبائی کی ہوں کہ نام اللہ کی جہل ہوئی ہم اور ہونام  
اللہ کی نکل ہی ہم اور او پر اللہ کی کہ پروردگار ہمارا ہی توکل کیا یعنی نبی او پر سبائی کی آتی و نکلی مین اور سب مین  
پھر سلام کی و پروردگار ہون اپنے کی نقل کی یہ بودا و ونی و اور ایک ویت ہی کی مین آیت  
کہ جب آوتم کھر مین سلام کرو اپنی بل پر اور جب نکلو کھر سی نصرت کرو امل اپنی کو تہہ سلام و اباسی حصے  
علانی کہ اگر کھر مین کوئی ہو کھی سلام علینا و علی عباد اللہ صالحین تہہ نیت ملائکہ کی کذا و لرب کی و ویت  
سہل بن سعدی کہ ایش حصے انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس اگر شکوہ محتاجی و شکوہ سی کا یا و نا  
کہ جب خسل ہو تو کھر مین سلام علیک کر خواہ کھر مین کوئی ہو یا نہ ہو و بعد اسکی سلام مجرب و دل  
ایکبار پر ہ بس یہی کیا اوش شخص نے پست و یا اللہ تعالیٰ فی او کو زرق بیان ملک مانا او سب مین  
قرایتون اپنی کی کذا اور لمنعت فی لہتہ و اذا احل بئہ فلیقل اللہ ما فی اسئلک خیرا لک و ینور الخرج

الشیطان لا یغیت لک ولا عشا و اذا احل بئہ فلیقل اللہ ما فی اسئلک خیرا لک و ینور الخرج و اذا احل بئہ فلیقل اللہ ما فی اسئلک خیرا لک و ینور الخرج  
الشیطان لا یغیت لک ولا عشا و اذا احل بئہ فلیقل اللہ ما فی اسئلک خیرا لک و ینور الخرج و اذا احل بئہ فلیقل اللہ ما فی اسئلک خیرا لک و ینور الخرج  
آوی کہ اپنی مین سی سکونت کی جگہ مین خواہ کھر صلی ہو یا عاصی بس یا د کری اللہ کو نزدیک خسل ہو کھر اپنی کی  
اور نزدیک مانگانی بی کی کتابی شیطان بنی اپنی تابعدار سی کہ نہیں ہے جگہ رکی سبائی تھو اور نہ ہمارت کا  
یعنی تمہارا حصہ نہ ہو و انکی ہاں کہ نہیں ہی پس جہل ہو دہن یا د کری خدا کو نزدیک خسل ہو کھر اپنی کی  
کتابی شیطان ہاں ہی جگہ رانگی رہی کی وجہ یا د کری خدا کو نزدیک مانگانی بی کی کتابی شیطان ہاں





نقل کی یہ زرار بن ابی شیبہ نے تین بار پڑھی یہی دعا نقل کی یہ ابو داؤد نے ترمذی نے ابی یوسف نے  
 ذہبی نے + ساتھ نام تیس کی پہلو کہا منی ای رب میرے پیش میں میری گناہ میری نقل کی یہ احمد نے  
 وصفت بجنوفا عفرتی غصہ ساتھ نام تیر کی رکبا منی پہلو پہا بخش جس کو نقل کی یہ ابن ابی  
 شیبہ نے اللہم یا تبارک الموت و احيی خ مدت میں یا اہلہ ساتھ نام تیر کی مہر ہا ہون میں رجبا  
 ہون میں ہون و رجبا ہون نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد ترمذی نے فی صحاح اللہ ثلثا و ثلثین  
 الحمد لله ثلثا و ثلثین واللہ اکبر اربعاً و ثلثین خ مدت میں حب سبحان اللہ  
 پڑھتی تیس بار و الحمد للہ پڑھتی تیس بار و الحمد للہ پڑھتی جو تیس بار نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد ترمذی  
 نے ابن جان نے وف کتاب ابو داؤد میں کہا ہی کہ حضرت علی نے فرمایا ابن عبید کو گناہ بیان کرو  
 میں رو برو سیر ایک بات اپنی اور فاطمہ بی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تین فاطمہ بہت پیار حضرت کی پہلی  
 میکی اور تین میسر پاس و پستی تین چکی ہاں تھک کر نشان ہو گیا تھا اونکی ہا ہون میں اور ہا لاتی  
 تین مشک میں بیان تھک کر نشان ہو گیا تھا اونکی سینی میں اور چار دینی تین ہر میں ہاں تھک خاک  
 اودہ ہوتی پڑی اونکی اور پکاتی تین ہندی بیان تھک میسی ہو گئی تھی پڑی اونکی اور پوچھی تھی اوں کو سبب ان  
 چیزوں کی شقت و محنت اور اید اسنا منی کہ غلام لوڈی ای میں کسی غرضی حضرت کی پاس کہا منی کہ جاؤ تم  
 اپنی باپ کی پاس اور مانگو اسوی ایک دم کہ گھایت کرے کوان کا منی پس میں فاطمہ حضرت کی پاس پس پایا  
 اونکی پاس گئی نو جوانوں کو دیکھی تھی پس چاکی اور پیرا میں لیکن حضرت شیبہ نے یہ قصہ رو برو حضرت کی  
 بیان کیا حضرت یہ قصہ سکر حضرت فاطمہ کی کہ تشریف لائی کہتی میں حضرت علی کہ ای حضرت ہا پاس ہم بھی ہو  
 تھی پنی بچوں میں پڑی اور ہی ارادہ کیا منی کہ پڑی ہون فرمایا طرح پڑی رہو پس تشریف لائی اور بیٹھ گئی دیکھا  
 میری اور فاطمہ کی بیان تھک ہا منی تھک دنوں ہاؤں حضرت کی اپنی سینی میں پیر فرمایا فاطمہ سی کیا حاجت  
 لائی تھی تو ہر ہا پاس یہ چکی میں دو بار مار چاکی کچھ نہ کہہ سکیں حضرت علی نے کہا قسم خدا کی میں  
 بیان نہ کر رہا ہوں ہا حاجت اونکی یا رسول اللہ تحقیق یہ نزدیک میری پستی میں چاکی نشان ہو گیا اونکی



انکی باتھونین اور پانی لاتی میں شک میں کہ نشان ہو گیا انکی سینہ میں اور جہاں رویتی میں گہری کہ بخار آلودہ  
 ہوتی میں گہری انکی اور پکاتی میں کہنا کہ میلی ہوتی میں گہری انکی اور پوچھی تھی خبر ہو کہ انکی میں مہاری پاس  
 موندی غلام پس کھانا بنائی انکو ماگوں ایک دم حضرت سی فرمایا حضرت فی کیا نہ بتاؤ میں کو پستروس خیری  
 کہ مانگتی ہوں تم فرمایا جب ارادہ کرو سونی کا اور لیتو اپنی بچہ نوٹیں کو تئیس بار سبحان اللہ اور کو الحمد للہ  
 تئیس بار اور اللہ کبر جو تئیس بار پس بہ بہری مہاری فی خادم سی پس آیای اور وہ بیت میں کہ حضرت  
 فاطمہ در حضرت علی کی بچہ پوڑتی تھی تمام ہوی حدیث اور ایک روایت میں آیای کہ فرمایا حضرت فی دو  
 خصلتیں سی میں کہ جو اوپر حفاظت کرتا ہی جنت میں دس تو ابی ایک یہ ہی کہ دس بار سبحان اللہ الحمد  
 اللہ کبر نماز کی چھی پڑی کہ جمع بابت پانچ نمازوں کی دیرہ سو ہوتی میں اور میزان اعمال میں دیرہ ہزار نیکیاں  
 اسکی تلین گی اور دوسر خصلت یہ ہی کہ سو کی وقت سبحان اللہ تئیس بار اور الحمد للہ تئیس بار اور اللہ کبر  
 جو تئیس بار پس جمع اسکی سو ہو اور ہزار بیچ میں انکی کذا فی مشکوٰۃ و بیجمع لکھتے تھے یکتا فیہما

فَيَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَاقِ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّاسِ قُلْ يَسْكُنُ  
 فِيهَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ حَبَسٍ لَا يَكُودُ عَلَيْهِمْ عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهَهُ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَنَدٍ

يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۝ اور جمع کری و نوستیدان اپنی منی جب کہ  
 پکڑی بچوئی پر پر پوئی سچ اوئی پس پڑھی سل ہو اللہ حد او قل اعوذ برب الفلق او قل اعوذ برب الناس  
 پر پیری و نو باہتہ جان تک قدرت رکھی منی جان تک باہتہ پوچھی بدن اپنی شری مہری پیرنا ہون کا  
 سر اپنی پر اور موند اپنی پر اور اگلی جانب پر بدن اپنی منی پر نام کری چھی کی جانب ہند غل مسنون کے  
 کری یہ منی جو کہہ کہ مذکور ہوا جمع کرنا ہون کا اور پڑھنا پوئنا باہتہ پیرنا اس کو کری میں بار نقل کی یہ سچا  
 در چاروں وقت پہلی پوئنا پر پڑھنا اسلی ہی کہ ساحرون کی ساتھ مشابہت ہو یا منی یہ میں کہ جمع  
 کری و نوستیدان کو پر قصد کری پوئنی کا پر پڑھی پر پوئی اس صورت میں پوئنا بعد پڑھی کی ہو گا کذا ذکر  
 اعوذ بقرآن آیت الکبریٰ رخ سی ص ۵۷ اور پڑھی آیت الکبریٰ نقل کی یہ بخاری سی ابی سی

وقت مدینہ میں آیا ہی حاصل ہو سکا یہی کہ جسی سے وقت آیت اکرسی پر ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے  
 ایک خوشہ گنجان رہا ہی اوسطیان نہیں پاس آنا صبح تک اند جو پڑی ہو جب جگہ کی ستر پر تو میں  
 رہتا ہی اللہ تعالیٰ کھڑے ہو سکی اور گھر میں آہ اسکی کو اور کتنی گھر گرو سکی کو کذا فی مشکوٰۃ الحمد لله  
 اٰھمنا وسعنا واکفانا وادنا فکما کفین لا کفاری کہ دگر مٹی دی نہ دت میں  
 سب تعریف ہی خدا کی ہی جسی کہلا یا ہو اور بانی پلا یا ہو اور کفایت کیا سب ہمارے کو اور نگاہ  
 رکھا ہو اور ای اور نقصان ہی ہو جگہ دی ہو کہ سب میں وہ لوگ کہ نہیں کفایت کرتا ہی ہی اور کو ہر جگہ  
 دیتا ہی فضل کی یہی ہو اور ترمذی سنائی لی الحمد لله الذی کفانی وادانی واکفنی وسعانی  
 قال الذی من علی وافضل الذی اعطانی فاجزله الحمد لله علی کل حال اللهم رب کل شیء  
 وعلیک دالہ کل شیء اعوذ بک من النار دت میں صبح سب تعریف ہی خدا کی  
 حسن کفایت کیا ہو کہ جگہ دی ہو اور کہلا یا ہو اور پلا یا ہو اور وہ خدا کو حسان کیا ہو پڑی ہی سب  
 اوس خبر کی کہ جیل جرنی ہی اور زادہ دیا ہی صبا صبحی وہ خدا کو دیا ہو کہ سب دیا شکر ہی اللہ کی ہی  
 ہر حال پائے ہو اور دگر ہر خبر کی اور مالک سکی اور جو ہر خبر کی بنا واکفنا ہرین سب ہر خبر کی ہی فضل کی ہی  
 اور ترمذی سنائی ان جان حاکم ابو حاتم فی اللهم رب السموات والارضین علّم الذیوب والشقاۃ  
 انت رب کل شیء اشهد ان لا الہ الا انت وحدک لا شریک لک دأشہہ ان محمد  
 عبدک ورسولک والمفرکۃ لیسہدون اعوذ بک من الشیطان وشرکہ واعداء  
 بک ان اتقوت علی نفسی سق عاود وجہ الی صلیہ اط دیا شہدہ دگر رہا ہو کی اور  
 زمین کی جانی والی پوشیدہ اور ظاہر کی تو ہی بہ دگر ہر خبر کا گواہی بنا ہرین یہ کہ نہیں کوئی ہو دگر تو  
 ایک ہی تو نہیں شریک کوئی تیرا اور گواہی دیتا ہوں کہ شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بند ہی تیری میں  
 اور رسول تیری اور فرشتہ ہی گواہی دیتی میں ہی اسکی پناہ پکڑتا ہرین سب ہر خبر کی ہی فضل کی ہی  
 دوسو نویس اور شرک اسکی ہی بھی شرک میں دانی ہو سکی ہی ہو اور پناہ مالک ہرین سب ہر خبر کی ہی فضل کی ہی

او بر نفسانی کی برای یا بچونین او کو طرف کسی سما کی بنی بیان یا ظلم کو زمین کسی بر نقل کی آمد  
 بفرانی فی آلهتم فاعلم السموات والارضین عالم الغیب والشهادة لا یجوز لک شیء و جعلت  
 اسمک بک من کنو نفسی و کنو الشیطان و کنو کم دت من حب صی صی  
 یا الله پید کرنی دلی آسمانوں و زمین کسی جاننی والی پوشید و او ظاہر کی ای پروردگار ہر جز کے  
 او را ملک کسی بناد بگرتا بونین سائبہ تیری برا نفس کی کسی بنی عاجز بون کی مقابہ کی اور بنا لکنا سب  
 شیطا و شرک کی نقل کی یہ ابود و ویرید یا ای جان عالم بن الی شیبہ انک انت خلقت نفسی و انت  
 قہا لک ما بقا و محیا ہا ان احییتہا و انت خلقتہا و انت اصطفیتہا غفر اللہ لک فی اسئلک العافیۃ  
 یا الله تعالیٰ پید کی جان سیر اود تو ماری گا او کو تیری ہی موت کی ای زندگی او کی اگر جلا دی تو  
 او کو مینی بجای پس لگانی کر او کے مینی ہدایت سی اور گرفتار ہو سبر ایون کی ہی و اگر اسی تو او کو  
 پس بخش او کو یا اپنے تحقیق مین ما لکنا ہون جسی سلامتی مینی سے جاتی دنیا آخرت مین نقل کی یہ سلامتی  
 ف ما بقا و محیا ہا شامہ ہی نفس اس تبت کی مچای و نماز بید رب ہما مین یا مینی یہ مین نہی  
 ہی ہی نہ غیر تیری کی ہی مارا او کا اور جلا او کا کر او کے اللہ انی اسوہ و بوجہ لک لک  
 و کلامک التامہ من کنو ما انت اول بنا صیہ اللہم انت تکف المصوم و کلامک  
 اللہم لا یجوز لک من یصلک ولا یصلک و عدلک ولا یفعلک و العبد منک لیس بک و  
 بک و ص ص یا الله تحقیق مین ما لکنا ہون سائبہ و تیری کی کہ بزرگ ہی سائبہ کون بوی تیری مینی  
 کما ہون احمد سہما و تیری کی جہلی اوس جہر کی کی کہ تو بکونی والہ ہی بال پیشانی او کی کی مینی بقصدت تیری  
 ہی یا الله نود و کر نہی فرض او را کہ کو یا الله نہیں شکست یا جاتی لک تر او بنی عواف کیا جاتی ہر  
 او بنی نفع دیتی وہ تہ کو عذاب تیری کی وہ تہ کی پاک ہی تو لو سائبہ تیری تیری لک تہون نقل کے  
 یہ ابود و نسای ابن الی شیبہ انک انت خلقتہا غفر اللہ لک لا الہ الا انت سبحانک و انت علی  
 لک ص ص کت چخ بنی لک ہونین اوس آمدی کہ بنی کوئی عود مگر وہ نہ تہ سیر کرنی والا اور جو ع

کرتا ہوں میں غصہ ہو سکی بڑی سیہ تنہا ترین بار نقل کی سیہ ترمذی فی حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کسی  
 بڑے شاہی تین بار اس تنہا کو جس وقت کہ جگہ بگڑا ہی بھونچ پڑے تھے جاہن گناہ او کی اگرچہ برابر جہاگ  
 دریا ہوں یہ سہرتی درختوں کی یا بقدر ریت جنگل عاج کی بقدر زونہ کی کدانی لٹکاؤہ عاج نام ایک  
 ہنگل کا ہی زمین مغرب میں کہ وہاں ریت بہت ہوتی ہی اور توبہ بنت میں کہتی ہیں سپر کو اشعر میں کہتی ہیں  
 یہ بگڑا ہوا ہے اوشیمان ہوا اس سے صدق اراد کی اور حضرت جنید بغدادی روح ہی پوچھا کہ توبہ کیا چیز ہے  
 دریا یا کہ فراموش کرنا گناہ کا یعنی صلا گناہ کی دسی سی لکھی کہ گویا بھانسی میں سین کو کونڈہ ذکر لغز لا اے

بِسْمِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْاَمْلَکُ وَكَهُ لِحَمْدِهِ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اَللّٰهُمَّ سُبْحَانَكَ اللَّهُ وَلِحَمْدِكَ اللَّهُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اَكْبَرُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

کونسی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کی اوسکا اوسکی ہی بادشاہت ہی اور اوسکی ہی تعریف ہی اور وہ

بے چیز پر قادر ہیں نہیں ہی پیر ناگنا ہوسلی ورنہ قوت عباد پر مگر ساتھ انکی پاک ہی اللہ تعریف ہی اللہ

ہی اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑی نقل کی بہا بن جان فی اور موقوفہ ان فی حدیث

شریف میں آیا ہے کہ جس نے پڑا اس کلمہ کو جس وقت کہ جگہ بگڑی بھونچ پڑے تھے جاہن گناہ او کی اور خطا

از سلی اگرچہ ہوں برابر جہاگ دریا کی کدوا کر اعلیٰ و یقول دھو مصططع اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ عَاقِلٍ مُّحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَلَا يُجِدُ وَافَقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اِمْلَکُ بِنا صَدِیْہِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

الْاَوَّلُ فَکَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَکَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَکَیْسَ

بِیْکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَکَیْسَ وَاَنْتَ شَیْءٌ اَفْضَلُ عِنَّا الدِّیْنِ وَاَعْمَنَّا اَمِنْ

خفتر مدد ص ص اور کبھی حال یہ کہ وہ لٹنی والا ہو کر وٹ سی یہ دعایا بہرہ بردگار

سامانی اور ای پروردگار زمین کی اور ای پروردگار عرش بڑی کی ای پروردگار ہمارا اور ای پروردگار

برخیز کی ای پھارنی والی مانہ اور کھلی کی یعنی اوگانی کی ہی اور ای اومارنی والی توریت اور انجیل اور قرآن کے



تو دین اسلام برادر یکا و در اگر صبح کردی یا نوبیچی گامی بستی کو کزانی مشکوۃ دالیه قرآن قل یا ایها الکافرون

ط جواد عباسی کو بڑی قلمی مینسی خریدیک دوسو مینسی نقل کی سیطرانی مینسی لکھ لکھنے علی خا عتقا

دست من حب منی فص : پھر جا بھی کہ سو کہ اور خرم قل یا نقل کہ یہ الوداد و وزیر

نسائی ابن حبان حاکم ابن ابی شیبہ بنی فہرست شریفین میں آیا علی اصل اسکا بیسی کہ اوہ سیکڑہ

شتر کسی آب بر تابی که از آنی مشکوه ده گان نبی صلی الله علیه و آله و سلم میفرماید: **اَلْمُسْكُوَةُ شَقِيْقَةُ الْوَدَدِ**

وَيَقُولُ إِنَّ فِيهِمْ آيَةً خَيْرٌ مِنَ الْآيَةِ بِدَنِّ بْنِ ٤ وَدَرَّةَ خَيْرٌ مِنَ الْآيَةِ عَلَى سَبِيلِ

کڑھتو، تمہا مسجات منہ جو بہو تو کھلے ہری، رہنفظ سجا، کا لہو بائو کا ہر ہلکا سا زکام، زانہ، تیر

مختار من اکت است، تہذیب و تمدن کے قیام کے لئے اور ان کے لئے

مذہبہ لغویہ کہ امت محمدیہ سے پہلے آ کر انشا

وَقَدْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ وَإِنَّكَ رَءِيفٌ رَحِيمٌ

والجسد والجمعة والتغابن والاعمال هو يس هو اورده سبحات

سورہ حیدری اور سورہ شہادہ سورہ صف اور سورہ مجیدہ اور تخانین اور سب اسم ربک الاعلیٰ نقل کے

وَحَتَّىٰ غَيْرِ الْمَسْجِدِ لَا وَتَبَارَكَ الْمَلِكُ

پس اور بن سو فی تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان تلک کہ پرمین الم سجدہ اور سورہ تبارک نقل کی

به رسائی ترمذی ابن ابی شیبہ حاکم فی وفاء روایت بی خالد بنی صحابی کسی کو پڑھو تم سورہ نجات دینی

کے کو بھی عذاب دینا اور آخرت کیسی کردہ اتم تہذیب السجده ہی سنائی منی کہ اس کو ایک شخص نے

مادر دیکھتا ہمارے کہ اچھے اور دینی بڑے ہاتھ اور وہ شخص بہت گناہگار تھا یہ جسم اس پر

ابن پیسای کو سب مرضی انجی نہا دیں کرنا اس کو سب مرضی کہ گواہی دے کہ ہر شخص کو کہہ دیتا

باز تا به مجاورت شهر آمدند و در آنجا که بود و نام او شکر است

راکب نما نگین اور بلند کرد و در اسکا کلاه سیم بر کلاه خال ذکر برست و نیز شمشیر را که از

پس از آنکه در این کتاب به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام پرداخته شد، در این باب به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام پرداخته شد.



يُخَيِّرُ وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ ائْتِنِي بِسُورَةٍ فَإِنْ ذَكَرَ اللَّهُ ثُمَّ نَسِيَ بَاتَ الْمَلِكُ يَكُونُ لَهُ الْحَدِيثُ

یَا قَوْمِ تَمَتُّوا بِسَحَابِ مَوْنٍ ۖ جِبِ اَتَابِ ۖ اَدْلُجِبِ ۖ بَحُونِ ۚ اِنِّیْ کِیْ وَدُرِّ تَابِ ۚ اَیُّ طَرَفٍ

فرشته اور شیطان نبی، مولو محمد کرتی ہیں تا سبط ہودین او پر پس کہ تباہی فرشتہ ختم کرنی عمل اپنا

اور کلام اپنا ساتھ بیداری کی غیبتی وقت ذکر میں مشغول ہو اور یہی کہ اور کہتا ہی شیطان ختم کر ساتھ مبرا کی

پس اگر یاد داری خدا کو پرستوی رات گذار تا بامی فرشته که نهانی کرتا می آوی سی به حدی که آویکا بقعه او

نقل کی یہ سہ سہائی ابن جہان عالم ابوعلی فی ف بقیہ حدیث کا مصنف کی کتاب عدہ میں بیان کیا

وہ یہ جان دفع محسن سبر برہمات، محل مجتہ بنی پس اگر پر یفا تحت ابھی اپر جادو دیکھا دھل مولا،

سین سنی حاج امین در بیابان جامه درویشی می کرد و می گفت ای بیابانی این سربازی چه میگوید

میں نے کہا کہ جو کہ اس کے ساتھ ہے وہ اس کے ساتھ ہے۔

شتر نزار فرشتہ (اور جو کہی) آخر سورہ آل عمران کا یہی ان فی خلق السموات والارض کی ختم کنندہ ہے

رات کو لکھا جاتا ہی اس کی لئی ثواب قیام سب کا یہ دونوں دانتیں شکوۃ میں من واذکر امرای فی

مَدَامَ مَا يَحِبُّ فَيُحِبُّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَدِيثِ يَفْخَ مَسْ + اَوْ حِبُّ دِلْمِي كُونِي بِرِجْ خُوب

6694

نقل کی یہ بجاری مسلم نسائی فی دلائل حدیث ہے کہ الامن کی محبت خ

مگر اوس شخص کی کہ دستِ رہنمائی ملے گی یہ بخاری سلمانی کی دستِ اچھی تعمیر کی کا اور

دسمن بری وہ بے غم کہ ہوگا اور سی بی بیئر بیان کریگا وہ دماغ ہوگی کیونکہ حدیث میں کیا ہی رویا ہوا ہے

باون طاری بی شب ملک بین بویه یا بیا بی بویه اسرار بین ره پای پس بیهی بی بی ای مع بونا

عرض کیا کہ خواجہ مراد کا بیٹا میر کا ٹوٹ گیا ہے، حضرت فرمایا: اے بھائی! میر کا ٹوٹ گیا ہے تو میر کی جگہ پر میر کا بیٹا بیٹا ہو گا۔

[illegible]



خافہ اوسکا نفسی آیا بعد اوسکی پھر سفر کو گیا اور عورت اوسکی فی ہر وہی خواب دیکھا چنانچہ رات پہ  
پاس حاضر ہوئی حضرت کو بیا بیا حضرت صدیق خدی عرض کیا حضرت صدیق فی فرمایا کہ خافہ تیرا بیجا  
بعد اوسکی خواب حضرت سی عرض کیا فرمایا کہ کیا خوب آیا کسی کی کہانی کہا اوسنی ان فرمایا کہ وہی ہوگا جس نے  
کہی ہی قاعدہ ہی کہ خواب برسی کہی اور چھاوست سی کہی چنانچہ حضرت صحابہ کرام سی خواب بیان فرماتے

اور تعبیر ہی فرماتی اور اونی خواب پوچھتی اور تعبیر کہتی کہ ذکر الفجر و ذکر الای ما یکرہ فلیتقلدہ خ  
اَوَّلِیْصُقْ بِمَرْبِہٖ اَوَّلِیْصُقْ بِمَرْبِہٖ ثَلَاثًا لَّنَا عَن سَيِّدِہٖ اَوْ رُبَّ مَلِیْخُوبِ مِّنْ دَہِیْرِ  
کہ برا جانتا ہی پس ہنگامی نفس کی یہ بخاری سلم فی یا تو کی نقل کی یہ سلم فی یا چاہی کہ ہون کی نقل کی یہ صحاح  
ستہ میں ہی بعضی روایت میں یہ تفصیل کی بعضی آیہی اور بعضی میں یسٹ تین تین بار بار میں حضرت نبی نقل کی

یہ صحاح ستہ میں وَ لَیْتَعُوذَ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَ مَن شَرَّهَا مَعَ ثَلَاثًا لَّنَا وَ لَیْلَہُ کَرُّہَا  
اَلْحَدِیْثُ مَدِیْنِی وَ اور بناہ مانگی ساتھ خدا کی شیطان سی اور برای خواب کے سی  
معنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم و من شربہ الرویا پر ہی نقل کی یہ صحاح ستہ و اون پر ہی عوذ تین بار  
ورنہ ذکر کری اوسکی کسی نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد سی ابن جزی قَاتِلُہَا لَکَ تَصْرُحُ بِمَرْبِہٖ

خواب میں ضرر کرے گا اوسکو نقل کی یہ صحاح ستہ میں وَ لَیْتَعُوذَ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ  
اور چاہی کہ ہر جا اوس کروٹ اپنی کہ تھا اوس پر نقل کی یہ سلم فی اور بعضی روایت میں پس  
عبارت کی ہون آیہی اَوَّلِیْصُقْ بِمَرْبِہٖ ثَلَاثًا لَّنَا عَن سَيِّدِہٖ اَوْ رُبَّ مَلِیْخُوبِ مِّنْ دَہِیْرِ  
ف کروٹ نبی کو تیر حال میں بر اول ہی اور مانگی کہت ہی ضرر دفع ہوہی وَاِذَا فَرَغْتَ اَوْ وَاِذَا

وَحْشَہٗ اَوْ اَرَقَ فَلَیْقِلْ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّ مَا  
وَمِنْ کَلِمَاتِ الشَّیْطَانِ وَ اَنْ یَّخْضَرُوْنَ ۱۰ وَاِنْ کَانَ عِبَادُ اللّٰهِ یُحْمِلُوْنَ لِقَابَہَا مِنْ عَقْلِہٖ  
وَلَیْلَہُ کَرُّہَا وَ مَن شَرَّهَا مَعَ ثَلَاثًا لَّنَا وَ لَیْلَہُ کَرُّہَا وَ مَن شَرَّهَا مَعَ ثَلَاثًا لَّنَا  
یا باوی حشت یا نیندا و چٹ جاو پس اپنی کہ ہی اعوذ بکلمات اللہ ان بخفرون کہنی میں یہ ہا ہنگام

خواب میں ضرر کرے گا اوسکو نقل کی یہ صحاح ستہ میں وَ لَیْتَعُوذَ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ



سی باب کہ حدی کوئی تجا و زکری غالب ہی بناد چاہنی ولا تیرا اور بارت نی نام ترانقل کی بہ سہانی  
 اوسطین اور ابن الشیبہ فی اللہم غارت النجوم قہد آت العیون وانت سخی قیوم  
 لا تأخذک سبتہ ولا نعیم یا حی یا قیوم کف الذی دانی عنی یا ہیا اللہ جب گئی ساری بنی آفتاب  
 اور آرام پڑا آنکھوں نے اور تونزدہ تدبیر کر نیوالا سین آتی ہی کجوا و کجوا ورنہ سیندانی زندہ اتی ہر کوئی  
 آرام دی تیر کو مینی آرام دی کجوسبت آئی کی تیر میں اسلئے کہ تیر کو نقل کی بہ ابن سنی نے  
 وَاِذَا نَسَبَ مِنَ النُّجُومِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِيْ ذٰلِكَ كَيْفَ تَشَاءُ اِنْ عَنَّا مَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ  
 عَمَّكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْ تَزُوْكَ وَكَانَ زَكٰوًا اِنْ اَسْأَلُكَ اَمْنًا اَحَدًا مِنْ بَعْدِكَ  
 اِنَّهٗ كَانَ حَيًّا غَفُوْرًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَمَّكَ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اَحَدًا مِنْ  
 اَنْتَ اللّٰهُ يَا لَنَا سُبُوْدًا لِّلرَّحْمٰنِ سب توہیف ہی اسکی لئی جنی پیری طرف پیری جان پیری اور نہ مارا او کو بچ وقت نی او کی کے  
 سب توہیف ہی اللہ کی لئی جنی تہاب ربیہا ہی سامانہ کو اور زمین کو مینی حفاظت کرتا ہی اسکی کہ مل  
 جاوین جگہ اپنی ہی ماہر البتہ اگر مل جاوین بنین تہابیکا او ملو کوئی بھی او کی تحقیق وہ بہرہ بار بخشی  
 والا سب توہیف ہی اللہ کی لئی جنی تہاب ربیہا ہی سامانہ کو ہر کسی گزرتی زمین پر گشتہ ارادہ اسکی لئی  
 ساتھ لوگوں کی بہ بہت مہربان بہرہ ان نقل کی بہ سامانہ جان عالم بوہی نی لکھ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
 سب توہیف ہو علی اللہ جو زندہ کرانی دو کو اور وہ ہر خبر خداور نقل کی بہ حکم فی اللہ اللہ اللہ اللہ  
 بعد ما آتانا والیہ الشکر ربیع دق معہ سب توہیف ہی دق علی خدا کی زندہ کیا کو مینی جگہ  
 اسکی کار بہ کو مینی سلا یا اور اسکی پرانندہ سہا نقل کی بہ سہا راوہ و ترمزنی ساری ابن الشیبہ لا الہ الا انت لا  
 شریک لک سبحانک اللہم اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لَدُنِّیْ وَ اَسْأَلُکَ مِنْ حَمْدِکَ اللّٰهُمَّ زِدْ فِرْعٰوْنَ کُلًّا  
 تَبَّحَ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدٰی سَبَّحَ وَ جَلَّ عَنْ لَدُنْکَ رَحْمَۃُ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ دق سب سب  
 بنین کوئی ہو مگر تو بنین کوئی بیکہ ابائی کجوا اللہ تحقیق بنین اللہ بن تو ہی اسلئے کہ تیر ہی کی اور ملت ہر بن

بیان  
 حاجت

بحسب محبت تیری یا اللہ زیادہ کر مجھ کو علم اور کج کردل میرا یعنی حق سی بھی سی کی بہت کیا تو نے مجھ کو بھی طرف  
حق کی اور بخش سپہائی نزدیک اپنی محبت یعنی نعمت بڑی تھو تو ہی بہت بخشی والا نقل کی سبہ بوداؤ و تریسی

ابن جان حاکم فی لا الہ الا اللہ اَلْوَاحِدُ الْقَهَّادُ مُرَبِّ السَّمَوَاتِ وَالاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

الْقَهَّارُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ میں کوئی معبود مگر اللہ تنہا تھ کر فی والا پروردگار مانوں اور زمین کا

اور اس خیر کا دیرسان ان دنوں ہی غالبیت بخشی والا نقل کی سبہائی ابن جان حاکم فی صفت ایک است

میں رہا ہی کہ نہیں کوئی سبہ کہ کسی وجہ کی لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لعلک ذکر الحمد و موعظی کل شیء

قدیر مگر بخشش ہی اللہ تعالیٰ گناہ اس کی اگرچہ ہوں برابر جہاں دریا پس چاہی سبہاوی سرانہ طرف بہت لہری

بکی شجائک انتم مجھ کو بہت تھوڑا و اتوب ایک پس چاہی پڑی پنی ہی بسم اللہ اور اس طرح سبہ ہی سبہ ہی ہر کا

میں دیر سر دے کر ہی پنی میں بہتہ دین فتنہ کی اور اس طرح حق دینی فتنہ ہی پنی پھر دعائیں سبہاوی سبہاوی

اسمیں نہ کو رہو میں پڑی کرانی و طایف پنی من تعالیٰ من الیک فقال لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ

شَهِيدٌ لَهُ كَلِمَةُ الْمَلِكِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَلَا يَلْتَمِسُ الْحُكْمَ إِلَّا بِاللَّهِ الْغَفُورُ اَعْرِضْ عَنْ سَخِرَ لَكَ مِنْهُ الْكَافِرُونَ اَوْ يَدْعُوا اسْتَجِيبْ لَهُمْ مَا دَعَوْا فَاسْتَجِبْ لَهُمْ

وَصَلَّى قَبْلَتْ صَلَوتُهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ جو کوئی جاگت میں در و روٹ لی پس کی لا الہ الا اللہ تعالیٰ

کہ معنی سبہ میں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک نہ سکا اس کی ہی بادشاہت ہی اور اس کی ہی سب تعریف

اور وہ ہر چیز پر قادر ہی سب تعریف ہی اسطی اللہ کی اور باکی ہی اللہ کو اور زمین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت

بڑا ہی اور زمین ہی پر نالنا ہو کسی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کی یا اللہ بخش مجھ کو فرمایا

دعا کی جو جاگت قبول کی جانی ہی واسطی اس کی پس جو وضو کر ہی اور نماز پڑی قبول کی جانی ہی

نماز اس کی نقل کی بخاری فی اور چاروں فی کتب استعمال توار کا آتا ہے اس وجہ کی

میں کہ اس کی ساتھ آواز جو سی کہ عادت ہی وقت بیدار ہونے کی آواز و بے خوشک راوی ہی

ولید بن مسلم راوی کو شک ہو ہی کہ لفظ اللهم اغفر لی کا فرمایا بتایا مدعو کا اور فرمایا استجب یعنی جو شخص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقت آنکس بنی کی شکوہ بہ کلمات پُر در دعا کی قبول کی جاتی ہی تھی حالانکہ کہا ہی میں دعا کا نام دہرہ کہیں ہے  
جیسے کہ آدمی اپنی کسی میں دوسرے کتابی جو سوت جاتا ہی بی تباہی ہی بہ دعا کہ آج اس کی قریب تھی ہی

قَالَ الْفَرَحْنَ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ مِنَ اللَّيْلِ بِسْمِ اللَّهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَبِحَمْدِ اللَّهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ أَصْنَتْ بِاللَّهِ وَكَفَّرَتْ بِهَا  
الْطَّاغُوتَ عَشْرًا وَكَاشَتْ عَنِ عَقْبِهِ وَكَفَّرَتْ بِهَا عَشْرًا وَكَفَّرَتْ بِهَا عَشْرًا وَكَفَّرَتْ بِهَا عَشْرًا وَكَفَّرَتْ بِهَا عَشْرًا  
رات میں بسم اللہ دس بار اور سبحان اللہ دس بار اور یا مان یا مان تہہ شکر اور کفر کیا میں ساتھ مبعوث باطل کی  
یعنی خواہ بہ ہوں شیطان دس بار محفوظ رہی ہر چیز کی کہ دُر تباہی اس کی و نہیں لایں ہی کسی گناہ کو کہ پاس  
اس کو نہیں لاحق ہو دی یا ہلاک کری اس کو نہ اس ساعت تک کہ حرکت کی ہی اس میں اور بعد کلی پڑی میں یعنی  
ایک رات دن محفوظ رہا ایدہ اپنی دس چیزوں کی گناہوں کی نقل کی یہ طرانی نے اوسط میں و اذ اقام  
مِنَ اللَّيْلِ مِائَةً مَرَّةً تَعْدُ لَكَ فَيَقْضِي رِزْقَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْكَ

فَإِذَا اضْطَجَعَ فَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ إِنَّكَ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَأَرْحَمِهِمْ  
وَأَنْ رَدَّ تَقَى فَاخْضَعُوا بِنَا تَحْقِظُ لَهُ عِبَادَتَكَ الصَّالِحِينَ دُتِي ۞ اور جب ہی کوئی رات کو

بچھو اپنی ہی ہر جہ کی طرف اس کی پس جان ہی کہ جہاڑی اس کو ساتھ کناری لنگی اپنی کی تین بار اس کی کہ وہ  
ہیں جانتا ہی کہ کون سی چیز اپنی ہی پھی اس کی اور پھر نی شاہ کوئی کمرہ وغیرہ اوپر نہ براہ جو پس بیٹی  
پس ہی ساتھ نام تیری کی یا اللہ کہانی پہلو پہا اور ساتھ نام تیری کی اوٹا دنگا اس کو جو روک رکھے  
تو جان میں نہ فی قبض روح کری پس ہم کہ اس پر اور جو پیری تو اس کو کوئی جگا دی پس نگہانی کہ اس کی تہہ طرح  
کی کہ نگہانی کر تباہی تو ساتھ اس کی بندہ و نکجیت اپنی کی نقل کی یہ ترمذی بن سنی فی اذ اقام لیتحججہ  
فَإِنْ كُنْتَ مُتَخَذِعًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ ۞ اور جب ہی تو کہ تہہ پڑی پس اگر حسل

ہو دی با نجانہ میں سنی ارادہ کی دس ہونیکا پس کہ ہم اللہ نقل کی یہ اپنی شیشا بن سنی فی ما خیر  
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بسم اللہ کی کہی ہی پردہ ہو جاتا ہی درین سترت میر کی اور انہوں خات کہ انہوں صلی  
اللَّهُمَّ ارْقِ اعْوِذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۞ ص ۞ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ

بانیان  
بانیان  
بانیان

تیری ناپاک جنم لوز ناپاک جیون سی نقل کی یہ صحیح تیرے میں رہن باشیہ نے ادا خیر غفلت  
 حصہ ۵ ص ۱۰۰ اور جب نکل پانچا نہی کی ٹانگتا ہوئیں بخش تیری نقل کی یہ ابن جان نے اور  
 چاروں اور ابن ابی شیبہ نے ف پناہ جانی کی وقت چاہنی سہلی ہی کہ جگہ حاضر ہوئی شیاطین کی ہی  
 چنانچہ یہ مضمون زید بن ارقم فی صریح حدیث میں روایت کیا ہی اور شیخ ابن حجر نے کہا ہی کہ جو لوگ ذکر کرنا  
 اسے کسی وقت میں کر دہ جانتی ہیں جیسی کہ مذہب جمہور کا ہی وہ تفصیل کرتے ہیں کہ اگر اس مکان میں  
 کہ پانچا نہی کی ٹی بنا ہو پس کی ان کلمات کو پہلی دخل ہو سکے اور غیروہ کی میں مثل حاکم وغیرہ کی پس  
 چاہی کہ وقت شروع کی ہی اور جو کوئی وقت قبول جا اور عین اس حالت میں یاد آو کہ کسی ہی زبان سے  
 اور نکلنی کی وقت میں بخش چاہنی کی دو سبب ہیں ایک یہ کہ بخش چاہنا ہی فوت ہوئی ذکر زبانی کی اس  
 حالت میں نہیں ہو سکا ہی سہلی کہ آنحضرت صلی علیہ وسلم ترک ذکر زبانی کا نہیں کرتی تھی مگر یہ وقت جب کہ  
 پس گویا کہ اپنی ہی تقصیر جا کر تدارک سکساہتہ استغفار کی کیا اور وہ اسبب یہ کہ بخش چاہی تقصیر ہی  
 کہ پیچ و خاک نے شکر نعمت پختی اچھی کہانی کی اور نکلنی فضلہ کی کہ لذادی واقع ہوئی کہ ذکر انفس اور سبب  
 ہی کہ پانچا نہی میں اسی چیز نہی جا کہ تبسم نام اللہ اور رسول کا ہوا مانند ہر اور بدی وغیرہ ماکہ اور پردہ میں  
 بیٹھی اور دور جا کہ نکل میں کوئی سکودہ لکھی نہیں اور ہڈا کی سالتہ چاد کی اور کپڑا اور ڈھادی پان تلک  
 کہ قریب ہو زمین ہی اور تیکہ کری بائیں ہاتھ پر اور کپڑا لکھی دھنگو اور پشت و رو قبلہ اور بیت المقدس  
 اور سورج اور چاند اور ہر اکی طرف نکری اور زمین ڈیسوئی پاک کری اور پڑی اور کوئی اور گوبری پاک کر اور گری  
 اول ڈیسو پچی کو پچا د اور دہرا لگی کو اور تیرا پیر پچی کو اور جبار میں عکس سہلی کری اور عورت ہر موسم میں  
 ڈیسو لی بطورین ہی سہو کے جبار میں اور نام اللہ تعالیٰ کا نہی اور نکلام کری پانچا نہی مگر جیسے ہی خدمت ہو  
 اور کھجاری نہیں اور نہ ہتھکی اور نہ سٹکی ناک اور نہ جواب چنک کا د اور نہ جواب سلام کا دی اور نہ جواب  
 مودن کا دی مگر دسی اور دیاں ہتھہ مگر نہ نکامی اور کھاٹ پر اور راہ میں اور سایہ دخت وغیرہ میں  
 کہ لوگ نہ مان آرام پانچا نہی پیری پیر ہتھہ ہو اور استخاری بائیں ہاتھ ہی سہلی عضا کہ مگر جب

روزی سہی ہو جیسا طس کری اور اول بجلی اونکلی اونچی کر بانی سی استنجا کری پھر چنگلیا کی پاس اونکلی  
 سہی پھر چنگلیا سی پھر شبادت کی اونکلی سی بیان تلک کہ خوب خاطر جمع کری پھر ہاتھ دھو و بعد فراغ کیا  
 اور بسم اللہ بجلی اول پی اور بعد ہی پس جب تلکی با نیانسی وایمان بانو نکال کر دھار مکہ کوہ بری محل  
 ہوتی ہو بایان بانو پیلی برکی امد اسطرح پیشاب کرنی میں ہی قبلہ وغیرہ کی طرف نشہ رو نکری و ہوا کی رخ  
 سی بجی تا جھینٹن نہ پڑن اور نرم زمین پر پیشاب کری پھر بر لوہا جاری اور غر جاری میں نہ کری اور  
 نیچی درخت میوہ واسکی اور کنار ہر جا کر کی اور بنانی کی جای نکری اور کھڑی ہو کر اور نیچی بر مالہ کی دیکھتہ  
 نہاست کی بڑکری اور پیشاب بر تن میں جمع نکری اور کلام وغیرہ جو پہلی گز انکری بعد ازان و میل چرخ  
 کری چل قدمی کر کر کنکبار کر بانی سی دھو و کہ قطرہ کی بند ہونی کی ہی غیر ذرا دینے کی ہی کہ نہانی مطاف

البنی تَحْمَدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنِّي الْاَلْحَىٰ وَمَا آفَاقِي ۖ سِی موصی و حسب تعریف ہی  
 واسطی ضام کی جسی دوسکی محسی بنادینی والی جزیرہ چین ویا جکو نقل کی بہہ سنا بنی سی انی اور وقوف  
 ابی شیبہ بنی کا کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِٖ وَسَلِّمْ دت ق و اور جب جو کری پس سنا کہ اللہ تعالیٰ نقل کی  
 بہہ ابو داود و ترمذی بن ماجہ و ف بسم اللہ بر بنی پہلی وضو کی سنت مکہ کی ہی نزدیک جموں کی اوہ دارہ  
 میں مستحب بلکی ہی ذریعہ خفی من اور نزدیک ضلع ملکی فرض ہی پس سی سنت ترک نکری اور منقول  
 سی بچ بسم اللہ وضو کی بہہ الفاظ میں بسم اللہ تعالیٰ و الحمد لله علی دین الاسلام اور بعضوں نے کہا ہی افضل  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی کہ انوکرا علی و الفخر و الحمد لله تعالیٰ و الحمد لله تعالیٰ و الحمد لله تعالیٰ و الحمد لله تعالیٰ

وَبَارِكْ لَنَا فِي رِزْقِنَا ۖ سِی و پھر کہی بنی وضو کرتی میں یا اللہ بخش میری لی گناہ میری در فراموشی کر  
 گھر میرے میں بنی دینا میں اور قبر میں اور آخرت میں اور برکت دے میری بچ رزق میری بنی دینا کا ہوا آخرت  
 یا ظاہر کا یا باطن کا نقل کی بہہ سنا بنی سی ابوسنی اشعری روایت کرتی میں کہ بانی لایا  
 میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی واسطی وضو کی پس وضو کیا اور سنا بنی کہ بڑی تھی ہی عا الہم غفر لی آخر  
 تلک عرض کیا بنی کہ یا رسول اللہ سنا بنی کہ ایسی عذاب بڑی تھی فرما کہ کیا چور امنی جبینی سی دعا کر

بسم اللہ







کو اور وہ سنت ہی ہی پھر فرمایا کہ نماز مسواک فضیلت ہی تدرجہ اس نماز پر کہ بغیر مسواک کسی ہو کہ ان فی  
 المذیات اور جو کوی وضو پر وضو کرنا ہی دس نیکیاں کہی جائے میں درو و قبلہ اونچی پر وضو کی ہی سببی اور کوی  
 شخص وضو کرنا اور مگر بعد اور کلام غیر ضروری کری اور پہلے آتی وقت نماز کی وضو کری اور بیت بنی آب  
 وضو کے فقیرین کیا جائے اور بعض فقہانی شخص کہہ رہے ہیں عاون منقولہ کا اہل علم ہی وضو میں پس کی بعد سلم  
 اور بیت کی الحمد للہ اللہ ہی حمل امارہ طور اور وقت کلی کی اللہ منقہ من حوض شیکہ صلی اللہ علیہ وسلم کات لا  
 اخا بعدہ ابدہ اللہ تعالیٰ علی تراویح القرآن ذکر و شکر و حسن عبادت اور وقت بانی دینی ناس کی اللہ لا شکر  
 راجح یکتا ربنا تک اور سورہ ہوتی وقت اللہ یس فی یوم تبیض وجوہہ ولا تسود وجہی یوم تسود وجوہہ  
 اور دین اہم پر بانی دانی کی وقت اللہ عظمیٰ کیا ہی نبی و حاربتی حسابا لیسیر اور باین تہہ پر بانی دانی  
 وقت اللہ لا تعظمی کیا ہی شہابی ولا من در اظہری اور مسر کے وقت اللہ حم شوری شہری علی انار و طاشی  
 تحت عرشک یوم لا ظل الا ظلت اور مسر کا نون کی اللہ جلی من لیلین سیون القول فیستون حسنہ  
 اور وقت مسر کردن کی اللہ عقی رقتی من لیلار اور وقت دین بانوہ ہونی کی اللہ بنت قدی علی  
 البصر ا یوم تزل الاقدام اور باین بانوہ اللہ اجل جہی معفور و سستی منک و تجارتی بن تو  
 اور درو ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وقت دہوہ وضو کی اور نیکی کرنی بعد وضو کی حضرت مہتہین  
 ہونی ہی بلکہ فرمایا کہ ایک دن یہ کیا کی یہ نماز پر ہی در کت تحت الوضو کہ مہتہین ہوا پھر صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی تحقیق جبریل دل جو وحی حضرت پر لاسکھایا انکو وضو اور حکم یا ساندہ و کتو کی بعد اسکی در فرمایا  
 انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کہیں کوی مسلمان وضو کری پس اچھی طرح وضو کری نبی بر عایت بہر گھر اسوی  
 بس پر در کت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ماکہ در کت ہو ہی اسکی ہی جنت اور مستحب ہے کہ  
 اول کت میں ہر ہی بعد فاتحہ کی واللہ ین ذاخلوا فاحشہ وظلموا انفسہم ہی نعم اجر اتا ملین تک و در  
 ین تو انہم وظلموا انفسہم جاؤں فاشغفوا اللہ سی تو اباریا تک نہ فی وظایف ہی بد اللہ  
 یہ بیان ہی تہیکہ افضل الصلوٰۃ بعد المکتوبہ الصلوٰۃ فی جوف اللک صہترین نماز



کرتا ہی دہتہ اپنی اور فرامانی کی کہ تو صرف اسکو کہنے مغلے ہی اور نہ ظالم یعنی اپنی فرستادہ لوگوں کے  
 کو مری عبادت کی میں بدلاؤ دیکھا ضایع نہیں کرنی کا مع تنگ یونہی فرماتا ہی اور فرمایا کہ جنگ کا ہی ہونا  
 اہل انبی کو پس دونوں نماز پڑھتی ہیں لہذا میں نے ذکرین و ذکرات میں نبی اسکی یاد کروا لو میں بھی جانتا ہوں کہ  
 بڑی بزرگی ہوئی اسی ہی اور فرمایا کہ شرافت میری اویسانی والی قرآن کی ہیں یعنی جو یاد کریں بعد اعلیٰ میں  
 او سپر اور صاحب پرسل میں نبی تہجد گزار کہ انی لشکوۃ اور کشی شخص نے حضرت جلیلہ سے اسوج کو بعد اعلیٰ سے  
 خواب میں دیکھا جو چکا کہ ہوا اللہ تعالیٰ نے کیا تمہارا ساتھ ساتھ کیا فرمایا اور میں نے کہہ جو حقایق میں نے  
 باتیں کرتا تھا میں سب فنا ہوئے کچھ کلام آئیں مگر کتنی کہیں خفیف تھجکی کہ پڑتا تھا میں ادبی رشتہ میں کلام  
 آئیں اللہ تعالیٰ ہم بسکو سپر علی نصیب کری آئیں آئیں آئیں کہ اگر اعلیٰ اکتضی الصلوۃ صلوات اللہ علیہ

یستہ الا المکتوبہ خ مہترین غامی نماز آدمی کی پچ گبر اسکی کی بکروض نقل کی یہ بخاری  
 مسلم نے فنی فرض مسجد میں نقل میں آئیں مکتوبہ ہی بھی حکم میں داخل میں ہار زبانی میں  
 یعنی مسجد میں پڑتی تھیں راضی نہیں بلکہ کہ اگر اعلیٰ صلوۃ اللیل : خ م و التھار

۱۰ ب مکتوبہ مکتوبہ : خ م و نمازات کی نقل کی یہ بھی مسلم اور نماز کی نقل کی یہ احمد و  
 کتب میں نقل کی یہ بخاری مسلم احمدی و شافعی اور امام مالک ابو امام احمدی کی نزدیک نقل میں  
 نقل و مکتوبہ پڑنی نقل میں اور امام مسلم صاحب ریح کی نزدیک جابر فضل میں اور میں کی نزدیک  
 کہ مکتوبہ پڑنی نقل میں اور میں جابر اور ہر ایک حدیثی سند لانی میں کہ اگر اعلیٰ و کان ادا

قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَتَجَدَّدُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ تَعَهُدُ أَنْتَ تَقِيْمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ  
 لَعْنَةُ أَنْتَ تَقِيْمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ لَعْنَةُ أَنْتَ تَقِيْمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَمَنْ  
 فِيهِنَّ وَلَكَ تَعَهُدُ أَنْتَ تَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ  
 تَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ  
 قُلْ كَلِمَاتٍ أَلَيْكَ أَنْتَ تَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ وَتَقِيْمُ دَوْلَتِكَ

مَا قَدَرْتُ وَمَا أَحْكَمْتُ وَمَا أَكْرَمْتُ وَمَا أَكَلْتُ وَمَا أَتَيْتُ أَتَيْتُ بِهٖ قَوْلِي أَنْتَ لِلْقَلَمِ وَأَنْتَ

لِلْمَوْصِفِ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَمَعَ عَوْنَهُ اورتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب ہستی است میں ہو کہ تجھ پر  
 جبرستی ہی یا اللہ تیری ہی سب تعریف ہی تو ہی قائم رکھنی والا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ زمین ہی اور تیری  
 ہی سب تعریف ہی تو ہی پادشاہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ زمین ہی اور تیری ہی ہی سب تعریف ہی  
 تو ہی روشن کرنا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ زمین ہی یعنی تجھی ہی سب ہستی پائی میں اور تیری ہی ہی سب تعریف  
 تو ہی ہست موجود یعنی تیری اسکو فنا کی ہی اور وعدہ تیرا سچا ہی اور یہ اتریا سچا ہی اور حکم تیرا سچا ہی اور حجت حق ہی اور موجود اور  
 دوزخ حق ہی اور سب نبی حق میں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق میں اور قیامت حق ہی یا اللہ وسطی تیری ان برابر ہوں اور  
 ساتھ تیری ایمان لایا میں اور تجھی پر کام پنی سو پنی مینی اور طرف تیری حوج کی مینی اور ساتھ دیتری کی جھگڑا ہوں  
 ہوں میں ساتھ دشمنوں دین کے اور طرف تیری فریاد لایا میں تو رب ہمارا ہی اور طرف تیری باز گشت ہی  
 پس بخش میری سہائی و گناہ کہ پہلی کی میں نی اور جو چھی کئی مینی اور جو پوشیدہ کمی میں نی اور جو ظاہر کمی مینی  
 اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہی اسکو مجھی یعنی میں ویسا نہیں جانتا تو ہی اکی بڑا ہی والا یعنی جھگڑا ہی اور وہ  
 پس بخشی یا شفاعت پہلی قبول کری و تو ہی چھی رکھنی والا تو ہی جو و میرا نہیں کوئی موجود مگر تو نفس کی ہم  
 صحاح ستہ میں اور ابو عوانہ نے اور ایک روایت میں پہلی دعا کی ساتھ بہ زیادہ ایسا ہی وَلَا سَحْوَةً وَلَا قُوَّةً  
 إِلَّا بِاللَّهِ خ اور نہیں ہی پہنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کی نفس کی  
 یہ بخاری نے فتح الباری میں لکھا ہی کہ بعض حدیثوں سے سمجھا جاتا ہی کہ یہ دعا بعد لکیر تحریم کی  
 جبرستی ہی اور مکر احمد کی اسلمی ہی کہ یہ تمام امور کہ احمد اولی سری پر آئی ہی موجب حمد کی میں اور تیرے ربنا  
 ورائیک لم یضرب قط ابو عوانہ نے زیادہ کیا ہی اور طرف تیری فریاد لایا میں یعنی جو کوئی نکاح جو کاکری کی  
 فریاد فیصلہ کو تیری پاس لایا میں بغیر تیری بخشش کہ وہ کا بن دیگرہ میں اور جبکہ است ابی مفضل مسلم نے یادہ  
 کیا ہی کہ اَقَالَ لَفْظُ وَاسْمُ سَمِعَ اللَّهُ مَلِكٌ حَمْدُهُ لَمْ يَكُنْ لَكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ہست قبول کی اللہ تعالیٰ نے  
 تعریف اور شخص کی کہ تعریف کی اسکی سب تعریف ہی اسمی خدا کی جو پروردگار ہی سچا تھا نفس کی تیرے









لکھا ہی کہ ولایہ سلم و اوس موافق روایت اور درایت کی ہی اور جس صورت میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی بی بی بنتی  
 روایت میں یوں ہی آیا ہے کہ اذکر اہل بیت علیہم السلام اذین تو یوحدہ بنح مہربان اذین یحسب اذین یسمع قط سنی  
 اذین یسمع اذین یسمع عشرہ رکعہ اذ اذکر من خلقہ سنی مہربان و ترکری ہتہ ایک کہ بی بی ایک دو گانہ  
 اوس میں ملا ہوا ہوا نقل کی یہ بخاری سلم فی یا ترکری ہتہ پنج رکعت کی یا سکی نقل کی یہ واقف بی بی نے  
 یا ترکری ہتہ نو رکعت کیا کیا ران کی یا زیادہ اس کی بی بی تیران رکعت نقل کی یہ بی بی فی بی بی تین  
 رکعت میں سی و ترکی ہون و باقی تہجد کی پس تہجد کی مارکہ و ترکی ساتھ ہی ہوتی ہی کسی راہوں نے سار  
 تہجد کو و ترکسای اور تہجد کی زیادہ تیران رکعت ثابت نہیں ہوئی باوجودیکہ اس میں بی بی خلدن واقع ہوا  
 بعضوں نے لکھا ہی مع و ترا و رست فجر کی تیران ہوتیں اور بعضوں نے سو سنت کی اگر صبح یہی کر سوا  
 سنت فجر کی و رست تیران ہوتیں کہ اذکر اہل بیت علیہم السلام و ایش عبدالحی رح و یقین فی الاخیار و اذکر  
 رقعہ ثمانیہ من الوضوء و حسن و اور دعا قنوت پڑھیں ہر رکعت میں جب و ہوا دی سہا رکوع کی  
 نقل کی جب کہ فی و یہ حد موافق مذہب امام شافعی رح کی ہی اور امام عظیم صاحب ریاضی اور تہ  
 حد بنون کی پہلے رکوع کی دعا قنوت پڑھیں ثابت کی ہی چنانچہ شروع میں نقل کی کہیں کہ اذکر اہل بیت  
 فَيَقُولُ اللَّهُمَّ اهْدِنِي هَذِهِ هَذِهِ وَ عَافِنِي فِيهِ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّيْنِي فِيهِ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِي فِيهَا  
 اَعْطَيْتَ وَ قِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِي وَ لَا يَقْضِي عَلَيْكَ وَ اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَ اَلَيْتَ  
 وَ لَا يَعْزُبُ مَنْ عَادَيْتَ يَبَازُكَ تَوَلَّيْتَ تَوَلَّيْتَ وَ تَوَلَّيْتَ اَلَيْتَ عَدُوَّكَ حَسْبَ حَسْبِ  
 مَقْصُودٍ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ پس کہ بی بی یہ دعا قنوت پڑھیں یا اللہ راہ لکھا مجھ کو یا  
 لوگوں کی راہ لکھا ہی تونی بی بی کہ مجھ کو ہدایت والوں کی و رست دی مجھ کو سچ و لوگوں کی کہ عافیت دی فی و رست  
 رکبہ مجھ کو اون لوگوں میں کہ دوست رکھا تونی اور برکت دی میری بی بی اوس چیز میں کہ دی تونی اور سچا مجھ کو برای او  
 چیز کسی کہ مقرر کی تونی تحقیق تو حکم کرتا ہی بی بی جو چاہتا ہی اور نہیں حکم کیا جاتا ہی بخیر و تحقیق نہیں میل ہوتا  
 وہ شخص کہ دوست رکھا تونی اور نہیں عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن رکھا تونی برکت والابی توای رہا اور برتر



بزرگی تو بخشش بالقی من ہم تجسی اور جمع کرنی میں ہم طرف تیری نفس کی یہ چاروں اور ابن جہان اور حکم  
 ابن ابی نعیم نے اور رحمت خاص بھی نہ حضرت نبی ص پر نقل کی یہی فی فی بنی نسیائی کی روایت میں  
 بعد دعا قنوت کی درود بھی پڑھنا ایسا ہی اور یہی سنائی کہ فی کتاب علی النعم والیٰ اللہ من یہ درود بعد قنوت کی روایت  
 کیسا ہی صلی اللہ علیٰ نبی محمد وآلہ وسلم اور نووی نے لکھا ہے کہ مستحب ہے اسے دو کجا پڑھنا بعد قنوت کی اور  
 باقی تقدیر کسی یہ ہے کہ تقدیر پر راضی نہ ہو اور بی صبر کرے اور جہنم ہو اور نووی نے لکھا ہے کہ اگر قنوت پڑھے  
 امام ابو نعیم بن جمح کی کہی مثلاً اے باجائی ہونی کی اور سو اسکی اس طرح اور اگر مضر دہی پڑے جائز ہے بلکہ وہ  
 کیونکہ امام کو فقط اپنی نفس کی لئی دعا کرنی چاہی اور مستحب ہے کہ اللہم انا نستغنیٰ کی سہارے دعا قنوت کی  
 طائی اور چاہی کہ مقدم کرے اسکو حبیبی تصریح کی ہے بعض علماء ہماری فی ابن حاتم نے لکھا ہے کہ موخر کرے اسکو  
 اسلی کہ اتفاق کیا ہے صحابہ کرام نے اور اللہم انا نستغنیٰ کی اور اگر کہی یہ دعا قنوت پڑھے دیکھی وہ  
 تو بھی جائز ہے کہ اذکر الفخر والعلیٰ اور بعض روایت میں یہ دعا قنوت ای ہی اللہم اغفر لنا وللمؤمنین  
 وَلِلْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْأَئِمَّةِ بَيْنَهُمْ وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانصُرْهُمْ عَلَىٰ كُلِّ  
 وَتَهُ وَهُمْ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْكَافِرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَقَالُوا  
 أَوْيَاكَ اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمِهِمْ وَزَلَّزَلْ أَعْقَابَهُمْ وَأَوَّلِ بِهِمْ بِأَسْكَ الَّذِينَ  
 لَا تُرِيدُ لَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمَجْرُمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ تَسْقِئِكَ وَتَسْقِئُكَ  
 وَتَسْقِي عَلَيْنَا لَعْنَةً وَلَا تَكْفُرْ لَكَ تَخْلَعُ وَتَبْرَكُ مَنْ يَغْفِرُكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْبُدُكَ  
 وَنَعْبُدُكَ وَنَعْبُدُكَ وَإِلَيْكَ سَعْيُ وَنَحْنُ خَشْيَ عَذَابِكَ الْخَيْرَ وَنَحْنُ حَمْدِكَ إِنَّ عَذَابَكَ لَكَلِيلٌ  
 بِالْكَفَّارِ مَلَقَ مَوْصَىٰ سَتَىٰ نَبَاكَ نَحْنُ سَكُو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمانوں اور مسلمان  
 عورتوں کو اور لغت وال در بیان دونوں کی اور صلاح کردریان فی بنی سنوار اور دینی اور عائشہؓ کی واقعہ  
 آجسین سے اسکی کہ ایک سو بی خبری اور مدد او کو او پر دشمنوں پانی کی اور دشمنوں او کی فی شیطان یا کفار  
 ای اللہ رحمت ہی دور کر کا فرد کو جو رکھنی میں راہ تیری کسی اور چلاتی ہیں رسولوں تیری کو اور تیری میں دونوں



سی اور پناہ مانگتا ہوں میں سائبہ رحمت تیری کی عذاب تیری سی نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو  
 ویسا ہی جیسی کہ تعریف کی تونی اور نفس نبی کی نقل کی سب چاروں نے اور طہرائی نبی اسطین اور ابن ابی شیبہ  
**ف** یعنی بنین طاقت رکھتے ہیں کہ تعریف تیری لائق تیری تفصیل اور کرون لیکن باجمال کہتا ہوں

کہ تو دیسا ہی جیسی کہ تعریف کی تونی اور پناہ کی گداؤ کر انحراداً صلی رحمۃ اللہ علیہ فی الآلات  
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اور جب بڑی دور کعت  
 سنت فجر کی پڑھی پہلی کعت میں قل یا اہل الکتاب تعالوا لآیۃ ۝ اور پڑھی پہلی کعت

قل یا اہل الکتاب تعالوا لآیۃ ۝ اور پڑھی پہلی کعت  
 میں قُلُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ سَارِیٰ ایت اور دوسریں قل یا اہل الکتاب تعالوا ساری ایت نقل کی یہ مسلم فی

**ف** پہلی ایت ساریوں سے قُلُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا  
 وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا  
 اور دوسری ایت ساری یوں ہی قل یا اہل الکتاب تعالوا لآیۃ ۝ اور پڑھی پہلی کعت  
 وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ

وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّهِمْ وَيُحِبُّونَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّهِمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ساتھ نام اللہ کی نکلتا ہوں میں توکل کیا مینی خدا پر یا اللہ تحقیق ہم پہاہ مانگتی ہیں تہہ نری اس کی پسین  
ہم عینی گناہ بغیر قصد کی کرین یا بیلا دین ہم عینی غیر اپنی گناہ میں دین یا گمراہ کرین ہم عین کرین ہم یا جہا  
کرین ہم کسی عینی ہندھا موکل کی کو انید ابو نچا وین یا جہالت کی جاوی ہم عینی لوگ عینی حاملہ کرین ہندھا  
جیلیون کے نقل کی یہ چاروں اور حاکم ابن سنی نی ۱۰۰۰ اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز علی  
اللہ مس ق و ساتھ نام اللہ کی نکلتا ہوں میں بی پھر لگتا ہوسے ورنہ قوت عباد پر گر

ساتھ مدد اللہ کی توکل و پر خدا کی ہی نقل کی یہ حاکم ابن جہا بن سنی نی ۱۰۰۰ اللہ توکل علی اللہ لا حول  
ولا قوۃ الا باللہ ۱۰۰۰ ح س حبی ۱۰۰۰ ساتھ نام خدا کی نکلتا ہوں میں پہاہ مانگتی ہیں خدا پر نہیں ہے  
پھر لگتا ہوسے ورنہ قوت عباد پر گر ساتھ مدد اللہ کی نقل کی یہ بودا و ترمذی سنی ابن جہا بن  
ابن سنی نی ۱۰۰۰ حدیث میں آیا جو کوئی گھری نکلنی کی قوت یہ کلمات پر تباہی کہا جاتا ہی اوکے  
نہی کہ راہ راستہ کھایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو جمع ہوتا میں اور محفوظ رہا تو سب ہر ایسے ہی پس کناری  
ہو جاتا ہی اوکے شیطان اور باز رہتا ہی بیکانی گمراہ کرنی ایذا دینی ہی اور دور شیطان اوکے  
شیطان کی تسلی کی ہی کہتا ہی کہ کیونکر مسیر ہوگا تجھ کو تسلط اور تعرض دشمن شخص پر کہ نہایت اور بہت کیا گیا  
اور محفوظ رہا سب ہر ایسے ہی اور شل اسکی ترمذی نی روایت کی ہی کہ جب مدد مانگتا ہی نہ ساتھ اللہ تعالیٰ کی  
اور نام مبارک اوکے ہی بہت کرتا ہی اللہ اوکو اور راہ نیک دہکتا ہی اور مدد کرتا ہی اوکی سچ امور دینی اور  
دنیوی کی اور جب توکل کرتا ہی و ہر پہاہی کام اپنا طرف اوکی نہایت کرتا ہی اوکو اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہی کافی  
اوکے کا و من توکل علی اللہ فہو متبہ یعنی اور جو کوئی پہاہ کرتا ہی اللہ پر سپردہ کافی ہی اوکو اور جو شخص کشا ہی  
لا حول ولا قوۃ الا باللہ جاتا ہی اوکو اللہ تعالیٰ ہر ای شیطان کی در نہیں تسلط کرتا ہی شیطان کو اوپر کذا ذکر  
اعلیٰ ما خیر منک فی اللہ عیونہ و من یبقی قضا الا رفع طرفہ الی السماء فقال اللہ ۱۰۰۰ (۱۰۰۰) ۱۰۰۰

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اِذَا قُلْتُمْ اَوْ اٰمَنُوا اَوْ اٰمَنُوا اَوْ اٰمَنُوا اَوْ اٰمَنُوا اَوْ اٰمَنُوا اَوْ اٰمَنُوا اَوْ اٰمَنُوا اَوْ اٰمَنُوا اَوْ اٰمَنُوا  
حضرت انہم سلمہ روایت کرتی ہیں کہ میں نے بھی سنی مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کو ہر پہاہی ہی کہ کہ وہاں ہی تیری نظر ہی طرف

آسمان کی پس کہتی تھی یا اللہ تحقیق میں پہا کر تا ہو کی تہ تیری کسی کہ کر او ہوں میں یا کر او کیا جاؤں میں  
یعنی اور کوئی مجھ کی گمراہ کر دی یہ پسوں میں یا پسلا جاؤں میں یا ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا جہاڑوں  
یا جہالت کیجا دی مجھ پر نقل کی یہ ہو او او ابن ماجہ فی قادیان حَرَجَ لِلصَّلَاةِ قَالَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا

دَقِ بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي كَلْبِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا ۝

خ مد سن ق ۝ دَقِ بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي كَلْبِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا ۝

خ مد سن ق ۝ دَقِ بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي كَلْبِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا ۝

س مسر ۝ پس جب نگاہ کی گرا پنی سنی سطحی نماز فجر کی بعد پنی سنت کی گئی دین یا نہ کر دل میری

روشنی اور بنیای میری میں روشنی اور عتقا میر میں روشنی اور دہی طس میری روشنی اور باطن طس میری روشنی

اور پچھی سید روشنی اور کرد سنی میری روشنی نقل کی یہ سجا مسلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ اور بنون سنا یک

روایت میں اور عین یہ نفاذ زیادہ نقل کی میں اور کبرج ہون کی روشنی اور کبرج گوشت میری روشنی اور میر میں روشنی

اور بالون میر میں روشنی اور کبرج میر میں روشنی نقل کی یہ سجا مسلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ اور ایک دین میں

یہ بھی زیادہ آیا ہی اور کر زبان میر میں روشنی اور کر جان میر میں روشنی اور کبرج دہی میری روشنی نقل کی یہ مسلم اور

نسائی حاکم فی یہ بھی حسین روایت کیا ہی اور کبرج روشنی ف کردل میر میں روشنی کی چھی طرح حکام نہ تالی دینا

کری اور حلاق بری جلد نہ بکڑین اور او طلب کرنی نور عیسیٰ یہ ہی کہ روشن ہوں بہ نور معرفت اور

طاقت کی اور خلق ہوں تاریکی چھا اور نہ ہوں اور غفلت کیسی اور کرد سنی میری روشنی پنی روشنی پنی کہ

کبیر لی سب اعضا کو بس کو یا یہ جالی بد تفصیل کی اور کبرج روشنی پنی نور ست پنی انفسی یک کہ کھام

و باطن جسم و روح اور سب طرفن میر کی گھیری بلکہ خود مجھ کو نور کردی حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی

فی کتاب عوارف میں لکھا ہی کہ نہ دیکھا مینی کی کہ نہ طلب کر تا ہو سنا بلکہ نہ نزدیک کسی کی ایک کشت بر او نور

ہو تی ہی کہ اور اسلی اللہم اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي

بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْقِي نُورًا وَفِي نَارِ ابْنِ عَمْرِو نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا ۝

پایان  
نکات

مدلس + با الله کدول میری من روشنی اور زمان میری من روشنی اور کرمات میری من روشنی اور  
 بنیای میری من روشنی اور کرمات میری من روشنی اور کرمات میری من روشنی اور کرمات میری من روشنی  
 یا الله دی تو جگر روشنی عقل کی سیم بود او و ناسی تی د جندد محو المیحه مع ذی الله العظیم  
 بن جندد المیحه مع ذی الله العظیم بن جندد المیحه مع ذی الله العظیم بن جندد المیحه مع ذی الله العظیم  
 واصل ہوئی بر پی پناہ بکرمات میری من روشنی اور ساتھ ذات بزرگ او کی اور بادشاہت  
 قدیم ہو سیکے شیطان راندی ہوئی عقل کی سیم بود او و ناسی تی د جندد محو المیحه مع ذی الله العظیم  
 کوئی مسجدین حبل ہوئی وقت یہ دعا بر مابی تو شیطان کہتا ہی کہ یہ محفوظ رہجی تمام دن  
 کدانی لکھو اور کدانی دھل ہوئی مسجد کی سیم کہ دایان بانو سہلی رہی اور دایان چھی اور نکلی ہوئی دایان  
 بانو سہلی کانی اور دایان چھی متول ہی کہ ایک نو حاتم رخ نی پسی دایان بانو مسجدین کہتا پس متغیر ہوا  
 رنگ اور نکلی گہر اگر دایان بانو کہتا پس لوگوں نے سب سکا پوچھا فرمایا کہ چھوڑا تھائی ایک  
 اور بون درین کہ سب کری اللہ تعالیٰ نعمت والا اور فضل کی محی اور شور ہی کہ سیفان نوری رخ نی دایان بانو  
 پہلی مسجدین کہتا تباہی اور کدانی تباہی اور کدانی تباہی اور کدانی تباہی اور کدانی تباہی اور کدانی تباہی  
 ہوئی بس حال ادیار اللہ رخ کا اتباع شرع شریفین بہتہا کہ سب کی ترک ہی دتی تھی اللہ ملا کر تھی  
 نیہ کہ نام فقیری کا کہ سب بالکل شریف کو ترک کر تھی اور ادب سجد کا یہ ہی کہ کلام دینا کا بلا ضرورت کہی غصاہ  
 انظارین کہتا ہی کہ کلام مباح کرنا مسجدین کہتا ہی کہ کلام مباح کرنا مسجدین کہتا ہی کہ کلام مباح کرنا  
 انہی طرف رہ کدانی اور علی اور پستی ہی یہ کہ چھی سیت بنا و نماز کی لئی اور پستی کری اور چھی من پاس قدم  
 کہی وقار در دینین اور پستی ہی اور پستی کری اور کدانی تباہی اور کدانی تباہی اور کدانی تباہی اور کدانی تباہی  
 اور نظر کہی پرند الی اور تشیک کری یعنی نکلیان نکلیان نکلیان نکلیان نکلیان نکلیان نکلیان نکلیان نکلیان  
 کہ پر ہیز کر ہی اوکھی کی کو نکلی جسی ارادہ نماز کا کیا ہی گویا کہ نماز میں ہی جب حبل سہلی مسجدین دایان  
 بانو کہتا کہ دعا نہ کر رہی اور اوکھی متول رہی ذکر الہی من اور نمازین اور پستی قرآن علوم دینی من اور امر

بامعروف اور نہی عن المنکر میں گذانی فرمایا اللہ تعالیٰ دعا فرمادے کہ **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
 عروق حب منس و ۹ : اور جب داخل ہو کر مسجد میں پہنچا بیٹا کی سلام ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی  
 نقل کی یہ بودا و دوسرائی ابن ماجہ ابن حبان حاکم ابن حنیفی و لیقل **اللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا ابْوَابَ رَحْمَتِكَ**  
 ص ۵۵ ق حب منس و ۹ : اور جب بیٹا کی یہ یا اللہ کہول میری دروازہ رحمت نبی کی نقل کے  
 یہ سلم بودا و دوسرائی ابن حبان حاکم ابن حنیفی یا اللہ ایک روتہ بنی عیون ابی **اللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا ابْوَابَ**  
**رَحْمَتِكَ وَتَقَبَّلْ لَنَا الْوَلَدَ بِرِزْقِكَ** : ق عوف : یا اللہ کہول میری دروازہ رحمت نبی کے  
 یعنی توفیق نازک ہو یا نمازین خلائق نازکی کہلین اور شان کر ہارائی دروازہ رزق نبی کی نبی ق سام  
 رزق کی بی مشقت اصرہی طلب کے حاصل ہونے کی یہ ابن ماجہ ابوعوانہ فی **اَوْ يَقُولُ يَسْمِعُ اللهُ قَوْلَهُم**  
**عَلَى رَمَقٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** ق ت ص ۵۵ : یا اے نبی بجای سلام کی بی صلیم  
 پر ساتھ نام خدا کی صل ہو تا ہوں میں اور سلام ہو کر اوپر رسول خدا کے اور داخل ہو تا ہوں اوپر  
 سنت رسول خدا کی نقل کی یہ ابن ماجہ ترمذی ابن ابی شیبہ بن خریزہ نے لکھ دہ علی ست رسول اللہ  
 فقط ابن ابی شیبہ روایت میں ہی **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ** : ص ۵۵ : یا اللہ رحمت  
 خاص بھیج اوپر حضرت محمد کی اور اوپر تا بعد ارون حضرت محمد کی نقل کی یہ ابن خریزہ فی ف یہ دودہا  
 پہلی سلام کی بڑی یادہ ہی بڑی اور یہ ہی کذا ذکر الفخر ایک روایت میں ہے کہ بعد درود کی یہ دعا  
**يَرْبِي اللَّهُمَّ اشْفِ عَنِّي خَلْقِي فَتَقَبَّلْ لَنَا ابْوَابَ رَحْمَتِكَ** ق ت ص ۵۵ : یا اللہ بخش  
 میری الی ثانی میری اور کہول میری اور دروازہ رحمت نبی کی نبی عت نبی کے سبب ہی رحمت کے  
 نقل کی یہ ابن ماجہ ترمذی ابن ابی شیبہ بن خریزہ نے لکھ دہ **عَلَيْكُمْ اَمَّا عِبَادُ**  
**الصَّالِحِينَ** ص ۵۵ : اور یہی بھی داخل ہو کر مسجد سلامی ہو و پھر نبی و حاضرین اور پھر نبی و حاضرین  
 یعنی خولہ حاضر ہوں یا غایب نقل کی یہ ہر طرف حکم نے **يَا دَا اَمْتَرَجْ مِنْهُ فَيَسْمِعُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ**  
**عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَقْبَلِ اللَّهُمَّ اَعِظْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ** : ق حب منس و ۹ : یا اللہ تم مجھے



ق۔ پس جب زکلی مسجد کی چابی کے سلام پہنچی اور پرنی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور بھی یا اللہ حب مجھ کو  
 شہید ہائی نقل کی نیبائی بن ماجہ ابن جان حکم ابن سنی فی اور ابن ماجہ ابن اسحاق سہ لفظ الرحیم  
 کا بھی زیادہ کیا **اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ** مَدَس۔ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں  
 تجھی برکت تیری نقل کی یہ سلام بود او دوسائی فی جمال ہی کہ مراد فضل ہی رزق حلال ہو کہ بعد

مکلفی کی اسکی طلب کو جاتا ہی یا مراد یہ آنا مسجد میں ہو کہ ذکر **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْ رَسُوْلِکَ وَ عَلَیْ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ** علی رسول خدا نقل کی  
**مَضٰی ق مَد**۔ یا کہی کہ لکھتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کی اور سلام بود رسول خدا نقل کی  
 یہ ابن ابی شیبہ ترمذی بن ماجہ ابن خزیمہ فی **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ** مَد۔ یا اللہ رحمت خاص

یہ حضرت محمد پر اور ترمذی بن ماجہ ابن خزیمہ فی **اللّٰهُمَّ اَعِزَّنِیْ دُوْنِیْ وَ اَفْرِجْ لِیْ کُلَّ مَکْرَہٍ**

**فَضْلُکَ** مَضٰی ق مَد۔ یا اللہ بخش میری کی گناہ میری اور قبول میری فی دروہا برکت نبی کی  
 نقل کی یہ ابن ابی شیبہ ترمذی بن ماجہ ابن خزیمہ فی **وَلَا تُخِیِّلْ عَلَیَّ حَاجَہٗیْ وَ تَقْضِ لِیْ حَاجَہٗیْ** اور یہ بھی

یہ ابن ابی شیبہ ترمذی بن ماجہ ابن خزیمہ فی **وَلَا تُخِیِّلْ عَلَیَّ حَاجَہٗیْ وَ تَقْضِ لِیْ حَاجَہٗیْ** اور یہ بھی

امام شافعی رح فی واجب ہونا اس ناز کا ثابت کیا ہی اور عاری نزدیک تجب ہی اور عار رحمہ اللہ فی لکھا ہی

کہ اگر مسجد میں نہ ہو قضا ناز پرنی یا اس یا اور عار تو پہلے مکان خوب حاصل ہو گا اور اگر وقت کہ بیت نماز نقل کا

ہو تو قضا ناز پرنی اگر اسکے ذمہ ہو اور نہیں تو پرنی سبحان اللہ و الحمد للہ و لا اِلٰہَ اِلَّا اللہ و اللہ اکبر اور اولیٰ

ہی کہ جب مسجد میں آوی نہت عتکاف کی کر لی کہ عتکاف کیمانی جب تک مسجد میں ہوں کہ کسی میں طوط

اور کا قائم مقام تحیت مسجد کی ہو جاتا ہی کہ ذکر **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْ رَسُوْلِکَ وَ عَلَیْ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ** علی رسول خدا نقل کی

**فَلَقَدْ کَرَّمَہَا اللّٰهُ عَلَیْکَ وَ اَنَّا لَکَا بِطَلَمَہٗ تَلَبُّ لَہٗ ذَا** مَد۔ حق۔ یا اور اگر سنی کوئی آواز اسکے

کہ نہ ہوتا ہی گم ہوئی جزو مسجد میں پس چاہی کہ کہی نہ پیری اس کو اللہ بکبر اسلی کہ تحقیق مسجد میں نہیں بنا ہی

ہی اسلی نقل کی یہ سلام بود او ابن ماجہ فی **وَ اَنَّا لَکَا بِطَلَمَہٗ تَلَبُّ لَہٗ ذَا** مَد۔ یا اور اگر سنی کوئی آواز اسکے

اسی دعا کی نہت دسی اسکی تہی کی ہی کہ پھر مسجد میں ہی حرکت نہی در اگر دسی ہی اسلی کر ہی کہ پھر شخص

یہ ابن ابی شیبہ ترمذی بن ماجہ ابن خزیمہ فی **وَلَا تُخِیِّلْ عَلَیَّ حَاجَہٗیْ وَ تَقْضِ لِیْ حَاجَہٗیْ** اور یہ بھی



شخص نہی کام کی نرا کو پونجی کچھ بعد نمودارہ علم اور دغل ہی اس میں وہ چیز کہ مسجد اس کی نہیں بنائی گئی  
 ہی نہ پونجی مول نہی کی اور کلام دینا کی اور نہ ہی اور کلبائی کی کہنی کے اور ٹر کے پڑائی کے باجرت  
 اور اسی ہی جو چیز نماز پڑھنے کے کا دیان بناوی بیان تلک کہ باہی بعضی علما ہماری نی کہ اور غلبہ  
 کرنی اگرچہ سائبہ ذکر کی ہو حرام ہی مسجد میں اور اسی سبب ہی بعضی اگلی عالم منع کرتے تھے اور حرام کہتی تھے  
 نرا اوس سائل پر کہ مسجد میں پکار کر گزرا کر ناگئی نہ اذکار اسی والے فقر نماز میں یسعی اذکیتاع فی المسجد  
 فلیقل الا ان یرجی اللہ عجا ذلک بدت من مس سبب اور اگر دیکھی اس شخص کو کہ بیجا ہی  
 یا خیرہ باہی مسجد میں پس چاہی کہ کبھی نہ فائدہ دی نہ سوداگری تیری میں نقل کی بہ ترندی نسائی عالم ابن جانی  
 ولا ذان تسع عشر کلمۃ معروف بدت احدہ او اذان اس کلمہ مشہور ہی نقل کی پس چاروں  
 اور احمد اور ابن خزیمہ نے ف ہی مذہب اہل شافعی اور مالک کا ہی کہ شہادت میں دو بار بستہ کہتی ہیں  
 اور پھر دو بار پکار کر اسکو ترجیع کہتی ہیں اور امام اعظم صاحب کی مذہب میں پندرہ گلی میں اور حدیث مشہور  
 قوی سی ثابت کی ہیں اور اذان سنت مودہ ہی یا چون نمازوں اور جمعہ کی گئی کہ اذکار الف و یاء و کاف و اذکار  
 الصلوة یصلون التعم من تائین بدت قطا مہ اور زیادہ کیا جاوے ان صبح میں نماز پڑھتی  
 نیندی و بار نقل کی بہ ابو داؤد و دارقطنی ابن خزیمہ نے اذکار سمع اللہ کون فلیقل لک یعقول بدت  
 اور جب کسی کوئی موزن کو نبی اذان اس کی پس چاہی کہ کبھی حبیلکہ تباہی نقل کی بہ صحاح ستہ میں  
 اور ابن سنی نے ف یعنی جو کلمی کہ موزن کی عینہ سنی والہی بعد اس کی ہی جواب بد موزن کا ہر سنی دے  
 برو جب ہی اگرچہ جنی ہو اور اگر کئی موزن اذان کہیں ضرور جواب دے ادا ہی کا ہی جو سنی والہ مسجد میں ہو  
 جواب و جب نہیں کہ انی فتادی قاضی خان اور صحیح جو بدنی پڑھنے الی قرآن کی و قول میں مختار یہی  
 نہ جواب دے کہ اذکار الف و یاء و کاف و اذکار سمع اللہ کون فلیقل لک یعقول بدت قطا مہ اور زیادہ کیا جاوے ان صبح میں نماز پڑھتی  
 پس چاہی کہ بانی جواب دے اور بانوسی حاضر ہو جب جواب پورا ادا ہو گا کہ انی و علیہ السلام و علیہ السلام  
 لم یعدہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ و ینح مدس اور ہی جواب میں چھی خلی علی الصلوۃ اور می

بیاض و زنج

علی بطاح کی لاجول ولا قوۃ الا بائد نقل کی یہ بخاری مسلم بود و نفسانی فی شہوہ و عیال  
 میں ہو، کہ بعد جہنم کی لاجول بڑی گریبی حدیث معلوم ہوتا کہ یہاں بیٹل کہنی موزن کی لاجول رحا،  
 کہ یہی اس طرح جواب کہی طرح اور کتاب جہنمی میں ہر جگہ کہنا، اللہ کا علم انہیں نقل کی کہ یہی اس طرح  
 سی بائین سجای مگر فادی مالگیری میں غلب سی نقل کیا ہی ہو صحیح بہ علم کہ اقال بخر جو کہی موزن صلوة میں  
 انوم کہی جو امین شد و برت و نعتی نعت صدق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوة خیر انوم انوم ہی موزن صلوة

تکبیر میں قد قامت صلوة کہی کی قوت کہی اقامہا اللہ و ادا مہا لانی و طایفہ لانی اذ اقال ذلک میں قلیہ و حکم  
 فجئتہ مدد و سوجیک کہی جانی حوائج ان کو رسول کی نبی سا، اور خلاص کے دل ہوگا بہت بقل کی مسلم  
 نسائی فی من قالین سمع المؤمن ان لا الہ الا اللہ و محمد لا شریک لہ و ان محمد

سیدہ و رسولہ رضیت اللہ عنہما و محمد رسولہ و یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیرکم خیرا و غفر لہ ذنوبہ و  
 جو کہی کہی جب نبی موزن کہی اوایل اعلان میں شروع کی قوت یا بعد وقت کی کہ گویا دیتا ہوں یہ کہنیں کوئی  
 مہجود و کرا اللہ کہنیں شریک کوئی اسکا اور تہمت محمد بنی آدمی بن احمد رسول کوئی راضی ہوں ساتھ  
 اللہ کی از روی سچو کے اور ساتھ محمد کی از روی رسول ہوں کی اور ساتھ اسلام کی از روی دین  
 ہوں کے بخشی تاج بن کوئی بی گناہ او کی نقل کی یہ مسلم فی او بیارون نے اور ابنی فی من قال

مثل مقالہ یعنی المؤمن ان لا الہ الا اللہ و محمد لا شریک لہ و ان محمد  
 مراد کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ غیر تھا لیکن موزن اور گویا دینی دہشت اور ساتھ ساتھ جواب  
 دینی شہادت میں کی یا اللہ ہی موزن کہ جس کوئی ہیشت ہی نقل کی یہ ابو علی فی و کان اذا بیع

المؤمن ان لا الہ الا اللہ و محمد لا شریک لہ و ان محمد لا شریک لہ و ان محمد لا شریک لہ و ان محمد لا شریک لہ  
 موزن کو کہ شہادت میں کہی غواتی تھی اور میں ہی گویا دیتا ہوں اور میں ہی گویا دیتا ہوں نقل کی بلکہ بود  
 ابن جہان حاکم فی و ان محمد لا شریک لہ و ان محمد لا شریک لہ و ان محمد لا شریک لہ و ان محمد لا شریک لہ  
 اور انہما ان محمد رسول اللہ تھا تھا حضرت کوئی بعد جواب میں انما اتا فراتی تھی کہ کوئی صلی اللہ علیہ وسلم



اور کی دعا کی کیا احتیاج جواب یہ کہ بہت ہی ثواب پادوی یا تو اصفا اور کنفسی ہی حضرت نبی فرمایا کہ باوجود اس وعدی کی بھی احتیاج ہی نیامی رکھتا ہوں کہ اذکار اعلیٰ و اذکار اعلیٰ و فرمایا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے بعد شنی اذان کی یہ دعا پڑھی پلین اور وہ جب ہوئی اور کو شفاعت میری دن قیامت کی کذا فی البخاری مَا مِنْ مَسْكَةٍ سَمِعَتْ مِنَ اللَّهِ قَوْلًا فَيَكْفُرُ وَيَكْفُرُ أَشَدَّ مِنْ كَلَامِ الْإِلَهِ وَاللَّهُ أَشَدُّ

أَنْتَ مُحَمَّدٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ اعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْأَعْلَى دَرَجَةً وَفِي الْمَصْطَفِيِّ وَفِي الْمَقَرِّينَ حِكْمَةً وَوَحْيَةً لَهُ الشَّافِعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۷۔ نہین کوئی مسلمان کہ شنی اذان پس اللہ اکبر کی ہر موزن اور اللہ اکبر کی شنی والا اور کہ شنی والا نے جواب موزن کا دی جب کہ شہادتین کی سطح شہدان لا الہ الا اللہ اور شہدان محمد رسول اللہ یہ کہی نبی بعد فرغت اذان کی اور تمام کرنی جواب کی یا اللہ دی حضرت محمد کو وسیلہ و فضیلت اور کر او کو سب بلند ترین مرتبہ والوں کے مرتبہ اونکا نبی بابت رکھہ درجہ اونکا اعلیٰ علیین درجہ رسولون میں او کی پچ ل برگزیدہ دن کی محبت او کی اور کج زبان مقررین کی نبی انبیا اور ملائکہ کی ذکر اونکا مکرر جب ہوئی او کی ہی شفاعت دن قیامت کی نبی نہ کر کیا کوئی مسلمان جو کہ مذکور ہوا ملائکہ و حبیب ہوا او کی ہی شفاعت

حضرت کی نقل کی یہ طرانی فی مَنْ قَالَ حِينَ يُنَادِي الْمُنَادِي اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ النَّفْسُ اتَّقِ اللَّهَ وَ

الصلوة النافعة صلا على محمد وارض عني رخصا لا تسخط بعدك استجاب الله دعوتك ۳ آ

طس ۳۔ جو کوئی کہی جو وقت کہ اذان دے موزن نبی وقت شروع اذان کی پڑھی بعد فرغت کی یا اللہ پروردگار اس کا ہمیشہ ہستی الی کی اور ای پروردگار اس کا زلفائیدہ نبی و سب کی نبی پڑھی والا او کا خدا ہے نجات پاتا حاجت خاص سبچ او پر محمد کی اور رضی ہو جس کی نبی ساتھ تہوڑی عمل کی راضی ہونا کہ یہ غضب ہو دی تو بھی او کی قبول کر باقی خدا دعا او کی نبی جو کوئی وقت اذان کی ان کلمات کو پڑھ کر دعا کر لیا دعا او کی قبول ہوگی خواہ یہ دعا ہو یا اور ہو نقل کی یہ حمد اور طرانی فی اوسطین اور ان شنی نے

مَنْ نَذَرَ كَرْبًا أَوْ شِدَّةً فَلْيَتَيْنِ الْمُنَادِي قَدْ اكْبَرُ لَوْ وَرَدَا تَشْهَدَا ذَا قَالَ حَتَّى عَلَى





کیا بعد اسکے یہی متوجہ کیا یعنی موبہ اپنا طرف اوس ذات کی کہ پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو درحالی کہ چوہ  
 کر نوالا ہوں اور بنین میں مشرکوں سی تحقیق نماز میری اور عبادت میں میرا اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا اوسے  
 خدا پروردگار حلقوں کی ہے یعنی جس چیز پر کہ حالت زندگی میں ہوں اور جس پر کہ مر و لگا یعنی موت اور ایمان  
 سب خاص خدا کی ہی بنین کوئی شریک سکا اور ساتھ ایک ہی ساتھ توجہ اور خلاص کی حکم کیا گیا  
 ہر بنین اور میں مسلمانوں کی ہوں یا اللہ تو بادشاہی بنین کوئی موجود مگر تو پروردگار میرا اور میں  
 بندہ تیرا ہوں تم کیا یعنی جان اپنی برہمی بسبب قصور کر کے بندگی اور اطاعت میں اور اقرار کیا  
 یعنی ساتھ گناہوں انہی کی بنی بسبب یہ نہ تھرتکی کہ فرمایا ہی تونی کہ جو کوئی متوکل گناہوں کا ہو کر میری گاہ  
 میں آتا ہی بسبب اوس کے کی بختا ہوں پس شخص سے لے گی گناہ میرے سبب یعنی صغیرہ ہوں یا کبیرہ خطا  
 ہوں یا عمدہ تحقیق بنین بختا گناہوں کو کوئی مگر تو اور راہ دیکھا جسکو طرف چنی خلق کی بنین راہ دیکھا تا طریقی  
 خلق کی کوئی مگر تو اور در کس فی بر خلق بنین دور کرتا جس فی بر خلق مگر تو حاضر بنین نہ تیر میں ادب بجا  
 حکم تیری میں اور تمام پہلایان سچ ہاتھ تیر کی میں بنی تیری قبضہ قدرت میں اور بنین نسبت کی جاتی طرف  
 تیری میں بسبب تیر موجود ہوں اور طرف تیر رجوع کرتا ہوں میں بابرکت ہی تو اور بندہ ہی تو بخشش جاتا ہوں  
 میں تجھ ہی اور توبہ کرتا ہوں بنین طرف تیری نقل کی یہ علم اور چاہنے اور ابن جان طرانی فی **ف**  
 واسطی رحمہ اللہ لکھا ہی کہ انہی مرتبہ حسن خلق کا یہ ہی کہ چنگڑا ساتھ خلق کی ترک کری اور راضی رہی  
 اور کورنہ رحمت میں اور سبیل تیری رحمہ اللہ لکھا ہی کہ انہی مرتبہ حسن خلق کا یہ ہی کہ خلق ہی کہ خلق ہی  
 جفا کہتی اور بد لانی اور رحمت اور شفقت کری ظالم پر اور بخشش چاہے اوس کی ہی اور برائی بنین نسبت کی  
 طرف تیری بنی اگر جہ خلق شر کا ہی اللہ ہی مگر پیاس ادب کی بنین گناہانا خلق لغیر جبیکہ فانی  
 لکھا بنی پیدا کرنے والا کون کا بنین کہا جاتا یا یہ معنی میں کہ شر تیری در کماہ میں مقبول بنین اور اوس  
 سی تقرب بنین حاصل کر سکتی بلکہ اچھی بہت تو قبول کرتا ہی جبیکہ فرمایا ہی اللہ یضیعہ کلکم طیب بنی ط  
 اوس کی جڑ بنی میں یا بنی اچھی اور تکریر کی بعد دعا بر تیری میں اوس کو دعا استغفار کہتی میں کہتی صبح سی روایت



کی کئی ہی کہ ہر وقت میں حضرت مختلف پڑھتی تھی کبھی کبھی نیبہ کہ سبکو ہمیشہ پڑھتی تھی اور اگر کوئی جمع ہی کری جائز ہوگی اور یہ جو اختیار کیا بی بیض مشایخ نے کہ پڑھتی ہیں وہ جنت و جہنم کو پسلی شروع کرنی سنت کی پس وہ خلاف روایت اور درست کی ہی اور لازم آتی ہی حسین تاخیر تکبر کے اقامت سے

نزدیک قائم ہونی جماعت کی کہ اگر اعلیٰ و افخر اللہ باریک بینی و بیک خطا باری ملک باعدت

بِیِّنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُ اشْهَدُ خَلِّقًا بَارِئًا مَّا بَدَأَ وَابْدَأَ دَنَحْ مَدَسَّق

یا اللہ دوری ال دریاں میرے اور دریاں ہوں سیر کی جیسی کہ دور ڈالی تونی دریاں مشرق اور

مغرب کی یا اللہ وہ گناہیں کہ ساتھ پانی اور برف اور اولی کی نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد و نسائی

ابن ماجہ و ترمذی و دو جہاں مراد باندہ ہی مش جانی گناہوں میں سلی کہ مشرق مغرب میں برف و برف ہی

اسطی طرح نہاد دور ہوں اور جو کچھ تین چیزوں کی کئی بار دہویا جاتا ہی نبایت صابوتا ہی سطح جھوک

کر اور طرح طرح کی بخششیں نازل کر یہ بطریق تیش کی فرمایا ہی حقیقت اسکی مراد نہیں کہ اذکر اعلیٰ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَّكَ اَكْبَرُ اَشْهَدُكَ وَتَعَالَى مَجْدُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ دَسَق

مس ط معو مذ پاک ہی تو یا اللہ اور پاکی بیان کر تا ہوں کہ تعریف تیری کی اور بابرکتی نام تیرا

اور بلند ہی بزرگی تیری اور نہیں کوئی معبود سوا تیری نقل کی یہ ابو داؤد و ترمذی بن ماجہ حاکم طبرانی

موقوف اسمانی ف مذہب امام عظیم اور محمد رحمہما اللہ کا اور ظاہر مذہب امام مالک اور امام احمد رحمہما اللہ

یہ ہی کہ بعد تکبیر تحریر کی کہ سبحانک الہم آخر تک پڑھی اور وجہت جی آخر تک پڑھی اور نزدیک ہو یہ

یہ ہی کہ دونو پڑھی اور مختار طحاوی ح کا ہی ہی ہی مگر سبحانک پہلی پڑھنا اولیٰ ہی اور ہر ایک حدیث کہی

میں طعن مگر اور شرح میں اس مقام کو دیکھی کہ اذکر افخر اللہ اکبر یکتا و لا شریک لہ کَعْبَدًا

وَسُبْحَانَكَ اللَّهُ يَكْمُرُ كَمَا وَحْيُكَ دَسَق س + اللہ بہت بڑا ہی اور تعریف جی الی سنت

اور ساتھ پاکی کی یاد کر تا ہوں میں اللہ کو صبح اور شام میں نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی ابی نعیم اللہ محمد بن

حکیم مبادگاہ م د س بی فنیہ د س مذہب عریض اللہ کی الی ہی تعریف بہت







باج

تبی غمیر علی اللہ علیہ وسلم ولا الضالین فرماتی تہی یعنی کہوئی رب میری بخشش مجھ کو قبول کرو عا میری نقل کی بہ  
 طرائق دانی و اذکرکے سبحان ربی العظیم صرعه حبس ربی ثلث من و ذلک  
 اذکرکے ۱۰ اور جب رکوع کری کی پاک ہی پروردگار میرا نقل کی بہ سلم اور جارون اور ابن حبان  
 حاکم ہمارے اور ایک روایت میں بزار بن ترین بار بڑھنا اسکا نقل کیا ہی مدین بار کھنا اونی درجہ کما ہی نقل کی بہ سلم  
 وادو وادو مرادوئی سی اونی درجہ کمال است کما ہی اونی درجہ جواز کا اسکی کما ہی جواز کیا ہی مدین بار  
 کھنا وادو کمال کی ہی لیکن اونی کمال کا اور فضل پنج بار ہی یاسات بار اور علی درجہ کمال کی مدین ہضم  
 دس تک کہا ہی اور مضمون سے قریب بقدر قیام کی اور ملا علی قاری نے مضمون نقل کیا ہی نہایت کمال کی شہ  
 ہی اور یہ سب حاشیہ تنہا میں ہیں اور امام ربیعہ حال مقتدیوں کی سیفان ثوری نے کہا ہے کہ امام  
 سیجات رکوع سجود کی پنج بار ہی کہ اذکرکے اور ایک روایت میں رکوع کی سیج ہی ہی سبحانک اللہم  
 ربنا و بجزکے اللہم اغفر لی ۱۰ صرعه حبس ربی ۱۰ باکی ہی حکو یا اللہ رب ہمار اور کما بیان  
 کرنا ہوں ساتھ تعریف تیری ہی یا اللہ بخشش مجھ کو نقل کی یہ کما سلم بود و نسائی ابن ماجہ فی شیعہ اللہ  
 و بجزکے کلت مہ است ۱۰ ۱۰ یا بڑی سبحان اللہ و مجدہ تین بار نقل کی بہ محمد بن ابی اللہم لک  
 ہر کت ویک امتہ کلت کلت شمع لک سمعی و بصری و سمعی و عظمی و عظمی مدین  
 یا اللہ تیری ہی ہی رکوع کیا یعنی اور ساتھ تیری ایمان لایا میں اور تیری ہی اسلام لایا میں اور باعدار  
 اور فروتنی کی و سہی تیری سہی اور بنیای میری اور گودی میری اور ہی میری اور ہی میری نقل کی  
 یہ سلم بود و نسائی نے یہ کیا ہی کمال خضوع و خشوع کی کہ تمام اعضا طرف او کی زدنی کرتی ہیں  
 سبحانک ربی اللہ العظیم و اللہ العظیم و اللہ العظیم و اللہ العظیم و اللہ العظیم و اللہ العظیم  
 بود و نسائی نے کما لک سوادہ و خیا لک دامن لک و لک ابی و بجزکے علی ہذا و بذا ای  
 ما جلیک علی انفسی ۱۰ رکوع کیا تیری ہی ظاہر ہے اور باطن میری اور ایمان لایا ساتھ تیرا اور کرتا  
 ہوں سببہ نعمت تیری کی کہ غمیر ہی یہ ہیں اللہ میری اور جو کچہ گناہ کیا یعنی جبر جان نہی کی نقل کی یہ بزار بنی



کہ چاہی تو کسی چیز سی جیسی آسمان زمین کی بنی مانند غش کی اور اوپر وسیلی اور تخت اشری کی پیش ہی  
 اور مرد و کثرت حمد کی ہی بنی اگر حمد کا جسم فرض کیا جاوی تو سفد ہووی کہ یہ چیزیں بہر جا وین کذا  
 ذَاكَ اَعْلٰی اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّةُ السَّمٰوٰتِ وَمِلَّةُ الْاَرْضِ وَمِلَّةُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلَّةُ مَا سِوَتِ  
 مِنْ شَيْءٍ عَدَا اَهْلَ النَّسَاءِ وَالْحَمْدُ اَحْسَنُ مَا قَالِ الْعِبَادُ وَلَكَ اَلْحَمْدُ بِمَا عَمِلْتَ  
 وَلَا مَعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ وَرَدٌ يٰ اَللّٰهُمَّ بِرُوحِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ لٰی سَبَّ تَعْرِفُ  
 بِیْ اَسْمَانِ اَوْ زَمِنْ بِرُوحِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ بِخَبْرِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ بِقُدْرَتِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ  
 بِسَمْعِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ بِبَصَرِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ بِقُوَّتِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ بِرَحْمَتِكَ اَمَّا تَعْرِفُ  
 بِیْ اَوْ بِعِزَّتِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ بِجَبَرَتِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ بِمَلَكُوتِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ اَوْ بِتَعَالٰی  
 لَكَ الْحَمْدُ مِلَّةُ السَّمٰوٰتِ وَمِلَّةُ الْاَرْضِ وَمِلَّةُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلَّةُ مَا سِوَتِ عَدَا اَهْلَ النَّسَاءِ  
 وَ اَهْلَ الْكِبْرِيَا وَ اَهْلَ الْاَعْطٰی وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ وَرَدٌ يٰ اَللّٰهُمَّ بِرُوحِكَ اَمَّا تَعْرِفُ بِیْ  
 حضرت بعد مراد بانی کی رکوع کسی یہ دعا پڑھتی تھی یا اللہ پروردگار ہمارے تیری ہی تعریف ہی آسمانوں  
 اور زمین پر اور بقدر بہرہی اوس چیز کی کہ درمیان انکی ہی اور بقدر بہرہی اوس چیز کی کہ چاہی تو بعد اسکی ہی  
 لایق تعریف کی اور ای صاحب بڑی اور بزرگی کی نہیں کوئی روئی والا اوس خبر کو کہ دی توئی اور نہیں بفع  
 دیتی ہی دو تہند کو عذاب تیری کسی دو تہندی اوس نقل کی یہ طرائق فی وَاِذَا سَجَدَ سَجَدَ دَلَّی  
 اَلَا اَعْلٰی اَمَّعَ دَحَبَ مَتَّسَ ثَلَاثًا مِّنْ وَ خَلِّكَ اَدْنَا ۝ ۷ ۝ اور جب سجدہ کری  
 کہی پاک ہی پروردگار بلند میرا نقل کی یہ سلم فی اور جباروں نے اور بزار بن جان عالم فی اور ایک روایت بن  
 بزار فی تین بار پڑھنا اسکا نقل کیا ہی اور تین بار کہنا اونی درجہ اوسکا ہی نقل کی یہ بود اونی اَللّٰهُمَّ  
 اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمَعَا فَاتِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اَحْصِيْ شَاۓ  
 عَلَيْكَ اَنْتَ اَشَدُّكَ عَلَى نَفْسِكَ بِمَعْنٰی ۝ اور کسی سجدہ میں فرمائی آنحضرت یا اللہ پناہ مانگتا ہوں اپنے

یا نبی  
 یا نبی

خوشنودی تیری کی غضب تیری سی اور سادہ عافیت تیری کی یعنی نجات تیری کی عذاب تیری کی نجات  
 مانگتا ہوں نینا بہت تیری عذاب تیری سی نہیں گن سکتا میں تعریف بہتیر تو ویسا ہی جیسے کہ تعریف کے  
 تونی اور بنفس نبی کی نقل کے بہہ سلم فی اور چاروں نے اَللّٰهُمَّ لَكَ سُبْحَاتٌ وَبِكَ اَمَمْتُ لَكَ  
 اَسْمُكَ سُبْحَاتٌ وَجْهِ لَدُنْ خَلْقِهِ وَصَوْرَتُهُ قَامُوسٌ صَوْرَتُهُ وَشَيْءٌ سَمِعُهُ وَبَصَرُهُ تَبَارَكَ

اللَّهُ أَكْبَرُ تَعَالَى ۝ ۷ ۝ ہوا اللہ تیرے ہی ہی سجدہ کیا مینی اور ساتھ تیری یا لایا  
اور وسطی تیسرا سلام لایا مینی اطاعت کی ظاہر میں سجدہ کیا مونی میری فی معنی ذات میری اس  
ذات کو کہ پیدا کیا اس کو اور صورت بنائی اس کی پس اچھی بنا میں جو تین اس کی اور کہولی کان اس کی اور  
آنکھیں اس کی بہت برکت والا ہی خدا بہترین پیدا کرنے والا نکاحا نقل کے یہ مسلم ابو داؤد و نسائی و  
فاحسن صورہ فقط ابو داؤد و نسائی فی روایت کیا ہی معنی خاص کیا اس کو سب مخلوقات میں ہی ساتھ  
نصب کرنی قدکی اور دینی خوب صورت کی اور متصل کرنی مزاج کی وغیرہ ملک بہترین پیدا کرنے والا ہون کا  
پیدا کرنی والا اللہ ہی ہی مگر مجازاً باعتبار ظاہر کی فرمایا تو با خافین بعضی صافین کی ہی کذا ذکر علی الفجر  
خُشَعِ سَمْعِي وَبَصَرِي وَذِمِّي وَفُحِّي وَغَطِّي وَعَصِي وَمَا اسْتَقَلْتُ بِهِ قَدَمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سوج ۴۔ خارجی کی کانٹیرنی اور انکھون کیرنی اور ہوسیری لکھو کشت میری اور پھی میری  
اور پھی میری اور اوچیرنی کہ ادٹیا یا اوکو بانو میری یعنی تمام اصفانی و اسطی خدا برہم دگار علمون کے  
نقل کی بہ نسائی ابن جہان فی **ف** لام شد کا خنغ سی لگائی یعنی ان سب چیزوں نے فروتنی کو اسطی  
شد مہا کی شبتو کج محمد و علی رب الملک و الملک و الموح و مدین تو پاک نبی پاک برہم دگار شبتون اور

جبریل کا نقل کی مہم ابوداؤد نسائی نے بھی اُنکَ اللہم ربنا و محمدکَ بخ م د س  
 پاک ہی تو ای اللہ بروج کا شمار اور ہاکی بیان کرنا ہونیں ساتھ توفیر کی نقل کی یہ ہا مسلم داؤد  
 نسائی ابن ماجہ فی اللہم انصرنی دینی کلمۃ دقہ فجعلہ موافقہ داخرۃ وسکو نیتہ دسیر  
 م د یا اللہ بخش دسٹی میری گناہ میری سبچوں اور بڑی اور اعلیٰ اور پھلی نئی جو کہ چار ہلو جو

اور جو معتدین آئندہ کو اور ظاہر اور پوشیدہ نقل کی یہ سلم ابو داؤدنی **ف** جناب و عالم صلی اللہ علیہ وسلم پاک تھے گناہوں کے بخشنے کی تھی اگلی پھلی گناہ یہ دعا کرتی تھی **عظمیٰ** ظاہر کرنی بندگی کی اور احتیاج کی طرف اللہ تعالیٰ کی باوجود اس برتری کی اور وہی اسے شکر نعمت مغفرت کی یاد دہی

تسیمت کی نہ اذکر انھم سجد لک سقادی و خیاکی و دیک امن قوا دی ابو داؤد

بِعَظَمِكَ عَلَى قَوْلِهِ اَمَّا جَنِّتْ عَلَى انْفُسِي يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

الْعَظِيمَةُ إِلَّا لَوَيْتِ الْعَظِيمُ مَس + یا اللہ مجید کیا وہی تیری ظاہر برتری اور باطن میری نے اور

ساتھ تیری ایمان لایا دل میرا اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کی کہ مجھ پر ہی درپہی جو کچھ کہ گناہ کیا میں

اور نفس کے کی یعنی گناہ میرے پاس موجود ہیں اور میں مغفرت ہوں اور کما ای بزرگ ای بزرگ بخش مجھ کو

اسی کہ تحقیق نہیں بخشتا بڑی گناہوں کو مگر بردار بزرگ نقل کے یہ حاکم فی سجدہ کی

اَلْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَكَ ذِي الْعَرْشِ الْعَلِيِّ وَكَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَكَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ اَعُوذُ بِكَ

مِنْ عِقَابِكَ دَاعُو دُرُضًا وَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْكَ بَجَلٍّ وَ جَهْدٍ مَس + پاک ہے

صاحب سلطنت ظاہر کا اور باطن کا پاک ہی صاحب غلبہ اور قدرت کا پاک ہی زندہ کہ نہ مری بناہ مانگتا ہوں

میں ساتھ مغفرت تیری کی عذاب تیری اور بناہ مانگتا ہوں تہ خوشنودی تیری کے غضب تیری سے اور بناہ

مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب تیری بزرگ بنی دہ تیری نقل کی یہ حاکم فی سجدہ کی

نَزَّكَهَا اَنْتَ خَلَقْتَهُ مِنْ نَزَّكَهَا اَنْتَ وَلَيْسَ كَمِثْلِكَ لَهَا + ای رب میری نفس میری کو تقویٰ اور سکا

پاک کر لو سکونی بڑی باتوں ظاہر اور باطن کی تو بہترین دشمن خصوصاً کہ پاک آتی میں نفس کو بڑی بناہوں

تو ہی کارساز اور سکا اور نالک اسکا نقل کے یہ احمد **ف** تقویٰ یعنی نیک کاری اور بریر کار حسام

چیزوں کی اور خراز زینت و حسن ہوا اسی اور محقق لکھتی ہیں کہ ترکہ نفس کا سبب ہوتا ہے تصفیہ دل کا جو نفس

آئینہ ہوا اور یہ پاک ہوتا فی الحال دل الودگی ماسوحتی صابو جانا ہی **سلیمت** نفس میرا ہے

نشود و دل آئینہ نور آہی نشود و مالک میرے شاہد ہی پاک امسا اور کہہ او کو جس کی باب رکھا ہے



مولیٰ نبی نبی کو کہہ اے اللہم اغفر لی ما اسکریت و ما اعلنت مص یہا اللہ  
 بخشش اعلیٰ میری وہ گناہ کہ پوشیدہ کی منی اور جو ظاہر کی منی نقل کی یہا بن ابی شیبہ فی اللہم اجعل فی  
 قلبی نوراً و اجعل فی سمعی نوراً و اجعل فی بصری نوراً و اجعل امامی نوراً و اجعل خلفی نوراً  
 و اجعل منی خلیفہ نوراً و اعظم فی نوراً ۱۰ مص یہا اللہ کہ دل میرین روشنی اور کشت میری میں  
 روشنی اور کرنی میری میں روشنی اور اگر اکی میری روشنی اور اگر چھ میری روشنی اور اگر کچھ میری روشنی اور  
 بڑی کہ میری ہی روشنی نقل کی یہا بن ابی شیبہ فی آداب رکوع سجود کی یہا میں کہ اچھی طرح رکوع سجود میں رکوع  
 بعد اور درمیان دونوں سجود کی ٹھہری جلدی مگر کی جلدی میں وعید شدید ای ہی در امام کی سب رکوع سجود  
 مگر کی کہ سر او سکا گدھی کا ہر گام قیامت کو نہ انی وظایف اپنی اور باقی آداب فقہین دیکھنی چاہئین و فی  
 سجدۃ انقران سجداً و جہی للذین مخلقہ و صوره و شق سمعہ و بصرہ و بھلہ و قوتہ  
 سن دت مص ہر گام ۱۰ فتبارک اللہ احسن الخالقین ۱۰ مص ۱۰ اور پڑی قرآن کی  
 سجدہ زمین پہ دعا سجود کیا مونہ میری فی واسطی اس دت کی کہ پیدا کیا او سکو اور صورت دی او سکو اور  
 بکوی کان او کی اور انہیں او کی ساتھ قدرت اپنی کی اور قوت اپنی کی نقل کی یہا بن ابی بوداد و ترمذی  
 حاکم فی او ایک روایت میں بوداد فی ابی ہارث بن اسکا نقل کیا اور ایک روایت میں حاکم فی یہا ہمزادہ  
 کیا پس بہت برکت الابی اسد سترین یہا کرنی والو لکما اللہم اکتب لی عندک یہا اجر اضع عتی  
 یہا و نزلہ و اجعل لی عندک یہا اجر و تقبلہا عتی لکما تقبلہا عن عندک داود حدیث ق  
 حسب مص ۱۰ یہا اللہ کہ میری ہی نزدیک اپنی سبب عتی ثواب و در کجی سبب او کی کو گناہ نکا  
 اور کر او سکو میری ہی نزدیک اپنی ذخیرہ اور قبول کر او سکو عجیبی حدیث قبول یا تو فی او سکو نبی نبی داؤدی  
 نقل کی یہا ترمذی بن ماجہ بن حبان حاکم فی حدیث شریفین ابی ابی کہ ایک شخص نے خواب است  
 تاب عیدہ الف صلوۃ کی ہر حاضر ہو کر عرض کیا کہ اکی رت خواب میں دیکھا منی کہ گویا ایک کشتی چھی  
 ناز پڑتا ہو میں اور جس شخصہ کیا منی اس کشتی میں بھی تیرہ کیا اور یہ دعا پڑی پس خواب عالم فی

بجہ و ذل کا





امام اعظم کی نزدیک بعت ہی پہنچی سند ثبت سی حدیثیں لکھیں اور ان حدیثوں کو محمد اسیر کیا ہی  
 کہ رعل اور زکوانی کہ قاریوں کو شبہید کیا ہوتا ہے حضرت نبی ایک مینی تلک دما کی قوت میں ہر  
 گئی گئی اور چوڑی چنانچہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان اور حضرت علی ہی بنیں بڑی ہی  
 کہ انور الفخر فی سائر الصلوات ان تزل نازکة اذا قال سمع الله من جده في التلوة

الاصح ولا يؤمن من خلفه ۱۰۶ اور قوت بڑی تمام نازوں میں اگر اوتری کوئی حادثہ وی  
 یعنی دعا کی او سکے دفع کی ہی جب کہ کسی امام سمع اللہ من جمیع کتب آخری اہل امین کہیں وہ لوگ  
 کہ بھی او سکے میں بغی مقدم نقل کی یہ حمد ابو داؤد کا ادا جلس للشہد الحقیقہ اللہ والصلوات  
 والطیبات السلام علیک ایہما النبی ورحمہ اللہ وبرکاتہ السلام علیکما وعلی عباد

تحقیق

اللہ الصالحین اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله سنی اور جب  
 بیٹی واسطی النجات کی بڑی سب عبادتیں زبان کی اور عبادتیں بدلی اور عبادتیں لک کی ثابت میں واسطی  
 خدا کے سلام ہو تبری نبی اور محبت خدا اور برکتیں اس کی سلام ہو خبر یعنی جو حاضر میں سلمان اور اوپر بندوں  
 بنجست خدا کی گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی مہو و مکر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد نبی  
 اس کی میں اور رسول اس کے نقل کی یہ صحاح ستہ میں اور بیعتی فی مذہب حنفی میں پہلی شہید  
 بڑی ہی میں کہ روایت کی گئی ہی بن مسعودی اور اوپر بندوں بنجست خدا یعنی خواہ حاضر ہوں یا غایب اور  
 بندہ صالح وہ ہے کہ حق سب کا دیا اور جس کی کیا گیا ہے اس کی استقامت کری کہ سبط خل اور فساد ظاہر  
 اور باطن اس کی میں راہ نیا اور حضرت غوث اعظمین علیہ السلام کی کمال اور فسادہ کا بود عالم  
 ہوا و حق پر کہ انور الفخر النجات المبارکات الصلوات الطیبات للہ السلام علیک ایہما

النبی ورحمہ اللہ وبرکاتہ السلام علیکما وعلی عباد اللہ الصالحین اشهد ان لا اله الا الله  
 واشهد ان محمدا رسول الله واصدق عباده عبادتیں زبان کی کتب اور عبادتیں بدلی اور عبادتیں واسطی خدا  
 میں سلام ہو تبری نبی اور محبت خدا اور برکتیں اس کی سلام ہو خبر یعنی جو حاضر میں سلمان اور اوپر بندوں

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ حقیق محمد رسول اللہ کی من نقل کی یہ سلم اور جبار بن  
اور ابن جبار نے فتحنا اکثر شافعیہ کی یہ شہیدی الخیات الطیبات الصلوٰۃ اللہ  
السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیکما وعلی عباد اللہ الصالحین

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدًا عبدہ ورسولہ مدس  
ق عبادین زبانی اور عبادین مالی اور عبادین بدنی واسطی خدا کی یہ سلم ہو و تہی بنی اور حمت کہ  
اور برکتیں اس کے سلام ہم پر اور اوپر بندوں نیکی خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ  
ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اور تحقیق محمد نبی اس کے من اور رسول اس کی نقل کی یہ سلم ہو وادنا  
ابن ماجہ الخیات الطیبات الصلوٰۃ اللہ وبرکاتہ اللہ بعد عبادین زبانی اور عبادین

مالی اور عبادین بدنی اور بادشاہت واسطی خدا کی یہ نقل کی یہ سلم ہو وادنا فی سلم اللہ وباللہ الخیات  
للہ والصلوٰۃ والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام

علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدًا عبدہ ورسولہ

س ق مس شروع کرنا ہوں میں بتنام اللہ کی اور ساتھ توفیق اللہ کی عبادین زبانی  
واسطی خدا کی میں اور عبادین بدنی اور عبادین مالی سلم ہو و تہی بنی اور حمت خدا اور برکتیں اس کے  
سلام ہی ہم پر اور اوپر بندوں نیکی خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں  
میں یہ کہ محمد نبی اس کے من اور رسول اس کی نقل کی یہ سلم ہوں بنی ماجہ حاکم نے فتحنا وادنا وادی  
ہی کہ نسائی اور سجستانی کہا ہے کہ زیادہ بسم اللہ کی اول شہید میں یہی حضرت علی رضی اللہ عنہ وسلم ہی اور کسی حدیث  
یہ شہید اختیار نہیں کیا ہے نہ اوکر انحر الخیات اللہ والکیات اللہ الطیبات الصلوٰۃ اللہ

السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیکما وعلی عباد اللہ الصالحین

اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدًا عبدہ ورسولہ مدس ق عبادین زبانی اور عبادین بدنی اور عبادین مالی سلم ہو و تہی بنی اور حمت خدا اور برکتیں اس کے  
سلام ہی ہم پر اور اوپر بندوں نیکی خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں  
میں یہ کہ محمد نبی اس کے من اور رسول اس کی نقل کی یہ سلم ہوں بنی ماجہ حاکم نے فتحنا وادنا وادی  
ہی کہ نسائی اور سجستانی کہا ہے کہ زیادہ بسم اللہ کی اول شہید میں یہی حضرت علی رضی اللہ عنہ وسلم ہی اور کسی حدیث  
یہ شہید اختیار نہیں کیا ہے نہ اوکر انحر الخیات اللہ والکیات اللہ الطیبات الصلوٰۃ اللہ





اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَعَلَى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 خاص بیج حضرت محمد پر اور او پر تاجداروں حضرت محمد کی جیسے کہ حضرت پیغمبر کو او پر ابرائیم اور او پر تاجداروں  
 ابرائیم کی تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی یا اللہ برکت او مار او پر محمد کے اور او پر تاجداروں محمد کی جیسی کہ  
 برکت او مار تونی او پر ابرائیم اور او پر تاجداروں ابرائیم کی تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی جیسی درود بیج  
 موافق کمال در بزرگی نبی کی نقل کی یہ صحاح ستہ میں ف صلوٰۃ اصل میں معنی استغفار اور دعا اور  
 رحمت اور درود بیجی کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر ہی اور بصورتِ کبایہ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ کے طرف سے  
 بسنی رحمت کی ہی اور بندوں کی طرف سے ملنا رحمت دینا اور آخرت کا ہی جناب حق سبحانی اور حبیب کی  
 صلی اللہ علیہ وسلم اور منی اللہم صل علی محمد کی یہ ہیں کہ ای اللہ تعظیم کر لوں گی دنیا میں بسبب بلند کرنے دلائی  
 کے اور ظاہر کرنے دین اولیٰ کی اور باقی رہنمائی بہت اولیٰ کی اصلا آخرت میں بسبب ثواب دینی کی اور  
 شفاعت کرنی اُمت کی اور قیام کر نیسے تمام محمودین اور مختار نزدیک جمہور علیٰ مصطفین کے یہ ہے کہ صلوٰۃ  
 اور سلام خاص بخارینا علیہم صلوٰۃ اسلام کا ہی غیر کی نبی درست نہیں مگر انکی سببہ درست ہی جیسے کہ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اَلِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ درست نہیں اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَلِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ درست  
 ہی اور صحاح میں کبایہ کہتے ہیں اَلِ سِی اَو اَبِل اور عیال اور تاجدار سہتی ہیں اور ظاہر ہے ہی کہ درود حدیث میں  
 تاجدار ہوں اور بصورتِ کبایہ ہی اسکو سببہ اہلبیت کی اور اہلبیت حضرت کی نبی ہشتم میں جن بر صلوٰۃ  
 حرام ہی اور فخر رازی کی کبایہ کہ اولیٰ یہ ہے اہلبیت حضرت کی اولاد اور ازواج میں صلی اللہ علیہ وسلم اور برکت  
 او تارینی زیادہ کہ خیر انجمن اپنی برکت کی نبی بہتوں کے میں اور بصورتِ کبایہ ہی اور زدم کی لکھی ہیں اور اس  
 درود کی پہلے لانی میں اشارہ ہی اس پر کہ یہ صحیح ترین کیفیت صلوٰۃ کا ہی پس یقیناً یہ ہی اصل فطرت درود است  
 اس پر کہ حاصل کرنا اور اسرار کا کہی کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَلِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ  
 عَلٰی الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَلِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ عَلٰی الْاَوَّلِيْنَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ







اوسکو منی کیفیت اور اخلاص اوسکی نسبت تسلیم تباریکی انجات میں پس کیونکر درود بھیجن ہم تبرج ہم درود بھیجن بہتر  
یعنی ارادہ درود بھیجنی کا کرین بیچ نماز پڑھنی کی محنت خدا کی ہو تو پھر کیا بر سعید نصاریٰ راؤنی جس چکی رہی  
حضرت یحییٰ سبب انتظار وحی کی یہاں تک کہ دست رکھا ہمنی کہ کاشکی یہ آدھی پوچھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم  
سہی پھر فرمایا حضرت فی حیث دو بیچ تو مجھ پر بھی نمازین یا غیر نمازین پس گویا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد بنی  
اُن پڑھ کی اور اوپر تاجداروں محمد کی جیسے کہ رحمت بھیجی تونی اوپر ابراہیم کی اور اوپر تاجداروں ابراہیم کی اور  
برکت اوتار اوپر محمد بنی اُن پڑھ کی اور اوپر تاجداروں محمد کی جیسے کہ برکت بھیجی تونی ابراہیم پر اور اوپر تاجداروں  
ابراہیم کی تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی نقل کی ہے ابن جان حاکم احمدی و کیونکر درود بھیجن ہم تبرج بھی  
کلام اللہ میں اللہ تعالیٰ فی جوف مایا یا یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلم ایہا یعنی اے ایمان والو درود بھیجو  
محمد پر اور سلام بھیجو سلام بھیجا ابراہیم علیہ السلام تو معلوم کیا ہمنی کہ انجات میں آپ فی سکبایا  
یعنی سلام علیک ایہا ہمنی اور درود کیونکر بھیجن ہم سکبائی اوسکو کہ حکم کی گئی میں ہم ساتھ اوسکی یہاں تک  
کہ دست رکھا ہمنی یعنی اسکی کہ دُری ہم کہ شاید سوال اس شخص کا حضرت کو ناخوش آیا کہ سکوت کیا نہ اذکر الفخر

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْتَكِلَ بِالْمُكْتَبِ الْأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَيْكَ أَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ ذَا وَجْهِ أَهْلَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَحَاصِلُكَ عَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ لَكَ حَقٌّ جَدِيدٌ ۝ جب خوش آویسہ کہ باپی ثواب کو ساتھ پہنای پوری یعنی جب کوٹ سا  
ثواب سینا منظور ہو جب کہ درود بھیجے محمد پر اہل بیت نبوت کی پس چاہی کہ پڑھی ہم درود یا اللہ رحمت خاص بھیج  
محمد بنی کی اور اوپر بیسویں آدمی کی کہ مائین میں ایمان لونی اور اوپر اولاد آدمی کی اور اوپر اہل بیت آدمی کی جسکی رحمت  
بھیجی تونی اوپر ابراہیم کی تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی نقل کی ہے ابو داؤدی و مائین میں نبی جیسی آدمی  
بزرگی اور عزت کرنی لازم ہی اور نکاح انسی حرام ہی و سی ہی آدمی تو قیود عزت کرنی لازم ہی اور نکاح او  
کہنا حرام تھا اور اوپر اہل بیت آدمی کی کہ یہ خاص کی بعد عام ہے یا کہ غلام نوڈی ملک میں داخل رہ جائے آدمی  
مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اللَّهُمَّ اِنَّهُ الْمُقَرَّبُ الْمُقَرَّبُ بِقُدْرَتِكَ يَوْمَ اَقِيكَاهُ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَةٌ

تر خط طمس + جو کوئی درود پہنچا دے محمد کی اور نبی بعد درود کی یا اللہ تو مارا تو کلاس مقام میں کہ نزدیک  
 کیا جاؤ نزدیک تیرے مقام محمود میں قیامت کی وجہ سے اوسکی لئی شفاعت میری نقل کے یہ  
 ہزار لائی اور ہزار لائی کیسے اور اوسط میں **وَنِعْمَ الْيَسِيرُ مِنَ الدُّعَاءِ الْمَجْبُوهُ إِلَيْهِ فَيُجَابِهُ حَتَّى يَجِبَ** کہ  
 اختیار کی دعائی جو کہ پسندیدہ تر ہر طرف اوسکی پسند فاکری نقل کی یہ بجا کرنی **ف** یعنی قعدہ نمازین بعد  
 درود کی جو دعا چاہی معلوم ہو پڑھی گو مشابہ کلام کو کوئی نہ ہو یعنی اسی دعا ہو کہ ایک دینی دوسرے کی کچھ مانگ  
 بیا کر تہا ہی جیسے کہ **يَسْأَلُكَ اللَّهُ بِمَا لَا تَدْرِي** یا اللہ ہی مجھ کو مال یا رزق پس ہی ہمارا فاسد ستر ہی امام اعظم صاحب  
 کی تہذیب میں اور لای یہی کہ وہ دعا پڑھی جو حضرت سی نقل کی گئی کہ **اَوْفِرْ لَنَا فَرْحًا كَلَيْسَتْ خَيْرُ الْفَرَحِ اِنْ اَعُوذُ**  
**بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ** درمیں **عَنْ اَبِي الْقَبْرِ وَهِيَ فِتْنَةُ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ** اور **فِتْنَةُ الْمَسِيحِ**  
**الَّذِي لَا مَنَعَهُ حَبِيبٌ اَوْ نَجَابَةٌ** یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگا ہوں ساتھ تیری عذاب دوزخ کی کسی  
 اور عذاب قبر کی ہی اور فتنہ زندگانی کی ہی اور فتنہ موت کی ہی اور برائی فتنہ کانی و حال کسی نقل کی یہ سلم بود چاروں  
 فی اور ابن جبار **ف** فتنہ زندگانی کا پناہ ہی راہ حق ہی اور نہ ہونا صبر کا اور نہ ہونا ہونا اور اخوان دنیا  
 میں گرفتار ہونا اور سب ہی بڑا فتنہ خانہ بخت ہونا ہی اور فتنہ موت کا دوسرے شیطان کا وقت میں ہی اور عذاب  
 قبر اور رسول مشکوٰۃ کا اور دشت عذاب کی خبر دے ہی اور و حال بعضی خبر پر نام میں بخیر نفسی پیدا ہو ہی قرب  
 قیامت کی نکل کر دعویٰ خدا کا کری گا اور بہتوں کا ایمان بیگا بڑا تسلیم مسلمانوں میں پڑی گا قصہ اسکا بڑا ہی  
 آخر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام مار گئی تھوڑا سا اللہ منہ نہ نہ **اَوْفِرْ لَنَا فَرْحًا كَلَيْسَتْ خَيْرُ الْفَرَحِ اِنْ اَعُوذُ**  
**بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ** اور **فِتْنَةِ الْمَسِيحِ** اور **فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ** اور **فِتْنَةُ الْمَسِيحِ** اور **فِتْنَةُ الْمَسِيحِ**  
**الَّذِي لَا مَنَعَهُ حَبِيبٌ اَوْ نَجَابَةٌ** یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگا ہوں ساتھ تیری عذاب دوزخ کی کسی  
 اور فتنہ زندگانی کی ہی اور فتنہ موت کی ہی اور برائی فتنہ کانی و حال کسی نقل کی یہ سلم بود چاروں  
 فی اور ابن جبار **ف** فتنہ زندگانی کا پناہ ہی راہ حق ہی اور نہ ہونا صبر کا اور نہ ہونا ہونا اور اخوان دنیا  
 میں گرفتار ہونا اور سب ہی بڑا فتنہ خانہ بخت ہونا ہی اور فتنہ موت کا دوسرے شیطان کا وقت میں ہی اور عذاب  
 قبر اور رسول مشکوٰۃ کا اور دشت عذاب کی خبر دے ہی اور و حال بعضی خبر پر نام میں بخیر نفسی پیدا ہو ہی قرب  
 قیامت کی نکل کر دعویٰ خدا کا کری گا اور بہتوں کا ایمان بیگا بڑا تسلیم مسلمانوں میں پڑی گا قصہ اسکا بڑا ہی  
 آخر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام مار گئی تھوڑا سا اللہ منہ نہ نہ **اَوْفِرْ لَنَا فَرْحًا كَلَيْسَتْ خَيْرُ الْفَرَحِ اِنْ اَعُوذُ**  
**بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ** اور **فِتْنَةِ الْمَسِيحِ** اور **فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ** اور **فِتْنَةُ الْمَسِيحِ** اور **فِتْنَةُ الْمَسِيحِ**

توضیحی بنا ہے کہ طاقت اس کی ادا کی نہ رہی اور جو قرض ضرورت کی ہی کیا ہی ورنہ ادا کی طاقت ہی نہیں  
 ہے نہ اوس سی بنا ہاں مگر ادا کی نہ رہی اور جو قرض ضرورت کی ہی کیا ہی ورنہ ادا کی طاقت ہی نہیں  
 وَمَا أَكَلْتُ وَمَا شَرَفْتُ وَمَا أَتَيْتُ بِمَتْنٍ أَنْتَ الْمُتَّقِي كَانَتْ الْمُتَّقِي لَالَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 مرد تنہا، یا اللہ بخشش سے لے کر وہ گناہ کہ پہلی کی بنی اور وہ کہ چھٹی کی بنی اور وہ کہ پشیدہ کی بنی  
 اور وہ کہ ظاہر کی بنی اور جو کہ فضل خیر کی بنی اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتی والا ہی جو کہ پہلی کی بنی  
 یعنی جسکو چاہتا ہے تو فیق اور مدد اور قرب درگاہ کی اور تو ہی چھٹی کی بنی اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتی والا ہی جو کہ پہلی کی بنی  
 معبود مگر تو نقل کی یہ سلم ابوداؤد ترمذی نسائی و پہلی چھٹی کی گناہ بنی برائی یا چھٹی کی مراد بن کر ہونہ  
 واقع نہیں ہو جب واقع ہو بن بخشش لے کر اللہ تعالیٰ ظلمت نفسی ظلمت لکھنا لکھنا وَلَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا

أَنْتَ فَاعْفُفْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عَمَلِي وَأَمْرِي أَنْتَ الْعَفُوفُ الْحَكِيمُ خ  
 ت س و یا اللہ تحقیق فی ظلم کیا جانے پر ظلم کرنا بہت دیرین بخشش ہونکو کوئی سوا تیری بخشش  
 جسکو بخشنا خاص نزدیک بنی ہی یعنی معصی بنی حمت کی بخشی بغیر خلعت کسی چیز کی اور ہم کہ تحقیق تو بخشش والا  
 مہربان نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی ابن جریر و کہا نووی کی بعضی روایت مسلم کی بن کر ہے  
 یا یا ہی پس لی یہی کہ دعا کرنی والا و کو جمع کر لی یعنی ظلم کرنا کیرا کی اور علی قاری کہا ہی ظاہر ترمذی  
 کہ کہی کیرا کی ہی ای اور کہی کیرا کی ہی لے کر ادا کر اللہ حضرت ابو بکر بنی عرض کی کہ یا رسول اللہ کہا و مجھو ایک دعا کہ  
 بڑھوں بن عازابی میں پس حضرت بنی ہی دعا اللہ تعالیٰ ظلمت نفسی آجڑک سہا کی کہ انی مشکوۃ اللہ تعالیٰ

أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَحْسَنَ الصَّلَاةِ الَّتِي كُنْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ لَهَا مَحَلٌّ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي  
 اَنْتَ الْعَفُوفُ الْحَكِيمُ خ یا اللہ تحقیق بن ملکہ ہون کسی امدادی لکھنے فی نیاز وہ جو نہیں جتنا اور نہ جتنا اور  
 بنین ہی اس کی ہی کوئی ہمیر یہ کہ بخشش میری گناہ میر تحقیق تو بخشش والا مہربان نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی  
 اللَّهُمَّ مَا سَيُنِي حِسَابًا أَيْسَرًا : مس یا اللہ حساب کو جیسا کہ ان بنی قیامت کو نقل کی کہ  
 حاکم فی و حدیث ترمذی بن ایسا کہ حساب ان یہ کہ لے لے اعمال بنی کو دہا دین گے تا کہ یہ لی علی بنی



آخرت کی تو مانگ چکا اور حراز کو مگو بنی موجب ایہ کہ کی یوم لا یختری اللہ نبی والذین آمنوا یخفی علیہم  
خوار کرے گا اللہ تعالیٰ نبی کو اور اون لوگوں کو کہ ایمان لائی ساتھ اوسکی کہ اذکر اخر سید الاستغفار

اَنْ يَقُولَ الرَّبُّ اِذَا جَلَسْتُ فِي صَلَاتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَدَعَاكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ عَنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ وَبِعَمَلِكِ عَنْ يَّ

وَابْنِ عَدُوِّ نَبِيٍّ قَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱۰۰ اور سید استغفار کہ یہی کہی ادنی

جس وقت کہ ہمیں نماز نبی میں نبی بعد انجات درود کی یا اللہ تو پروردگار میری سب کچھ کو معبود سوا تیری ہی کیا

توئی مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیری ہوں اور وعدہ تیری ہوں بقدر طاقت اپنی کی مانگہ بگڑا ہوں

میں ساتھ تیری برای کہ تو ت اپنی کی ہی قرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کہ مجھ ہی اور قرار کرتا ہوں ساتھ ساتھ اپنی

بس بخش مجھ کو تحقیق میں بخشنا ہونا ہو کوئی مگر تو نقل کی یہ ہزارنی ق تہی محضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ تہی

تہی قعدہ نازمین اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَلنَّبَاتِیْنَ اَلْاَوَّلَیْنَ وَ اَلْاٰخِرَیْنَ عَلٰی الرَّشَدِ وَ اَسْأَلُكَ اَلْخَلَائِقَیْ خَسْبًا وَ عِبَادَتًا

وَ اَسْأَلُكَ قَلْبًا سَیِّدًا وَ لِسَانًا صَادِقًا وَ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِلْمٌ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عِلْمٌ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا عِلْمٌ

کہانی مشکوۃ نبی یا اللہ مانگتا ہوں بخشش بابت رہا مردین میں اور قصداً بھلائی پر اور مانگتا ہوں بخشش شکر نعمت تیرے

اور خجلی عبادت تیری کی اور مانگتا ہوں بخشش اسلام نبی پاک عقاید باطلہ اور دشمنوں نفسانہ ہی اور زبان سچی

اور مانگتا ہوں بخشش بھلائی اور بخیر کی کہ جاننا ہی تو اور پناہ مانگتا ہوں تہ تیری برائے اوس چیز کی کہ جاننا ہی تو

اور بخشش جانتا ہوں بخشش وسطی اوس چیز کی کہ جاننا ہی تو وَاَدْعُ اِسْمَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِکَ لَہٗ

لَہٗ الْمُلْکُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ

وَلَا تُعْطِیْ مَا صَنَعْتُ وَلَا یُنْفَعُ دَعْوِیَ مِنْکَ لِحُجَّتِیْ مَدَسِ طہی اور یہی سلام پیری

پڑھی نہیں کوئی ہو مگر اللہ کہ ایک ہی وہ نہیں کوئی شریک اسکا اوس کی ہی پادشاہت ہی اور اوس کی ہی سب

تعریف ہی جانتا ہی اور ماننا ہی سچا ہے اوس کی بھلائی ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہی یا اللہ نہیں ہی کی روک ٹوک ہی

اوس چیز کو کہ دی توئی اور میں کوئی دینی دالا اوس چیز کو کہ روکی توئی اور میں فایرہ دیتی ہی تمہد کو عذاب کسی

اور بخشش جانتا ہوں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يَكُونُ مِنْهُ لَكُلِّ شَيْءٍ ثَنَانٌ وَثَنَيْنِ صَرْحٌ بِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ



تک کہ معنی یہ ہیں کہ نبی مبعود ملائکہ تنہا نہیں کوئی شریک و سکا و سیکلی الٰہی پادشاہت ہے اور  
اوسیکے الٰہی تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشی جاتی ہیں گناہ اوسکی اور اگرچہ ہوں نہ جہاں الٰہی معنی

بیت نقل کی یہ سلم ابو داؤد نسائی فی معقبات لا یحییٰ قَاتِلُهُنَّ وَ قَاتِلُهُنَّ وَ جُرُکَ  
صَدُورِ مَكْنُونَةٍ ثَلَاثٌ وَ ثَلَاثُونَ سَبْعَةً وَ ثَلَاثُونَ تَحْمِيدُهُ وَ اَرْبَعٌ وَ ثَلَاثُونَ تَلْبِیْهِ

**م ت** کتنی کلمی سچی فی الٰہی نبی نماز کی بعد پڑھی جاتی ہیں میں محرم ہوتا ہی پانی  
نواب چہ کسی نبی الٰہ او نکا یا فرمایا کرنی والا اونکا بھی ہر نماز فرض کی کہ وہ معقبات تیس بار سبحان اللہ  
پڑتا ہی اور تیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی فی عن سَیِّدِ دُورِ صَلَواتِہ  
مَكْنُونَةٍ مِائَةً دَكِّ مِائَةً وَ هَلَا مِائَةً وَ حَمْدُ مِائَةٍ عَفْرَةٍ دُورَةٍ وَ اِنْ كَانَتْ

اَللّٰهُ سِرَّ سِرِّ الْبَحْرِ س ج و کوئی سبحان اللہ پڑھی سچی ہر نماز فرض کی سبار اور اللہ اکبر پڑھی  
سبار اور لا الہ الا اللہ پڑھی سبار اور الحمد للہ سبار بخشی جاتے ہیں اولیٰ ہی گناہ اوسکی اور اگرچہ ہوں

گناہ بیت جہاں دریا نفی س کی یہ فی الٰہی نبی اَدَمِیْنِ کَلِّحَمَّ وَ عِشْرَتِیْنِ س **س محبت**  
یا ہر ایک چار دن تسبیح سی پڑھی پچیس بار نقل کی یہ سلم ابن جہان کلم فی نی ایک روایت

میں یون آیا ہی کہ پچیس بار سبحان اللہ پڑھی پچیس بار الحمد للہ پچیس بار لا الہ الا اللہ پچیس بار اللہ اکبر  
عَلَى سُوْبُوْرٍ اَوْ مِنْ كُلِّ مَنَ السَّبْحِ وَ التَّحْمِیْدِ ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِیْنِ وَ التَّكْبِیْرِ اَرْبَعًا وَ ثَلَاثِیْنِ وَ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَشْرَ صَرَاتٍ س **س** یا ہر ایک سبحان اللہ اور الحمد للہ تیس بار اور  
اللہ اکبر چونتیس بار پڑھی اور لا الہ الا اللہ دس بار نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی فی اَوْ كَذَلِكَ وَ التَّكْبِیْرِ

ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِیْنِ س **س** یا پڑھی اس طرح اوندکیر تیس بار نقل کی یہ فی نی فی معنی اس  
روایت میں تسبیح اور تحمید اور تیس تیس بار اور لا الہ الا اللہ دس بار پڑھا یا ہی اَوْ مِنْ كُلِّ مَنَ

السَّبْحِ وَ التَّحْمِیْدِ وَ التَّكْبِیْرِ مِائَةً مِائَةً مَعَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حَمْدُ لَا شَرَّكَ لَهُ وَ لَا حَوْلَ  
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كَمَا كُنْتُمْ تَقُولُ اَوْ مِثْلًا ذَبْدُ السُّحْرِ اَلْحَمْدُ س **س** یا ہر ایک سبار اور









پکڑنا ہون بہ غفور تیری عذاب تیری سی اور بنا و پکڑنا ہون بہ تیری یعنی سادہ رحمت تیری کی عذاب  
تیری سی بنین کوئی منع کرنی والا اس خبر کو کہ دوی توئی اور بنین کوئی دینی والا اس خبر کو کہ منع کی توفی اور  
بنین کوئی پیرنی والا اس خبر کو کہ حکم کیا توئی اور بنین فائدہ دیتی ہی دو تہمتہ کو عذاب تیری ہی دو تہمتہ ہی  
نقل کی بہ نسائی ابن حبان فی سنن سبب بجا و کام یہ کہ دین بلبان بچہ زندگانی جسیکہ فرمایا ہی  
انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی حاصل اسکا یہی کہ حکم کیا بنوین کہ کافر دنی رڈون بیان تلک گواہی دین  
و حدایت اللہ تعالیٰ کی و درست محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور قیام کرین نماز اور دین زکوٰۃ جب یہ سب  
بہ ترین کریشی بنین اور مال محسب بجا و نیل گرسا تہ حق اسلام کی یعنی سبب نقصیر کی حد پہنچا دنگا اور  
حساب اولک اللہ پر موقوف ہی پس اس کی معلوم ہو کہ دین کی سبب ہی ہر خبر آدمی کی محفوظ رہتی ہی اور  
صلاح دنیا کی ساتھ حاصل ہونی و معیشت حلال کی ہوتی ہی رقت دیتی ہی اور عیبت پر اور سلامت رہتی ہی

اَنَامَتِیْ لَہٗ وَ جَبَلٌ مِّنْ کُنْزِ اَوَّلِ الْفَجْرِ اَللّٰہُمَّ جَعَلْ فِیْ سَطَطِیْ وَ عَمَدِیْ اَللّٰہُمَّ اٰھْدِنِیْ بَصَیْحَیْ

اَللّٰہُمَّ اٰھْدِنِیْ بَصَیْحَیْ اَللّٰہُمَّ اٰھْدِنِیْ بَصَیْحَیْ اَللّٰہُمَّ اٰھْدِنِیْ بَصَیْحَیْ اَللّٰہُمَّ اٰھْدِنِیْ بَصَیْحَیْ

اور قصہ ہی کیا مینی یا اللہ راہ دکھا جو حرف اچھی علوی اور اچھی خلقوں کی بنیاد راہ دکھانا کوئی طرف اچھی علوی اور

بنین پیرتا کوئی بری خلقوں کو تو نقل کی یہ ہزارنی اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ عَذَابِ الذِّکْرِ وَ عَذَابِ الْفَقْرِ

وَمِنْ فِتْنَةِ الْهَيْكَلِ وَ اَمَّا کِتَابُکَ وَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الْکَذَّابِ عَمَّس

ساتھ تیری عذاب و مرجع کسی و درندہ کی کسی اور فتنہ زندگانی کسی اور فتنہ موت کسی اور برای کافی

و حال کی نقل کی یہ ابو عوانہ حاکم لی اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ عَذَابِ الذِّکْرِ وَ عَذَابِ الْفَقْرِ

وَ اَمَّا کِتَابُکَ وَ اَمَّا کِتَابُکَ وَ اَمَّا کِتَابُکَ وَ اَمَّا کِتَابُکَ وَ اَمَّا کِتَابُکَ وَ اَمَّا کِتَابُکَ وَ اَمَّا کِتَابُکَ

سَبَّحَ اَلَا اَنْتَ مَس ط ی یا اللہ بخش مری ای گناہ مغرور مری اور گناہ کبرور مری نام

گناہ یا اللہ بند کہ تہ میرا اور زندہ رکبہ مجھ کو اور رزق دی مجھ کو اور راہ دکھا مجھ کو طرف نیک علون کے

اور نیک خلقوں کی تحقیر بنین راہ دکھانا ہی طرف نیک علون کی اور بنین پیرتا ہی بری خلقوں کوئی مکر تو نقل کی

یعنی کی اچھی شیعہ پر لکھائی ہوئی

نقل کی یہ حاکم طبرانی ابن سی نی اللہم ارحم لی ذنبی ووسع لی ذنابی کبارک  
 لی فی ذنابی **اص** یا اہل سنواری میری لی دین میرا اور فراخ کر میری لی معیشت میری گہ میری بن  
 اور برکت دی میری لی پیسہ رزق میری کی نقل کی یہ حاکم طبرانی ابو یعلیٰ **ف** فراخ کر معیشت میری  
 گہ میری مین کہ بدون محنت اور مالکی کی حاصل ہووی یا مہر لویہ بی کہ میری قبر میں کساد کی گزند اور انحراف سے آزاد

ذیک دیت العترة عما یصفون و سئلکم علی التمسکین علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیت العالمین **ص**  
**ی** پاک ہی پروردگار تیرا صاحب غلبہ کا اوس جزیری کہ بیان کرتی میں کافرا و سلام ہو و رسولوں پر اور  
 تعریف ثابت ہی وسطی اللہ پروردگار مومن کی نقل کی یہ ابو یعلیٰ ابن سی نی **ف** است میں تسبیح ہی  
 اور **ح** ا و سلام ہی و کان صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی وخرج من صلوٰتہ مسبحاً بکلمتہ

علی ہر سہ و قال سبحان اللہ الذی لا الہ الا هو الرحمن الرحیم اللہم ارحم لی ذنبی ووسع لی ذنابی **ص**  
**ر** اور بتی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتی اور فرغت پاتی نماز پڑھتی ہی پڑھتی یا ان تہ بنیا

سربار کہ اپنی پر یعنی اگنی کی جانب سے پروردگاری شروع کرنا ہون میں تہ نام خدا کی وہ جو بنین کو ہی معبود مگر وہ  
 بخشی والا مہربان یا اہل دور کر نجسی فکر اور غم نقل کی یہ طبرانی ابو یعلیٰ **ف** فراخ کر معیشت میری  
 معلوم کیا چاہی کہ ان حدیثوں میں ثبت سی جزیر نماز کی بعد کی پڑھنی نہ کور ہون پس ہی لازم نہیں ہی کہ ہمیشہ  
 بڑا کری بلکہ جس سب یا بعض اوجین ہی پڑھنی کا موجب حاصل کرنی فضیلت اور اتباع سنت کا ہوگا اور ہر

یہ ہی کہ فعل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اس طرح پڑھنا یہ کہ سب دعاؤں پر تمام اوقات میں طہنت  
 کرتی تھی پس امام محمد بن نووی نے لکھا ہی کہ استغفار کو سب ذکر و نماز کی بھیقت مگر ہی اور بعضوں  
 کہا ہی بعد اوسکی اللہم انت اسلام بعد اوسکی لا الہ الا اللہ قدر تلک پڑھنی کہ اگر تیشخ ابن بحر الملکی  
 اور جانا چاہی کہ مہر لویہ نماز ہی متصل نمازی پڑھنا بغیر فرق کی مہر لویہ ہی کہ یہ محال ہی بلکہ مہر لویہ ہی  
 کہ ایسی چیز در میان نماز اور ذکر کی نہ واقع ہو کہ توابع نمازی بنو اور ایسی چیز میں نہ مشغول ہو کہ عرف میں  
 اوس مشغول ہونی کو قید عرض اور بیان ذکر کی گنیں در اگر اتنا سکوت کری کہ عرف میں اوس کو سکوت



الصَّحِيحُ جَمِيعًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَذَلِكَ لَمَّا كَلَّمَ الْمَلَكُ وَلَهُ الْحَمْدُ عَمَّا يُشْرِكُونَ وَيَمُوتُ بَيْنَ يَدَيْهِ

لَمْ يَزِدْهُ مَوْتًا وَلَا شَيْءًا مِمَّا كُنْتُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مَسْجُودًا قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ وَبَيْنِي وَبَيْنَ جَنَّتِي

مِنْهُمَا ۚ اِنْ شَاءَ اللَّهُ وَبُرْجِي عَمِّي مَغْرِبَ اَوْ صَبْحِ دُونِكَ لَا اَلَا اَللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَللَّهُ

وَلَا الْحَمْدُ لِي وَلِمَنْ بَعْدِي اِنْ شَاءَ اللَّهُ وَبُرْجِي عَمِّي مَغْرِبَ اَوْ صَبْحِ دُونِكَ لَا اَلَا اَللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَللَّهُ

اِيك روایت احمد بن یحییٰ کہ بڑی پہلی اس کی کہ پہری اور کہولی دونوں یا نوانہی دونوں کا وقت

ف بھی وبت ترندی کی رشتہ میں زیادہ آیا اور پیدہ خبر احمد او طبرانی کی روایت میں یزید بن ابی مریضی

جاسین اور لفظ سہما کا متعلق صرف کا ہی خصوصیت ہے کہ بطرح اسی کی ہی سہما ہی ہی رشتہ میں

بُرْجِي قَبْلَ صَلَواتِ الصَّحِيحِ وَالتَّحْرِيبِ اَيْضًا قَبْلَ اَنْ يَتَكَلَّمَ اَللَّهُمَّ اَجْعَلْ فِي مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِّنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حَب اور بڑی عجمی ناز صبح اور مغرب کے پہلی پہلی کلام کر لی یا اللہ ہی جھگوگ سی ست بار نقل کی یہ ہو دوا

نسائی ابن جان لی ف حدیث شریف میں آیا حاصل اس کا یہ کہ جب صبح ہو یا شام کو تو فی یہ بڑی

اور مرگیا اوس دن میں یا ت میں ہو لی کہ جو خدا ہی اک درج کسی کنی انی شکوہ و کج صلوٰۃ الصَّحِيحِ

اَللَّهُمَّ يَكْ اَمْحَاوِلْ وَيَكْ اَصْدِلْ وَيَكْ اَقْلُ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِّنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَللَّهُمَّ اَجْعَلْ فِي مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِّنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

کی مانگتا ہوں میں مقاصد اپنی اور تہہ مدد تیر کی جملہ کرنا ہوں اور جگہ کرنا ہوں دشمنوں دین کی اور تہہ

مدد تیر کی جہا کرنا ہوں میں نقل کی یہ اپنی فی ذی اَعْمٰی اَوْ اَطْعَمَ قَلْبِيْ مَدَد

میں اور جب بلایا جاوی کوئی طرف کہانی کی پس چاہی کہ قبول کری اور حاضر ہو ہی نقل کے

یہ سلم ابو داؤد ترندی نسائی فی ف حاضر ہو دی واسطی خاطر بھائی سلمائی ظاہر کر کا یہ جانتا ہے

کہ جب ہوس صورت میں اگر قبول نہ کر لیا گنہگار ہو گا جیسکہ ابو داؤد نے تحفہ علی بن عبد اللہ سلمیٰ

کی ہی کہ جب کوئی بلایا جاوے اور قبول نہ کر لی پس تحقیق نافرمانی کی خدا اور رسول اوی کی اور بلا نقص

میں کی کہ اس مجلس دعوت میں یا راہ میں شلا سہہ برات کی خلاف شرع کی کوئی جزئیں فرامیر وغیرہ کے

ہندہ الا قبول نہ کرنا جائز ہی بلکہ مستحب ہی اور بعضوں نے قبول کرنا دعوت کا سنت کیا ہی اور بعد حاضر ہونی

کی کہنا یا کہانی کا اختیار کتباً ہی سنت یا وجہ ظہر بتائی اور کہنا مستحب ہی اگر روزہ دار نہیں ہی اور اگر نفل روزہ ہو اور دعوت کرنی والا نہ کیانی کسی رنجیدہ ہو تو لفظ رکری اور کادی پیر روزہ قضا کا کہہ

لَا تُدْرِكُهُ الْفِتْرَةُ وَلَا يَمَسُّهُ الْغَرَمُ (رق عی) خصوصاً قبولِ بکری کہانی شادی کی کو

نقل کی یہ ابو داؤد ابن ماجہ حنفی و لمبہ اوس کہا نیلو تہی میں کہ دوہن یادو ہا نیصاف

کرنی نزدیک عقدہ کلح کی یا زفاف کی اور اگر علماء ہستی میں کہ دیکھ کر ناست نبی و بعضی کہتی ہیں تب صحیح

فرض کیا یہ دروجب ہونا قبول کا تئسی چیزوں کی ساقط ہو جاتا ہی ہمارا شبہ ہو یا یہ شخص تخصیص تو نہ ہوں کہ ہمیشہ

برای ہون یاد دعوت کری سب جاد اپنی کی یاد دکرنا نصیحت پر ہو یا وہ جان خلاف شرع و شریعت کی خیرین ہوں

ان صورتوں میں قبول کرنا جو حسین بن ہوتا اور دوسری زیادہ دکرنی میں ختلاف کیا ہی عثمانی جنہوں نے

مردہ کباجی اور امام ماکہ نے ایک ہفتہ تک تو مکر کو مستحب کہا ہی نہ اور آخر فرما کر کہ کان صائمًا حاصل

**دست لیں** + یہ اگر مودی نہمان روزدار دعا کریں تو اس کی سب سے بڑی دعا اور تندرستی منائی گئی ہے

ف دعا کرے موت کرنی والی کی ایسا تہ مغفرت و درگزر کی اور حال کتسائی کی بینہی ہوں کہ غازی ٹری کنڈ اور کٹر

دعوتِ دعا اور دعا گری اور کثرتِ مانگا منی بارگاہِ فیلم کی نقل کی یہ تصویریں

ما جئتموه من قبل وذا انصرفوا كهب الظلم وبقيت اعدو وثبت الامر ان شاء الله

مدلس میں اور فیصلہ کر کے برقی کمی یا سوغی سے اپنے پانی کی اور ترومین رگن اور نبات ہوا

نواب اگر چاہی اللہ تعالیٰ عقل کی نیکم بود و نہاسی حکم کی

وَسِعَتْ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَهُوَ يَحْفَظُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ایتر کی وہ جو فرج ہوئی ہی بنی گھر لہای سر جز کو کہ بخشی تو سوزی ہی لہا دی سوزی تھا کہ یہ سو قنا حاکم نہ

مَا مِنْ نَسِيٍّ لَّا أَنْ أَظْهَرَ عِنْدَ قَوْمِهِ قَالَ أَظْهَرْتُ عَنْكَ كَذِبَهُ أَمِنْكُمْ ثُمَّ عَاثَكُمْ

قصبت علیہ السلام وحب دین پس اگر فطرت کی تریک ایک نرم کی نفی صافست مین

[illegible]



کہی فطار کرین نزدیک تہاری روزی دارا و کبا دین کنا تبارانیک را خوشش چاہین او پر تہاری  
 فرشتی نقل کی یہ بن ماجن جہان بودا و ذوقی فطار روزی کی یہ بن کہ محفوظ رکھنی بان اور انکہ  
 اور کان کو بری باتوں کی نورانی ہی جس بنی چہو را جہوتہ و کناہ کی باتین غیبت اور غیبت  
 ہی اللہ کو حجت یہ کہ چہو ری و کناہ او پنا اپنا پس سر روزہ دارین نہیں ہی آدمی لئی روزہ لئی سی  
 مگر پیاس اور بہو کہ یہ مضمون چٹون صبح نہی بت ہوتا ہی پس اگر لڑی روزہ داری کو ہی پس کہی سپاہ  
 مانگتا ہوں تہہ اللہ کی تجھی میں روزہ دار ہوں اگر فرض روزہ ہووے کہی یہ زبان کی والہ کی قری کے  
 چہانی کی لئی اور کم کباوی کناہ نسبت روزہ لئی اور فطار کر لی پہلی سار و لئی لکھنی کے او پر ہی نماز  
 مغرب کے اور فطار کر لی خزانہ تر کردہ پناہی خشک پریا میوہ کی پائیرنی ہی اگر کچھ پناہی بانی ہی اور  
 سحر ویر کباوی اگر چہ سائبہ ثمری یا گھنٹ بانی کی ہو کہ فرمایا ہی حضرت فی فرق سہار روزی میں اور  
 یہود کی روزی میں کناہ کراہی اور موجب برکت کابی اور فرض روزہ رمضان کی تین سویت پندروین کا  
 اور نوین و سوین محرم کا کہ اوس کی کناہ ایک برکی کناہونکا ہوتا ہی اور نوین بقرعید کا کہ کناہ دوسرے کے  
 کناہونکا اوس کی ہوتا ہی و تین روزی ہر مہینہ کی لکھی طرح ہی میں مگر کٹر حضرت تروین جو دیون پون کو  
 کہتے تھی کہ جلوا یام بعض کہی میں سفر اور حضرین اٹھو ترک بین کرتی تھی اور حضرت پرا و جمعرات کہی روزہ  
 کہتے تھی اور فرماتی تھی کہ ان دو دنوں میں بخشہا ہی اللہ تعالیٰ سمانو کو اور عجل نہ دلی و سیر عرض تھی میں  
 بس دست کہتا ہوں کہ عرض کی جا دین علی میری اور میں روزی سی ہوں اور چہ روزی سوال میں جسکو  
 شش عید کہتے ہیں فرمایا اذکی حق میں کہ جو کوئی رمضان کی روزہ رکھی اور چہ سوال کی تو ہوتا ہی گویا تمام ما  
 روزی رکھی کہ فی مشکوٰۃ و تطایف ابنی اور اور ہی روزی حضرت نبی ثابت ہوں خوف دراز کی ای پر  
 کناہت کیا بڑی کناہونین دیکھا جا ہی وَاَذْهَبَ لَكُمْ فَلَیْسَ بِاللّٰهِ وَلَیْسَ بِالْمَلَائِکَہِ وَ لَیْسَ  
**خ مت س** بِرَّ الشَّیْطَانِ یَسْتَحِلُّ لَاطَمَ الْاَیْمَنِ لَا یُذْکَرُ سَلَامٌ عَلَیْہِ  
**دس** اور جب آو کناہ پس چاہی کہ بسم اللہ ہی و کباوی فطر فی قریب کی ہی یعنی آگے اپنی

باری تعالیٰ  
 سبحانہ و تعالیٰ  
 آمین

سی سابتہ دانی ہتہ پانی کی نقل کی یہ بخاری سلم ترمذی نسائی تحقیق شیطان حلال کرتا ہی نبی و پر اس  
 کہانی کو کہ ذکر کیا جاو نام خدا کا اوپر یعنی بسم اللہ نہ پڑھی جاو نقل کی یہ سلم ابو داؤد نسائی نے  
 فت یعنی خادرتو بای اس کہانی پر اور پنا حصہ کہ لیبائی اس میں اور موجب سنگدلی اور فساد اور  
 کرنی گناہوں کا رد تیبائی اس کو بسم اللہ نام لینی اللہ تعالیٰ کی پس جو نام اللہ تعالیٰ کا ادل میں یا در میان  
 میں یا آخر میں پیدا پر حلال نہیں رکھتا اس حدیث میں اشارہ ہی اس پر کہ فقط بسم اللہ کہنا کفایت کرتا ہے  
 مگر اولی یہ کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہی اور جبار معلوم میں نام خدائی حمد اللہ فی کلبائی کہ پہلی نوایہ پر  
 بسم اللہ کہی اور دوسرے پر بسم اللہ الرحمن اور تیسری پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور تہی کہ بکار کر بسم اللہ تعالیٰ  
 اور نہ کو ہی یاد آ جاو اور جو برزوالہ پر بسم اللہ ہی بہت ہی خوب ہی اور علمانی خدات کیا ہی بسم اللہ  
 کہنی خوب ہے یا جو بصرہ السوادہ فی کلبائی کہ تحقیق اہل حدیث کی نزدیک وجہ ہے اور انتر فقہاء  
 نزدیک مستحب در دین مانہ سی کہنا ہی سب علما کی نزدیک سنت مودہ ہے اور قہستانی فی کلبا  
 کہانی ہتہ کی جگہ سی کہنا وجہ ہے اور لو کی ہتہ کی جگہ سی کہنا حرام اور یہ اول صورت میں ہے  
 جو کہنا ایک طرح کا ہو اور مختلف قسموں کا ہو مثل میو دمی دست ہی جبرہ سی جہی جن کہنا کہی اور کفر  
 اور مستحب ہی کہنا کی پہلی اور چہی تہہ و مودی اور چہی ہتہ راہ کلبائی کہ مضرب اور میں اور یطون  
 سی کہنا ہی سابتہ اعانت چوتھی کی اور محل اور کرد اور کلبائی سی کہنا نہ علی او کی سی اور اوسط  
 اور سکی ہی اور چہرہ کی گوشت گلا ہوا اور رفتی نہ کاٹی اور بعد فرنگی اور ٹیکان اور برتن چالی  
 اور دتر خون پر جو کہہ گرا ہی اس کی مٹی وغیرہ چہا کرنا جاو او سی پر شیطان کی ٹی پڑ ہو انہ چہور  
 اور کلبائی دوزانو یا دوزیاو یا ان پاون کٹر اگر اور نہ کہنا ہی چارز انو اور نہ لیٹ کر اور نہ گہی  
 سو کر اور نہ مند وغیرہ پر سیٹہ کہ بطو متکبرین کی اور نہ خون پایہ وار پر اور نہ تشری پیالی میں اور نہ  
 کر ہی کہانی کو اور نہ سونگی اس کو اور نہ بیونگی اس میں اور بہت گرم نہ کہنا وے اور عین حلم من  
 کلبائی کہ بر سر کی برتن بتیل تانبی کی مٹی شون لکڑی اور مٹی کی برتن ہی ایسی کہ قریب چہی و اخ

نہ اضیع کی لیکن وضو کرنا بیتل تا جہنی کی برتن میں حضرت سی ثابت بھی ہوا ہی پس یہ آداب اگرچہ نہیں دیکھیں  
لیکن طالب کو چاہیے کہ ہر قول اور فعل میں لایا خالی نہایت صالحہ سی ترکیبی یعنی بجا لانی ان آداب وغیرہ میں  
رضامندی اللہ تعالیٰ کی اور اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ملحوظ رکھنی عادت جلاوت جو حائین اور  
شراب باوی اور فردہی کہ طلب حلال کی کری کہانی اور پنی وغیرہ میں آدرست برہنہ کری حاتم اور تہی کجکا  
کہانا اور پینا اور لباس حاتم کا ہر تہا بنین قبول کجاتی دعا او سکی اور غار زو سکی اور جو گوشت او سکی بنبی  
لایق ترساتہ ایک کی ہوتا ہی اور اصل کی اور مقصود اصل یہی کھانا تہی کری او پر قدر ضرورت کے یعنی  
چند نفی کھادی کہ قیام کرکین پیٹ او سکی کو رہا تہا پیٹ کھادی اور تہا پیٹ بانی اور تہا پیٹ دم کی پی خاے  
بریکی اسپر ہرگز زیادہ مکر کی بہت کہانا برائی دل مردہ ہوتا ہی اور سنگلی ہونی ہی اور عظم غیب کی دروازے  
نہ ہوتی میں اور رات دن میں ایک بار کھادی لیکن اگر خوف ضعف کا ہو تو دو دن وقت کچھ کھادی  
اور رست برہنہ کری منہک بنی ہی نذیر کہانی اور پنی میں عین اعلم میں ایک سید رویت کی ہی کہ بری است  
میری کی وہ لوگ میں کہ خدا ہی جانے میں ساتھ شمشو کی برتہا ہی او سکی گوشت او کھا اور تہا پیٹ او کھا  
اور لباس طرح طرح کی پس یاد رکھان حمل کو اندہ غافل ہو سکی پس تحقیق ال محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
ہنیں سیر ہو جو کی رمی سی دودن بی در پی کہی اور بنین کہانی حضرت نے جاتی اور نہ بکری بریان اور بنین  
حق ہی دہلی انسان کی مگر بیچ مکر کی رمی خشک کی اور کبری کی کہ دفع کری گری سر کو اور گہر کہ رہے  
اور سین دہلی دفع سر کو گری کے اندر زیادہ اسپر حساب ہی کہ حساب یا جادو کا بندہ دن قیامت کے  
پس عاقل کو برہنہ چاہی اس میں مکر دہلی ضرورت دینی اور دینی کی کہانی دھن ابی قال کیا رسول  
اللہ انا ناکل ولا نشبع قال فکلکم تکون متفرقین قالوا نعم قال فاجتمعوا  
علی طعامکم کادکموا اسم اللہ یا کر لکم فیہ و دس عرض کیا صحابہ ای رسول خدا  
کی تحقیق ہم باتیں اور سیر بنین ہو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس شاید کہ کہانی موجب حبہ  
عرض کیا وہ ہوں ان اس طرح ہی فرمایا حضرت نے پس جمع ہو تم اور کہانی ہی کی اور یاد کرو نام خدا تعالیٰ کا

برکت کجادی کی بیماری اسی اس میں نقل کی سبب پانچ بوداؤں سانی فی وقت جمع ہونا اور ذکر کرنا  
نام خدا تعالیٰ کا بڑا ایک جب برکت کا ہی وجود و فوہرین جمع ہوں برکت زیادہ ہوتی کذا ذکر انفس  
وَأَمَّا الصَّحَابَةُ فِي الشَّامِ الْمَشْرُومَةِ الَّتِي أَهْدَىٰ إِلَيْكَ إِلَهُكَ حَتَّىٰ أَنْ إِذْ كُنَّا إِسْمَ اللَّهِ  
وَكُلُّوْا أَكُلُوْا أَفَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ مِنْ شَيْءٍ حَسَبٌ وَأَوْكَلُمْ كَمَا كَانَ فِي وَقْتِ حَاضِرِ مَنِي كُوشْتِ  
کبریٰ زہر ملای کی کی وہ بیجا تباہ و سکوڑ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بودیہ بنی زینب بی بی حار  
کی بی بی کہ یاد کرنا نام خدا تعالیٰ کا اور کجاؤں بس کیا باصحابہ بنی بنی بس لہ کجاؤں بس بیجا کجاؤں بس  
سی کجاؤں بس ضرر زہر کا نقل کی بیہ حاکم فی وقت حکم کیا صحابہ کو بنی بعد طلاع اس کی کہ زہر اودی کی اوس  
کوشت فی ازراہ عجز و سرور عالم کی خبر دی تھی کذا ذکر انفس و فی حدیث مسند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بِکَرٍّ وَنَحْمُ عَلَىٰ بَيْتِ ابْنِ الْفَيْزِ وَكَانَ لَهُمُ الْوُطْبُ وَاللَّحْمُ وَشَرُّهُمْ لِلَّهِ قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هُوَ النَّعِيمُ الَّذِي سَأَلُوْنَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمَّا كُنَّا عَلَىٰ أَصْحَابِهِ قَالَ إِذَا سَأَلْتُمْ مُشَاهِدًا  
وَصَرْنَكُمْ بِأَيِّكُمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَىٰ بَرَكَتِهِ اللَّهُ فَإِذَا اشْبَعْتُمْ فَقُولُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ  
هُوَ أَشْبَعُنَا وَكَرَّوْنَا وَانْفَعْ عَلَيْكُمَا وَأَنْفَضَلُ فَإِنَّ هَذَا كَقَاتِ هَذَا مَسْ + اُورج حدیث قصہ جانی  
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ ابوہریرہ اور عمر رضی اللہ عنہما کی طرف سے کہ ابی بنیام صحابی کی اور بانی انکی کجوری و کلاؤ  
کوشت کو اور بنی انکی بانی کو قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی کہ تحقیق یہ کہانا اور پناہ نعمت کی پوی  
جاؤ گی تم اوس کی بی بی اداسی شکر اس کی بی بی قیامت کی بس جیہ کہ دشوار ہونی یہ بتا صحابہ پیغمبر صلی اللہ  
وسلم کی برفریا حضرت بنی حبوت کہ پیچو پچوتم اور پاؤتم مانند اسکی کو اور دلو بہتہ بنی بی کہانا شروع  
بس کہو کہانی میں ہم ساتھ نام خدا کی اور کجرت برخا کی پس کجیر ہو چلو تم بس کہو بتو رعیت بت بی علی خدا  
جس کی سیریا بنو اور سیرب کیا بنو اور نعمت کی میرا ویت دی یعنی زیادہ حدی کی پس تحقیق یہ کہنا یہ ہی  
اس نعمت کا اور عہدہ اس شکر اس نعمت کی سیریا بنو نقل کی یہ حاکم فی وقت حاصل اور حق تعالیٰ کا  
بیہ کی بودیہ ایک صحابی تھی در کجوری اور بانی بی بی کہانی بی حضرت سرور عالم مع ان صحابہ کرام کی

کی آدمی مان رونق افزا ہوئی وہ باہر لگی ہوئی تھی اوکی لی بلی بہت خوشی سی ٹھیا یا جب ابو ہریرہؓ نے نبی  
خوشی کسی مرض کیا کہ خدا ہوین قبر سی بابا پیر اور بہت سی باتیں خاطر واسکی اگر کاغین اوس زمینہ  
بانہ کو بیٹا کر ہر قسم کی کجورین حاضرین اور آپ ابو ہریرہؓ تیار کی کہانی میں مشغول ہوئی بعد اوسکی گوشت بکریا  
تیار کر حاضر کیا جیتا دل فرا چکی اور پانی نوش کر چکی یہ حدیث ان ہذا ہو النعم آخر تک فرمایا صحابہ کو  
دشوار ہو کہ اگر کسی چیز دن پر ہوتے ہو کیا بھگنا ہی تو تارک اسون ال قنات کہ تیار کر دیا اور انفر

وَأَنَّ نَبِيَّ الْقَسْمِيَّةِ أَذَلَّ الطَّعَامِ فَيَقْلُ بَيْنَهُمُ اللَّهُ أَذْلَهُ وَأَحْرَجَهُ **دَقِ حَبَسِ**

اور اگر بھول جاؤ کوئی سیم لہے کہی سلی کہانی کی پس کی سیم لہے کہی ہوں کہانی میں اور کہانی میں نقل کی  
یہ بود اور ترمذی نسائی ابن حبان حکم فی ف کہی سیم لہے کہی وقت یادانی کی در میان سلی اور ہون  
فی کہانی کہی اگرچہ بعد کہانی یاد آوی کذا اور انفر و ان اکل مع جندہم او خذت عہۃ قال سیم  
نہۃ باللہ و توکل علیہ **دَقِ حَبَسِ** یہ اور اگر کہادی تہہ جہادی کی یا سہ

افتدالی کی کہی کہتا ہوں میں سہ نام خدا کی اوس حال میں کہ خدا کو تا ہوں خدا پر او توکل کرتا ہوں یہ  
نقل کی یہ ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ ابن حبان حاکم ابن سی فی سہ تہہ افت والی کی مبتلا ہوئی کی ہر بار  
میں تیار ہوں گنجانی و ایوں کہ لوگ و کوبا اعتبار و نمونگی گنجانی وانی گئی و الاشع میں کوئی مرض ایک کا  
دوسرے کو لگتا سنیں اور اس حدیث معلوم ہوا کہ ہر بیمار کی سہ تہہ کہنا دیت ہی اور ایک حدیث میں  
آیا ہی کہ جراحی ہی بھاگ جیسا کہ بھاگتا ہی شیریں بنیق و نوحدیون میں یہ ہی کہ ہر بیمار نا اوس حسی نری  
او سہ تہہ کہنا بقیدہ توکل کی ہی پس اگر توکل حاصل ہی کہادی و میں تو بھی کذا اور انفر و ان اخرج من

الاکل والشرب قال الحمد لله سجد البیضا طببا مباد کا فیہ غلہ و کھنہ و لا مخرج و لا  
مستغنی عنہ دینا سجد حبس یہ ہوئی کہنا کہانی ہی و پانی منی ہی یعنی دنوں ہی ایک ہی  
اور دہنیا جاوی و ترخان کی سب تعریف ثابت ہی و علی خدا کی تعریف بہت پاکیزہ باریک کفایت کی  
اور پھر گئی اور نبی بروا کی لئی اوس ہی ہر بار قبول کر حمد ہر نقل کی سہ بخاری و جابرون ف

نہ کفایت کی گئی یعنی وہ تعریف کہ کفایت نہیں کی گئی اوس کی بنی ہو رہی ہیں یہ وہ حق اویسی کی سبب  
 حاضر ہونی قدرت اس کی یہ چوڑی گئی بلکہ ہمیشہ مشغولی رہے ہوگی باوجود نقصان کیفیت کی اور بنی ہوئے کے  
 گئی اوس کی بلکہ ہمیشہ لازم ہی سبب پی در پی ہونی نعمتوں کی ہر خطہ ہر لمحہ کہ اور انفر کھند **لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَّاهَا**  
**وَاَنْتَ دَنَّا بِیْہِمْ وَکَلِّمْہُمْ** میں سب تعریف ہی اوس اللہ کی کہ کفایت کیا ہو گئی سب فروزوں  
 ہماری کو قسم کہانی وغیرہ ہی کفایت کیا اور سیراب کیا ہو گویا کہ اللہ تعالیٰ نہ کفایت کیا گیا ہی نہ ہنسکی  
 کیا گیا نقل کہ یہ بخاری نے **ف** نہ کفایت کیا گیا ہی یعنی کوئی زندہ ہو سکو کفایت نہیں کر سکتا بلکہ وہ ہونکا  
 کافی ہی نہ اور انفر کھند **لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنْ الْمُسْلِمِیْنَ** عہد سب تعریف ہے  
 واسطی اوس خدا کی کہ کھلایا ہو اور پلایا ہو اور کیا ہو مسلمانوں کی نقل کی یہ چاروں اور ابن سنی نے **لِلّٰہِ الَّذِیْ**  
**الَّذِیْ کَفَّہُمْ وَسَقٰہُمْ وَجَعَلَنَا مِنْ الْمُسْلِمِیْنَ** میں محب سب تعریف ہی واسطی اوس خدا کی  
 کہ کھلایا اور پلایا اور آسان کیا کھانا کہانی بانی کا خلق میں اور اوس کی ہی جگہ کھانی کی نقل کی یہ بود اور سانی  
 ابن عباس نے **ف** آسان کیا یعنی سب پیارنی دہنوں کی جانی کی ہی اور سب کی نرم کرنی کے اور زبان  
 بھیرنی کی ہی ہونہ میں اور کھانی کی ہی نہ اور انفر کھند **لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا هَذَا الطَّعَامَ وَسَقَانَا**  
**مِنْ یَّہِیْکُمْ مِّنْہِمْ** دہنوں کی ہی **ف** سب تعریف ہی واسطی اوس خدا کی کہ کھلایا  
 ہو کہ یہ کہانا اور نصب کیا ہو کہ یہ بجزید اور حرکت در قوت کی میری طرف ہی نقل کی یہ بود اور ترندی بن ماجہ  
 حاکم بن سنی نے **فَاِذَا کُلَّی الطَّعَامَ فَذِکِّرْہُمْ بِاللّٰہِ بِاَرْبَعٍ لَّنَا فِیْہِ وَاطْعَمَنَا خِیَامَہُ** **ف**  
**ت** اور جب کھادی کہانا پس جا ہی کہ ہی یا اللہ برکت کر کہ ساری ہیں اور کھادی ہو تیسری ہی نقل کے  
 یہ بود اور ترندی بن ماجہ نے **فَاِذَا کُلَّی الطَّعَامَ فَذِکِّرْہُمْ بِاللّٰہِ بِاَرْبَعٍ لَّنَا فِیْہِ وَرِزْقَنَا وَہُ** **ف**  
**ت** پس اگر یہ کہانا اور پس جا کہ ہی یا اللہ برکت کر کہ ساری ہیں اور زیادہ کہ ہو سب ہی نقل  
 کی یہ بود اور ترندی بن ماجہ نے **ف** معلوم ہو کہ وہ سب کہانوں ہی تیسری کہ اور کہانوں کی طرح اس میں  
 بہت فرمایا کہ سب ہی تیسرے ہوئی نہ اور انفر کھند **لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَّاهَا** **ف**

عَلَيْهَا أَوْ شَرِبَ الشَّرْبَةَ فِيحَدِّثْكَ عَلَيْهَا : مرت ساری و تحقیق اللہ تعالیٰ بہت راضی ہوتا ہے  
 نبیسی اور دوست رکھتا ہے یہ کہ کہاوی ایک بار کہا پس تعریف کری خدا کی اور سپر باجوری ایک بار پس تعریف  
 کری اوسکی اور سہر نقل کی یہ کہ ترمذی نسائی ابن سنی وف اکتہ جو بڑی بڑی معنی اوسکی بیان ہوئے  
 اور جوشیسی بڑی معنی اوسکے نوالہ کی نوکلی نہ نوکر علی وَاذْكُ اَغْسَلْ يَدَكَ لِحَمْدِ اللَّهِ الَّذِي يَعْطِمُ  
 وَلَا يَعْطِمُ مَنْ عَلَيْكَ فَقَدْ اَنَا اَطْعَمْنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَدْوٍ حَسَنَ اَبَدَةٍ نَا الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 غَيْرُ مَوْجِبٍ وَلَا مُطَاعٍ قَدْ كَفَرْتُ وَلَا مُسْتَعْنَى عِنْدَ الْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي مِنَ الطَّحَامِ  
 سَقَى مِنَ الشَّرْبِ كَسَى مِنَ الْعَرَى وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصُرَ مِنَ الْعَمَى وَفَضَّلَ عَلَى الْكَذِبِ مَعَى  
 خَلَقَ تَقْضِيَةً الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَجْدۃ اور جب دوسرے ہاتھ اپنی کسی سہر تعریف ثابت ہے  
 اوس خدا کی ہی کہ کہلاتا ہے اور نہیں کہلاتا یا جاتا یعنی سب اوسکی محتاج اور دیکھ سکا محتاج نہیں جہاں کیا ہم  
 پس سیدی راہ و کہانی ہمو کو یعنی طرف اور دین و دنیا کی اور کہا نا کہلا یا ہمو اور بانی بلا یا ہمو اور نعمت خوب  
 انعام کی ہمو کو سب تعریف ہی دہلی خدا کی درجا کہہ نعمت نہیں ترک کی گئی ہی اور نہ بدلہ کی گئی ہی اور نہ ناشکری  
 کی گئی ہی اور نہ بی برداری کی گئی اوس یعنی بلکہ ہمیشہ محتاج اوسکی ہیں سب تعریف ہی اوس خدا کی ہی کہ کہلاتا ہمو کہانا  
 اور بلا ہی ہمو کو یعنی چیز نیسی بانی اور دود و غیر ہمو کہلا یا ہمو کو سب ہی اوس راہ تباہی ہمو کو ہر ہی اسی اور دنیا کیا  
 ہمو کو اندہ ہی بن سب یعنی شگاہ اور گمراہ اور اندمانہ کیا ان سب ہی محفوظ رکھا اور بزرگی دے اور پرستون کے  
 اور لوگوں کی کہ پیدا کیا بزرگ دینی سب تعریف ہی دہلی اللہ پروردگار عالمون کی نقل کی بیہی ابن  
 جہاں حاکم نی وف نہ بدلہ کی گئی یعنی ساتھ اوسے شکر کی اوسکی مقابلہ میں سہلی کہ اللہ تعالیٰ کی انعام جہاں کا  
 کون بدلہ اور سکتا ہی نہ ناشکری کی گئی بلکہ ساتھ مقدمہ شکر ہی کی شکر اوسکا ادا کرتے ہیں نہ نوکر اللہ  
 اللَّهُمَّ اشْبَعْتُ دَامَ وَنَيْتَ فَحَسْبُكَ وَنَزَّ قَتْنَا فَالْكَوَتْ وَاطْلُبْتَ فَتَرْتَانَا : ہر موص  
 یا اللہ سیر کیا تونی اور سیر کیا تونی پس گوارا کہانی بنی ہمارے گو کہ انجام خیر ہو اور رزق دیا تونی ہمو  
 پس بیت دیا تونی اور اچھا کیا حال ہمارا پس زیادہ کہ ہمو تختین اور برکت دی نقل کی یہ ہمو تو قاتل ابی شیبہ

نِي دَعَا عَدُوَّ الْإِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَارْحَمْهُمْ ۝  
**تس م** : اور دعا کری کہ سنی والی کی بی یا ہند برکت دی او کی بی بیج اوس خبر کی کہ روزی  
 تلی او ملک بخش او ملک اور مہربانی کر اور نقل کی یہ سلم ترندی سانی ابن ابی شیبہ بنی اللہ  
 اَطْعَمَ مِنْ اَطْعَمْتَنِي وَاسْقَى مِنْ سَقَاتِي ۝ ۵ : یا ہند ہا سیوی مہبت کی او کو کہ بنا ملک  
 اور پلا او کو کہ پید یا ملک نقل کی یہ سلم فی ف پلا سنی بانی حوض کوثر کا انہر آب طور بار او سنا  
 پانی دنیا کا ہو کہ دنیا میں محتاج نہ ہو اور گرد و نور اور سن اولی ہو کہ ذکر انہر و ذکر الیس شیعہ قال اللہ  
 اِنِّي اسْتَلَكُ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرَ مَا صَنَعْتُكَ وَاسْتَقْبَلْتُكَ مِنْ شَرِّهِمَا هُوَ ۝ ۵ : او حبیبی  
 کچھ پڑا تو کسی یا ہند تحقیق میں مکتا ہون بی ہلائی اسکی او پیدائی اوس خبر کی کہ یہ پڑا بنا گیا ہی او کی بی  
 اور پناہ پڑا ہون میں ساتھ تیری برای اسکی سلا و ربی اوس خبر کی کہ بنا یا گیا ہی یہ وسطی او کی بی و پڑا  
 فخر بی نقل کی یہ اس سنی فی ف ہلائی اسکی یہ کہ خیریت سی ہن پر رہی اور کوئی آفت اور ضرر اسکی سبب  
 نہ پہنچی اور پلائی اوس خبر کی کہ بنا یا گیا ہی یہ اسکی بی پڑا بنا گیا ہی تر دہنی کی بی اور سردی گرمی  
 دور کرنی کی بی پس ہی قصہ ہی ہن میں نہ وسطی ملک اور فخر کی یا استعمال او سکا طاعت میں ہو دی کہ ذکر  
 انْفِرْ وَانْكَانَ حَيًّا اَمَّا كَرَامَتُهُ عَظَامَةٌ اَوْ قِيَصًا اَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الشُّكْرُ  
 اَنْتَ كَسَوْتَنِي لَاسْتَلَكُ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرَ مَا صَنَعْتُكَ وَاسْتَقْبَلْتُكَ مِنْ شَرِّهِمَا صَنَعْتُكَ  
**تس م** : اور جو ہودی با سنی یاد کری او کو ساتھ نام او کی پڑی پڑا کر تہ یا سہ او  
 پیر کی یا ہند تیری ہی بی تعریف ہی تلی بنیا ملک و بی غیر منقست میری ملک ہون میں بخشی ہلائی اسکی  
 او پلائی اوس خبر کی کہ بنا یا گیا ہی یہ وسطی اسکی اور پناہ ملک ہون میں بخشی برای اسکی ہی اور برای اوس  
 چیز کیسی کہ بنا یا گیا ہی یہ وسطی اسکی نقل کی یہ ہو اور ترندی سانی ابن جابر حاکم فی ف ذکر کری  
 ساتھ نام اسکی کی غنی کی مثلاً رَفَعَنِي اللَّهُ هَذِهِ النِّعَامَةُ اَوْ سَانِي هَذَا النِّعَامَةَ اَوْ سَطَحَ اَوْ يَرُونِمْ اَوْ سَانِي  
 بعد اللہم از ملک پڑی نہ ذکر اسکی اللہ اللہ الذی کسائی ما اور فی یہ معنی دیت و انجل بہ فی حیاتی

بنی  
 بنی



**ت ق مس مص** به سبب تعریف بی بندگی جنسی پنهانی مجبوره چیز که دافیه بنویسند او کی تر  
 اپنا اور زینت کرنا بنویسند او کی سبب زندگانی بی نقی کی سبب ترندی بن ماجه حاکم ابن ابی شیبہ بنی و من  
 لیس ثوبیا فقال لعمد لله انی کسافن هذا و قد قتیته من غیر حرام منی و لا قوة غیرک  
 ما تقدم من ذنبه **ت ق مس** او جو کوئی پنی کٹر اغنی نیا سو یا پرانا پس کی  
 ی ضد کی جنسی پنهانی مجبوره لباس او دیا مجبوره بغیر حید کی محبی او بغیر فوت کی بخشا جاتا ی او کی جنسی  
 کی پنی گذر ای گناه او کی نقل کی سبب بود او و ترندی بن ماجه حاکم فی اعد او او کی ایک رویت من  
 بهم ہی ایما او روه گناه کی پنی کی پنی گناه بخشا جاتا ی و اذا رای علی صاحبیه ثوبا  
 محلیا قال که بلی و یخلف الله و منی به او جب دیکھی یا را پنی پر کٹر اپنا کی او کی بی براناری تو  
 او رب لی او کی دی الله کبر او نقل کی سبب بود او و ابن ابی شیبہ بنی **ف** سبب عباسی معی دراز کی عمر او  
 فراخی رزق کی ایک و اخلق ثوبا لی و اخلق ثوبا لی و اخلق خد به براناک او پراناک پراناک  
 کر او پراناک پراناک او پراناک نقل کی سبب بخاری بود او و فی **ف** یعنی عمر تری دراز تو به بیت  
 سسی کتری پنی او پراناک کر کی گذر او کی مایه اخلق ثوبا لی و اخلق ثوبا لی و اخلق ثوبا لی و اخلق ثوبا لی  
 ان یقول بسم الله **مص ف** پس جب او ماری کٹر اپنا پس پرده دریاں کنون جن کی  
 او رستر او کی کی کنا بسم الله کا بی نقل کی سبب ابن ابی شیبہ بنی **ف** یعنی جو کبری او ماری کی قوت  
 بسم الله کی کا جانبین دیکھ سنی کی ستر او سکا و اذا هم بامر فلیکح رکعتین من غیر الترضیه و لیقل  
 انی استبرک بعلمک و استقدرک بقدرک و استملک من فضلك العظیم و انک اقل  
 ولا اقدر و تعلم و اعلم و انت علام الغیوب اللهم ان کنت تعلم ان هذا الامر حلال  
 لی فی دینی و معاشی و عاقبه امری او عاقل امری و ارجله فاقدره لی و لیسه لی و لی  
 بارک لی فیہ و ان کنت تعلم ان هذا الامر شر لی فی دینی و معاشی و عاقبه امری او عاقل  
 امری و ارجله فاصرفه عنی و صرفنی عنه و اقدر لی لغير حیث کان الله امر صری

بسم الله  
 و اعلم و انت علام الغیوب  
 اللهم ان کنت تعلم ان هذا الامر حلال  
 لی فی دینی و معاشی و عاقبه امری او عاقل  
 امری و ارجله فاقدره لی و لیسه لی و لی

پند و خیر و عبادت و جب قصد کری کسی کام کا پس جہاں کی بڑی و درگتین میں افوض کی ہر کچھ اللہ تعالیٰ  
 میں نیکی مانگتا ہوں تجسی اس کام میں سادہ مدد علم تیری کی اور قدرت مانگتا ہوں تجسی اور پرانی خیر کے ساتھ وسیلہ  
 قدرت تیری کی اور مانگتا ہوں تجسی مطلب بانی فضل بڑی تیری کسی پس تحقیق تو قدرت رکھتا ہی ہر چیز پر اور  
 بنین قدرت رکھتا میں کسی چیز پر اور جانتا ہی تو اور بنین جانتا میں اور تو بہت جانتا ہی والا ہے پوشیدہ  
 باقون کا یا اللہ جو جانتا ہی تو کہ تحقیق یہ کام بہتر ہی میسر لئی دین میسر میں اور زندگانی میری میں اور  
 انجام کار میسر میں یا اس جہان میں اور اس جہان میں پس حکم کر اور دنیا کر اور کو میسر لئی اور انسان کر  
 اور کو میسر لئی ہر برکت دے میسر لئی اور میں اور جو جانتا ہی تو کہ تحقیق یہ کام بہتر ہی لئی دین میسر میں  
 اور زندگانی میسر میں اور انجام کار میری میں یا اس جہان میں اور اس جہان میں پس پیر اور کو محشی اور پیر  
 مجھ اور اس کے اور حکم کر اور دنیا کر میری ہی پہلا ہی جہان کسین ہو و پیر کے کہ مجھ کو ساتھ اس کے نقل کیا ہے  
 بخاری اور جباروں نے ف جب قصد کری کسی کام کا کہ مصلح ہو اور تردد رکھتا ہو سو کسی کرنی مکرنی  
 میں مثل سفر اور عمارت اور نکاح اور مانند انکیسی نہ مانند کہانی اور پنی مقرری کی کہ میں تجارہ بنین جا  
 اور اس طرح استخارہ کیا جاو کرنی جب اور سب میں اور چوڑی حرام اور مکروہ کی میں پس تجارہ بہر  
 سی جو بات اسکی حق میں مناسب ہے ہی اور بدل قرار پڑے مای پڑی و کعت اگر دو کعت تون معمولی  
 اور تہجد مسجد اور شکر الاضواء میں ہی ہی برہ کر یہ دعا پڑی جائز ہی لیکن اولی ہی ہے کہ جدی و کعت  
 پڑی اور صوقت جہاں پڑی سولہ تون مکر صحت کی اور سوڑ جوسی جہاں پڑی اور بعض رستہ میں قبل اور قل  
 ہوا اللہ ہی ہی اس طرح جہاں علوم میں ہے اور اعلیٰ علمای ہی ہی بقول ہی اور اعلیٰ امی میں لفظ کو کا حفظ  
 ابن حجری شک سے کہ کلبا زہنی فی قوتی و معاشی و عاقبتہ امی فرمایا ان تینوں صفوں کی عوض حاصل اور ہے  
 و اجلہ فرمایا یہ کام غنی جو کہ پیش رکھتا ہوں اور مرد و ہوں کرنی مکرنی اسکی میں مثل سفر و غزو کی اور جائز ہے  
 کہ نہ الامر لیکر حاجت اپنی ذکر کری دینی یا زبان سی واللہ اعلم کہ اگر الفخر اور ایک رستہ میں بعد کو کرنی ابتدا  
 دعا کی یہی اللہ میں کشت تعلم نہ آخر تک یہ یوں رہا ہی ان کا ان خیرات فی حیرتی و معارفی و معارفی

وَعَاقِبَةُ أَمْرِى فَاقْدُمْنِى دَسْتِىۤہٗ لِّىۤ ذَبَابُکَ فِیۤ بَیۡتِہٖۤ وَ اِنَّ کَانَ شَرَّ اِیَّیۡ ذِیۡنِیۡ وَ مَعَاجِیۡ  
وَمَعَاشِیۡہٗ وَ عَاقِبَةُ اَمْرِیۡ فَاصْرِفْہٗ عَنِّیۡ وَ اصْرِفْہٗ عَنِّیۡ مُعَدَّہٗ وَ قَدَّرَ لِیۡ الْخَیۡرَ وَ مَرَّیۡنِیۡ بِہٖۤ : حَب  
معصوم اگر بودی بہ کام بہترین میری بن اور آخرت میری بن اور زندگانی میری بن اور انجام کار  
بس حکم کر اور ہمتا کر او سکومیری بنی اور اسان کو او سکومیری بنی اور برکت دی میری بنی او سین آمد اگر بود  
بہ کام برادرین میری بن اور آخرت میری بن اور زندگانی میری بن اور انجام کار میری بن پس پیر کو  
جسسی او پیر فیکو او کسی اور حکم کر او ہمتا کر میری بنی بھائی اور رضی کر مجھ کو سائبہ اسکی نقل  
کے بہ ابن جان بن ابی شیبہ نے اور ایک روایت بن بعد انکان کے یوں آہای خیر

لِیۡ خَیۡرٍ یُّمِیۡ وَ خَیۡرَ اٰیٍ فِیۡ مَعِیۡشَتِیۡ وَ خَیۡرَ اٰیٍ فِیۡ عَاقِبَةِ اَمْرِیۡ فَاقْدُمْنِیۡ وَ بَاکِرِ فِیۡ  
بَیۡتِہٖۤ وَ اِنَّ کَانَ خَیۡرَ اٰیٍ فَاقْدُمْنِیۡ لَیۡ خَیۡرَ اٰیٍ حَتَّیۡ مَکَانَکَ وَ مَرَّیۡنِیۡ بِقَدَّرَ لَکَ  
اگر بودی بہ کام چہا میری بنی دین میری بن اور چہا میری بنی زندگانی میری بن اور چہا  
میری بنی انجام کار میری بن پس حکم کر اور ہمتا کر او سکومیری بنی اور برکت دی میری بنی او سین آمد اگر بود  
سو اسکی بہترین میری بنی پس حکم کر میری بنی بھائی کو جان کہین کہ ہو اور رضی کر مجھ کو سائبہ تقدیر پیری  
نقل کی بہ ابن جان بنی اور اور ایک روایت بن یوں ہی خیر ائی فی ذہنی و معیشتی و عاقبہ  
امری فاقدمنی دسیتی و دسیرتی و ان کان کذا و کذا اللہ صر اللہ فی ذہنی فی ذہنی

وَمَعِیۡشَتِیۡ وَ عَاقِبَةُ اَمْرِیۡ فَاصْرِفْہٗ عَنِّیۡ ثُمَّ اَقْدُمْنِیۡ لَیۡ خَیۡرَ اٰیٍ مَّا کَانَ لَکَ وَ لَکَ قُوۡۃٌ  
اِنَّ بِاللّٰہِ : حَب اگر بودی بہ کام بہترین میری بنی دین میری بن اور زندگانی میری بن اور انجام کار  
میری بن پس حکم کر او سکومیری بنی اور اسان کو او سکومیری بنی اور اگر بودی ایسا ایسا اشارہ کرے  
یعنی سائبہ لفظ کہ او کند اسکی واسطی اس کام کی کو ارادہ کرتا ہی برائے میری بنی دین میری بنی زندگانی  
میری بن اور انجام کار میری بن پس پیر کو جسسی پیر حکم کر میری بنی بھائی کو جان ہو  
نین ہی پچاننا ہوں سی اور قوت عبادت پر مگر سائبہ مدد اسکی نقل کی بہ ابن جان بنی اور ایک

روایت میں ہے: ہر قدر کہ بقدرتِ مکتبہ یونانی و اسلک من فضلک و رحمتک کا تقاضا  
 کیا کہ لا یمکن لہما احدہما سواک و انک تعلم و لا اعلم و تقدیرہ لا اقدر و انت خلدہم  
 الغیوب اللہ ان کانت ہذا الاموال فی یزیدہ و خیرانی فی دینی و فی دنیا فی و عاقبتہ  
 امری فوفقہ و سئلہ و ان کانت نکو ذلک خیر انی فوفقنی لئلا یحدث

کے پاس ہم اور ہمارے گناہوں میں تجھ ہی کی فضل تیری سی اور رحمت تیری سی پس  
 تحقیق فضل اور رحمت سب سے بہتر ہے تیری ہی کہ ہر ایک کے ہاں و دوزخ کا وی سوا تیری پس تحقیق  
 تو جانتا ہی اور نہیں جانتا ہوں میں اور قدرت رکھتا ہی تو اور نہیں قدرت رکھتا میں اور تو بہت جانتی  
 و الہی غیب کے باتوں کا یا اللہ اگر ہو سہ کہ کام ایسا کام کہ ارادہ رکھتا ہی اسکا استخارہ کرنی و اس  
 بہتر میری ہی دین میری میں اور دنیا میری میں اور انجام کار میری میں پس توفیق دی او کی اور اس کی  
 او کو اور جو ہو وی سوا کی بہتر میری ہی پس توفیق دی مجھ کو وسطیٰ خیر کی جان ہو وی نفس کی بہ

بزرگی فان کان نیر و اجا فلیکرم لعلظیہ ثم لیتوضا بحسب و وضو نہ کہ فصل  
 ما کتب اللہ لہ ثم لیعمل اللہ و یجعلہ ثم لیعمل اللہ انک تقدیر و لا اقدر و علم  
 و لا اعلم و انت سلام الغیوب فان سألک ان فی فکذا و سئلہا باسما خیر انی فی  
 دینی و دنیا فی و آخر فی فاقدرہا لی و ان کانت نکو خیر اصنعہا لی فی دینی و آخر فی

فاقدرہا لی۔ **محبس**۔ پس جو ہو وی وہ کام نہیں جس کی ہی استخارہ نہ تباہی نکاح پس جانے کی پڑیدہ  
 کری منگی پر وضو کی پس چاکری وضو پنا بہتر ہے جس قدر قدر کی ہی خدا کی او کی ہی پیر چاہئے  
 کہ تعریف کری خدا تعالیٰ کی اور بزرگی سی یاد کری اسکو پیر کی یا اللہ تحقیق تو قادر ہی اور نہیں قادر ہوں  
 میں اور جانتا ہی تو اور نہیں جانتا میں اور تو بہت جانتی و الہی غیب کے باتوں کا پس جو جانتا ہی  
 تو کہ تحقیق سب سے فدا کی عورت کی اور اگر کی اسکو ساتھ نام او کی کی عیسیٰ بجا فسدتہ کی نام  
 اس عورت کا لی کہ جس کی نکاح کا ارادہ رکھتا ہی بھلا ہی میری ہی دین میری میں اور دنیا

نکاح کا

دنیا میں اور آخرت میں پس نصیب کر اور جہاں کو میری لئی اور جو بودی سو اس عورت کی  
 بہتر اس کی میری لئی دین میری میں اور آخرت میری میں پس نصیب کر اور جو میری لئی نفس کی ہے ابن جابر  
 حاکم فی فت جب قدر مقدہ کی ہی نبی جب قدر ہو سکی پڑی کہ اوئی اس کی دو کثرت میں پہلی کثرت میں بعد  
 الحمد کی قل یا پڑی اور دوسرے میں قل ہو اللہ اور جنہوں نے کہا پہلی کثرت میں پڑی وہاں کہ لَوْ لَمْ يَكُنْ  
 اَوْ اَقْضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَمْرًا اَنْ يَكُوْنَهُمُ الْاٰخِرَةُ مِنْ اَمْرِ هٰذَا وَمِنْ نَحْوِ هٰذَا فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا  
 لَا مَبْرَأَ اور دوسری میں وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ وہاں کہ ہم الْاٰخِرَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی  
 عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا لَمْ يَدْعُوْهُمْ وَمَا يَخْلَعُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَمْدُ فِی الْاَوَّلِ  
 وَالْاٰخِرِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور اس حدیث میں دوسری جا جو حفظ دینا کی کافہرہ یا باتوشاید  
 اشارہ ہی اس پر کہ دین و دنیا والی پر پڑی جیسی جو عورت تقویٰ والی اور عاقل ہو مومنین پر  
 افضل ہے اس پر کہ خوبصورت ہو اور تقویٰ نہ کہتی ہو کہ اذکر علی و الفخر من ساداتہ بن آدم  
 اسْتَجَارَ اللّٰهَ وَمِنْ شِقَاقِہٖ تَوَكَّلَ اسْتَجَارَ اللّٰهَ صَنِيعٌ بَلِغْتِیْ مِیْیِیْ اَدَمَ کِیْسِیْ ہِیْ خَیْرَتِیْ  
 چاہنی اس کی خدا تعالیٰ ہی در بختی مبی آدم کہ جیسی چہوڑنا اس کا استخارہ کو خدا تعالیٰ ہی  
 نقل کے یہ حاکم ترمذی فی فت منی استخارہ کی طلب خیرت کی میں اللہ تعالیٰ ہی بطریق کہ حدیثوں  
 میں گذری اور حدیث شریف میں آیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو دعا استخارہ  
 تعلیم کرتی جیسی کہ نعلیم کہتی سورۃ قرآن کی اور روایت ہی جامع الاصول میں کہ ہرگز یا بھار نہ ہو اوہ شخص  
 کہ جس نے استخارہ کیا خدا تعالیٰ ہی اور نہ اُت نہ اوہی جس نے کہ مشورہ کیا اور فقیر نہ ہو جس نے کہ  
 میا نہ روی کی معیشت میں اور حضرت انس سی روایت ہی کہ فرمایا انکو پھر خدا صلی اللہ علیہ  
 وسلم فی کہ انی جس جو قصہ کہی تو کسی کام کا پس استخارہ اللہ تعالیٰ ہی اس کی ہی ساتھ با پیر و دیکھ جو چہ  
 کہ تیری دہلیں اتفاقاً سو پر حرات کہ وہی بہتری اور استخارہ خیرت ایک بیت میں یہاں ہی اللہ تعالیٰ ہی خیرتی  
 وَاَلَّا تَخْلَقَنَّ اِلٰی خَیْرًا ہِیْ مِیْیِیْ اَدَمَ کہ پند کر میری لئی اور خستیا کر سے میری سے یعنی جو مناسب





حاکم فی اذ بآرک اللہ علیک وجمعہ بنی بکرت او تارمی اللہ او برتری نفس کے  
 یہ بخاری سلم ترمذی نسائی لی و ما تراجہ صلی اللہ علیہ وسلم طلیا فالحیة دخل البیت  
 فقال فاحیة ایتی بماء فقامت الی عقب فی البیت فالت فیہ بکاء فاحذک و  
 فج فیہ ثم قال لها تقدھی فتقدمت فنضج بین یدیهما وعلی کراسیها و قال  
 اللهم انی اعینہ ہایک وذریتہا من الشیطان الرجیم ثم قال لها اذی برف فاذی بک  
 فصبت بین کفیهما فقال اللهم انی اعینہ ہایک وذریتہا من الشیطان الرجیم  
 ثم قال اسوئی بکاء قال علی رضی اللہ عنہ ففعلت ففعلت القعب مائرا  
 وایتتہ بہ فاحذک و فج فیہ ثم قال تقدھم فصبت علی کراسی و بین یدیهی ثم قال  
 اللهم انی اعینہ ہایک وذریتہ من الشیطان الرجیم ثم قال اذی برف فاذی بک  
 بین کفیهی و قال اللهم انی اعینہ ہایک وذریتہ من الشیطان الرجیم ثم قال اذی برف  
 یاھلک لیسم اللہ بالو کتہ **حب** اور جب کلح بانہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فی  
 حضرت علیؑ کا ساتھ حضرت فاطمہ رض کے داخل ہوئے حضرت علیؑ کے  
 گہرین پس سر یا حضرت فاطمہ کو لایسرا پاس کھڑے ہوئے حضرت فاطمہ طرف  
 بیال کی گہرین تہا پس لائن وہ اوسین بائی پس بیالہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی اور کلی  
 ڈالی اوسین پرفرمایا حضرت فاطمہ کو آکی اس کے آئین پس جبر کا پانی وریا سنہ وکی اور لڑکی پر  
 اور کیا یا اللہ تحقیق بن تیری پناہ میں دینا ہوں فاطمہ کو اور اولاد کی کو شیطان اندی ہوئی ہی فرمایا  
 پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فی حضرت فاطمہ کو پیٹ پیس پیٹ پیری دنوں پس لابیانی درین  
 و نو موٹہ ہوں اولی کی اور کیا یا اللہ تحقیق بن تیری پناہ میں دینا ہوں فاطمہ کو اور اولاد کی کو شیطان  
 اندی ہوئی ہی پرفرمایا لاؤم میری پس لابی حضرت علیؑ فی پس جانامینی جو کچھ ارادہ کرتی ہیں  
 حضرت یعنی مجھ کو تیری پناہ میں دینا کر نیکی جو اولی کا ساتھ کیا پس کھڑے ہوئے پس پیرامینی بیالہ پس



پانی سے اور لایا میں پیالہ حضرت کی پس لیا اور کھلا رکھی ڈالی اس میں پھر فرمایا اگلی آپس ڈال پانی  
 سر میری پر اور اگلی میری یعنی سینہ پر پیر کیا یا اللہ تحقیق میں پیالہ تیری میں دیتا ہوں کھوار و لاد  
 اس کے کو شیطان رائے ہوئی ہی پھر فرمایا بیٹ پیر پس بیٹ پیر یعنی پس ڈال پانی درمیان  
 دونوں موٹہ ہون میری کی اور فرمایا یا اللہ تحقیق میں پیالہ تیری میں دیتا ہوں کھوار و لاد اس کے کو شیطان  
 رائے ہوئی ہی پھر فرمایا حضرت علی کو غسل ہو ساتھ اہل انبی کی ساتھ نام خدا کی اور برکت کی نقل کی یہ  
 ابن جان فی ف خطہ نکاح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اور یہ اب و  
 قبول کیا اور پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا چار شوق چاندی کا ہوا کہ یہاں کی حسابی اکبر کو بیچ دی جاتی ہیں اور  
 حضرت کی بیویوں کا سوا اجماع یہ کہ حضرت کی اور بیویوں کا یہی قریب ہی مقدار کی ہوتا ہی کسی کی کہ کم  
 ایک سو چالیس اور ہر اہم جیسے کہ چار سو دنیا سونی کا تھا لہذا ذکر انھوں شیخ رفیع الدین رحمہ اللہ داذ اذ

بہیکہ آد اشرفیٰ سر قیقا فلیکما خذ بنی صیتہ کا **دس ص** اور جب اس کو بی بی  
 انبی کی پاس میں پہلی مرتبہ دعوت کی گئی جمع ہو دین یا خریدی بردہ پس جہاں کی بکری بال میں  
 و سلیکی نقل کی یہ ابو داؤد نسائی ابو یعلیٰ فی ف کو مابینہ ارہ ہی انبی قبضہ اور تصرف میں حاصل  
 کر لی کا اور ایک روایت میں ہی کہ بعد بکری کی یہ دعا پڑھی **اللھم ارقی اسئلک**

مِنْ خَيْرِهَا وَ خَيْرِ مَا جَعَلْتَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَعَلْتَهَا عَلَيْكَ  
**دق س ص ص** پہر ہی یا اللہ تحقیق میں نگاہ ہوں تجھی پہلا اس کی اور پہلا اس کی اور  
 کہ یہ ایا توئی اس کو اس پر یعنی حال اور افعال اور بنیہاں ملتا ہوں تہ تیری بر اس کی سی اور  
 اس چیز کی ہی کہ یہ ایا توئی اس کو اور اس کی نقل کی یہ ابو داؤد ابن ماجہ نسائی ابو یعلیٰ حاکم فی دکن الیک

فِي الْاَبَةِ وَيَا خُذْ بِذِكْرِكَ سَنَّاكَ الْبَعِيْر **دس ص** اور اس طرح کری سچ جابری کے  
 اگر گھوڑا وغیرہ خریدی بال مبینائی کی بکری پہلی دعا پڑھی اور بکری مبینی کو بن اونٹ کی نقل کی یہ  
 ابو داؤد نسائی ابو یعلیٰ فی ف یعنی جو اونٹ خریدی سچ بال مبینائی کی مبینی کو بن کی بکری کردہ

بیان میں ہے کہ  
 اور علامہ صاحب

ن

وَمَا يُرِيدُ وَكَانَ إِذَا اشْتَدَّ عَمَلُكَ قَالَ اللَّهُمَّ بِكَ رَزَقْتَنِيهِ وَبِعَدْلِكَ طَوَّلْتَنِي عَمَلِي كُنْتُ

الْوَسْطَى ص ص + اور تہی ابن مسعود جو وقت کہ خریدتی تھی غلام تہی یا نہ کرت

وی بھری تھی اس میں اور کہ سکوٹری عمر والا بیت رزق والا نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ

اور کثیر الرزق کی دوسرے سنی یہ میں کہ اس کو سب زیادہ رزق کا کہہ کر خوب کما دی کذا ذکر العفر قرا ذکا

أَرَادَ لِيَتَجَاعَ قَالَ يَسْمُ اللَّهُمَّ سَجِنَا الشَّيْطَانَ وَبَجَبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي

ص ص + اور جب ارادہ کری کوئی جلع کا کہی ساتھ ام خدا کی یہ کام کرتا ہوں میں یا بعد در رہے

بہو شیطان سی اور در رہے شیطان کو اور پھر سی کہ نصیب کری تو بہو یعنی اولاد نقل کی یہ صحاح ستہ میں

ف حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی وقت صحبت کی یہ دعا پڑھی پھر اگر لڑکا پیدا ہوگا تو شیطان

اس کو نہیں ضرر کرے گا کہی نبی میں مسلمانوں کا اس کے دین پر اور نہیں ظاہر ہوئی مغرت اس کی اس کی

حق میں کذا ذکر اسے فَأَذَاكَ نَزَلَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَنَّ لِلشَّيْطَانِ فِي مَا رَزَقْتَنِي بَضِيضًا

مق ص ص + پس جب نزل ہو کہی یا اللہ مذکور علی شیطان کی سب کو بھری کہ نصیب کے تو نے

بجو حصہ نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ سی وَرَأَى أُمِّي يَمْشِي فِي آذَانِي إِذْ يَبْخَنُ وَدَّ حَرَّتِي

دست + اور اگر پیدا ہو بچہ اذان دی کان اس کی میں وقت پیدا ہوئی اس کی نقل کے یہاں بودا دود

ترندی نی ف منتخب ہے کہ دین کلن بن اذان کی اور بایں میں بکیر چاند حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

فی مدایت کی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے ہاں پیدا ہو دین کا ہی دین کاں میں

اور بکیر بایں کان میں کہ اس کو ضرر نہیں کرے گی ام یہ بیان نبی مکی اور نواں کہی سنت ہے وقت پیدا

ہونے کی آمد جامع الاصول بن رزین کی کتاب سی نقل کیا پڑھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ اخلاص

پس کلن حضرت حسن ابن علی کی جب پیدا ہو اور غنیمت کی اور طائی کہا ہی مستحب ہے کہ بچی کی کلن میں کی

أَنِّي أُعِينُكَ وَدَرْتِيكَ مِنَ الشَّيْطَانِ أَلْحَمَّ كَذَا قَالَ الْفَرْدُ فِي ضَعْفِهِ فِي بَحْرَةِ وَحْكِهِ مَعْمُودٌ وَكَ

کہ دُودَ عَيْكِهِ : ص + اور کہی کو لگو دینی میں در غنیمت کی اس کو ساتھ بچہ کی اور دعا کری

پس جب نزل ہو کہی

پس جب نزل ہو کہی

نواں

کری اوسکی لئی اور دعا و برکت کی کری اوس پر نبی بارک اللہ علیک یا علیہ وسلم کی نقل کی سبہ بخاری سلمیٰ ف  
تخلیک اسکو کہتی ہیں کہ کھجور یا اور مٹھاس جاکر گڑ کی کی تالو میں لگا دی پس تخلیک بہتہ کھجور کی سستی  
وقت پیدہ ہونی کی اور اگر کھجور نہ ملی اور کچھ مٹی جبر لگا دی اور سبب ہی کو لگانی والا نیکیجٹ ہو کہ ادا کر

وَأَمَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَسْكِينَةِ الْمَوَلَوِ دَعَا لِيَوْمِ سَاعِيهِ وَوَضَعَ الذِّكْرَ فِي عُنْتِهِ وَالْفَقَاتُ  
 اور حکم کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے سائبہ نام کنبی بچی کی ساتویں دن یعنی پیدا ہونی او کی سی سائبہ کنبی  
 ایذا دینی والی چیز کی کسی اور حکم کیا سائبہ عقیقہ کی نعل کی تہہ زدن کی ت سائبہ دور کر کے چیز  
 ایذا دینی والی کی یعنی سر منڈا دی اور نہاد دی کی سبیل وغیرہ جو وقت پیدا ہونی کی لگ رہے ہی ساتویں دن  
 اونس دور ہو کر اور حقیقہ ہی کر دی ساتویں دن کہست ہی امام مالک امام شافعی کے نزدیک اور  
 نزدیک امام عظیم کے مستحب یا مباح ہی اور عہد حقیقہ کی قربانی کسی اور مستحب ہی کہ لڑکے کی لئی  
 دو بکری کرے اور لڑکی کی لئی ایک اور پتھر سیمہ ہی کہ بٹنی نہ توڑی بند کی جگہ سی کاٹ کر پکا دی اور  
 مستحب ہے کہ نور گوشت شیریں پی بکا دی اور خناری کہ تقسیم کی او کو یا ہارن بجا کر انبی ال کو بکلا دی  
 کذا ذکر الفخر رسل وَتَعْنِي الصَّلَاةُ اَعُوذُ بِكَ يَا اللَّهُ اِنَّمَا مَتْنُهُ مِنْ شَرِّكَ سَيِّئًا وَهَكَذَا وَنَحْنُ

اور توحید لڑکی کا یہ بے پناہ پکڑنا ہو نہیں سکتا کہ کون بوجھ خدا کی بڑی طرفین اور کائناتی دے زہریلی کسی بھی جگہ کی کائناتی عرصہ اور بڑی ہر نظر لکھانی دلی کسی فعل کی بے پناہ اور جہاد اور بزرگانی بزرگانی و بزرگ آدم کرین یا مگر این بکسر و این بکسر حضرت حسین کو نکالتا کہ قیہ نبی کریم کرتی اور فرماتی تھی کہ باب شہباز نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام توحید کرتی تھی یہاں تک کہ ان کلمات کی حضرت اسماعیل

اور حضرت اسحق علیہ السلام کو نہاد کر انفرقاذا افعیٰ الولد فلیعبدکم لا اله الا الله ربی  
اور جب بونی گلی لڑکا پس چاہی کہ کہاوی اذکوالا اله الا الله نفس کے یہ ابن سنی ساف  
شرعتہ الاسلام بن لکھا ہی کہ جب بونی گلی لڑکا وہ ایک کلمہ توحید کہاوی بعد اوس کے یہ  
آیت کہاوی فتعالیٰ الله الملک الحق لا اله الا انت اذکوالا اله الا انت افعیٰ الولد

五

جانبینہ کی



میں بھی یا کسی سونپا ہونے کو یعنی الہ ایک ہو پہلا لفظ بھی اور اگر کئی ہوں دوسرا لفظ بھی اس خد کو کہ اس  
رہے ہیں یا نہیں ضائع ہوتی ہیں امانتیں پس اس کی بنی ایک روایت میں بجای لا تجنب کی لایضغ  
آیا ہے نقل کی یہ ابن سنی و طبرستانی کتاب الدعائین و معنی قالہ اے نریدہ المستقر

فَاَوْصِنِي قَالَ لَهُ مَلِكٌ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْيُوفِ عَلَى كُلِّ شَرِّ فَإِذَا دُلِّيَ قَالَ اللَّهُمَّ احْصِ لَكَ  
الْبَعْدَ وَهَوَّنْ عَلَيْهِ الشُّغْرَةَ **تس ق** اور جو کوئی کسی مقیم کو کہارادہ کہتا ہو میں سفر کا  
پس نصیحت کر مجھ کو کسی مقیم کو کہ لازم کہ اپنی بر تقوی خدا کا یعنی شرک گناہ نہ کرنا کہ غیب الہی بھی تو اور  
لازم اللہ کہ برکت ہر بلندی پر چب پیٹ پیری فرمے مقیم یا اللہ پیٹ اس کی ہی در راہ کی بنی فرما  
اور ان کے سر پر شقت سفر کی نقل کی یہ ترمذی نسائی ابن ماجہ ترمذی و عَفَرُ ذَنْبِكَ

وَلَيْسَ لَكَ لِيُخَيَّرَ حَيْثُمَا كُنْتَ **قص** جعل الله التقوى كَأَدَاكَ وَعَفَرُ ذَنْبِكَ وَ  
وَجَّهَ لَكَ لِيُخَيَّرَ حَيْثُمَا كُنْتَ **ط** توشہ دی تجھ کو اللہ پر نیک گاری اور بخشش گناہ تیری آسان  
کرتی ہے بلای یعنی توفیق دیا اور آخرت کی پہلائی دی جہاں کہ ہو تو نقل کی یہ ترمذی حاکم بنی  
اور ایک ایت میں دیباہوں کے ہی کرے اللہ تقوی کو توشہ تیرا اور بخشش گناہ تیرا اور بیش لا و تیری ہی  
ہملائی جہاں کہ متوجہ ہو دی تو نقل کی یہ بار و طبرانی فی **ف** ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کی پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ میں سفر کیا چاہتا ہوں پس توشہ دو مجھ کو یعنی دعا کرو کہ  
برکت اس کے بجای توشہ سفر کی ہو یا دعا توشہ متعارف ہو یعنی خرچ راہ پس آنحضرت نے فرمایا زدک اللہ  
التقوى یعنی تقوی سچ راہ آخرت کا بھی نصیب کرتی تجھ کو اللہ تقوی اس کی عرض کیا زیادہ کبھی پھر نہ فرمایا  
عَفَرُ ذَنْبِكَ پر عرض کیا اس کی زیادہ کبھی بابا پیری خدا تیری ہو دین فرمایا وَلَيْسَ لَكَ لِيُخَيَّرَ حَيْثُمَا كُنْتَ  
كُنْتَ كَمَا ذَكَرَ الْفَخْرُ وَذَا أَقْرَأَ امِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْ صَاعَةً فِي مَخَاصِيهِ بِتَقْوَى اللَّهِ

مِنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ أَغْرَمُوا بِسْمِ اللَّهِ وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا  
تَغْلُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَغْلُوا **ع** اور جب میر کرتی ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو بڑی

سیرت  
بجای  
نہ

شکر پر یا چوٹی شکر پر نصیحت کرتی تھی اور سب سے حق نفس آدمی کی سائبہ تقویٰ خدا کی اور نصیحت کرتی اور سب  
 سے حق ہمراہیوں اور سب کی سائبہ ہلائی کر سب کی بنی شفت اور مہربانی ان پر کہنا پھر فرمائی  
 تھی قصد کرو جدا کا سائبہ نام خدا کی اور نہ خیانت کر نام غنیمت میں اور نہ عہد توڑ نام اور نہ شکرت نام نہی نام  
 کان وغیرہ کا فرد کی نہ کاٹنا اور نہ مارنا نام کو کون کو نقل کی سب سے علم اور جارون اور ایک مردیت میں یون ایسا

اِنْطَلِقْ بِسْمِ اللّٰهِ وَيَا اللّٰهُ وَعَلَىٰ صَلَوةٍ رَّسُوْلٍ اللّٰهِ وَكَهْ تَقْتُلُوْا شَيْخًا فَاَنْتِيْا وَلَا طِفْلًا

وَلَا ذِيْ ذِيْ وَلَا امْرَاةٍ وَلَا تَعْلُوْا اَصْحٰبًا غَنَآءَكُمْ وَاصْلُوْا اَصْحٰبًا اِنَّ اللّٰهَ  
 يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۷ جہاں تم بکرت ڈبو مٹی ہوئی سائبہ نام خدا کی اور مرد جہاں ہی ہو سائبہ خدا کی اور نہایت  
 رہی وہ اور بروین رسول خدا کی اور نہ مارنا نام شیخ فانی کو اور نہ دودہ پی لڑکی کو اور نہ عورت کو اور نہ جہا  
 کر نام غنیمت میں اور جمع کر نام کوٹون انبی کو اور نہ دست کر و ملت ابھی اور نہ چسان کر نام تحقیق خدا تعالیٰ  
 دوست کہتے ہیں ایک کا روں کو نقل کی سب سے بودا وونی و نہ مارنا شیخ فانی کو کہ قوت لڑے کی  
 نہ رہتا ہوا صلح و تدبیر تباری والا ہوا اور جو تدبیر و خرد میں شیر یک ہوا روڈالی اور نہ عورت کو کہ جو عورت  
 لڑنے والی یا فتنہ انگیز ہو جائے ہی مارنا اور سکا ابھی حال ہی چوٹی لڑکی کا حوالہ لاؤ سر داری ہوا اور  
 احسان کرنا یعنی نیکی کر نام ہر شخص سے اگر چہ کا فرد ہو کہ نیکی کو کسی لایں آدمی کی جسکے ساتھ شریف میں آیا ہے  
 کہ جب قتل کرو چھی طرح قتل کرو پس آدمی حق میں ہی چسان ہوگا اور جمع کرنا کوٹون کو اور نہ صرف کرنا اون  
 لکھ جو چیز کہانی نبی کی قسم ہو کہ نہ ہی ہی لڑ جائیگے اور نہ چاہت آدمی کہتا ہو مضایقہ نہیں جس طرح میں

لَا دُوْرَ لَكَ اَوْ اَنْفَرُ فَاِذَا مَشَىٰ مَعَهُمْ قَالَ اَنْطَلِقُوْا عَلٰی اَسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِهِمْ ۝ ۷

پس جب جاتی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سائبہ شکر کی نبی خشت کی نبی فرماتی تھی جہاں تم ہمارے  
 اور بزدلت خدا کی یا اللہ ہو کہ انکی نقل کی سب سے حاکم فی وادی انا و سقر قال اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْلُوْا  
 قَلْبَكَ اَصْلُوْا قَلْبَكَ اَسْلُوْا ۝ ۸ اور جب ارادہ کری کوئی سحر کا کہی یا اللہ سائبہ قوت تیری  
 حکم کرنا نہیں اور سائبہ مدد تیری کی چمک کرنا نہیں دشمن کی گردن کرنے کی نبی کو سائبہ مدد تیری کی

چنانچہ زمین نقل کی بار بار حاصلی درخت سحافت من علیہ لکھو فیکوہ فقر اء ثوبہ نیکہ فین قریش  
 امان من کل سوء ۳ مع ۴ اور جوڑی کوئی دشمن کی کراہی ہو یا سوا او کی ہی نہیں مثل زنا طوون  
 کی اور بیاری کی اور قرض کی اور جینی ڈوبنی کے اور سوا اعلیٰ سی پس پڑنا سورہ لایلاف کا سبب  
 امن کا ہی ہر برس سی کہ پیش ہے بسبب دشمن وغیرہ کی یہ موقوف ہی ف یعنی آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم سی نہیں منقول ہی بلکہ قول ابو الحسن فردینی رحمہ اللہ کا ہی کہ وہ لویا بکبار سی بن ابوطاہر سے  
 روایت ہی کہتی ہیں کہ میں ارادہ سفر کا کرتا تھا اور دوتا تھا اوس سی پس ابو حسن پس حاضر ہو کر منی طلب  
 دعا کی کہ اس عسی نجات پاؤں پس از خود فرمایا کہ جو کوئی ارادہ سفر کا کرے یا ہی در اور وحشت دشمن کے  
 طرف سی رہتا ہی پس جانبی کہ لایلاف پڑی کہ وہ امن ہی ہر برائی ہی پس ابوطاہر کہتے ہیں کہ میں پڑھا او کو  
 کوئی چیز ایہ ادنیٰ والی اب تک مجھی پیش نہیں آئی نہ اور انفرج حیرت کہا مصنف نے یہ عمل  
 لایلاف کا محسوس ہی فاؤ وضع رہنجلہ فی الزکاب قال بسم اللہ فاتھا استوی علی الخیر جا  
 قال الحمد للہ سبحان اللہ سبحان لہذا مملکتہ مقربین ورنالہ الی رہبنا متقلین  
 الحمد للہ ثلث مراتب اللہ ابرئک مراتب لا الہ الا اللہ صر کا بسمک انک افر ظلمت  
 نفسی فافضنی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت دت صاحب اصی ۳ پس جب ارادہ  
 کری سوار بانہ رکھنی کا رکاب میں یا دوسرے کہ قیام مقام رکابی ہو کہی بسم اللہ پس جب بیٹھ چکی جانور  
 کی پیٹ پر کہی سب تعریف ہی داسلی خدا کی باکی ہی اس خدا کو کہ تاجدار کیا جاری ہی اس کو اور زمین  
 تہی ہم اسکی طاقت بانی دے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنی کی استہ رجوع کرنی دے میں پیر احمد  
 کہی تین بار اور اللہ اکبر کہے تین بار اور لا الہ الا اللہ کہی ایک بار پر کہی یہ باکی یاد کرتا ہوں تکو اسے اللہ  
 تحقیق منی ظلم کی نفس اپنی برینی بسبب گناہ کری ہی بخشش مج کو پس تحقیق میں جتنا گناہوں کو کہنے  
 مگر تو نقل کے یہ ابو داؤد و ترمذی نسائی ابن حبان احمد حاکم نے ف حدیث شریف میں اخذ کیا  
 یہ ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر یہ ایت وغیرہ پڑھی اور پیر منی حضرت علی رضی اللہ عنہ سب کا پوچھا فرمایا

باریک  
 باریک

کہ خوش ہوتا ہی بہ تیرا اپنی بندگی اور بڑا ثواب دینا ہی جیب کہتا ہی بندہ رب غفر لی ذنوبی سہ ماہی  
 اللہ تعالیٰ کہ جانتا ہی بندہ میرا کوئی گناہ کی نہیں بخشیکا سو میرا پس حضرت علی بی اسطرح پڑ کر مٹی  
 سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ہی کہ نہ افی مشکوۃ اور جلد واثانی ربنا لمقبلون کو بی عبارت  
 سی بہ لکاو ہی کہ سوار ہونے میں انتقال ایک جگہ سی طسہ دروسر جگہ کی ہی اور بڑا انتقال پر دو کار جگہ  
 کی طرف جانا ہی اور سوار جگہ خطرا و ہلاکت کی ہی ہی پس گویا شاہ رہی کہ سوار کو چاہی اس  
 غافل نبوی اور سجدہ وسطیٰ خداتعالیٰ کی ہر کوشش اور بالکسیج کر چلے کہ آخر کار سوار چوہے  
 یعنی جنازہ پر اس جہان فانی حسی باویگا اوست کو نہ پہولی اور جانی کہ اسطرح ایک وزاوس سوار پر  
 جانا ہی ایسی کام نہ کردن کہ اس روز و سیاہی ہو پس اسیشا رہی کہ ہر حال میں موت کو نہ پہولا  
 کری کہ یا در ناموت کا نعمت غلطی ہی اور بڑا ثواب دینا ہی یا اللہ ہم سبھن کو یہ امت نصیب کر امین  
 آمین رب العالمین کہ اور انفر فاذا استنوی کبر ثلثا و قرأ سبحان الذی ستر لنا

هذه الآية وقال اللهم انا نسألك في سفرنا هذا البؤس انتقوي أو من العمل  
 ما توصلی اللهم ہون علینا سفرنا هذا واطوعنا بعددک اللهم انت الصائر  
 فی السفر ولعلیفۃ فی الہل اللهم ائی اعوذ بک من وعناء السفر وکآبہ  
 المنظر و سوء التقلب فی المال والاہل والولد و إذا رجعت قالہن و نراد  
 فیہن ائیمون تاسبلون غایہ و نربنا معامد و کمد سب پس جب

سوار ہو چکی جانور پر تکیہ کر تین بار اور پڑی شحان اللہ انذی سخر نہا سارایت او کہی یا اللہ خفی  
 نامانی بن بخشی پنج اس سفر فانی کی نیکی اور پر نیر گاری اور عمل ہی جو خوش ہو تو اس کی عینی قبول  
 کری او گویا اللہ شان کر پیر اس سفر ہمارے کو اور پیٹ فی دفع کر کسی درازی او کی یا اللہ تو  
 یا زینتی نگہبان سب بدوائسی غمرین اور تو خلیفہ ہی سب اہل کی عینی کار ساز اور نگہبان اہل مال میرا  
 بھی میرے یا اللہ بخت میں پناہ مانگتا ہوں تہتری مشقت سفر کسی اور بڑی امت دینی کسی بی نصیب



نقصان دیکھنے کی پہل مال میں نکلے ہوں امداد برائی ہو اور برائی میں اور اولاد میں  
 یعنی اس سے پہلے کہ سفری چکر اہل مال میں نقصان دیکھوں اور رنج و ہنساؤں اور جب  
 ارادہ پھٹنے لگا کر سفری پیڑی کلمات اور زیادہ کریں اور ان کی میں ہم جمع کرانی کے قریب کرینوالی  
 میں عبادت کرینوالی میں پروردگار انہی کی ہی تعریف کرینوالی میں نقیض کی مہم بوداؤں کی ترندی  
 وَإِذَا رَكِبَ مَتَدَا صَبَعَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّامِحُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ وَالْأَهْلُ  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا نِيَّتِيكَ وَأَقْلِبْنَا بِدِرَّةِ اللَّهِ آمِنْ وَلَنَا الْأَرْضُ وَهَوْنٌ عَلَيْنَا السَّفَرُ  
 اللَّهُمَّ ائْتِنِي بِكَ مِنْ دَعَائِ السَّفَرِ كَمَا بَدَأْتَ لَنَا سَفَرَنَا وَاجْعَلْهُ سَفَرًا مَسْرُورًا  
 یعنی شاہد کو حیدر کی اور کہی یا اللہ تو یا ربی فرمیں اور خلیفہ اہل میں یا اللہ محفوظ رکھ کہہ سہا تہ خط  
 اپنی کے اور پیر کو مین وطن کے طرف رہا سہا تہ سلا تہی کے یا اللہ لیٹ ہمارے زمین اور اسلئے پیر فرما  
 تحقیق میں یہ بڑا ہوں سہا تہ نیری شقت سفر کی اور برکت پیر کی نقیض کی یہ ترندی سائی نی  
 مَا مِنْ كَلِمَةٍ إِلَّا فِي ذِكْرِهِ شَيْءٌ كَذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا رَكِبْتُمُوهُمَا أَمْرُكُمْ  
 اللَّهُ ثُمَّ أَتَتْهُمُوهَا لَا أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّا بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمُونَ عَزَّ وَجَلَّ آمِينَ بنین کوئی اونٹ مگر اس طرح ہندی  
 کو مان اوکی کی شیطان پس یاد کرو نام خدا غالب بزرگ کا جب کہ سوار ہو تو مگر چربی حکم کیا  
 مسکو خدا تعالیٰ نے یعنی تبت سبحان الذی خیرنا پرتو شیطان دو رہو پیر خدمت میں لاؤ او کو  
 واسطی نفسوں نے اسے پس تحقیق بنین سوار کرنا ہی مسکو کوئی سوار اللہ غالب بزرگ کے نقل کی یہ حد  
 طرانی فی و حبیبی کہ حکم کیا مسکو خدا انی بنی سہا تہ یاد کرنی نعمت کے اور سب سے پہلے و جمل کلمہ تَعَالَى اللَّهُ  
 مَا تَرَكُونُ سَارَاتِ الْمَضْمُونِ اوسکا یہ ہی کہ اللہ تعالیٰ کی تمہاری ہی گشتیوں اور چار پاؤں وہ جز  
 کہ سوار ہونی ہو تو کہ سہا تہ ہوں کی چٹوں پر پیر یاد کر نعمت رہنے کی جب سہا تہ چلو اور پیر اور کہ تو م با  
 ہی اوسے کو جسنی تابعدا کیا واسطی ہمارے سہا تہ بنیں ہی ہم اسکی حق رکھی وہ تحقیق ہم طرف  
 رَبِّ انبِيءِ كِيْ يَرْجُوْا مِنْكَ اَلْفَحْرُ وَيَتَعَدَّ فِي السَّفَرِ مِنْ دَعَائِ السَّفَرِ كَمَا بَدَأْتَ لَنَا سَفَرَنَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتُسَبِّحُ الْمَلَائِكَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَلَائِكَةُ مَتَسَقِيَةً وَأُورِثَ  
 بکری سچ سفر کے شقت نگر کی بری جاہری کیسی و نقصان کی بھی زیادتی کے یعنی علل صالحین  
 اور مال اور اولاد میں اور دعا مظلوم کیسی اور برای دیکھی کیسی سچ اہل کے اور مال کیسی یون پر ہے  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتُسَبِّحُ الْمَلَائِكَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَلَائِكَةُ مَتَسَقِيَةً وَأُورِثَ  
 فِي السَّعَةِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ هُوَ سَلَّمَ عَلَيْنَا السَّعَةِ وَأَطْلَعْنَا إِلَيْكَ مِنْ صَلَاتِكَ إِنِّي أَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ  
 کے کوئی دینا اور آخرت کی بھائی کو اولاد ملنا ہوں خوشی کی اور خوشی کی سچ ہاتھ تیرے  
 بھائی کی تحقیق توہ خیر برادر ہی یا اللہ تو بار ہی خیرین اور خلیفہ ہی اہل میں یا اللہ انسان کو برادر اور  
 ہاں ہی زمین یا اللہ تحقیق میں بنا دے پڑنا ہوں تیرے شقت نگر کی بری جاہری کیسی نقل کی یہ ابو  
 علی بن سینا نے ف بلاغ کو سیدہ کو کہیں میں کہ جسکی کرنی ہی ادنیٰ مطلوب اور قرب الہی کو ہوئے  
 جسکی خدا کی ہی کہ اسکی سبب ادنیٰ نجات پانا ہی اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہی کہ اور اللہ تعالیٰ  
 اللَّهُمَّ الصَّاحِبُ فِي السَّعَةِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ أَجْعَلْنَا فِي سَفَرِنَا وَخَلْفَانَا  
 اللَّهُمَّ أَجْعَلْنَا فِي سَفَرِنَا وَخَلْفَانَا اللَّهُمَّ أَجْعَلْنَا فِي سَفَرِنَا وَخَلْفَانَا  
 اور خلیفہ رہے ہمارا اہل ہمارے نقل کی یہ تندی نسائی دَاذْ اَعَدَّ ثِيَابَهُ لَكَ دَاذْ اَهْبَطَا  
 سَبَّحْ + ح + اور جب چری پیاری پر اللہ اکبری اور جہاں کی ہی اللہ کی نقل کی  
 یہ بخاری ابوہریرہ نسائی دَاذْ اَعَدَّ ثِيَابَهُ لَكَ دَاذْ اَهْبَطَا  
 اور اللہ اکبری نقل کی یہ صحاح ستہ میں دَاذْ اَعَدَّ ثِيَابَهُ لَكَ دَاذْ اَهْبَطَا  
 ۱۰ ط + اور جو کروی کیلو جانور کو سکا پس چاہا کہ ہی بسم اللہ نقل کی یہ نسائی حاکم صحابہ  
 فی ف جوازہ حیوانین لکھا ہی کہ طبرانی فی اوسطین حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ہے کہ جو ملام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَتُسَبِّحُ الْمَلَائِكَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَلَائِكَةُ مَتَسَقِيَةً وَأُورِثَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ  
 فِي السَّعَةِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ هُوَ سَلَّمَ عَلَيْنَا السَّعَةِ وَأَطْلَعْنَا إِلَيْكَ مِنْ صَلَاتِكَ إِنِّي أَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ  
 کے کوئی دینا اور آخرت کی بھائی کو اولاد ملنا ہوں خوشی کی اور خوشی کی سچ ہاتھ تیرے  
 بھائی کی تحقیق توہ خیر برادر ہی یا اللہ تو بار ہی خیرین اور خلیفہ ہی اہل میں یا اللہ انسان کو برادر اور  
 ہاں ہی زمین یا اللہ تحقیق میں بنا دے پڑنا ہوں تیرے شقت نگر کی بری جاہری کیسی نقل کی یہ ابو  
 علی بن سینا نے ف بلاغ کو سیدہ کو کہیں میں کہ جسکی کرنی ہی ادنیٰ مطلوب اور قرب الہی کو ہوئے  
 جسکی خدا کی ہی کہ اسکی سبب ادنیٰ نجات پانا ہی اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہی کہ اور اللہ تعالیٰ  
 اللَّهُمَّ الصَّاحِبُ فِي السَّعَةِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ أَجْعَلْنَا فِي سَفَرِنَا وَخَلْفَانَا  
 اللَّهُمَّ أَجْعَلْنَا فِي سَفَرِنَا وَخَلْفَانَا اللَّهُمَّ أَجْعَلْنَا فِي سَفَرِنَا وَخَلْفَانَا  
 اور خلیفہ رہے ہمارا اہل ہمارے نقل کی یہ تندی نسائی دَاذْ اَعَدَّ ثِيَابَهُ لَكَ دَاذْ اَهْبَطَا  
 سَبَّحْ + ح + اور جب چری پیاری پر اللہ اکبری اور جہاں کی ہی اللہ کی نقل کی  
 یہ بخاری ابوہریرہ نسائی دَاذْ اَعَدَّ ثِيَابَهُ لَكَ دَاذْ اَهْبَطَا  
 اور اللہ اکبری نقل کی یہ صحاح ستہ میں دَاذْ اَعَدَّ ثِيَابَهُ لَكَ دَاذْ اَهْبَطَا  
 ۱۰ ط + اور جو کروی کیلو جانور کو سکا پس چاہا کہ ہی بسم اللہ نقل کی یہ نسائی حاکم صحابہ  
 فی ف جوازہ حیوانین لکھا ہی کہ طبرانی فی اوسطین حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ہے کہ جو ملام

غلام باڑ کا یا جانور بد خوئی رہتا ہوا و سکی کا نہیں بہت میری فقیر دین اللہ تعالیٰ و کہ سلم من فی السموات  
والارض ملو کا ذکر ہوا و یہ یحییٰ کہ فی سمین و اذ الہک انجما کما کن من الفرقین یقول  
بسم اللہ بکرم الایۃ و ما قد مر اللہ حق قد برہا الایۃ الی فی التمس بصیغہ اور جب  
سوار ہو گوی دریا میں بنی کشتی میں امان ہی دینی ہی پربنا بسم اللہ مجربا آخرت ملک کا اور و ما  
قد روا اللہ حق قدرہ آخرت ملک کا وہ جو سورہ رزمین ہی نقل کی یہ طرانی ابن سنی ابو یسلف  
پہلے ساری آیت یون ہی بسم اللہ مجربا کہ سب اللہ ہی شہر رحم میں سب نام مذہب کے ہی جہا  
کشتی کا وہ ٹھہرا ہو سکا تحقیق پروردگار میرا اللہ بخشی والا مہربان ہی یہ بیان حضرت نوح کی کشتی کا ہے  
منقول ہی کجب وہ چلا کشتی کا جاتی ہی بسم اللہ کشتی ہی چلتی ہی اور جب ٹھہرا جاتی ہی بسم اللہ کہتے  
ٹھہرا جاتا ہی اسی ہی حضرت اس کی پڑنی کا حکم فرمایا اور دوسرا آیت ساری یون ہی و ما قد  
اللہ حق قدرہ و الارض مجربا قبضہ یوم النیامہ و السموات مملات بسم اللہ سبحانہ و تعالیٰ عاثر کران  
یعنی اور نیچا ماکافون نے خدا کو حق پہچانی اس کے کلاوز میں تمام قبضہ اس کی میں ہر گونہ نجات  
کے اور اس میں لٹی جانیکے دینی ہاں ہو سکے میں باکی ہی ہاں کو اور برتری اور پھر ہی کہ شربک  
کرتی میں کا کر لدا کر الفخر و اذ انفلتت کابنہ فکینا اذ عینونی عباد اللہ + سر + حکم  
اللہ + مع + معی + اور جب بہاگ جاو جاو گیا پس جانی کہ پکاری مدد کریری ہی بندوں کی  
نفل کے بہہ برار نے ابن عباس ہی اور ابن ابی شیبہ نے اسکی ساتھ حفظ حکم اللہ کا ہی زیادہ نقل کیا ہے  
لیکن موقوف یعنی یہ قول ابن عباس کا ہی ف مراد بندوں خدا ہی رجال غیب میں نبی بل یا ملائکہ  
یا سلمان جہا بن مسودہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی روایت کی ہی کجب بہاگ جلاو جلاو کئی کئی  
میں پس جانی کہ ہی یا عباد اللہ صبروا یا عباد اللہ صبروا یا عباد اللہ صبروا یا عباد اللہ صبروا یا عباد اللہ صبروا  
خدا رو کو اسکو پس تحقیق اللہ کی بندی زمین میں کہ روکتی میں او کو پس ایک بزرگ شیخ ہی کہ جانور  
و نہا بہاگ گیا اور وہ یہ حدیث جاتی ہی انہوں نے یہ کلمی کی نے الحال اللہ تعالیٰ جانور اسکا پیر لایا

متن  
بین  
الکتاب

باج  
جانب  
کے

وَالْأَعْيُنُ عَلَى رِجَالِ الْهَامِ

**ط** ہوا جو جہاں مردنی ہے اللہ تعالیٰ کی جانب کھینچ کر لے جائیگی کہیں نہ وہ خفا کی مدد کر دے اس غیبی خدا کو دیکھ کر

ای بندہ خوب دیکھ کر دوسرے نقل کی طیبہ برائی فرمایا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی

کچھ خیر کم کری یا چاہی مدد و حال سہہ کہ وہ انسانی مین بر کہ کوئی انیس مئشن اوسکا بنیں ہی پس چاہی کہ

کسی یا عباد اللہ! شیعوں پس اللہ تعالیٰ کی بندگی میں کوہن نہیں کہتی کہ اگر تم سے انفرجہ و قد حرج

ذَلِكَ : ط + اور تحقیق آزمایا گیا ہی بہ نقل کی یہ طرز نی ف یہ فعل یاد کیا ہی مرکب شاپی

بعض سمانہ نقات کی نقل کامی کیہ سعادت حسن ہے اور محتاج ہر طرف کی تمام مسافروں اور مشائخ کی روایت کی

گنی بی کبیر مجرب اس مقدمین اور نزدیک سیاحتہ کی مسافت مقصودہ کہ اگر انفرج و علی و اذا انفرج

عَلَى مَطَايِ مُرْفَعٍ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْعِزُّ عَلَى كُلِّ عِزٍّ أَصْرِي

او حیب چری کوئی جگہ بندہ رکھی باشد وسطی تری بزرگی بر ملندی یر منی قدر او مرتبه تر ملندی بر ملندی

سسی اور تیری ہی سب تعریف یہ حال نقل کی یہ حمد اوس کی سنائی دے لے وا ادا سہی بلکہ ایوید و صلی

قَالَ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ ارْجِعُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَمَا أَظْهَرُ لَكُمْ سَبِيلَ

وَمَا أَقْلُكُمْ وَرَبُّ الشَّيْطَانِ نَسَاكُمْ إِنَّ رَبَّ الزَّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنَا فَاثْمُكُمْ

مِنْ شَرِّهَا أَهْلُهَا وَشَرِّهَا فِيهَا س

**محسوس** :- اور جب دیکھی انکس ہر کو کو جانتا ہی دہل سونا اور سین کی جب کہ دیکھی او کو

یہاں پر درود کا رستاقون آسمانوں کی اور کھجور کی کرسیاں ڈال دی اور انہوں نے اور ایسی باتوں زمینوں کے

اور اس خبر کی کہ تھپا ہوا ہے اور ایسا شیطانوں کی اور ان کی کہ گمراہ کی ایسا شیطانوں کی انکو

اور ای رتبہ ہوا تو ملی اور آزاد سبھی کی کہ برائے کہرتی من ہو، میں میں مخلوق ہم مانگتے ہیں ہستی اور شہر کی

اور یہی شہزادہ انوکھا، بیاہ بکرتی من ساتھ تیری بُرائی سکی ہی اور بُرائی دینی و ان سکی گئی اور

برای او سچیز کسی، این نقل کی یہ نسی این جان عالم فی وقت بعدی شہر کی یہی کہ داخل

و داخل ہونا مبارک ہو یعنی سبطیت اور عبادت اور عافیت کا ہوا اور سیدنی شہر والوں کی سبکدوشی  
 اور صحبت اور نیکو باعت بی فری کی ہو اسے ملے گا خیر ما فیہا و اعدوہ من شہرہا و شہرہا  
 مانگتا ہوں میں تجھی سبکی شہر کی اور سبکی اوچتر کی کہ میں ہی اور نہاد مانگتا ہوں میں ساتھ تیری اوسکی  
 اور برای اوچتر کی کہ میں ہی کی طرانی دے دے کہ یوں کہ اللہ تعالیٰ اور لکھتا ہے کہ  
 انزلنا جنتنا ہا و جنتنا الی اہلہا صلحی اہلہا انکنا طہی اور پڑھتی قات ارادہ دل ہونی شہر کے  
 یا اللہ برکت دی واسطی ہمارے شہر میں پڑی یہ تین بار یا اللہ نصیب کر کہ کو میوی اسکی اور دوست کر کہ کو  
 طرف شہر والوں کی اور دوست کر کہ گنج شہر والوں کو طرف ہمارے نقل کے یہ طرانی بی اوسط میں  
 وَاِذَا تَوَلَّىٰ مَوْلَاکَ اَعُوْذُ بِکَ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ اِنَّہٗ لَمْ یُضِرَّہٗ شَیْءٌ مِّنْ حَقِّ  
 یَزِجِلْ مَتَسْقِ اطمعی اور جب اتر ہی ساؤنزل میں پڑی نہاد پڑتا ہوں میں  
 ساتھ طہون پور خدا کی برای اوس خبر کسی پیدا کی پس تحقیق نہیں غرار کہ پڑی و اس کو کوئی چیز  
 بیان ملک کو نہ کہ نقل کی سبک تیری ہی ابن ماجہ طرانی ابن ابی شیبہ نے وَاِذَا اَمْسَى  
 وَاَقْبَلَ الْکَلْبُ یَا اَرْضُ وَرَبِّکَ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّکَ وَ شَرِّکَ وَ شَرِّکَ  
 وَ شَرِّکَ مَا یَدْرُکُ عَلَیْکَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّ اَسَدٍ وَّ مِنْ الْجَنَّةِ وَاَلْقَرَبِ وَّ مِنْ  
 شَرِّ مَا کُنِی الْبَلَدِ وَّ مِنْ وَاِلٰہِ وَّ مَا دَلَّہٗ دس میں اور جب شام کو کسی فرادری رات  
 پڑی ہی زمین رب پیر اور رب تیرا اللہ ہی نہاد پڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کی برای تیری ہی خیر خیر  
 اور برای اوس خبر کسی پیدا کی گئی نہیں یعنی سبب وغیرہ اور برای اوچتر کی جتنی ہی تجھنی حیوانات  
 اور جن و انس اور نہاد پڑتا ہوں ساتھ اللہ کی برای شہر کسی اور از برای کالی کسی اور طرح کی سبب کوئی  
 جیو کسی اور برای رہی و اوش ہر کسی نی جات یا آدمی اور برای جی الی کسی عی آدمی یا لباس اور  
 بی کسی نی اولاد آدمی یا اولاد نفس کی پیدا ہو او و نسائی حاکم فی وقت الشہر بقول  
 مَعَ سَامِعٍ یَّحْمَدُ اللّٰہَ وَ نَعْمَہٗ وَ حَسَنٌ عَلَیْکَ رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَاَفْضَلُ عَلَیْنَا عَائِدًا

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 یا اللہ یا اللہ یا اللہ  
 یا اللہ یا اللہ یا اللہ

بِاِذْنِ اللَّهِ مِنْ مَنَارِهِ ۝ دَسَّ عَصَى ۝ اور پچھلی رات کو کبھی سفورتنی سنی والی فی توحیف کرنی میں خدا کو اور  
 اقرار میں ساتھ نعمت اس کی کی اور غنی نعمت اس کی کی میرے رب ہمارے بارہوی میں مدد کھار اور ضل  
 ہم پر کہتا ہوں یہ کلام تباہ جانہ ہو سکتا خدا کی اگر کسی نقل کی یہ کلم اجداد ہی ابو حاتم نے  
 وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبِيبُ يَا حَبِيبًا إِذَا مَضَيْتَ فِي سَفَرٍ تَكُونُ أَصْحَابُكَ  
 هَيْئَةً وَكَأَنَّهُمْ مُرَادًا ۝ اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم لی جانبا ہی میرے جب تک تو سفر میں  
 یہ کہ ہو تو تیرے بارہوی ہی سی ہیست میں بنی صورت رحال میں اور بہت زیادہ مدد کھار دوی توشہ کے  
 ف بنی ہیست مال والا اور بہت فراخی اور کمال حال والا ہو جاو تو فقلت نعم يَا بَنِي النَّبِيِّ  
 قَالَ قَامَ هَذِهِ السُّورَةُ الْحُسْنَى قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُرْآنُكُمْ دَرَادَ اجَاءَ هُوَ اللَّهُ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ  
 الْحَمْدُ وَقُلْ لِمَنْ دَرِيبُ الْفَلَقِ وَقُلْ لِمَنْ دَرِيبُ النَّاسِ وَأَقْلَبْ كُلَّ سُورَةٍ بِبِسْمِ اللَّهِ الْوَحْدِ  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَرَأْتُكَ بِهَا دَالٌ حَبِيبٌ وَكُنْتُ غَنِيًّا كَلَيْتُ أَمَّا لِي فَكُنْتُ أَخْرَجْتُ فِي سَفَرِ  
 فَأَكُونُ أَبْدَهُمْ هَيْئَةً وَأَقْلَبْ رَأْدًا نَبَسَ عَضَّ كَيْفَ بَنِي ثَمَانٍ فَدَاهُونَ تَبْرَأَ بِسْمِ اللَّهِ فَرَأَى بِسْمِ اللَّهِ  
 بلخ سوز میں قل یا اور اذا جاء اور قل و الله اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور درود کے سورت  
 کو ساتھ بسم اللہ کی اور ختم کر فرات اپنی ساتھ بسم اللہ کی بنی سب چہ ہو گئی کیا جبرنی اور تہا میں غنی ہیست مال  
 والا بس تہا میں کہ کھاتا سفر میں پس ہو جاتا تہا ہیست تباہ حال یا روکی ہیست میں اور کترانی توشہ میں  
 ف بنی باوجود نرت مال کی بہ ہیست اور غفل ہو جاتا میں سب ضلع ہونی مال کی اور بے برکتی کے  
 فَأَخَذْتُ صَدَقَتَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُ بِهِنَ الْوَيْلُ مِنَ الْمُصَنِّمِ  
 الْعِيَّةُ وَاللَّهُ هُمْ مُرَادًا مَعْنَى الْبَيْعِ مِنْ سَفَرِهِ ۝ بکس شیعہ راہیں جیسی کہ یکہین بنی یہ صوفی میں  
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی اور داوت کی انکی بڑی کی ہوا میں بغیرین او کی سے ہیست میں اہم زیادہ  
 ترین او کیسی توشہ میں سان تانکے پیرا میں خرابی ہی نقل کی یہ ابو یسلی نے مَآرَاكَتِ يَخْلُو فِي  
 صِبْرًا بِاللَّهِ وَذِكْرًا ۝ اَلَا مَرَدُّهُ اللَّهُ عَمَّا وَلَا يَخْلُو بِشَيْءٍ وَخَوْفُ الْإِلَهِ مَرَدُّهُ بِشَيْءٍ







کعبہ کی چار کونے میں دو کو عراقی اور شامی کہتی ہیں اور دو کو رکن سودا اور رکن یمانی اور کعبہ ان دونوں کو ہے  
 رکنین یا نین کہتی ہیں یہاں ہی مراد میں ہنسی رکن سودا اور رکن یمانی کہ جانب جنوب کی میں کذا ذکر انفسہ  
 وَكَذَلِكَ يَكُنِي الْكُنَى وَالْحِجْرُ مَوْصُفًا اور اس طرح یعنی رہنا پڑ ہی مہربان کن سودا کی اور حجر کے  
 نقل کی یہ موقوفہ فا بن ابی شیبہ نے حج کہتی ہیں کعبہ کی دیوار کو کہ جانب شمال کعبہ کے ہی اس کے یہ دیوار  
 کعبہ کی تہی بس کو پڑی چور کر دسی دیوار کعبہ کی بنائی ہی حجر بطور آدھی دایرہ کے ہی بقدر نیس لڑکی کذا ذکر  
 انفسہ وَفِي الطَّوَافِ مَسَاجِدُ الْكُنَى وَالْمَقَامِ مَوْصُفًا اور پڑی طواف  
 میں نقل کی یہ حاکم فی یادریان رکن اور مقام ابراہیم کی نقل کے یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ نے ف  
 حاکم فی مطلق طواف میں الکی کی دعا پڑنی روئے کی ہی اور ابن ابی شیبہ نے خاص دریاں کن سودا اور  
 مقام ابراہیم کی اَلْاَيْمَةُ فَتَعْنِي بِأَمْرٍ قَدِ قُنِيَ وَبِأَمْرٍ لِي دَفِينُهُ وَامْخَلُفْ بَعْدَ كُلِّ شَعَائِدَةٍ مِّنِي مَحْبُوبٌ  
 مَوْصُفًا یا اللہ فاعت دی محکوسانہ اس چیز کی کہ نصیب کے تو فی محکوس اور برت دی برائی اور میں اور  
 خلیفہ ہونی گھبان اور ہر جزیرہ کی کہ غائب ساتھ بدلای کی نقل کی یہ حاکم فی اور موقوفہ ابن ابی شیبہ نے  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَلَهُ الْمَلِكُ وَكَهُ السَّجْدُ وَهُوَ عَلَى كِسْفٍ مَحْبُوبٌ مَوْصُفًا  
 نہیں کوئی معبود مگر خدا ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا و اس کی پاؤں شہت ہی اور اس کی لئے  
 توصیف ہی اور وہ ہر چیز بقادر ہی نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ نے ف یعنی ایک بیت ابن ابی  
 شیبہ کی میں یہ کلمہ پیلے دعا کی ساتھ زیادہ ہی قَدْ أَفْرَغَ مِنَ الطَّوَافِ تَقْدَمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ  
 فَقَرَأَ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مَصْلً فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَصَلَّى  
 اَلْاَوَّلَى قُلُوبًا يَأْتِيهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّانِيَةِ قُلُوبٌ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پس جب  
 فرغت پاوی طواف ہی آوی شہر مقام ابراہیم کی پس پڑی بیت اور کبر و مقام ابراہیم کو  
 جانی نماز اور کری مقام ابراہیم کو دریاں اپنی اور دریاں کعبہ کے اور پڑی دعوت پڑی پہلی کعبہ میں  
 قل یا اور کعبہ میں قل ہو اللہ ف مقام ابراہیم ایک پتہ ہی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اوس پر

کہی ہو کہ لوگوں کو جب حکم الہی کی حج کی لٹی پکارا تھا چنانچہ وہ حکم حج آیت وَاذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ کی  
 مذکور ہی یعنی عہد کو لوگوں میں ساتھ حج کے اوسپر نشان قدموں حضرت برہم علیہ السلام کا ہی اسانی  
 کہی کے ایک حجری بن ہی پس اوسکی بھی بڑا ہو کہ دو گنا نہ پڑی کہ وہ اسکی اور کہی کی حج من ہو جاویدہ دست  
 بر طرف کی بعد جب بن خواہ طواف نقل ہو یا فرض یا واجب ہو یہ جگہ کہ اس نماز کے لئے بیان ہو  
 افضل ی اگر اور جا ہی پڑی جائی نہ کہ اگر انفرجتم ورجع الی الذکر فیکسبکم منکم یخسر منکم  
 من انبأ الی الصفا : پہریری طرف رک کی یعنی حجر سو کا پس جو ہی اوسکو یعنی وہاں با تہ و  
 سی جو ہی پہر نکلی دروازہ مسجد کی بنی باب الصفا طے شرف صفا کی سنت یہی کنی ہو نصی  
 کی صفا کی طرف نکلی بلا عذر تا آخر کرنی پڑی ہی اور خدسی یا تہرت کی لٹی دسلی وہ کہ کنی مانگی کی اگر خیر  
 کری مضائقہ نہیں کہ اگر انفرجتم منہ قرأت الصفا والکرم ولا مت شعائر اللہ ابدا  
 بما ابد اللہ من وجہ فیقول الصفا حتی یوی اللہ بوس جیب وریب ہو صفا ہی پڑی بہ بیت حق  
 و فاور مردہ نشانوں خدا کی ہی ہی پر کہی تہا کہ تہا بن بنی سی بہ تہا دس جہر کی کہ تہا کی اللہ جل  
 نے ساتھ لوسکی بنی ساتھ صفا کی پہر چری صفا پر بیان تلک کہ کنی خانہ کنی کو ف اگلی زمانہ میں کوہ  
 کہی کا صفا پر ہی معلوم ہوتا تھا اب بناء حرم سی جب گیلی ہی مگر بعض جگہ صفا پر ہی اگر دروازہ حرم کا  
 تہا تہا بعض جہر کہ کا معلوم ہوتا ہی کہ اگر انفرجتم قبل القبلۃ فیقول اللہ ویکبر ویکبر ویکبر  
 کری قبلہ کی طرف پس ہی وعدہ بیت خدا کی اور بڑی ہاوسکی یعنی لا الہ الا اللہ اللہ اکبر کی اور دونو  
 بہ تہا کنی تلک بطور دعا کی اوٹھو ہی کہ اگر انفرجتم ویکبر لا الہ الا اللہ ویکبر لا شریک لہ  
 لا الہ الا اللہ ویکبر لا شریک لہ ویکبر لا شریک لہ لا الہ الا اللہ ویکبر لا شریک لہ  
 ویکبر لا شریک لہ ویکبر لا شریک لہ لا الہ الا اللہ ویکبر لا شریک لہ لا الہ الا اللہ ویکبر لا شریک لہ  
 اوسکی ہی باو نہا ست ہی اور اوسکی ہی سب تعریف ہی ہی جلا ہی اور وہ ہر چیز پر تہا دس  
 نہیں کوئی معبود مگر اللہ تہا ہو اکیا وعدہ اپنا یعنی کہ نسخ ہو اور تعویذ دین کی ہو اور مدد کی بند ہی کی

ہنسی کی یعنی رسول خدا کی اور شکست دی تھا کہ اگر وہ کو تہنا ف یعنی غزوہ خندق میں کہ قریب بارہ  
 ہزار کے گھارے ہو و قریظہ اور رضیک جمع ہو کر نہ پر آ چربی تھی اور ارادہ لڑائی کا سور عالم ہی کہتی تھی  
 اللہ تعالیٰ نے ہر اک اور شکر ملائکہ کو لوہے پر نہیں کیا کہ ہلاک ہو خراب کیا اور ہر کلمہ استعمال ہی کہ سوے توحید  
 و تکبیر کے فرماتی ہوں یا ہی بیان اوس توحید و تکبیر کا ہو کہ ذکر اعلیٰ ثم یدعوہ باین خلق و یقول  
 مَثَلُ هَذَا التَّكْوِينِ مَا سَبَّحَ بِهٖ دُعَاكُمُ دُرِّانِ مِّنْ اِسْمِیْ اَوْ کَلِمَیْ مَا نَدَّ اِسْمِیْ تِنِ بَارِئِ  
 یعنی کلمہ وغیرہ بڑی اور دعا کرتی ہیں بارئ ثم یقول اَلْمَرْءُ کَلِمَیْ اِذَا اَنْصَبَتْ حَقَّهَا مَقَامُ الْعِبَادِ  
 مَعْنٰی حَقِّ اِذَا اَصْعَدَ صَنَعْتِ + پہر اوتری صفائی اور قصد کری مردی کا بیان تلک جب ترین و نو پاؤ  
 او سکے پنج شیب نالی کی دوسرے بیان تلک کہ جب چربی جلیانی چال ف بھی پستی نالی یعنی مردی  
 چربی ملی سنی موقوف کری اور آہستہ چلے اور پستی بلندی اگلی زانی میں تہا برابر بگربی سنی کری  
 نشانی نبادی ای اسکو ملین خیرین کہنی میں پس اوس جگہ سنی سنی کری اور آہستہ کی ہی کہ ذکر الخیر  
 حَقِّ اِذَا اَتَى الْمَرْءُ کَلِمَیْ اِذَا اَتَى الْمَرْءُ کَلِمَیْ اِذَا اَتَى الْمَرْءُ کَلِمَیْ اِذَا اَتَى الْمَرْءُ کَلِمَیْ اِذَا اَتَى الْمَرْءُ کَلِمَیْ  
 جب آدمی مرد پر کری مرد پر جیسکے کیا تھا صفا پر نقل کی بہ علم الہود و دہائی ابن ماجہ ابو عوانہ نے  
 ف یعنی توجہ قبلہ کو ہر تکبیرت وغیرہ کی پہر مردی ہی او ترک صفا کو جاوے اور سنی طرح سعی کرے  
 سات بار یا دہین کری کہ صفائی مرد و تلک ایک شوط ہوتا ہی اور مردہ ہی مصلک و شوط یہ سات بار  
 سی کرتی و جب کہ ذکر الخیر اور ایک سورت میں یون آیا کَاذِبًا رِّقِ الصَّفَا لَبَّوْا تَدَّوْا و یقول  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ السُّعْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَصْنَعُ  
 خَلْقَ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَصَيَّرَ مِنَ التُّلَابِ اِخْدَافًا وَغَشْرًا وَفِي التَّهْلِيلِ سَبْعَ وَتِسْعًا فَيُحْيِي  
 بَيْنَ خَلْقٍ وَيَسْئَلُ اللَّهُ يَهْبِطُ فَاذْهَبَ عَلَى الْمَرْءِ وَهُوَ صَاحِبُ كُلِّ شَيْءٍ عَلَى الصَّفَا حَقِّ فَيُحْيِي  
 مِنْ سَعْيِهِ مَوْطَا صَحْ + اور جب چربی مفاہر تکبیر کی میں بار بار کہی نہیں کوئی ہو کہ شہ تہا نہیں  
 کوئی شریک نہ سکا کوئی ہی با دشامت ہی اور اوس کی ہی تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر تہا در سہ کی ہی بہ

یعنی تین بار تکبیر کہنی اور ایک بار کھڑے پر بناسات بار پس مومن کی تکبیر تین کہیں بار اور کھلمی سات بار اور دعا کی  
درمیان اس کی یعنی درمیان اس کی کہ نہ کو ہو اسات بار پر بنی اور مانگی خدا تعالیٰ سی یہ اور تری صفائی پس  
چڑی مری پر کہی جسکے کیا تبا صفا پر بیان ملک فرغت پاوی ہی ہی ہی نقل کی یہ موقوفہ طاعت

اور ابن ابی شیبہ نے دیکھا کہ عَدُوٌّ اَعْلَى الصَّفَا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْلَمْتَ اَلْحَمْدَ عَنِّي اَسْتَغْفِرُكَ  
اِنَّكَ لَا تَغْفِرُ اِلَّا مَنِ اعْتَدَا وَ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِمَّا هَدَيْتَنِي لِلدَّعَاءِ اَسْأَلُكَ اَنْ لَا تُؤَنِّمَهُ مِنِّي  
مَنْ يَتَوَقَّئِي وَ اَنَا اَسْأَلُكَ عَنِّي وَ عَنِّي صَفَا پر اسند تحقیق تونی فرمایا ہی عاکر و محبتی کی کہ نہ دعا تبار  
اور تحقیق تونین خلاف از بائی مدی کو اور تحقیق بن مانگتا بن تحسی کہ جیسی کہ بہ است کیا تونی مجھ کو سہی  
اسلام کی نہ نکالے تو اس کو جیسی بیان ملک ماری تو مجھ کو اس حاکمین کہ میں سلمان ہوں یہ موقوفہ موطا

میں ہی دین الصفا و المکر و تہرب اغفر وارحم انت الاعتراف الاکرم صوفی اور پر ہی  
درمیان صفا اور مدد کی ای رب میری بخشش و رحم کرتی غالب تر بزرگتر نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ نے  
و کہ اسکا الی عرفات بتی و کلام و وجہ صحت و وفات کی بیک کہی اور تکبیر نقل کے  
میں سلم بود و دنی و ف میں کہی بیک کہی راہن اور کہی تب بیکن علمانی کا ہا ہی بیک کہی شہت ہی  
اور تکبیر مئی جائز کہ اذکار الفخر و خیر الدعاء و اذکار الفخر و خیر الدعاء و اذکار الفخر و خیر الدعاء

مَنْ يَتَوَقَّئِي وَ اَنَا اَسْأَلُكَ عَنِّي وَ عَنِّي صَفَا پر اسند تحقیق تونی فرمایا ہی عاکر و محبتی کی کہ نہ دعا تبار  
اور تحقیق تونین خلاف از بائی مدی کو اور تحقیق بن مانگتا بن تحسی کہ جیسی کہ بہ است کیا تونی مجھ کو سہی  
اسلام کی نہ نکالے تو اس کو جیسی بیان ملک ماری تو مجھ کو اس حاکمین کہ میں سلمان ہوں یہ موقوفہ موطا  
میں ہی دین الصفا و المکر و تہرب اغفر وارحم انت الاعتراف الاکرم صوفی اور پر ہی  
درمیان صفا اور مدد کی ای رب میری بخشش و رحم کرتی غالب تر بزرگتر نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ نے  
و کہ اسکا الی عرفات بتی و کلام و وجہ صحت و وفات کی بیک کہی اور تکبیر نقل کے  
میں سلم بود و دنی و ف میں کہی بیک کہی راہن اور کہی تب بیکن علمانی کا ہا ہی بیک کہی شہت ہی  
اور تکبیر مئی جائز کہ اذکار الفخر و خیر الدعاء و اذکار الفخر و خیر الدعاء و اذکار الفخر و خیر الدعاء









کرتا جاوے اور بعضی مطلق دعا کرنی منع کرتی ہیں کہ اذکر الفخر تو یستبدلہن الواجبی حتی اذا قرا  
 قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حُجَّاجًا وَدُّرًا وَكَذِبًا مَقْفُورًا موصوفہ اور دل ہو موصوفہ بنائی میں  
 یعنی رمی حجرۃ عقبہ کی ہی پہلے تلک جب فرغت پاوی پڑھی یا نہ کرچ ہماری کو حج مقبول اور گناہ  
 ہماری کو گناہ بخشا گیا نقل کی یہ ابن ابی شیبہ نے اور متوفی ہی اس وقت حج بردار ہو گئے ہیں  
 گناہ اور خیانت نہ ہو کہ اذکر الفخر دیکھو عندک الحجرات کلھا وکیف تشریف اور دعا کی پس  
 ہر حجرات کی اور نہ مقرر کر کی کوئی دعا یعنی جو چاہی یا نقلی نقل کی یہ متوفی ابن ابی شیبہ نے اس حدیث  
 سی معلوم ہوتا ہے کہ حجرتہ عقبہ کی پس ہی دعا کری اگرچہ بغیر سیر کی ہو اذکر الفخر حتی ویکبر  
 وَضَعُ رُجْلَهُ عَلَى صَفْحَةٍ اُخْرٰی عَنْ حَجْرَةٍ اُخْرٰی اور جب دیکھ کر قربانی بسم اللہ اور نہ اگر ہی باور رکھے  
 بانو بنا اور صفحہ او کی یعنی جو رکھ کر قربانی کی یہ صحاح ستہ میں ہی دیکھو اذکر الفخر حتی  
 بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَمِنْ أُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہر دعا کی وقت  
 نزع قربانی کے نزع کرنا ہون میں سائبہ نام خدا کی یا نہ قبول کر جس نبی قربانی سیری اور محمد صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی نبی قربانی اذکر نقل کی یہ علم بودا و منی کر نام اللہ تعالیٰ کا نزع کی وقت  
 قصہ ترک کری وہ جانور بنا حرام ہوگا پس فقط بسم اللہ کا کہنا خود ہی اور بسم اللہ اگر بنا مستحب ہی  
 اور دعائیں نہ کہ کو بہت ہی اس کی پڑھنا اذکر الفخر حتی وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّهِ فَطَرِ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَى مِلَّةِ آبَائِهِمْ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُسْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَ  
 نُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اَلْبَرِّ ثُمَّ دَعَا فِي حَقِّهِ يَتَحَقَّقُ فِيهِ تَوَجُّعٌ كَمَا مَنَعَهُ نَبَا وَاسْطَى اَب  
 ذہت کی کہ پید کیا آسمانوں کو اور زمین کو حال یہ کہ میں بن ابیہم پر ہوں توحید کرنے والا اور  
 نہیں میں شرکوں کی تحقیق نہ میری اور عبادت میں یہ اور زندگی میں یہ اور میرے واسطی خدا  
 پروردگار عالموں کی ہی میں کوئی شریک نہ سکا اور سائبہ کے حکم کیا کیا ہوں میں اور میں ہمارے ہی

قربانی کا











بودی سحر جادو کا یا فی دشمن سی کی یا اللہ توبی مدد کرنی والا اور مددگار میرا ساتھ مدد تیری جلد کر تا ہوں میں  
 یعنی دشمنوں کی ہر کی دفع کی ہی اور ساتھ قوت تیری کی جلد کر تا ہوں میں اور تیرے کی جلد کر تا ہوں میں نفس کے  
 یہ بود او و ترندی نسائی ابن جلال بن ابی شیبہ ابو عوانہ فی کتابک اَقَاتِلْ وَبِکَ اَصْلُکَ وَلاَ حَوْلَکَ  
 وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِکَ بِدَعَا اسی پروردگار میری ساتھ مدد تیری کی جلد کر تا ہوں میں اور ساتھ قوت تیری کے  
 جلد کر تا ہوں میں اور نہیں ہی بچنا کفایتی اور نہ قوت تیرے کی مگر ساتھ قوت تیری کی نقل کی یہ سائی نے  
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَظَمَدِیْ وَ اَنْتَ نَاصِرِیْ وَ بِکَ اَقَاتِلُ مَعُوذُ بِاَللّٰهِ تُوَدُّ دُرِّیْ لَایْمِرُکَ اُوْدُوکَ اَمِیْرُکَ  
 اور ساتھ مدد تیری کی جلد کر تا ہوں میں نقل کی یہ ابو عوانہ فی کتابک اَقَاتِلْ وَ بِکَ اَصْلُکَ وَ لاَ حَوْلَکَ  
 حَتّٰی مَا لَمَّا لَ الشَّمْسُ نَحْتُ قَامَ فَقَالَ اَیُّهَا النَّاسُ لَا تَقْتُلُوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَ اَوْجِبْ دُرِّیْ لَایْمِرُکَ  
 مانی دشمن کا یعنی جنگ کفار کا تفرار کری سرور ایمان تلک کہ فی اَقَاتِلْ وَ بِکَ اَصْلُکَ وَ لاَ حَوْلَکَ  
 اور رغبت دلا کی فی ترائی پر پس کی ہی کو کون نہ از رو کر و منی دشمن کی یعنی از رو کر و منی کفار کی مار و کید نہ مانی  
 ہی اور وہ منی و سَلَوٰتُ اللّٰهِ اَعْلَمُ بِہٖ وَ اَدَا لَقِیْمَتِیْہُمْ قَاصِدٌ وَاَعْلَمُ اَوَّلَ مَا لَمَّا لَ الشَّمْسُ نَحْتُ قَامَ  
 تو تم اولی پس صبر کرو ف یعنی ایسا اگر ترائی واقع ہو جاو تو صبر کرو اور نہ باو سلی کہ چون جامی کہ نہ قلی  
 سی بلا نہ مانی اور جو بلا نازل ہو دی تو صبر کری وَاَعْلَمُ اَنَّ لَکُمۡ لَکُمۡتَ مَحْتِ ظِلَالِ السُّیُفِیْنَ وَ جَاوِزِیْنَ  
 بہشت نیچی سایہ نوار دہلی ف مراد یہ ہی کہ بہشت حاصل ہوئی ہی پس ہر نوار دہلی ترائی کفار کی من  
 خواہ شہید ہو یا غازی موتم قَالَ اللّٰهُمَّ مَآثِرَ الْکِتَابِ وَ مَجْرِی السَّحَابِ هَآؤُنَا اَلْاَحْزَابِ  
 اَخِرُہُمْ وَ اَلْاَوَّلُ عَلَیْکُمْ سَخِمْ پیر پیر ہی یہ دعایا اللہ اوتارنی والی کتاب کے اور چلاوے ابر کے  
 اور شکست دینی دے کفار کی رو بہ نئی شکست دی او کو اور مدد ہو کو اور نقل کی یہ بخار مسلم اور او کو  
 اور ایک روایت میں دعایوں کی اَللّٰهُمَّ مَآثِرَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحَسَاكِیْہِ اَلْاَحْزَابِ  
 اَخِرُہُمْ وَ اَلْاَوَّلُ عَلَیْکُمْ سَخِمْ دعایا اللہ اوتارنی والی کتاب کی جلدی نی دے حاکمی شکست کفار کی کہ ہوں کہ  
 یا اللہ شکست دے او کو اور پہلا او کو یعنی اب مقابلہ ہر نہ کہہ او کو نقل کی یہ بخار مسلم فی وَاِذَا

اَشْرَفَ عَلَى بَلَدِهِمْ اللَّهُ اَكْبَرُ خَرَّبَتْ اِيَّيْهِ الْبِلَادُ الَّتِي قَصَدَهَا اَنَا اِذَا اَوْتَلْنَا لِبَسَا حَقِّ قَوْمٍ  
 هُنَا وَصَبَّاحُ اَمْنُنْدُ رَفِيقُ خ مَدَتِ س و ت . وادرجب وادرجب هر کافرون کی بنی جنسی را یک  
 اراده رکنهای کی بدینت برای خراب بود پیشه مهری نام لوی کاوش هر که اراده رکنهای او سکا تحقق هم  
 جوقت که او ترین سپیدان کی قوم کی پس بر سر وی صبح مدای کون کفعل کی به بخاری سلم ترندی  
 نای بن ماجنی و ف بی بود صبح یعنی غارت لایکی بری بود از بسکه غارت صبح کو اکثر واقع بودی  
 اسلی او سکانام صبح که کاندرا اگر ثلث صفت + ص . و به بین بار بر بی نقل کی سپید ملی و اِذَا  
 خَافَ قَوْمًا لَّهُمْ تَمَاجُجٌ لَّيْ نَحْنُ اِيَّاهُمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ . و به بین ص ص ص وادرجب  
 در کی کسی قوم سی کی یا به تخریق هم کر کی بن جکوب حمله لونی کی بنی نودع کر کی نوامو در بنا به کفر کی سانه یی  
 بر ایون او کی نقل کی به بود و نای ان جان حاکم کی فَاَنْ حَصَرْتُمْ عُدَّوَاللَّهُمَّ اَسْتَعِزُّ بِكَ  
 اَنَا وَامِنْ رَدَّ عَائِلَتَا اَنَا . و پس اگر گیری سلطانن کو دشمن کی یا الله و به عیب به اراد من بین  
 کوشن به نقل کی بنیله و احسن فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ جَهَنَّمَةُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ . و پس جو  
 به بنی او سکو هم کی بسم الله نقل کی بنیانی و ف جب خرت طلحه کی او نگلی جنگ احد میں کتو لو سون  
 کہا خوب ہو فسر یا حضرت سرور کائنات کی اگر تو بسم الله تها تو ملاک جکلو او تها بستی او صل حال میں لوگ  
 دیکھی کہ او اگر انحر فَاِذَا اَللَّهُمَّ اَعِزَّنَا اِلَیْكَ مَا مُمْجِبُ صِفَتُ فَاخْطَفَهُ هُمْ قَالَ اَللَّهُمَّ  
 لَكَ فَحْدُ كُلُّهُ لَوْ عَاطِفُ مَا اَسْبَطْتَ دَلَا اَسِطَ مَا قَبَضْتَ وَكَ هَادِي لِي اَضَلَّتْ وَلَا  
 مُضِلُّ مِنْ هَادِي وَلَا مُعْجِي لِي مَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعُ لِي اَنْطَيْتْ وَلَا مُقَرَّبُ لِي اَعَدَّتْ  
 وَلَا مَبَاعِدُ لِي اقْرَبْتَ اَللَّهُمَّ اَسْطِ عَيْنَا مِنْ بُو كَا لَكَ دَرَاهِقُكَ وَفَضْلِكَ وَنَزْدَقُكَ اَللَّهُمَّ  
 اِنِّي اَسْأَلُكَ اَتَعْمُ اَتَعْمُ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَلَا يَزُولُ اَللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ الْاَمِنْ يَوْمَ اَتَمُوتُ  
 اَللَّهُمَّ مَا لَكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْنَا اَللَّهُمَّ حَيِّبِ الْاِنْسَانِ اِلَى اَنْفُسِهِ  
 فِي قُلُوبِنَا وَكِرَاهِ الْاِنْسَانِ اِلَيْهِمْ وَالفَسْوَاقِ وَالْفَعِصَانِ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَوَسِدِ الْاَمْنِ اَللَّهُمَّ تَوَقَّنَا مِنْ

فَاِنْ وَاذ













لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ: یہی وہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو محض میں مومن  
ظالموں کی نقل کی یہ ابن سنی نے لم یسمع ہمارے جمل میں شیء و فقط لکھا استجاب اللہ لہ بہت  
من ص ۱ ص ۱۰ دعا کے ساتھ اس آیت کی کسی آدمی مسلمان نے یہ سچ کسی چہرے کے  
یعنی رواد حاجت اور دفع بلیات کے لکھ کر قبول کے خدا تعالیٰ نے دعا اس کی نقل کے یہ  
ترمذی نسائی حاکم حمزہ زہرا ابو یعلیٰ نے وف بنان ابو ثعلبہ نقل کیا ہے حضرت امام جعفر صادق  
سی کہ کھا ہوا ہے تعجب کرنا ہونیں اس شخص سے کہ مبتلا ہو ساتھ چار چہرہ زون کے پس کیونکر  
غافل ہوتا ہے چار چہرہ نسائی تعجب کرنا ہونیں اس شخص سے کہ مبتلا ہو غم میں پس کیونکر نہیں کہتا ہے  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اپنے کتاب بن فرما ہی فافقنا  
لَدُنْجِيَاهُ مِنْ غُصَمٍ وَلَكِنْ تَجِي الْمَوْنِينَ مَعِي يُونُسُ لَيْسَ بِسَيِّئٍ قَوْلٍ لِي بَعْدَ قَوْلِي دَعَاؤِي أَدْرَجْتُ  
دی ہی اس کو غمی اور اس طرح نجات دینی میں ہم مومن کو یعنی جب فریاد دعا کرتے ہیں غمی نجات دین  
اور تعجب کرنا ہونیں اس کی کہ ڈرتا ہو کسی چیز کی کیونکر نہیں کہتا جی اللہ ونعم الوکیل کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہی قالوا  
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فافقنا نعمہ من اللہ وفضلہ لم یستہتم یعنی کہا صحابہ نے کافی ہی ہو اللہ اور چاہا  
کا ساز پس ہماری بدستی تہ نعمت کی خدا کی طرفی اور ساتھ فضل کی نبی ساتھ سلامتی اور فائدہ تجارت کے  
اور نہ پہنچی او کو برائی مینی زخم وغیرہ اور تعجب کرنا ہونیں اس کی کہ ڈرتا ہو لوگوں کو کسی کیونکر نہیں کہتا اور  
مَعْرِئِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہی دُفُوسٌ لَمْ يَلِ إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ  
فَاثُمَّ اللَّهُ سَيَّاتٍ مَّا كَرِهَ أَيْنِي دَعْوَانِ كَيْفَا بِيَا بِي سَمْعَانِ نَامِي أَيْلَانِ بُوْشِيدِهِ رَكَتَا تَهَابِ اس کی  
قوم نے تہنہ کی کہا اسنی دافوس آخر تک مینی سو تہا ہونیں اور اپنا طرف اللہ تعالیٰ کے کفایت اللہ بیای تہ حال  
نہد دن کی پس چاہا اس کو اللہ تعالیٰ نے برای کر اومگی ہی اور تعجب کرنا ہونیں اس کی کہ غرت کرنا ہی حبت میں  
کیونکر نہیں کہتا اَنَا اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كَيْونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہی دُولَا أَدُوْهُ خَلَّتْ خَلَّتْ اَنَا اللَّهُ  
لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اَنَا أَقْلُ مِنْكَ مَّا أَدُوْلَهُ اُغْصَى بِي أَنْ يُوْرِيْنِ حَيْسَرًا مِنْ جَبَلِكْ مَنِي اِبِكْ مَنِي

میں سے  
میں سے  
میں سے

کافر کو کہا اور کیوں نہ جب آیا تو باغ اپنی بن کہا بتو جہان جہاں ہی ہونی والا ہی نہیں قوت مجھ کو محض  
مال نہی کی مگر ساتھ اللہ کی اگر دیکھتا ہی تو مجھ کو کہ من کہ ہوں تجسی مال اور اولاد من تو میری رہی رہا دو  
مجھ کو تیرا باغ تیری سی بہ قصہ سو کہتے ہیں مفصل نہ کہو رہی اس کی تفسیر میں کہا جا ہی ہے خوف دراز کے  
کتاب کسی پر اتھا کیا و ما قال عبدہ صلی اللہ علیہ وسلم انا عبد اللہ و ابن عبدہ  
و ابن امیہ تک تا صیتی بیدہ ما مضی فی حاکمک عبدہ انا فی قضاءک اسئلک بطل اسمہ  
لک سمیت یہ نفسک او ازلتہ فی کتابک او علمتہ احد من خلقتک او استأثرتہ  
فی علم الغیب عبدہ ان تجعل انکشاف العظیم ربیع قلبی و نور بصیرتی و جلاء حشرتی و دھوا  
ہللی الا اذ حب اللہ ہمہ و ابدک مکان حشرہ خراج حبیب اص مرقص ط  
اور نہ کہا کسی سنی کی پوجی ہو او کو نیا نام اللہ انا عبدک کو ذاب ہی تلک بکہ یہی تباہی تباہی علم  
اور بدل دیتا ہی جہنم عم او سیکلی خوشی کو معنی ان کلمات کی سپہ میں یا اللہ تحقیق میں بند تیرا ہوں اور تیرا بند  
تیرا بکا اور بیا لونڈی تیرا بکا ہوں بانی میری سچ بہت تیر کی ہی ہونی میں قبضہ قدرت تیری میں ہوں جاری سچ حق  
میر کی حکم تیرا ہی تیری حکم کو توقف نہیں ہی جو جا ہی سو کی عدل ہی سچ امیر کی تقدیر تیری مانگتا ہوں میں تجھے  
ساتھ ہر نام کی کرنا بت ہی تیری ہی اور نام رکھا تو فی ساتھ اس کی ذمت اپنی کا یا امارا تو فی اس کو کتاب  
اپنی میں یا کہا یا تو فی اس کو سیکل خلق اپنی ہی ساتھ وحی یا پیام بغیر ذکر سیکل کتاب میں بہت پار  
کہا تو فی اس کو سچ علم غیب کے نزدیک ہے اپنی سیکل اس کی اطلاع نہیں سو تیری یہ لکری قرآن بزرگ کو  
بہار دل میری کی اور شوقی اہلنوں سیکر کی اور دور کرنا انام میر کا اور یہی نوالہ فکیر کا نقل کی یہ ان کے  
جان کم احمد ابو علی برابر بنی شیعہ طبرانی فی معنی قال لا حولہ ولا قوۃ الا باللہ کما تکت دعاء  
مِنْ لِسْتَعِیۃ وَ تَسْتَعِیۃن دَعَا لیسرہا اللہم صل علیہ جو کوئی ہی نہیں بچا کتا ہوسے اور ز قوت  
عبادت پر مگر ساتھ دہندگی ہو باہی بہ کلمہ دو اینا نو بن بیار یوسی کہ ادنیٰ من می غمی روا کی  
یہ حکم طبرانی فی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کثرت سوا حول لا قوۃ الا باللہ سنی کی تحقیق

تحقیق خیرہ جنت کی ہے اور جو کوئی بہت کمائی میں نظر رحمت کی کتابی اللہ تعالیٰ سے اس کی جو سب سے بڑی  
اللہ کی پس تحقیق پہنچا وہ خبر دنیا اور آخرت کی کو آفرمایا کہ بہت کمائی کو کمائی کی بجائے دفع کرنا ہی ایک کم سو  
در وازی ضرر کی ادنیٰ اور کا غم ہی اور محمول ہی رہتا ہے کہ جو کوئی ہی لاجل ولا قوۃ الا باللہ ولا یتخاضر بہ اللہ  
اللہ یہ تود و کرنا ہی اللہ تعالیٰ سے در وازی ضرر کی کہ ادنیٰ اور کا فقری کہ ادنیٰ وظیفہ اپنی حق کو اللہ سے استغفار

دق محب: یعنی اللہ سے استغفار کرنے سے جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ صَافٍ خَيْرًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ  
فَرَجًا وَرِزْقًا مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ دس ق محب: جو کوئی لازم کرے استغفار کو نقل کی  
یہ ابو داؤد ابن ماجہ ابن جان نی جو کوئی بہت بڑی استغفار میں مدد کرے اس کی نقل کی یہی نی لڑی اللہ تعالیٰ  
واسطی اس کے ہر نیکی سے نکلتا اور ہر غم سے پہنچنے کی نسبت استغفار کی عسی رہ دیکر غرض کو پہنچنا ہی اور  
رزق پہنچنا ہی اس کو اس جگہ سے نہیں گمان رکھنا ہی نقل کی یہ ابو داؤد نسائی ابن ماجہ ابن جابر و تقدیم  
مَا يَقُولُ مَنْ تَوَلَّى كَرْبًا وَبَشَلًا عِنْدَ سَمَاعِهِ أَلَمْ يَذْكُرْ مَسْ عہ او پہلی گدی نی اذان کے

دعاؤں میں وہ خبر کہ کسی شخص کو اترا ہو اس پر غم یا سختی نزدیک سے اس کی اذان مومن کو نقل کی یہ عالمی  
وَإِنْ تَوَلَّى بَلَاءً أَوْ أَهْرَافًا وَوَقَعَ فِي أَمْرٍ عَظِيمٍ قَالَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عہ اللہ  
تو کھنا: ت مصر: اور جو توقع کہ کوئی کسی بلا کی یا کسی مشقت ناک کی یا بڑے کام میں کہانی  
ہو اللہ اور اچھا ہی کا ساز لہی ہر ہر کیا اپنی نقل کی یہ ترمذی ابن ابی شیبہ و ابن ماجہ  
مَصْنِبُهُ فَيَقُولُ أَنَا لِلَّهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاكِعُونَ اللَّهُمَّ عَمَّا ذَاكَ احْتَسِبُ مَصْنِبِي وَأَجْمَلُ ذَنْبِي

وَأَبْدَلَنِي مِنْهَا خَيْرًا ت اس: اور جو اپنی اس کو مصیبت میں جا ہی کہی تحقیق ہم ملک میں رہا  
خدا کی اور تحقیق ہم طرف اس پر نیوالی میں یا اندہ تری اس کی مالکنا ہونین ثواب مصیبت اپنی کا بڑا دینی  
محبو اس میں اور بددی محبو تیر اس سے نیوالی اس خبری کہ قوت ہو اور سب مصیبت کی سبب نقل کے یہ

ترمذی نسائی ابن ماجہ فی آذَانِهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاكِعُونَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَصْنِبِي وَأَحْكفْ لِي  
خَيْرًا مِنْهَا: یہ: یہ تحقیق ہم ملک میں رہا اس کی اور تحقیق ہم ہر اس کی پر والی میں یا اندہ تیر



غالب تری سب خلق انبی ہی اللہ غالب تری اکہ جزیری کدورتا منین ادبر بنیر کرتا منین پناہ بکرتا منین سہانتہ  
 اوس اللہ کی کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جتنا منی والا ہی آسمان کو کسی کہ گڑبڑی زمین پر مگر سہانتہ حکم اوس کی  
 برای بندی تیری کسی کہ فلانا ہی بنی ام اوسکا لیوی اور برای لشکر اوسکی اور تا بعد ارون اوسکی ہی اور گردون  
 اوسکی ہی کہ جن ہی من لود انسان ہی یا اللہ ہود اسطی سیری نگہبان برا اوسکی ہی بڑی ہی تعریف تر سے اور  
 غالب ہے پناہ بکرتے و لا تیرا اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے نقل کی سہ طرانی فی مرفوعا اور موقوف ابن ابی شیبہ  
 اور ابن مردیہ و طرانی فی اور اور دایم من ذری ہی ہی ہدعائین ہی ای من جو کسی چاہی انین ہی بر ہے  
 اللَّهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّغْرِبَ عَلَيْنَا اَمْرٌ مِّمَّكَ اَوْ اَنْ يَّهْلِكَ اَمْرٌ مِّمَّكَ وَ اَنْ يَّجْعَلَ لَنَا اَمْرًا مِّمَّكَ  
 بکرتی من سہانتہ تیری کسی کہ زیادتی کرو اوس کی اور نہیں ہی یا سہ کہ ظلم کری نقل کی سہ موقوف ادیمی فی اللہ  
 اَللّٰهُ يَجْعَلُ لَكَ رِزْقًا وَيَسْتَأْذِنُكَ وَاللّٰهُ اَبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ عَاقِبَتِيْ وَلَا تَسْلُطْ عَلَيَّ  
 مِنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ نَبِيٌّ وَلَا خَلْقَةٌ فِيْ يَدِهِ مَوَاصِي + یا اللہ معبود جبریل ادیسکائل اور ہر اہل کی اور  
 ای معبود ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق کی عاقبت دی تجھ کو منی سب بلیات ظاہری باطنی ہی اور نہ غالب کر کے تجھ کو  
 انبی ہی عجز سہانتہ اوس جزیر کی کہ نہیں طاقت ہی تجھ کو اوسکی نقل کی سہ موقوف ابن ابی شیبہ فی رضی اللہ عنہ  
 رَبَّنَا اَدْبَارُ سَلَامٍ دِيْنَا وَ تَحْمِيْدٌ نَبِيْنَا وَ اِنْفِرَانِ حَكْمًا اَدَامًا مَوَاصِي + رضی ہو این سہانتہ اللہ کی  
 از روی رب ہونی کی اور سہانتہ سلام کی از روی دین ہونی کی اور سہانتہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے از روی  
 نبی ہونی کی اور سہانتہ قرآن کی از روی حاکم ہونی کی اور امام ہونی کی نبی اوسکی حکم ماننا ہونی عمل کرتا ہونی  
 نقل کی سہ موقوف ابن ابی شیبہ فی تفسیر در مشورین آیا کہ خوف بن مالک شجعی کی بیوی کو مشرکوں نے  
 قید کیا اور باندہ اور بھوکا رکھا پس لکھا اور ہونے باب انبی کہ حضرت کی باطن طرف کو داخل ضیق اور سختی ہو گیا  
 عرض کر پس جب نہ ہونے عرض کیا حضرت ہی فرمایا کہ کہہ دے حکم کر اوسکو سہانتہ تعوی کی اور توکل کی اور مردہ سے  
 کہ بری صبح شام اللہ جاگم رسول من نفیتم عن غریز علیہ ما غنمتم حریص علیکم بائو منین روف خیریم  
 فَاِنْ تَوَلَّوْا فَسُكِّنْ حَسْبِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ يَهْدِيْكَ لَوَلَّيْتَ وَهَّوْبَ الْبُكْرِ خَيْرٌ مِنْ حَسْبِ بَيْتِ الْوُكُيَا



بہت بڑی قیدی رہی دی اللہ تعالیٰ انکو پورا فکلی خجل میں جا کر اوت اور بکریان افکی ہاں لائی  
اور حضرت سی پوجا کہ یہ حلال میں با حرام فرمایا حلال میں پس و تارے اللہ تعالیٰ نے بت وین تنقہ نخل  
لہ مخرجاً آخر تک سی اور جو کوئی در تہائی تہائی کر ہائی اسکی لئی جگہ نکلنی کی اور رزق و تہائی اسکو کھلے گی  
نہیں کہتا اور کہا ابن عباس نے کہ جو کوئی بہت بڑی نزدیک بادشاہ کی کہ خوف کرتہائی ظلم اسکی بازو  
سوج کی کہ خوف کرتہائی غرق کا نزدیک دندی جانور کی تو نہیں ضرر رسانی اسکو کوئی چیز نہیں ہی اور ایک  
روایت میں آیا ہے کہ عوف بن مالک نے حال قیدی ہونی بیانی کا جواب سات ہب صلی اللہ علیہ وسلم عرض کیا  
اور عرض کیا کہ ماوسیٰ بقراری کیا حکم فرمائی ہو مجھ کو فرمایا کہ حکم کر تا ہوں مجھ کو اور اسکی انکو کشت برہو لا حول و لا قوۃ  
الا باللہ پس کھا اسکی بی بی نے کہ خوب سرا ما اور دونوں نے اسکی پڑھنی کی کثرت کی پس غافل ہوئی و شمن  
اور اٹھنے لایا یہ ریور انوکھا پس اتری آیت وین تنقہ آخر تک اور حیوانہ ایچوان میں لکھا ہے کہ جو کوئی اپنی  
قل کا عذاب غصہ کا در کتا ہو تو بکریا میں ڈھریہ قابل قربانی کی لاکر ایک کھان خالی میں قبلہ کی رخ  
کر کر بکری اور دقت فوج کی بڑی اللہم ہذا لک فذائی فقیل تنی اور ایک گڑھ لودھی خون اسی میں جمع  
ہو دی پھر خون کو خاک سی بند کری کہ بانو کی نیچی نہ آوی اور اوس جانور کی چہ لکری کر کر فیقون مسکون کو  
دی اور آب بہاوی اور وہ لوگ کہا دین کہ خکا نفقہ سہرہ ہے پس اللہ تعالیٰ جس سے کہ در تہائی  
ذبح ہو جائیگی اور وہ جانور بدلہ اسکا ہو جائیگا یہ حرب ہی کہانی فتح میں وین حفات شیطا نا  
و کیدہ فلیقل اعداؤہ وجہ اللہ الکریم و لیکم اللہ انما مات الی لا یحیا و مہن بود  
فاجر من شرم ما خلق و ذر او و من شرم ما یکر من السماء و من شرم ما یرج فیما  
و من شرم ما ذر فی الارض و من شرم ما یخرج منها و من شرم فاق اللیل والہما و من  
شرم کا طاری الا طاروا لیم من یحیا و رحم اطمین حصص اور جو دری

کسی شیطان سی نہیں خواہ شیطان جن ہو یا انس یا سوا اسکیسی نبی حیوانات موزیات سی پس طائی کہ کئی شاہ  
پکرتا ہوں میں ساتھ ذات خدا بزرگ کی اور ساتھ کھن پوری خدا کی و جو نہیں تجا در تہائی افکی شکر

بہت بڑی قیدی  
رہی دی اللہ تعالیٰ





مَهْلًا وَكُنْتَ تَجْعَلُ مَحْجَرًا إِذَا شِئْتَ تُصِيبُ ۝ اور جو دشوار ہو دی کسی پر کوئے کام  
کہی ای اللہ نین اسان کے گروہ جبر کہ کیا تونی او کو اسان اور نو کر تابی دشوار کو اسان جب عیانی نفس کی  
بہ ابن جان بر بنی نے و من کانت له حجة الى الله ولا احد من بني آدم فليستوا ضالا و يبين  
و صلوٰۃ و تم یصل رکعتین ثم یسئ علی اللہ و یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ و سلم و یقل لا الہ الا اللہ  
الہ تعالیٰ اکر تم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد لله رب العالمین اسئلک صلی  
رحمتک و عزام مغفر ذلک فانعمه من کل بر و النعمة من کل ذنب و السلام من  
کل شیء ۝ صوت ۝ اور جو ہو بہ جہ طرف خدا کی یا طرف کسی کی بنی آدم سی بس چاہی و فوری  
اور اچا کاری و خوبانی بنی بطور سنون اور بنی مہیات کی بہر بڑی دوست مانکی بہر توفیق کرچی پر در دو  
بہی بنی صلی اللہ علیہ وسلم برادر بڑی بہہ و عد بنین کوئی ہو و مگر خدا برادر بزرگ پاک ہی خدا برادر و گار و خوش  
سب تعریف ہی و صلی خدا برادر و گار و عالم کی مانکی ہون میں حق ضلین چہ کہ وہ جب کرین رحمت تیری کو  
ادہ کلم لازم رسد الی بخش تیری اور مانکی ہون غنیمت بر نیکی ہی یعنی پستی او بجاد بر گناہ و سی اسکتے  
بر گناہ ہی نفس کے یہ حاکم زندنی ف جلد و ہفتہ من کل ذنب کو نقد حاکم ہے کے روایت میں  
آیای اور جلد و ہفتہ من کل بر خط زندی کی روایت میں نور ایک مدایت میں اس عالمی صائبہ عبارت  
بہی زیادہ ای ہے لا تدع فی ذنبا الا عقرته ولا تها الا جرحه ولا حاجبه حی تک راحی  
لا قضیتها یا امرحہ الا رحمتہ ۝ ۱ ۝ نہ چور میری ہی کوئی گناہ مگر بخشی تو او کو اور چور کی  
غم مگر دور کی تو او کو اور چور کی حجت کہ وہ پسندیدہ تیری ہو و مگر دور کی تو او کو یعنی جو سب  
خوش تیری ہو و اگر و الا بار کہہ ای بہت مہربان مہربان کی نقل کی یہ زندنی سننے و مکی گمانت کہ  
کہ ضرور ۝ فلیستوا ضالا و یبین و صلوٰۃ و ت من ق من و یصلی رکعتین ۝ ۲ ۝  
ثم یدعو اللہ اے اسئلک و اتوجه الیک بنیک محمد بنی الوحی یا محمد اے اتوجه  
بلک الی امرائی فی حاجتی ہذا ۝ لیتقضى فی اللہ شفیعة فی ۝ ۳ ۝ من جو حکم ہو و



ساعت ایسی ساعت ہی کہ حاضر ہوتی ہیں اوسمین فرشتی اور دعا اوسمین قبول کجاتی ہی پس جو نہ کر سکی نبی  
 او سوفت زادہ سکی پس نبی آدمی رات میں پس جو یہ ہی نہ کر سکی پس نبی اول رات میں پس نبی چار

رغمین کثیراً فی الاولیٰ النفاۃ دسوکۃ لیس فی الثانیۃ النفاۃ وحمد اللہ مکاتذ

فی الثانیۃ النفاۃ و الحمد للہ تثنیۃ السجۃ و فی الرابعۃ النفاۃ ونباک لک الذی یدیرہ

الفلک مسبحہ پڑھی پس کثرت میں الحمد اور سورہ یس اور سورہین الحمد اور سورہ حم لدخان و تیسرین الحمد

اور الحمد منزل کہ اور سورہ سجدہ ہی و چوتھی میں الحمد اور تبارک الذی ف نفلون من شفعہ حکم جدی کا کرنا

پس تقدیم کچھ سورت کی نبی خان کی پس سورت پر کہ سورہ سجدہ ہی لازم نہیں آتی ہی کہ کر دے ہو اور دوسرے

یہ کہ نفلون من تقدیم تاخیر کر دہ نہیں ہی کہ اور اسے فاعدا فرغ من الشہادۃ فالحمد للہ کہ

لیحسن الشاء علی اللہ و لیس علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و ایلحسین و علی سائر

البتین و الیسکفر للہم منین و المؤمنات و المؤمنات الذی سبقوہ بالایمان

پس جب فرغت پاؤ ایتحات کی پڑھی ہی نبی جب سلام پیر چکی پس جاسی کہ تعریف کرئی خوب تعریف

کری اللہ کی اور درود بھی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھی اور درود بھی سب پیغمبروں پر اور

بخشش مالکی و سطحی مومن مردوں اور مومن عورتوں کی بخشش مالکی و سطحی بیابون اپنی کے جو حققت یعنی

میں اس پر نبی صحابہ اور تابعین و تعریف خوب یہ ہی کہ ساتھ اخلاص کے اور ذکر کرنی اسما حسنی

اور صفات کاملہ کی ہو اور درود اچھی سر حکایہ کہ اوسمین اوصاف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان

کری یا ال و صحابہ کبریٰ شریک کر لی درود بھی میں پس یہ عبارت یا مثل اسکی اور زبان میں پر

الحمد للہ رب العالمین و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ

و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمیشہ جب تک کہ زندگی تو مجھ کو اور میری بانی کو چھوڑنا چھوڑنی اسکی کہ مختلف کروں میں اس کو چھوڑنا کہ نہ فائدہ ہی  
 مجھ کو فائدہ نہیں آ رہی ہے کہ میں خوشدل ہو کر لا حاصل پاؤں گا کہ بے شک ہو اگرچہ وہ موجب گناہ کے  
 ہو ورنہ کہ حدیث نبوی میں آیا ہے کہ جو سلام آدمی کی ہستی ترک کرنا بیفائدہ ہے گا کہ حدیث نبوی میں ہے  
 قَدْ كُنْتُ رَأَيْتُكَ حَيًّا ۖ اور نصیب کر مجھ کو پہلای نظر کی سچ اور سچیر کی کہ راضی کری مجھ کو جس بنی نبوی  
 فکر کر اپنی دینی پسندیدہ چیز و نین اور محبت اور ملی سیر و ملین دل یا نظر ظاہر کی اور دینی مطاع و علوم  
 دینی میں مشغول رہی اللَّهُمَّ بَدِّعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجَلْدِ وَالْأَكْرَامِ وَالْعَنِّ وَالْأَنَّى لَا  
 تَزَامُ اسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَدِكَ وَتَوَنُّرِكَ وَجَهْلِكَ اَنْ تَزُوْمَ قَلْبِي مَحْضَةً لِّكَ اَبَدًا  
 اَمَّا عَلَمَتِي يَا اَللّٰهُ بِدَارِ اَسْمَانِیْ اَوْ زَمَانِیْ اَوْ حَبِیْرِیْ اَوْ شَبَسِیْ اَوْ رِیْ حَبِیْرِیْ  
 اَوْ سَمِیْرَتِیْ اَوْ نَقْدِیْ اَوْ نِقْدِیْ اَوْ نِقْدِیْ اَوْ نِقْدِیْ اَوْ نِقْدِیْ اَوْ نِقْدِیْ اَوْ نِقْدِیْ اَوْ نِقْدِیْ اَوْ نِقْدِیْ  
 محبتش کر نیوالی ساتھ وسیلہ بزرگی تیری کی اور روزت تیری کی سبکہ لازم کری قبول میر میں یا دکر زمانہ  
 اپنی کا جسکی سبکھائی تو مجھ کو نبی صبیحی توفیق دے تو کی کہ تو ان کی پڑتا ہوں کسی توفیق دے کہ اگر بزرگوار و اوزار  
 اَنْ اَتْلُوْهُ عَلٰی النَّجْوٰی الَّذِیْ یُحْصِنُكَ عَنِّیْ ۖ اور نصیب کر مجھ کو یہ کہ ہر زمین اس کو اس طرح پر کہ  
 راضی کری مجھ کو نبی صبیحی توفیق دے تو کی کہ تو ان کی پڑتا ہوں کسی توفیق دے کہ اگر بزرگوار و اوزار  
 وَالْاَرْضِ وَدَوْلَةِ الْاَكْرَامِ وَالْعَرَّةِ اَلَّتِیْ لَا تَزَامُ اسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَدِكَ وَتَوَنُّرِكَ  
 وَجَهْلِكَ اَنْ تَزُوْمَ قَلْبِي مَحْضَةً لِّكَ اَبَدًا  
 تَشْرِیْحُ بِهٖ صَدْرُیْ ۖ اَنْ تَعْسَلَ بِهٖ بَدَنِیْ قَائِلًا لَا یَعْنِیْ عَلٰی لَحْوِیْ غَاوٍ ۖ وَلَا یُؤْنِسُ  
 اِلَّا اَنْتَ ۖ وَلَا مَحْوٍ وَلَا تَحْوٍ ۖ اَلَا یَا اَللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَفْعَلُ ذٰلِكَ لَنْ تَجْمَعُ اَوْ تَحْصَا اَوْ تَحْصَا  
 یُحَابُّ بِاَذْنِ اللَّهِ وَالَّذِیْ یَعْنِیْ بِاَمْرِیْ مَا لَمْ یَخْطُءْ مَوْمِنًا قَطُّ مَسْ ۖ یا اَللّٰهُ بِدَارِ  
 کو نیوالی آسمان وزمین کے ایسا بزرگی اور محبتش کی اور ایسا صاحب اس غرت کی کہ نہ قصد کجی یا کجی یا کجی  
 میں محبتش آسمان و زمین کے ایسا بزرگی اور محبتش کی اور ایسا صاحب اس غرت کی کہ نہ قصد کجی یا کجی یا کجی

ساتھ برکت کتاب انبی کی بنیائی میری اور یہ کہ جاری کری تو ساتھ اسکی زبان میری اور یہ کہ دور کری تو نعم  
 سبب برکت اسکی کی دل میری سی اور یہ کہ کھولی تو سبب اسکی سینہ میرا اور یہ کہ دھجود تو سبب اسکی  
 بدن میرا یعنی نجاست گناہوں کی سبب علی کریمی اسیر سلطی کو یقین نہیں مدد کتابی کوئی میرے کام حق پر  
 سوا میری اور نہیں دیکھا حق کو مگر تو اور نہیں ہی بچا گناہی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ بلند مرتبہ  
 بزرگ قدر کی کری اس علی کو تین جمعہ بابا پنج یا سات جمعہ قبول کیا جاوے گا ساتھ حکم اللہ کی فرمایا حضرت علیؑ  
 علیہ السلام نے کہ قسم اور ذات کی کہ یہاں جو ساتھ حق کی نہیں خطا کرتی ہی قبولیت اس علیؑ معن کو کسی یعنی یہ  
 دعا مسلمان کی قبول ہوتی ہی قتل کے یہ ترمذی حاکم نے **ف** حدیث شریف میں آیا خلاصہ اسکا یہ ہے  
 کہ حضرت علی رضی عنہ خباب سورہ عالم کی پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ما باپ میرے فدا ہوں تیرے قرآن شریف میرے  
 دلی محبوبا جاتا ہی یاد نہیں رہتا پس فرمایا حضرت علیؑ کہ کیا نہ سکھاؤں میں تجھ کو کتنی کلمی کہ انکی سب سے اہم تھا  
 تجھ کو ہی خایہ دے دے کہ جو سکھا دے تو اسکو ہی اور ثابت رہے تیری زمین جو پہلی تو عرض کیا حضرت علیؑ  
 بہتر پس حضرت نے فرمایا اذاکانت یلذہ محبۃ آخر تک یعنی ہی ترکیب جو مذکور ہوئے فرمائی پھر روایت کی یعنی  
 ابن عباس کہ میں نے کہ بلایا سات جمعہ کی بعد حضرت علی حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس سب سے پہلی چار کتابیں  
 یاد کرنا تھامیں اور جب پڑھاؤ گے تو پڑھیں تین اور اب چھپیں آئیں یاد کرنا ہوں اور جب پڑھاؤ گے تو یاد قرآن  
 رو بروی انکو ہونے لگی تو ہا ہی اور حدیث سننا تھامیں پھر جب پڑھاؤ گے تو پڑھیں ہوتی تھے اور اب جب  
 حدیث سننا ہوں میں اوپر تکرار کرنا ہوں تو ایک حرف ناقص نہیں پانا ہوں کہ انی الترمذی امام شافعی رحمہ اللہ  
 نے حافظہ کا ایک عمل لکھا ہی یا اللہ ہم سکو اس پر علی نصیب کر دے یہ رباعی شکوت ابی مکیؑ جو خطی  
 فاوصانی ابی ترک ہوا ہے ۞ فان یفکرم فضل منی الیہ ۞ وفضل اللہ لا یعطی العاص ۞ یعنی  
 امام شافعی فرماتی ہیں کہ شکوہ کیا میں نے اپنے استاد سے کہ اوٹھا کر کے نام تھما برائی حافظہ کا نصیحت  
 کی مجھ کو تھاموں کہ چور کے اسکی کہ یقین علم فضل اللہ کا ہی اور فضل اللہ کا ہے دیا جاوے گا کھانہ کو  
 اور اذا خطا اذنب و اذنب ان یعوب الی اللہ فیکذا فیکذا ینادی الی اللہ عز وجل فیکذا











مگر صاحبین کی نزدیک ہے کہ جماعت کسی دور کثرت ادا کری اور خطبہ بھی بڑھی اور مذہب حنفی میں فتویٰ اس پر  
 کہ ان کو انفقہ اور متعصب ہے اس میں یہ کہ توبہ کریں لوگ گناہی اور اس میں صلح کریں اور پہلے مکملی صحت دین  
 ہر دن اور تین روزی کر سکیں بے درپے اور کلین چوتھے دن روزی ہی پیادہ پا پرانی کپڑوں سے بدل تواضع  
 فردنی کنی دے سر جھکا ہی ہوئی رہا ہوئی یا مختلف روتی ہوئی اور وہ دعا کریں مومنین اور مومنات کی لئی  
 اور درود یحییٰ بنی صلی اللہ علیہ وسلم پراور بیٹ بڑبین استغفار اور بڑبین آیۃ الکرسی اور امام دین میں خطبہ کی  
 اور دعا استغفار بڑبہا جاد اور بڑبی اللہم ربنا آتنا اخرناک لا الہ الا اللہ رب العرش اعظم لا الہ الا اللہ رب  
 السموت والارض ورب العرش اکرم اللہم شقنا لغیب ولا تخرجنا من القانین اور دعا پکار کر بھی کری اور اس میں  
 اور بیٹ ہاتھ کی دعا کی وقت کہی دین کی طرف ہوا کر بھی آسمان کی طرف اور سر دے کر اور ختم کر دعا کو

ساتھ محمد اور ثناء اللہ تعالیٰ کی اور درود اور سلام آنحضرت کی لذانی وظایف اپنی اللہم استوفنا عیشاً

مُعِينًا مَرِيئًا مُرِيئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا دَقِصَّ غَيْرَ أَجَلٍ دِهْ رَأَيْتُ مَصْ

یا اللہ برسا بکرمینہ فرما دو کہ منجھی والا بہت ارزانی کرے تو لا نفع دینے والا نہ ضرر کرنے والا جلد ہی سسئی والا

ہفتل کے یہ ابوداؤد ابن ابی شیبہ نے دیکر کرنا لا نقل کے یہ ابوداؤد نے نہ دیکر کرنا لانقل کے لہذا ان

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمِعُوا لَكُمْ قَوْلَ اللَّهِ وَرَبِّ الْعَالَمِينَ

اللہ مافی دی زندون اینی کہ او حافون دان اینی کہ او رسل رحمت اینی او شہر مد اینی کہ نو مریہ کوفہ کی

وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنْهُمْ

[illegible]

جس سے بڑھ کر کوئی اور نہیں اس کا سب سے بڑا دوست ہے۔

عَنْ جَمِيلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَفَرَ بِمَا كَفَرَ بِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَهُوَ كَافِرٌ بِمَا كَفَرَ بِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ»

وَأَعْبَدُوا إِلَهُكُمْ وَهَامَت دُونًا مَعْطَى الْخَيْرِ آتٍ مِنْ أَمَّا لَهَا وَمَا لَهَا الرَّحْمَةُ فِي

تَعَالَى بِهَا وَبِحُرْمَةِ الْبَرَكَاتِ عَلَى أَهْلِهَا يَا لَيْثُ لَمُعِيَتْ أَنْتَ الْمُسْتَغْفِرُ الْفَقَاءُ



رخ + اور جب یہی مینہ کو بھی یا آئندہ برسا مینہ بیت نفع دینی والا نقل کی بجاری نی اللہم سبباً کا  
 مٹا دینا اور نکلے گا + مع + یا آئندہ کر مینہ کو جاری نفع دینی والا پڑی ہو دو بار یا تین بار نقل کئے  
 ابن ابی شیبہ قال ذکرنا عن الضمیر اللہم حوالینا ولا علینا اللہم علی الاکرام والآلہ  
 والاطفال والاکوادیہ ومنابت الشجر رخ + یہ پس جب بیت ہو دی مینہ اور خوف ہو  
 عرصہ کا کسی یا آئندہ مینہ برسا کر دہا کر اور نہ برسا پھر یا آئندہ برسا مینہ ٹیلوں پر اور قلعوں پر اور ہاروں پر  
 اور زانوں پر اور درجہ گئی و خنوں کی نقل کی یہ بنی سلم فی فاذا بیع الورد والاصواعی  
 اللہم لا تقسنا بغضیدک ولا یقسکنا بغضک ولا یقسکنا بغضک ولا یقسکنا بغضک  
 اور جب بنی کر خبا اور کئے گنا تو پڑی یا آئندہ نہ مارے کو سائبہ غلیبی کی اور نہ ہلاک کرے کو سائبہ غلابی  
 کی اور عافیت دے گی ہو بھلی سکی بنی بھلی واقع ہوئی عذاب کی نقل کی یہ ترندی شای حکم فی وقت عد  
 نام شہتی کا ہی جو تعین ہی بادل ہائی برگ خبا اور اوکلی ہی اور بھی گور اوکلی کدانی بھلن بھجگا  
 الذی یسیح الودع محمد و الاملکہ لکۃ من خیفۃ مولا + پاک ہی ہا آئندہ پاک ہی بیان ہی  
 اوکلی کے رعدا سائبہ تعریف اوکلی کی اور پاک بیان کرتی ہن سب فرشتی خوف اوکلی سے متوقفا موطا  
 ہی فاذا ما کجبت الودع استغنیہا بکعبہ وجنا علی امرکبہ ویکہ ویکہ اور جب چلی  
 ہو انوجہ ہو ہی اوکلی طرف رینی جدہری چلتی ہی دو ہر ہونہ کری اور بیٹی اور پشون انبی کی اور ہاتون  
 انبی کی بنی بصورت تواضع بیٹی نقل کی یہ طرائی نی دعاین اور کیر من قال اللہم انی اسئلک  
 خیرک ما خیرک ما فیہما خیر ما ادریک بہ و اعوذ بک من شرک ما و شرک ما فیہما و شرک  
 ما ادریک بہ + مدت سے طب + اور پڑی یا آئندہ تحقیق بن ہکتا ہون تجھی بیلای اسکے  
 اور بیلای اس جزیر کی کہ اسین ہی بنی خبات اور بیلای او سجزی کی یہی ہی ہا سائبہ اسکی بنی فامہ  
 اوکلی اور نہا پڑتا ہونین سائبہ تیری بیلای اسکی ہی اور برائی اس جزیر کی اسین اور اور اوکلی کی  
 یہی ہی ہا سائبہ اسکی نقل کی یہ سلم ترندی ساطرائی نی دعاین اللہم اجعلہا کربہ فاوکر

بیان  
 کر چنی کا

بیان  
 چنی کا



صلواتی اور برکت جانی بسبب اونکی کذا ذکر اعلیٰ و اذ اسمع لیتق لکما فلیتق خیار الله من الخیار  
 الموعود بنصره دت من صم و اور جیسی و اور اگر ہونی پس جہ کہ بنا د پر مٹی تہہ اشکی شیطان  
 راہی ہوی یعنی عوذ باللہ من شیطان الرجیم بڑی کیونکہ شیطان کو دیکھ کر آواز کرنا ہے نقل کی یہ سچا  
 مسلم ابو داؤد ترمذی سنائی حاکم فی و کذا لک (اذ اسمع نیاح الصلوات) د د من صم  
 اور اس طرح یعنی عوذ باللہ من شیطان الرجیم بڑی جیسی و اور کثرت کی نقل کی یہ ابو داؤد سنائی حاکم فی  
 و یہ بھی شیطان اور او کی لکھ کر دیکھ کر آواز کر کے کذا ذکر اعلیٰ و اذ اسمع لیتق لکما فلیتق خیار الله من الخیار

[illegible][illegible]

نورانی

میں نے

میں شوق و محبت ہے : یہ جان بھلائی اللہ پرست کا ہی یا اللہ تحقیق میں الٹا نہیں کسی سے  
اس مہینے کی اور بھلائی تقدیر کی یعنی جو چیز اس مہینے میں رزق وغیرہ سے مقدر ہے اس کی بھلائی چاہتا ہوں  
اور پناہ بگڑتا ہوں ساتھ تیری برای اس مہینے کی کسی پڑی یہ دعائیں بافضل کے یہ پڑھنے سے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ وَنَصْرًا وَبُكْرَةً وَفَتْحَةً وَفَوْزًا وَخَيْرَ مَا فِي كِتَابِكَ وَخَيْرَ مَا  
فِي لُبِّكَ : صلوٰۃ : یا اللہ تعالیٰ اس مہینے کی اور مدد اس کی اور برکت اس کی اور  
فتح اس کی اور نور اس کا مہینے پر آیت اور پناہ بگڑتی میں ہم ساتھ تیری برای اس کی اور برای اوس جزئی  
کہ بھی اس کی یعنی اور مہینے کے بعد اس کی ہونے اور کی برای سے ہی پناہ مانگتی میں نقل کی یہ موقوفاً

بن ابی شیبہ نے فرمایا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ مَا فِي كِتَابِكَ وَخَيْرَ مَا فِي لُبِّكَ : ت س س  
اور جب دیکھی طرف جان کی پس کہی پناہ بگڑتا ہوں میں ساتھ خدا کی برای اس کی نقل کی یہ نرمی نسائی  
حاکم نے ف برای اس کی یعنی جب گن لگی اور سب اس کی پناہ چاہنی کا یہی کہ جان گن نشا ہوں  
اللہ تعالیٰ کیسی ہے اور وہ تباہی ساتھ ہونی حادثہ کی چنانچہ حدیث شریف میں آیا کہ جب سورج گھر ہوتا تو حضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم بولنا کہ ہو کر گھری ہو جاوے اسی خوف اس کی کہ جو آفتاب اور جان بوجہ اس روشنی کی کھیل  
ساعت میں تاریک ہو جائے میں تو ایسا نہ ہو کہ نور ایمان کا اور علون کا : یوں کسی میں جاوے : آخر اس کی

يَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ مَا فِي كِتَابِكَ وَخَيْرَ مَا فِي لُبِّكَ : ت س س : اور جب  
دیکھی کوئی نیلہ تقدیر کو یعنی علامتیں اس کی پس جاوے کہی یا اللہ تحقیق تو بہت سزا کرنا الہی است کرتا ہی  
عفو کو پس عفو کر دے گناہ میری نقل کی یہ نرمی نسائی ابن ماجہ حاکم نے : وَاِذَا اَنْظَرْتُ وَجْهَهُ فِي لَدُنَا

اللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنَتْ خَلْقِيْ خَيْرِيْ خَيْرِيْ : حب می : اور جب دیکھی ہونہ بایا آئینہ میں تو پڑی یا  
اللہ تعالیٰ ہی بنائی صورت میری پس چاکر صلی میرا نقل کی یہ ابن جان داری فی اللہ : حَسَنَتْ

خَلْقِيْ وَخَيْرِيْ خَيْرِيْ وَخَيْرِيْ : وَجْهِيْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ مَا فِي كِتَابِكَ وَخَيْرَ مَا فِي لُبِّكَ : حَسَنَتْ  
خَلْقِيْ : اور خیرم کردہ میری کو اگر بہ نقل کی یہ باری محمد ﷺ اللہ فی سبغی خلقی : حسن موقوفی

بایں تقدیر

بایں تقدیر



وَنَزَلْنَا مِنْ مَّاءٍ مَّائِدًا فَخَرَجُوا مِنْ خَتَمِ الْعَذَابِ إِذْ يَخْرُجُونَ  
اور اچھی بنائی صورت میری اور سنواری بدن میری سی وہ چیز کہ عیب دار کی غیر مرسی بنی مثلاً بعضوں کو  
سُكْرًا كَانَا بِهٖ اِذَا رَجَعُوا إِلَىٰ اَسْبَابِ النَّفْلِ كِي سَبْرًا نَزَلْنَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَوَّىٰ خَلْقَهُ فَعَدَدَتْهُ  
وَصَوَّرَ صُورَتَهُ وَجَعَلَهَا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ طس ہی سب تعریف ہی اسلی  
اوس خدائی کہ درست کی صورت میری پس برابر کیا اوس کو اور پیدائی بہت مہذب میری کی پس خوب بنائی وہ  
اور کیا محکم مسلمانوں میں کسی نفل کی بہطرائی فی اوسطین اور اس بنی فی وَ اِذَا سَلَّمَ عَلَىٰ اَحَدٍ  
فَلْيَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكَ مُحَمَّدٌ مِّنْ رَّبِّكَ اوس میں اور جب سلام کری کوئی کسی کو پس چاہی کہ کبھی سلامتی  
ہو دی تو پھر نفل کی بہ بنجاری سلم نسائی فی ف معنی سلام علیک کی یہ ہیں کہ سلام ظم اللہ تعالیٰ کا  
ہی یعنی محافظت اللہ تعالیٰ کی تیری تا بہ ہودی یا تو سلام رہی سب آفات سی اور ضمیر جمع کی اسلی  
چاہی کہ فرشتوں محافظین پر بھی سلام ہو دی اور ادب سلام کا یہ ہی کہ اوس وقت چکی میں بنجانی حضرت  
شیخ عبدالحی رحمۃ اللہ فی بعض علمائی چکی کو قرب کفر کی لکھا ہی اور لکھا ہی کہ اگرچہ شہر علماء اور صلحا  
اس رسم میں گرفتار ہیں مگر اعتماد اور میں کمری سکی اور سید جمال الدین فی پی مکروہ لکھا ہی اور سلام  
کرنا سنت ہی اور جواب سکا فرض کفایہ یعنی مجلس میں سی ایک ہی جواب لگا تو اور دن کے ذمہ  
جواب اور جواب لگا والا سب گنہگاروں کی لیکن بہت نفل فرض سی ہے کذا ذکر فی  
من شرح مشکوٰۃ حدیث شریف من فضیلت سلام علیک کے بہت آیہ آیہ ہی کہ حضرت آدم  
علیہ السلام پیدا ہوئی تو اللہ تعالیٰ فی فرمایا کہ ان فرشتوں کی سلام علیک کر اور جواب لگا سنا  
محبت نبی سلام تیرا اور تیری اولاد کا ہوگا پس انہوں نے جا کر اسلام علیکم کہا انہوں نے کہا و علیکم السلام  
و رحمۃ اللہ اور ایک شخص نے سرور عالم سی پوچھا کہ کون سی خطین اسلام کی بہترین فرمایا یہ کہ سلام  
تو کہا نا اور سلام کری تو اس کو کو پچا شاہی تو یا نہیں پچا نا اور مسلمان کا مسلمان پر حق فرمایا ہے  
سلام کرنا تو اور باعث دخول جنت کا فرمایا ہی اس کو اور ایک صحابی فی عرض کی کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بیان سلام  
علیک



شخص کی کچھ چیزیں با عین بی غبی انداز ہوئی ہو اس کی اتنی سی پختخت صلی اللہ علیہ وسلم فی حیرت والی کو  
 کہلا بیجا کہ اپنی حیرت کو ہمارے ہاتھ پہنچ والے اس کی انکار کیا فرمایا ہے کہ کوئی اس کا بیجا انکار کیا فرمایا جنت میں  
 اس کی عوض کچھ نہیں اس کا بیجا اس کی انکار کیا فرمایا جنت میں زیادہ کوئی بخشش نہیں ہی مگر وہ کہ سلام میں  
 بخل کریں نبی سلام علیک نہ کریں کہ اتنی مشکوۃ پس کمال ناوانی ہی کہ یہ ان کی رسم کی ہی ایسی ثواب کو  
 ترک کر کے بخل نبی اور نبی عاصی باز رہی اور انصاف تو کہ اگر حصول خوراک نہ ہی میاں بخیر مست رہو  
 تو نہیں چڑتا اور نہ کہ مثلاً جو سلام علیک کری تو چڑتا ہی دعا تو ہی لیکن رسول اللہ کی لفظوں سے  
 ادا کے لئے نبی رسول مقبول ہی کی سنت سی بیزاری سے کہ ان کی لفظوں کے دعا کو ہی نہیں  
 پس نہ کہتا اللہ بیجا وی ہو کہ اور اس کو اس کی اور بیدار کری خواب غفلت سی اور محبت دی و فی لہی  
 اور مباحصلوۃ فی نفس کیا ہی کثافت اور توضیح اور روضۃ العلماء اور ضیاء المعنوی اور زبدۃ میاں اور  
 فتاویٰ سیفۃ اور جامع الفتاویٰ اور فتاویٰ ظہیرۃ اور بیاد و بیاد اشارت اور فتاویٰ صوفیہ  
 وغیرہ ہی کہ مکر وہ ہی سلام نزدیک خطبہ کی اور جواب اس کی سلام کا نہ دی اور گنہگار رہتا ہے سلام کرنی والا  
 اور مکر وہ ہی سلام بکا کر قرآن پڑھنی والے پر لیکن قاری جواب دے اس کی سلام کا اور مکر وہ ہی سلام قرآن  
 سننی والے پر اور گنہگار رہتا ہے اور سلام کرنی والا لیکن وہ جواب دے اور مکر وہ ہی سلام نزدیک رہتا ہے  
 حدیث کی اور نزدیک نہ کہہ علم کی لیکن جب کری تو ان کو جواب دینا چاہئے اور نزدیک ان کی اور نزدیک  
 تکبیر کی جب ہوں قوم مشغول ساتھ جواب اذان اور تکبیر کی اور سلام کرنی والا گنہگار رہتا ہے لیکن وہ جواب  
 دین اور مکر وہ ہی اس پر کہ پانچا نہ میں ہی پس نزدیک ابو حنیفہ کی دسی جواب دے زبان ہی نزدیک  
 ابی یوسف کی مطلق جواب نہ دی اور نزدیک محمد کی جواب دے بعد فراغ کی حاجت ہی اور مکر وہ ہی سلام  
 منساہ پڑھنی والے پر اور سلام کرنی والا گنہگار رہتا ہے اور جواب اس کی سلام کا نہ دی اور مکر وہ ہے  
 سائل پر اور اگر سائل سلام کری تو نہیں جواب دے اس کا اور مکر وہ ہی قاضی برخلک میں جواب دے  
 اور سپرد جنبین اور مکر وہ ہے اتنا دہ نزدیک دیکھ اور اگر کوئی سلام ہی کرتی نہیں جواب دے اس کا

اور کردہ ہی شریعت اور نرد وغیرہ کیسینی والی برادر کردہ ہی متبع برینی راضی خارجی وغیرہ ہا اور کردہ ہے  
 محدود برادر نرد یقین برادر خون برادر جہونی کہا بیان کہنی والوں برادر سودہ گوہن برادر گایان  
 دینی واپے برادر سنی دین کھانی حلال پیر اور پیر کہ رستون برستین محمد تون اور تون کے گھر کے گھر  
 اور ستر کوئی دھون برادر خوش طبعی کنی دھون برادر چوٹون برادر لوگون کو گایان دینے والوں پر  
 اور اوپر کہ مشغول ہی بازارین اپنی حاملین اور بازارین کہا نے والی برادر گانی والی برادر کو برادر ہانے  
 والی برادر کا فریاد فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیجو کی کلام کی پہلی سلام کی پیش جواب وہ  
 او سکوا سلام کی جلی والی اپنی برادر چوٹا بڑی برادر سوار پیدہ برادر گھڑی کا سوار گھڑی کا سوار ہا  
 کہین جاکر گھروالوں پر سلام کرے کہ موجب برکت کبابی اور اگر ایسی کہین جادی کہ وہان کوئی نہیں ہی  
 کہی سلام علینا و علی عیالہ و سلمہ لہما فین کہو کہ فرشتی کا جواب دینگی اور بڑی برکت ہمگی اللہ سلام

عینک دت سی می و رحمۃ اللہ دت سی می دت سی می دت سی می

سلامتی ہوئی تجھ نقل کی یہ ہو او دت رندی نسائی دارمی نی اور رحمت خدا کی نقل کی یہ ہو او دت رندی  
 نسائی دارمی نی اور برکتیں کو کی نقل کی یہ ہو او دت رندی نسائی دارمی نی و سلام علیکم کی ساتھ  
 ہن معلون کو بی ظانی کہ ہر ایک کی دس نیکیاں کہی جائیں گی بنی قسط اسلام علیکم من دس نیکیاں ہونگی  
 اور رحمت اللہ کی ساتھ جس نیکیاں اور برکات کی ساتھ تیس ہی طسیر فرما رسول مقبول صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے اندانی لشکوہ قاذ آسرة السلام و عینک السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ

عمر صاحب پس جب جواب دے سلام کا اپنی مسلمان کو تو کہی مجھ اور تیر سلامتی ہو و اور  
 رحمت خدا کی اور برکتیں کو کی نقل کی یہ صحاح ستہ میں اور ابن مردودہ نسائی ابن جان نی و شریح  
 جواب دنیا افضل ہی اور دنی درجہ و علیک سلام یا علیکم سلام ہی اور اگر غیر وہ کہے جو کہ

دی تو جواب دے او جابائی کہ ذکر الفخر و علی اہل الکتاب عینک و رحمت سی کو  
 چھ دت سی ہا اور جواب دے کلز کلبی کو نبی ہو و نہاری کو تو کہی علیک فقط نقل کی یہ

یہ مسلم ترمذی نسائی فی یاکہی وعلیکہ نقل کی بہ بخاری سلم ابو داؤد ترمذی نسائی فی وَاِذَا بُدْعَ سَلَامًا  
 بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اور جب پہنچا جاوے  
 کوئی سلام کو کسی طرف کی پس جاہلی کہ گئی پھر اور اوپر سلام ہو اور رحمت خدا کے اور برکتیں اور کسی  
 نقل کے یہ صحاح ستہ میں اَدَّوْصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : من یاکہی اور پھر اور اوپر  
 سلام ہو نقل کے یہ نسائی نے **ف** جو کوئی کسی کی طرف سے سلام پہنچا دی اور سب ہی سلام  
 پہنچا مستحب ہے اور اولیٰ کذا ذکر الفخر وَاِذَا عَطَسَ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ : من علیٰ طَرَفِ  
 دت من صحت : اور جب چھینکی پس جاہلی کہ کسی سے تعریف ہی خدا کی ہی نقل کی یہ بخاری  
 داؤد نسائی فی ہر حال نبی اس روایت میں الحمد للہ علیٰ کل حال کتا یا ہی نقل کی یہ ابو داؤد ترمذی نسائی  
 حاکم ابن ماجہ **اَلْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا کَثِیْرًا حَسْبًا مَبِیْرًا** گاہ فیہ مَبِیْرًا گاہ عَیْہِہ کَمَا یُحِبُّ نہ ہوا دیکھو  
 دت من : سب تعریف ہی خدا کی ہی تعریف بیت بالکثیرہ بابرکت برکت گئی اور سب ہی کہ چاہتا  
 برورد گاہا را اور پسند کرنا ہی نقل کی یہ ابو داؤد ترمذی نسائی فی **اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ** : د  
 ت من محب : سب تعریف ہی خدا کی ہی جو برورد گاہا ہی سار جہان کا نقل کے یہ ابو داؤد ترمذی  
 نسائی ابن جہان نے **ف** اس طرح حمد کرنی بعد چھینکی کے بہتری اور فقط الحمد للہ کہنی اونی درجہ اسکا  
 اور چھینکی کی بعد حمد کرنی مستحب ہے اور جواب دسکا کہنی یہ رحمت اللہ کہنا سنی دالون پر وہ جب کفایہ  
 یعنی اگر مجلس کے لوگوں میں ہی ایک ہی جواب دیکھا اور نہ کسی ذمہ سی او ابو جاد لگا اور میں تو سب گہنگار  
 ہونکی کذا ذکر الفخر وَاِذَا عَطَسَ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ : من علیٰ طَرَفِ دت من صحت : اور ہا جاوے اسطی  
 چھینکی کے کی رحمت کرنی تمکو اللہ نقل کے یہ بخاری ابو داؤد ترمذی نسائی حاکم ابن ماجہ فی وَاِذَا  
 عَیْہِہ لَقَدْ نَزَّلَ اللَّهُ رَحْمَةً عَلَیْکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تُجَاهِلُوْنَ دت من صحت : اور جاہلی کہ چھینکی پہنچا دی جاہلی فی الاثنی  
 جسے یہ رحمت اللہ کہا اسی چھینکی والا یون جواب دے بہت گئی تمکو اللہ سزا کی حال تمہارے نقل کی یہ بخاری ابو داؤد  
 نسائی حاکم ابن ماجہ یاون ہی یَغْفِرُ اللَّهُ لَکُمْ ذُنُوبَکُمْ دت من صحت : جب غنیمتی تمکو لو تمکو نقل کی یہ ابو داؤد ترمذی نسائی حاکم ابن ماجہ

چھینکی





[illegible]

کری واد اعرض علیه اسحق علیه السلام وکلمه قال بآمرک الله فی اهلک وکلمه به

تھی ۱۰ اور جب غنی کو کسی کا کہہ بھائی اوسکا اہل بی ادب مال بانی غنی اس کے اسقدر رکھتا ہوں جو چاہے سولی ملی تو کہی کہ کب تک اسے اللہ تعالیٰ اہل تیری میں ادب مال تیری میں نقل کی میری غریبی ترسے

نَسِ ابْنِ سَمِيٍّ فَإِذَا اسْتَوَىٰ فِي دِينِهِ قَالَ أَدْعِلْنِي أَدْعَى اللَّهُ بِكَ نِسْ

دَقَّ اللَّهُ بِكَ خَوْفًا ۖ أَوْ قَالَ اللَّهُ ۖ ۝ ۱۰ ۝ بِهَرِيكَ دَرَضْنَا نَكْبَةً أَوْ كَيْسًا تَنْفِي دَرَضٍ مَرَادِي

اللہ تعالیٰ مجھ کو اجرو پر انقل کہ سبہ بخاری سلم ترمذی نسائی ابن ماجہ ذیلمی می اللہ تعالیٰ تجھ کو اجرو پر انقل کہ سبہ بخاری سلم ترمذی نسائی ابن ماجہ ذیلمی می

کی مٹی اُتہ بکس کی نقل کی سیہ بخاری بنی یا کئی اودھا کہ اُتہ مٹی ہی میں جو کدہری نقل کی سیہ مٹی وَا رِخْہ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ رَأَى مَا يُكْرَهُ فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ فَهُوَ شَهِيدٌ بِهِ.

لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْرٌ ﴿١٠﴾ اور جب دیکھی اس طرح کو کہ دستِ مکناہی بنی مثل شفا عرض کے

اور مالِ مٹہ لکھی کی اور قنوت دعا وغیرہ کے تو کئی سب تعریف ہی اوس خدا کی ہی کہ ساتھ تمام اوسکی

کجا بوری ہوتی ہیں اُٹھ چلی اور اگر دیکھی اور سچیز کو کہہ کر اجاڑتا ہے تو کہی تعریف ہی اس کی نہیں ہر حالِ انقل کی سیہ

ابن ماجه حاكم ابن خني في ما انعم الله على عبده من نعمة فقال الحمد لله الذي ادى سكوها

ندوی اللہ تعالیٰ فی کسی بندگی کو کوئی نعمت پس کہا ازنی الحمد للہ یعنی یکساں رکھ حال عبید کو محنت اور کیا شکر اور محنت کا

ف یعنی عیبہ شکاری کے مقابلہ غمت کی وجہ ہوتا ہاں ای اور مستحق لین شکر کم لازماً غم کا ہوتا ہے

یعنی اگر میں شکر اور تحمیل تو زیادہ کروں گا تو ممت پر ہی قائم تھا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فَاوِیْ اِلَیْكَ الدَّائِمَةَ جَدِّدْ لَنَا مَا بَلَغْنَا مِنْ عَمَلٍ یَسُرُّکَ

اگر کہا اوسنی الحمد لله دوسری بار ز سر نو بتیابی الله تعالی او کو ثواب اوسکا فاس اس کی کہ لکھت فخر  
 کہنی من شکر او اگر کچھ تیار دیا بارہ کنہا زیادہ او سپر واپس ثواب ہی اوسکا علیحدہ ہوگا **فَاِنْ قَالَا لَنَا اَنْتَ**  
**عَلَّمَہُ اللّٰہُ عَلٰی مَا یَعْبُدُہُ فَاَوْفِیْہِمْ مِّنْ فَضْلِہٖ** پس اگر کہا یہ کون تیری بار بخشا ہی اللہ تعالیٰ گناہ او کی نقل کی حکم  
**مَا اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلٰی عَبْدِہٖ فَاَقَالَ التَّحَمُّدُ لِلّٰہِ رَبِّہٖ اَعَالَمَ اِنَّہٗ کَانَ قَدَرًا عَلٰی مَا یَخْتَارُ اِذَا خَدَّ**  
**ف** نہ دے اللہ تعالیٰ کی کسی بندے کو کوئی نعمت پس کہا اوسنی تعریف ہی دے علی اللہ پروردگار تو کی کہ  
 کہ ہوتا ہی بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہت سوس چیزیں کہ تیری نقل کی یہ اسنی فی ف یعنی نعمت جو ہتھی  
 ہی او سپر تو فیق اس کچھ کہنی کی بہرہ ہی اور بری نعمت کی کیونکہ نعمت فانی سی اور ثواب اسکا ماسے نور  
 تو فیق جو کی اسی نعمت ہی کہ کوئی نعمت دنیا کی او کو نہیں پہنچتی **وَ اِذَا اُنۡبِئَی بِالَّذِیۡنَ قَالَ اَللّٰہُمَّ اَنْفِقِ**  
**بِحَدِّ لَکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَعِنِّ بِفَضْلِکَ عَنْ سَبَوَکَ** ت مس + اور جب قبل کیا  
 جادی کوئی ساتھ قرض کے تو بڑی یا اللہ کھایت کر جو ساتھ صلال نبی کی اور بی بردار حرام ہی کی حق  
 حرام کی بڑی اور بی بردار کچھ ساتھ فضل نبی کی فضل ہو کیسی کہ سوا شری ہی نقل کی یہ تندی حکم نے  
**ف** روایت ہی کہ ایک غلام مکان بنی حضرت علی رضی اللہ عنہ عرض کیا کہ او کی کتابت سی عا سبر ہون  
 میں مدد کر دیر فرمایا کہ جب کو تنی کلی سکا دیا ہوں کہ ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی جگو پہنچی بن اگر بری  
 پیار کے برابر قرض ہو بجز ترانہ تعالیٰ ہو اگر یہی دعا **اَللّٰہُمَّ اَنْفِقِ** آخر ملک کہای کہ انی ہت کونہ اور  
 ایک روایت بن او ادین کی ہی ایامی کہ جمعہ کی نماز کی بعد ستر بار بڑی **اَللّٰہُمَّ اَعِنِّ بِحَدِّ لَکَ عَنْ حَرَامِکَ**  
**عَنْ مَعْصِیَکَ وَ مَعْصِیَکَ عَنْ سَبَوَکَ** نہ او کر اعلیٰ **اَللّٰہُمَّ فَاَبْرِجْ اَللّٰہُمَّ کَا شِفَ الْعَمِّ مَحْجِبِ**  
**دَعْوَا الْمُصْطَفٰی بْنِ رَحْمَتِ الدِّیْنِ اَدْرَیۡہِمَا اَنْتَ وَ رَحْمَتِیۡ فَاَمَرَّ مَحْمَدٌ بِوَحْمَةٍ یَّغْنِیۡ بِہَا**  
**عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ** مس + یا اللہ دور کرنی دانی فالک کہونی انی عم کی قبول کرنی دای دعا جزو کی  
 یعنی اگرچہ فاجر و کافر ہوں بخشش کرنی دینا و ان کی اور مہربان دنیا کی نبی سلمان دینا و ان کی تو ی  
 مہربانی کر مای مجبر پس ہم کر مجبر ساتھ اس رحمت کی کہ بی نیاز کری تو جو سبب او کی رحمت او کیسی کہ سوا

عا  
 سبر  
 ہی





و محمد و کبیری سبھی ہر نماز فرض کی دس دس بار و نزدیک سو نیکی تین تین بار یعنی سچان و بدو و محمد  
 و اللہ اکبر جو تین بار نقل کی یہ حدیثی ہے صریح یہ کہ کبیر کو کبیر یعنی سو وقت تمام کری سب  
 و محمد پر کہ اولیٰ ہی و چونتیس بار پڑھی اور حدیث شریف میں آیا خلاصہ و سکایہ کی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا  
 اپنی باتوں کی کٹی پڑنی کا سبب پنی چکی کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی عرض کر دیا اور خادمہ مانگا حضرت  
 فی زما کہ بتبرہ کسی بتا ہوں میں ہر شب سچات سکھائیں اور فرمایا کہ انی فاطمہ رضی اللہ عنہا شقت و نیا کی  
 ہی ہر طریق گذر جائے تقویٰ اور بگلی کر خدا کی ہی اور خدمت کر اپنی گھر و انوی پس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا  
 علی ہی کو چھوڑتی تھی لہذا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس عمل کو مجرب سکھایا و چون اپنی باتوں کو بیان  
 فلیکثروا باللہ و لیتھہ خ ہد من اور جو کوئی بتلایا جاو سانسہ سو کی یعنی دوسو  
 اعتقاد میں ہو یا بدین میں پس چاہی کہ پناہ پکڑی سانسہ اللہ کی دسویں سی اور باز انی نقل کی یہ ہر نماز  
 بود و نہ نساہی فی و باز آوی اپنی دسویں سطح ہو کی کیا میرک شانہ فی اگر عود ہی دسویں  
 نہ جاوی تو ادبہ کبیری اور کسی کام میں مشغول ہو جاو و دسویں مع میں کہتی ہیں باتوں نفس شہرین  
 کی کو کہ بری فکرین دین انکہ باعث ہودین گناہ کی اور اچھی فکر کو اسام کہتی ہیں اور دسویں دوم پڑھی  
 اور خستباری ضروری وہ ہی کہ ناگہان اختیار نفس میں آجاو او کو جس کہتی ہیں پس قسم صاف  
 ہی اس امر جو کسی اور سبب کی ہو کہ بھیری اور خلیان ہو و دین اسکو خاطر ہی  
 میں وہ بھی اس میں ہی اور خستباری وہ ہی کہ دسویں پڑی اور باقی رہی و دوام و ہر  
 ہودی او سبب اور ہمیشہ دین خلیان کری اور خواہش کرنی او کی ہو و اور لذت و محبت او کی  
 پیدا ہو و اس کو ہم کہتی ہیں یہ ہی خاصہ اس امر جو کسی میں ہی اور عود خدہ نہیں پھر اور بدن  
 عمل کی نامہ اعمال میں ثبت نہیں ہو تا بلکہ بعد قصد کی اگر اپنی کو باز کر کی او کی مقابلہ میں کی طبیعت ہی  
 اور دیکھتے ہیں کہ اسکا نام عزم ہی وہ میرای بات نفس کی ہی اور عزم با جو ہم ہی لگا او کبیر کوئی  
 مانع اس کی نہیں ہی مگر نہ میر ہونا سبب کا خارج میں اور اسکی نفس میں کہہ او کسی کر ہر

دوسو

نفرت نہ ہرودی اگر سبب بالفعل موجود ہودی تو ابتداء کی اس قسم پر ہوا خدہ ہی لیکن ہوا خدہ فعل سے کم نہیں جب تک کہ زمین ہی درجہ اس کو کر لیا نہ زیادہ گہنگا روگا کذا ذکر اعلیٰ القمر من خسوف و المشرکہ اور یہ تقسیم لون فحال کی ہے کہ بعضاں واقع ہوتی ہیں مثلاً زما وغیرہ اگر سو سو ادنکا آدمی تو منقسم ان اقسام بری اور جو مخلوق دل کی میں مثل عقائد فاسدہ اور اعمال قلب کی عینیں حسد وغیرہ وہ اس میں داخل نہیں اس کی ظہان کو استمرار بر ہی ہوا خدہ ہوتا ہی کذا فی المرقاة و یُعْلَلُ مِنْكَ بِاللّٰهِ وَفِيهِ سَكِينَةٌ ۝ یا ایہی ایمان لایا من ساتھ خدا کی اور رسولوں خدا کی نقل کی مہم سلمی یا یہ

بِرَبِّهِ اللَّهُ أَحَدٌ الصَّمدُ لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد ثم ثقل عن سيار ثلاثا  
 وَلَيْسَ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ دس ي د مِ ي فَلْتَسْ دس + الله ایک  
 ہی اللہ ہی نیازی نہ خوا اور جابا گیا اور نہیں ہی کوئی ہمسر ہو سکا پھر جانمی کہ ہستی بائیں طرف اپنی تین بار  
 اور پناہ پکڑی ساتھ اللہ کی شیطان راندی ہوئی سی نبی اعوذ باللہ من شیطان الرجیم بڑی نقل کیا یہ  
 ابوداؤد و نسائی ابن سنی فی مورسائی فی بیہ زیادہ کیا اور پناہ مانگی فقہ شیطان دس ی ف تہر کتا تاثیر کر گیا  
 شیطان کی دفع میں کہ ذکر الفخر دین کا انت الوسیوسہ فی الکمال فان ذلک شیطان  
 یقال لہ خنزیر فلیعوز باللہ منہ ولیقفل عن سيار ثلاثا : م م ص

اور جو ہودی و سوسہ ملعون میں نبی ناز و ضواء رسوا، انکی تین پس نختن بید و سوسہ ڈالنی و الا شیطان ہے کہ کیا  
جانی ہی او کو خرب پس جانی کہ عود و بالند من شیطان الرحیم بڑی اور تو کی بائیں طسرا ہے تین بار نقل  
کیہ سلم ابن ابی شیبہ نے دَمْعٌ عَصَبٌ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ  
خَبَّ عَنْهُ وَاَيُّهَا خَيْرُكُمْ + اور جو کوئی غصہ ہو پھر کی پناہ بگڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کی شیطان  
راہی ہوئی سی جانی رہی ہی اوس کی و حیر کیا تابی نبی غصہ نقل کی یہ نجاری سلم بودا و دنیائی نے  
وَمَنْ كَانَ حَدَّ اللِّسَانِ فَاحْتَسِهْ لَا تَرَمُ الْاِسْتِغْفَارَ لِحَدِّ يَتَحَدَّ يَفَةُ شَكْرًا إِلَى الرَّبِّ  
اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ذہب لِسَانِ فَقَالَ اِنَّ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ رَافِعٍ لَا تَسْقُفُ اللہ فِيْ كُلِّ

و

پیشانی





کی کہ اس میں معامات اور تجارت وغیرہ اور بناہ پڑا ہوں میں سب سے تیزی برای کسی ہی اور سب سے  
اوجس نے کسی کی اس میں پائے تحقیق میں پڑا ہوں تیزی اس سے کہ پہونچون اس میں قسم جوئی کو  
یا حاملہ ٹوٹی کو نقل کی سبہ حاکم اس میں نی یا مفسر التجار الیخیز احد کذا جمع فی موقوفہ کی نقل

مفسر کات صیگت للہ کہ بکرا ایہ حسنہ بدوہ فرما یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
گروہ سوداگروں کی کیا عاجز تر ہا ہی ایک تم میں کسی پیری بازار اپنی ہی پڑنی دس تین کسی اپنی جسورت میں  
جائی پڑس کہتا ہی اللہ تعالیٰ بدلی ہریت کی ایک کی نقل کی یہ طرانی فی فت یہ ثواب سوا اون  
بیگمونی ہی کہ جبرش پڑس نیکیان کی تان میں نی وہی ثواب حاصل ہوگا اور یہ سوا کی کذا ذکر

و اذ انہی باکو مرقۃ غیر اللہم باکرہ لکنا غیر مرقا و باکرہ لکنا فی صدیقیتنا و باکرہ لکنا  
فی صاغت و باکرہ لکنا فی صدیقیتنا و باکرہ لکنا

ہماری ہی بیج سوی ہمار کی اور برکت دی ہمار ہی بیج شہر تاری کی بیج فیب رانی رزق اور غلبہ ہمار  
اور برکت دی ہمار کی بیج صاع ہمار کی اور برکت دی ہمار ہی بیج ہمار کی نقل کی سلم ترندی  
ابن ماجہ فی فت صاع و دنام ہانوں کا ہی عرب میں صاع بن چار شیر می اناج اتاہی اور میں  
سیر ہمار اور ادنیٰ برکت کی سب و نیکی ہی بیج رزق فراخ ہوو کذا ذکر انفر فاذا انی بیج ہمار  
اصغر و کبیر حاضر فی عظیمہ ذلک بہت سبب و بیج او کی باکرہ نی مہوہ ہی و

جوئی لڑکی کو کہ حاضر ہو سدا و سکودہ مہوہ نقل کی سلم ترندی نائی ابن جانی و مرقہ لڑکی مبتلا کی  
فقال الحمد للہ الذی عافانی عما ابتلاک و بدوہ و فضلی عنی الکیتر ممن خلق تقصیدک

بصیۃ ذلک اللہ کو بقیہ طس و اور جو کوئی دیکھی کسی مبتلا کو بیج گرفتار بدلا کو خواہ دنیا کی بدلیان  
یا دین کے مثلاً بیا کو دیکھی یا گنگا کو پس کے تعریف ہی خدا کی ہی جسنی عیٰی مجبو و سحر کی مبتلا کیا جکو  
ساتھ اس کی اور برکت دی جکو ہوتوں پراون کو کونسی کہید الکی برکت دیا ترندی سوچی کی او کو یہ بلا  
نقل کی سلم ترندی ابن جانی اور طرانی فی اس میں بقولہ ذلک فی نفسہ بہ صوت ہی یہ دعا

بیج  
بیج

بیج  
بیج

حج دل انبی کی نقل کی پیہر موقوفات زنی نی **ف** عمار جسم اللہنی بلہابی کو اگر مبتلا گناہ کو دیکھی بیکار  
 بڑی کہہ شرمندہ ہو کر شاید بازادی اور جو مبتلا باری بن کسکو دیکھی یا جانی بیکار کر کنی بن مہم ہوگا  
 تراہتہ بڑی کہہ ریخندہ ہو اور اسکو غریب پوچھی ندا و انفر و آحا صاع لہ یعنی کو اذابق اللہم  
 رَاَدَا صَلَٰوةً وَاَمَّا دِي صَلَٰوةً لَّوْكَ اَنْتَ تَقْدِرُ مِنَ الصَّلَاةِ اَمْ رَدُّ عَلَى صَلَاتِي بِقَدْرِكَ  
 وَسَلَّطْنَاكَ فَاَنْهَانِي سَلَّطَاكَ وَفَضَّلَكَ بَطْنُ اَوْ جِبْ جَابِہِی سِکِی کوی خیر یا بہاک جا و غلام  
 یا لوندی یا جانور تو کی یا اللہ پیرانی والی گم ہوئی خیر کی اور راہ دہانی والی گمراہ کی تہی راہ دہانی  
 گمراہی پیہر لا مجر کم ہوی جزیری سائبہ قدرت انبی کی اور قوت انبی کی بس ختم وہ جزیرہ پیہر فضل  
 تیرسی بی نقل کی پیہر انی نی اذینو صلا و یصلی در کفایتی و یستشقل و یقو لا یسبح اللہ یا ہاکی  
 انصا ل و لہا انصا لہم رَدُّ عَلَى صَلَاتِي بِقَدْرِكَ سَلَّطَاكَ فَاَنْهَانِي سَلَّطَاكَ وَفَضَّلَكَ  
 یا دھو کر کی گونی والا اند بڑی و در کتین اور اقیامت بڑی اور کی بعد نماز کی شروع کرنا بنون بین سائبہ نام اللہ کے  
 ہی راہ تانی والی گمراہ کی اور پیرانی والی گم ہوئی خیر کی پیہر لا مجر کم ہوی جزیری سائبہ غلطی کی اور قوت انبی کی  
 بس ختم وہ جزیرہ پیہر تیرسی اور فضل تیرسی نقل کی موقوفات بن انی سائبہ فی **ف** ثابت ہوی  
 پیہر صلی اللہ علیہ وسلم کی گم ہوئی خیر کی ہی اور جو راہی کی مسکی کثرت کرنی لاجل طاوہہ یا اللہ علی اعظم  
 کی بس بن کثرت کرنا اسکی کوی سائبہ شریطہ عالی اور تعین قبولیت کی سبب پیہر انفرحت علی اللہ علیہ وسلم  
 گمراہ تانی گم ہوئی خیر اور جو راہی کی خیر کو نشانہ اللہ تعالیٰ برکت حبیب اسکی کی اور نقل کی گالیابی ہی علی علیہ السلام  
 بڑہنا سورہ والعاوایات کا اور ثبت یہ اکا ای ہی نہانی وظایف انبی و کہ یطیرو فان حکم فلک انہ  
 اَنْ یَقُولَ اللّٰهُمَّ رَسُوْلُکَ عَلَیْکَ طَیْرٌ وَاَنْ یَقُولَ وَرَدَ اِلَیْہِ غَیْثٌ ۝ اَلَا ۝ اور فال نہ بیوی  
 پس اگر کی یعنی خال بیوی اور ناہان اسکی دین کم گندی تو پس کا راہ اسکا پیہر کی کہ سبب یا اللہ  
 پیہر سبب اگر سبب ہی اور بنی برای ہی اگر برای تیری یعنی نیک و بد تیری ہی تقدیر اختیارین بن مشکون  
 بر کعبہ حل بین اور بن کوی ہو و مسا تیری اصل کی پیہر حمد طربانی **ف** فال نیک شمع شریفین

بنی بیکار  
 بنی بیکار  
 اور غلام  
 پیہر کی کا

بنی بیکار  
 بنی بیکار

یعنی جابر ہی بلکہ سنت ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لیتی تھی مثلاً کسی شخص سنانی آیا اور سکا نام پوچھا جو سنانی  
 مفلح یا نجیح یا نعل کے تیا یا تو خوش ہے اور دلیل فلاح کی لیتی اور فال بسی منع فرمایا کہ اظہرہ من الشمس یعنی  
 حال بدینہی شرک ہی اور فال بے شگون بدینہی جابر و دیگر اوزاری یا اور جانی جی جیسی بیان کی گئی ہے جو کچھ  
 یا نعل کی لگی ہی نعل جاب کو یا عورت نکلی سرور کو گسی نعل جاب کو خمس جابین یا جبیک کو مانتی ہیں پس ان  
 جیزوں کو یہ جانا کہ اس ہی حکو فر ہو چکا کہ اور شرک ہی بہت خد ہی کہی ہے بہر کو نہ اندا کو اور خیر از خدا  
 مَا يَتِمُّ مِنَ الْيَقِينِ وَتَشِيَّا نَكَمٌ هُوَ ذُو قِفْلٍ لَّكَ اِنْ جِئْتَهُمْ فَكُنْ مِنْهُمْ اَوْ يَكُونُ لَكَ وَجْهٌ مِّنْهُمْ  
**ف** یعنی جن چیزوں کی لوگ ننگوں بدینہی میں اگر شایع قہاری دین اولیٰ ہی دھم جاب کو تھوڑی بات ہی  
 باز نہ ہو اور اللہ بر توکل کر کر دہ کام سرور کر دہ اور یہ دعا پڑھو کہ اوسکی شری محفوظ رہو کی اللہم یا علی یا علی یا علی  
 اَلَا اِنَّكَ وَكَذٰلِكَ هَبْ بِالْكَسِيَّاتِ اَلَا اِنَّكَ دَكَّحْتَ دَكَّحًا وَكَذٰلِكَ قَوَّاهُ اَلَا يَدْعُوهُ اِنَّ اللهَ شَنِىَ لَوَابِي  
 نیکیوں کو کوئی سواتیری اور نین دور کر پای برا یونکو کوئی سواتیری اور نین ہی پچا آگیا ہونسی اور نہ تو تہجد  
 پر گزرتا تہ مد تیری کی نقل کی بیان الی شیبہ ابو ہریرہ و مَعِيَ اُصِيبَ يَعْجَبُ رَفِيعٌ يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ  
 اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَوَّاهَا وَدَوَّاهَا وَصَهَّاهَا كَمَا قَالَ اَبُو جَرْدٍ لِّلّٰهِ مِنْ قَصَصِ طَوْرٍ كَرِيْمٍ اَمَّا حَوَّاهَا  
 سائبہ نظر کی تو متر ثری سائبہ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ منبر بڑھتا ہوں میں سائبہ نام حد کے  
 یا اللہ دو گر گرمی نظر کی اور سدا و سکی اور نج او سکا پھر کہی اُسبہ سائبہ حکم خدا کے نقل کے بعد نسائی ابن ماجہ  
 حاکم طبرانی **ف** لکھا ہی عثمانی کہ تم باذن اللہ کتنا خاص حضرت ہی کو درست تھا اور کونہ جابھی مگر نہی  
 ولی ہو تو مضائقہ نہیں اور سب علما حق والی متفق ہیں اس پر کہ تاثیر نظر کی حق ہی بوجہ یقین حق کی اور تفسیری  
 میں اوس چیز کو کہ بڑی جادوئی آئین قرآن کی مورد مائنی و اعلیٰ طلب شفا کی اور قیہ میں ہی انعقالی فی اثر ہی  
 ہی اگر آیتوں کلام اللہ ہی اور مملکت حدیث کی ہی اسلحہ و صفات ایسی ہی قیہ کرنا جابر اور مشرور ہی  
 اور سوا اسکی اور کلمات ہی ہی اگر معانی اسکی معلوم ہوں اور مخالف دین شہادت کی نہوں تو جابر نے  
 والا جابر نہیں کہ اور اگر انحراف ان کا کہ دہبہ نقشہ فی مختصرہ الامین اذیجا و فی اللہ شہادت قال

نجیح  
 غنی



لَا بَأْسَ أَذْهَبَ إِلَيْكَ رَبِّ الْمَلَأَ مِنْ اسْتَفْهِتَ الشَّافِي لَا يَكْفِيكَ الضَّرَّ إِلَّا نَكْتُ مَوْصِ  
 اور اگر ہودی نظر لگا ہوا جو نور ہو تو پتہ کی دامن تپنی اس کی من چار باراد باین من تین بار اور کبھی نہیں کچھ دور  
 دور کر یا کسی کو ای پروردگار آدینو کی شفا دی تو شفا دینی والا ہی نہیں دور کر تا ضرر کو کوئی سواری تری نقل کی  
 یہ ہو تو فنا بنی باقی غیب بنی و اس عبارت سے یہ معلوم ہوا کہ پہلی سورت کی ہر بری بیان نہ ہو نہیں ہی بلکہ  
 ہر کوئی کہ ارادہ ہو تو پتہ کی کا کوی ہر بری الی کی دعا اور سورت کی کذا و کذا فرمودہ اِنْ صُنِبَ اَحَدٌ بِطَمَحٍ مِّنْ اَحَدٍ  
 وَصَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ دَعْوَةٌ كَذِبًا فَانْفَلَتَتْ وَكَذَلِكَ الْمَغْلُوبُونَ وَكَذَلِكَ اَللَّهُ وَكَذَلِكَ اَلْاٰيَةُ دَاۤيِمَةٌ  
 اَلْكُفْرُ سَيِّئٌ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اِلٰى اٰخِرِ الْبَقَرَةِ وَشَهِدَ اَللّٰهُ اَنَّهُ الْاَبَدُ وَاَنَّ دِكْرَهُ  
 اَللّٰهُ الَّذِي فِيْهِ اَلْعِلْمُ اِلٰيْهِ دَعْوَةُ الْاَكْفَانِ اِلٰى اٰخِرِ الْبَقَرَةِ وَعَشْرٌ مِّنْ اَوَّلِ الصَّافِي اَتٰلِي الْاَمْرِ  
 وَتِلْكَ اَيَاتُ مِّنْ اٰخِرِ الْخَشْفَةِ اِنَّهُ تَعَالٰى الْاٰيَةُ مِنْ لِّجَنِّ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمَلٰٓئِكَةُ حَتٰنٌ  
 ص ۴۰ اور جو بتلا ہودی کوئی ساتھ سب کی جن سے بنی ہادی اس کو الی انبی در سرت بری اس سرتہ احمد کی  
 اور اول سورہ بقرہ کی مغلون ملک ساتھ اسلم الہ واحد کی آخریت ملک ساتھ است الہ کی ساتھ است  
 مانی سموت و مانی الارض کی آخر سورہ بقرہ ملک ساتھ شہد اللہ کی آخریت ملک ساتھ ان یلم اللہ  
 اندی کی کہ سچ سورہ اعراف کی ہی آخریت ملک ساتھ تعالیٰ ہنکی خیر سورہ مومنون ملک ساتھ است  
 آیتوں کی دل سورہ و اصافات سی لفظ لایب تک ساتھ تین آیتوں کی خیر سورہ حشری لواتر لایب الی  
 سی ہوا عزیز حکیم تک ساتھ و انہ تعالیٰ کی آخریت تک سورہ جن میں سی ساتھ قل ہو اللہ احد قل  
 اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی نقل کی یہ حاکم بن ماجہ احمدی ف حدیث شریف میں  
 آیا ہی کہ ایک عربی نے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرا بیٹا یا بیٹی  
 آیا یا رہی عرض کیا کہ اس کو سب ہو گیا ہی حضرت نے اس کو مبارک ہی علی کیا پس وہاں وہ کوہا کہ چھٹین  
 رہتا تھا کہی کذا و کذا علی اور تاخیر خیا کی حق ہی ہی مذہب الی حق کا اور غالب سیا ہی موعی سرت  
 ذکر اللہ اور دعا اور عوذ اور درود پر ہی کی اور بری عمدہ جبر کہ انتر زمانی والوں از مانی ہی مفع

زبان  
 سب کا  
 دستور کا



وضع خجالت کی ہی آیت الکوئی ہی آوارہ بن سکودی نہ آتی کہ ایک دفعہ سرور عالم کی سابتہ راہ میں جانا تباہی کا ایک سبب  
 والی کو دیکھ کر میں اس کی پاس گیا اور کچھ اس کی کان میں مٹی پر دس دھنسیاں بوسا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے پوچھا کہ کیا بڑا تباہ توئی عرض کیا مینی کہ مجھے تم اٹھا خلقنا تم عیناً آخرا ت ملک بڑا فرمایا قسم اللہ کی  
 کہ جان سیرا اس کی ہمتہ میں اگر کوئی ہوشیار کو سیرا پر پڑ ہی تو خوف الہی ہی وہی گوری کذا ذکر الفخر سورج اور  
 آیتیں کہ حدیث میں نہ کور جو میں سب لکھ دی گئیں ہیں ملاحظہ کو آسانی ہو پس اولی الحمد ہی حاجت اس کی کہ مینی  
 نہیں کہ مسلمانوں کو یاد ہو ہی اس کی بعد یہ ہی آلم ذلک الکتاب لاریب فیہ ہی للتمقین اللہین ووزن  
 بالعیب ویقیمون بصلوہ واثار رقنا ہم یقیون واللہین یؤمنون بانزل انیک ومانزل من قبلک لایدر  
 ہم یوقنون اولیک علی ہی من یم واولیک ہم یفکون انکم لالہ الا ہو الرحمن الرحیم  
 اللہ لالہ الا ہو انھی القیوم لاناخذہ سنہ و لا نوم لانی السموات وانی الارض من ذی النبی یتبع  
 عنہ لالہ باذیہ یعلم ما بین ایدینہ و ما خلفہم ولا یحیطون بشئی من علیہ الا بما شاء وسیع کرسیہ و  
 والارض و لا یؤدہ حیطہا و ہوا علی عظیم لہ ما فی السموات و ما فی الارض فان شہ و انا فی نفسکم و محو  
 یحاسبکم و اللہ فیغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء و اللہ علی کل شئی قہیر امن الرسول بانزل الہین ربنا  
 و المؤمنون کل من باللہ و لا یکنہ و یسبہ و یسبہ لا یوق من حسنہ و قالوا سمعنا و اطعنا عفرانک بنا و لیک  
 البصر و لا یكلف اللہ نفعا الا و سہا بنا ما کسبت و علیا ما کسبت ربنا لا نؤخذ ان ینبأ او خطانا  
 ربنا و لا یحمل علینا امر الا ما حملت علی النہین من قبل ربنا و لا تحملنا ما لا طاقت لنا بہ و اعف عنا و اعف  
 انت مولنا فانما علی بقرہم الکافرین شہادۃ اللہ لالہ الا ہو ملائکہ و اولوا الالباب فایما یفیط  
 لالہ الا ہو انھیں حکم ان ربکم اللہ الذی خلق السموات و الارض فی سبتہ ایاہم تم تنوی علی حسن لغوی  
 انزل انہا ربکم عینا و الشمس و القمر و النجوم و سجدوا لہ الخلق و لا امر مبارک اللہ رب العالمین  
 فتعالی اللہ الملک الحق لالہ الا ہو ربکم انکم من یدع مع اللہ الباء آخر الابرار ان لہ ما فی  
 عندہ ان لا یصلح الکافرون و قل رب اغفر وارحم و انت خیر الراحمین و انصاف صفا فاما لاجز است

رَجَاءَ مَا تَنْتَهِی عَنْهُ مِنَ الْمَعْصِیَاتِ وَرَبُّهُ شَارِقٌ بَارِقٌ سَارِقٌ سَارِقٌ  
 الْکَلْبُ مَحْطَبٌ کُلُّ مَحْطَبٍ مَارِدٌ لَا یَمُوتُ إِلَى الْمَلَائِکَةِ وَیَقْدَحُونَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ حُرَّادُهُمْ عَذَابٌ صَبِ  
 الْأَمِنْ خَلْفَ الْجَلْفَةِ فَاجْتَمَعَتْ سَبَابٌ قَبِ فَاسْتَقِیْمُوا شَدَّ حَلَقًا مِیْنُ خَلْقًا مِیْنُ خَلْقًا مِیْنُ طِیْنِ  
 لَا زَبَّ نَوَازِلُنَا هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى جَبَلٍ نَرَاهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِیْنُ خَشِیَةِ اللَّهِ دُمُکُ الْأَشْأَلِ نَهْرٌ یَا لَیْسَ  
 عِظَمُ یُفْکَرُونَ بِوَلَدَةِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَالِمُ غُیْبٍ وَشَهِادَةُ شَهِدَ لَمْ یُکُنْ جَسِیمٌ هُوَ اللَّهُ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
 الْمَلِکُ یَقْدُوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْبَرُّ الْغَفُورُ الْحَسْبُ الْعِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ  
 الْمُسَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى رِیْحٌ لَمْ یَأْتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ دُمُوهَا عِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ الْحَسْبُ الْعِزُّ  
 وَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ یُفْعَلُ فِی سَاعَةِ اللَّهِ شَطَطٌ لَمْ یَكُنْ فِی سَاعَةِ اللَّهِ شَطَطٌ لَمْ یَكُنْ فِی سَاعَةِ اللَّهِ شَطَطٌ لَمْ یَكُنْ فِی سَاعَةِ اللَّهِ شَطَطٌ  
 قُلْ نَحْنُ ذُرِّیَّةٌ نَسَاسٌ خَصَافُ الْکِبْرِیَّیْنِ یَسِی سِی رِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی  
 لَی کِیَا مِیْنُ رِی سِی  
 نَزَامُ کَاهِنَتَا هَوْنِی مِیْنُ هَوْنِی سَاعَةِ هَوْنِی سَاعَةِ هَوْنِی سَاعَةِ هَوْنِی سَاعَةِ هَوْنِی سَاعَةِ هَوْنِی سَاعَةِ هَوْنِی سَاعَةِ هَوْنِی  
 جَلَسَتْ جَمَلٌ بَعْلِی سَکَ اُوْیَا مِیْنِ سِرَابِ الْکِبْرِیَّیْنِ هُوَ قُتِی هَوْنِی نَاکَاهُ دِکْهَانِیْ اِیْکَ سِیَا سِیَا مَلْکَ مَلْکَ  
 اُوْیَا مِیْنُ جَانِبِی مِیْنُ مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی  
 اُوْیَا مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی  
 اُوْیَا مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی  
 فَهَیَا یَا رَسُوْلَ اللَّهِ صَلِّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی رِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی سِی  
 وَدَلَسَتْ اُوْیَا مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی  
 هَیَا مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی  
 یَا حَمْدُ مَا یَعْبُدُونَ لَنَا وَلَمْ یَكُنْ فِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی  
 مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی  
 اِلَی هَبَّةِ الْأَصْنَافِ وَآلِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی مِیْنِی

اَزْدَدَ  
 جَانَهُ



اور یوں پیش شروع کیا کہ مٹی تھی وہ ڈنک پر اور پر تھی تھی تسل یا اور قل غو ذرب لخلق اور قل عودہ

رب اناس نقل کی یہ طرانی فی سفیر من عرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْفَعَةً

شُحَّةً وَكَانَ سَائِرُهَا وَقَالَ إِنَّمَا هِيَ مِنْ مَوَاتِقِ الْحُجَّتِ لِسَمِ اللَّهِ شُحَّةً قَرْنِيَّةً لِحَدِّ يَحْرُ قَطَطًا

طس + کھاجد اللہ بن زید نے عرض کیا نبی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر منکر کی سطحی ہر جو منکر کی

تھائی نبی اس کی منی معلوم نہ تھی عرض کر کہ اجازت چاہی پس اجازت دی ہو کہ اس میں در و فرمایا اس کی نہیں کہ یہ

عہدوں بن کیسی نبی حضرت سلیمان ماسی خبات فی عہد کیا تھا کہ حکم پر نبی داکو خرنس بن ہو تھی

فی اور و منتر یہ ہی سیم اللہ شُحَّةً قَرْنِيَّةً لِحَدِّ يَحْرُ قَطَطًا + نقل کی یہ طرانی فی اوسط میں ف

اتفاق ہی علما کا کہ اس منکر کی معانی معلوم نہیں ہیں فقط لفظ پر ہی جاتے ہیں اور اس کی اور منتر کی ان کا

بندی ہو یا ترکی یا سبب ترکی منی اس کی معلوم نہیں ہوں پر بنا دست نہیں ہی کہ شاید خط فخر کی نہ ہوں گذر

اعلے اور قہستانی فی کہابی کہ منی ہی شایخ سی سنای کہ اس میں کام علی نوح فی العالمین ہی زیادہ

کر کیا جاو کہ سا بنو ریحونی حضرت نوح علیہ السلام کی طوفان کی وقت عرض کیا تھا کہ کبھی منی

بہا لہی عہد کرنی میں ہم جو تہا نام یاد کری گا اور سلام علی نوح فی العالمین کی گا تو خرنس کو ہم نہیں

ہو جو جائیکے گذر کہ انفر یوق المکر و قیلہ اذ هب الی من رب التائبین اشف انت لکشافی

لا شافی الا انک + اس + اور منتر یہ ہی جسی ہوئی پر سابتہ قول حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دور کر

یہا کیوئی برور دگا رگو کو کی شفا دی تو شفا دینی والا ہی نہیں کوئی شفا دینی والا مگر نقل کی سبب ہی

واذا ارای المکرین فلیطعنہ بالکنیز صی صی صی + اور جیہ کی کوئی گلی ہوئی پس

بہابی کہ مجاہد ہی اس کو سابتہ اللہ کبھی کے نقل کی یہ ابو یعلیٰ بن نبی فی کہا مصنف فی کہ یہ عمل کج

ہی و یوقی من احببک بولہ اذ اصابتک حصاة یقولہ ربنا اللہ الذی فی السماء

تغیرا شکر امرک فی الشکر و الا ذکر فی شکرک فی السماء فاحکمر رحمتک فی الارض

فانکھننا خبنا بیا خطایا کا ابھ رب العالمین فکونک شیخا من بنھا ملک و کرمہ منی

دعا کی

دعا کی

دعا کی

دعا کی



چون کسی کو پاتا ہوں میں اب اور ذرا ہوں تیرے کو زیادتی اس کی ہی نقل کی یہ سلم نے اور چاروں طرف  
عثمان بن ابی العاص صحابی رسول کرتی ہیں کہ میں شکوہ درد کا حضرت عباس علیہ السلام سے کیا مہمسی ہی علی کو ایسا

اچھا کر دیا بھلا اللہ تعالیٰ نے نہ ادا کر الفخر اذ اعوذ بک اللہ وقد مررت من شبرا ما اجد شيئا ط

موص۔ یا پڑھی نبی بعد بسم اللہ کی بنا پر تاجہ بن میں ساتھ علیہ السلام کی اور قدرت اس کی باقی اس خبر کی

کہ پاتا ہوں میں سات بار نقل کے یہ موطا میں اور ابن ابی شیبہ نے دأخى ديعين و الله وقد مررت على كاسي

من شبرا ما اجد شيئا يصح يده تحت اليه ط

اور اس کی سرچیز بڑے اس خبر کی بنا پر تاجہ بن میں ساتھ علیہ السلام کی اور قدرت اس کی باقی اس خبر کی

جانی رہی درد کا نقل کے یہ احمد و طبرانی نے اذ بعث الله ابا عبد الله وقد مررت من شبرا ما اجد شيئا

دعيني ط اذ بعث الله ابا عبد الله وقد مررت من شبرا ما اجد شيئا

ساتھ علیہ السلام کی اور قدرت اس کی باقی اس خبر کی

یسات بار لیکن سات بار تیری پہلو ہادی تاتہ اپنا پر دو بار یہی اس کو نبی پر تاتہ ہر گز یہ دعا کے نقل کی

تردی نے اذ بعث الله ابا عبد الله وقد مررت من شبرا ما اجد شيئا

اضلق اور قل اعوذ ب اسم الله و م کرئی نقل کی یہ بجا مسلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ فی وف دم کی نبی

دونوں تاجہ بن پر ہر پیری تاتہ موند پر اد تمام بدن پر سطح کہا ہی بخاری فی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم پیار میں ہی ہو میں بڑے کر اپنی پر دم کرئی تہی اور تاتہ پیری تہی جب یہاں انتقال کی ہوئی تو میرا

کی دست مبارک بر انگوٹھ کر بدن مبارک پر پیری تہی اور جب حضرت علیؓ کو لائیں کسی کو یہ تاتہ پیری تہی بڑے کر پیری تہی

نہ انی لشکوہ و مع اصحابه رعد اللهم متعني بصبره واجعله الوارث مني و اكرمني في القبر

تاریکی و الصبر علی من ظلمتی بد صی و اور اس کو پونجی درد انگوٹھا تو پیری یا اللہ عافہ مذکر کچھ ساتھ مینا

میر کی اور کر اس کو وارث مہمسی نبی تمام مرگ تا ہی کہ نہ وارث ہی تو مای جو میت کی منی تک باقی ہی اور دہا

بجھو بچ دشمن کی کہ تیرا اور درد بھلا اس پر کہ ظلم کیا پیر نقل کی یہ حاکم و ابن سنی فی کینہ میرا نبی و جو ظلم

علی بن ابی طالب  
رضی اللہ عنہ

کسی اور کسی بدلہ لون اور کینہ کشی کر دینا اور سو ظالم کی کسی سی کینہ نہ رکھیں کسی کفر کی حالت میں جس میں  
 ہوتی تھی اس کو مار دینا تھی وہ حالت نہ ہو جن حصص اللہ حتی یقول لیسلم اللہ الیکم بعد ذلک اللہ  
 العظیم من شر کل عرق تعاکر ومن شر حق انتاکم سس مع ۱۰۰ جس کو اویس ابی شریحہ کے مرنے پر  
 ساتھ نام الشہر بڑی بڑی پناہ بکری میں ہم ساتھ اللہ بزرگ کی برای ہر برگ خوش مانی عالی کسی اور بڑی گرمی آگ  
 کسی نعل کی یہ حاکم ابن ابی شیبہ نے دانت اصابہ صتر و سیدم لیس خذ لا یتیمی لکوت و انکاد  
 لا بد کا عجلہ فلیقل اللہ اچھی ماکا مت الحسین و خیر الی و تو قتی اذا کانت الی و انا مت خیر الی  
 ختم دی منہ جو پوچھی لیکو غریبی بیمار جو غرہ اور عاجز ہونے لگانے کی پس آرزو کرنی موت کی پس جو غریہ جو غریہ  
 آرزو کرنی والا نبی موت کی اور بقرار ہو سمن اور خوف ضرر دین کار کتا ہو پس چاہی کہ کسی یا اللہ زندہ رکھو  
 جب تک کہ ہو زندہ لگانے بتر میری لی اور مار محلو جو موت کہ ہو دی مرنا بتر میری لی نعل کی یہ بیمار مسلم  
 ابو داؤد ابن سنی بی ف آرزو موت کی سب ضرر دینا کی نبی بیمار تھا جی وغیرہ کی کرنی کردہ ای دہ سنی  
 ویدار اور شوق خدا تعالیٰ کی اور خلاصی کی اس دنیا فانی ہی یا خوف ضرر دین کی جائز جی کسی راکتھی بیمار  
 واقع ہوئی اور بخاری اور امام طحاوی اور سوانکی علماء برہر گار جب کسی غیر شریعہ یا بدعتی تو ممالکتی اور حدیث  
 شخصین ہے آیا دعا میں کیا اللہ جب کسی قم میں توفیق کا ارادہ کری تو مار محلو بغیر فتنہ زدہ کا اور لاف مرقا  
 حاکم و صحاح ابی یاس طعن کما ان شاء اللہ تعالیٰ او حی خبر  
 پوچھی بیمار کی تو کہ نہیں کہہ دے بیمار باک کر بوالی ہی گناہوں کی اگر جہاں اللہ کہہ دے نہیں یہ بیمار باک کرنا  
 والی ہی اگر جہاں اللہ نعل کے بیمار بخاری نسائی بی ف آدب عبادت کی یہ میں خاص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی  
 اور ثواب کی ہی جاؤ اور بیمار کو نسائی اور صبر کر لیکو کی اور امید ورجات کا کی اور ثواب جو بیمار کے  
 حدیثوں میں آی میں اس کی اس کو خوش کری اور دقت جائی لایس طور پر اسے ہی اور اب بیمار پر کی  
 اور دعائیں حدیث شریف کی پڑھی اور اس کی ہی دعا کری اور اس کی نبی ہی دعا اور ادنیٰ کم ٹپی بیمار کے  
 باس اور دندو اگر جہاں یہ سب آدب ہر غریب کے میں اور بیمار کی خبر پوچھی کا حدیثوں میں ثواب بیمار

جامعہ  
 اسلامیہ  
 دارالعلوم  
 دیوبند

جامعہ  
 اسلامیہ  
 دارالعلوم  
 دیوبند



اور افضل عبادت کی ہی ایسی ہی قیامت کو اللہ تعالیٰ نبی کو فرما دیگا کہ اے نبی میری میں پروردگار تیرا ہون  
میں پیار ہوا اور تو میرے خبر کو نہ آیا جہد عرض کرے گا کہ خداوند تو پروردگار رحمان کا ہی پیارا اور خبر پر ہی میر  
کیونکہ تم ہی میرے مال کا خدا ناکندہ میرا پیار ہوا تو نبی عبادت او کی بھی اگر عبادت او کے کرتا تو جو کہ او کی پاس  
پاتا تو صحابیوں میں جو کوئی پیار ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبادت او کی فرماتی اور او کی باتیں  
اور حال او کا جو جیسی کہ کیا حال کس چیز کو دل چاہتا ہی اگر کسی چیز غیر مفکر کو اپنی بیان کیا تو فرماتی کہ کیا  
اور تین بار او کی ہی دعا کرتی اور عبادت کی ہی وقت میں نہ ہوتا وہیں جب چاہتی تھی عبادت کی اور فرما  
کہ جو کوئی مسلمان بیٹا کی خبر کو چاہتا ہی تو بہت کی باغین چلتا ہی جب ملک کی پاس جا رہی ہو اور جب  
بیٹہ ہی تو رحمت او پر اور ترقی ہی کہ او میں غم ہو جاتا ہی اور جواول زمین خبر پوچھتی جاتا ہی تو شتر نزار  
او کے ہی شام ملک بخشش کی دعا کرتی رہتی میں اور جو تین جاں جاں، تو شتر نزار فرشتی مع ملک او  
بخشش کے دعا کرتی رہتی میں اور ہوتی ہی او کی ہی سواہ خور بہشت میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہی  
خبر کو شتر یجاتی ہی اور لیکے جوان ہووے کی کہ خادم آنحضرت کا تھا اور ابوہریرہ اپنی جج کی باوجود  
کہ مشرک تھی خبر پر کسی کی اور اسلام کے خنجر بدایا و دوم مسلمان ہوا اور دوم محمود رہا اور آیا کہ جو اب  
طرح وضو کر کے عبادت کو جاتا ہی تو دوزخ ہی متعارف رہا برس کے دور ہو گیا کہ انی مشکوٰۃ و شرح الفرج

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْنَا وَبِرَبِّهِ تَوَكَّلْنَا بَعْضُنَا شَيْفِي اسْقِئْنَا خ خ حَسْبِيَ خ يَارْدَنَ دَبَّكَ خ  
بَارِئُ اللَّهِ خ خ بسیار پر بہی پر پی شروع کرنا ہون میں تہ نام اللہ کی یہی زمین ہمار کی ہی اور  
بعضی ہمار کا شفا دیا جاوے ہمارا نقل کی یہ ہمار مسلم بودا و دنا ہی ابن جونی ساتھ حکم پروردگار  
ہمار کی نقل کی یہ بخانی ساتھ اون اللہ کی نقل کی یہ ہی بخاری نی ف پہلی دعا ہے بعضی ہمار  
میں باون سیر اور بعضی میں بہ او کے باون اللہ ہی یاد دہایا ہی ویکسے بیکہ انہی ہی ویکسے  
اَذْهَبِ اللَّيْلَاسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِهِ دَاكْتُ الشَّافِي دَاكْتُ الشَّافِي دَاكْتُ الشَّافِي دَاكْتُ الشَّافِي دَاكْتُ الشَّافِي  
مَشْفَاؤُ خ مَس + اور میری پیار پر دہنا ہوتہ بنانی پیشانی پر یا تہ پر یا اور پر یا اللہ



یا اللہ دو کریمہ علی ہر دو کار و میمون کی شفا دی او کو حال یہ کہ توبہ شفا دینی الابی بن شفا مگر شفا  
تیری نبی دو او غیر تیری تقدیر کی لیکو کچھ کام نہیں آتی وہ شفا نہ چوڑی کسی باری کو نقل کی یہ بخاری  
نسائی فی فلفظ شفا رکامفعول شفا کا ہی یعنی شفا دی وہ شفا کہ بالکل جاسوس جادو کر کر غیر شفا

مَرْقِيَةً مِنْ كَلْبَتِي وَفِي ذَنْبِكَ وَمِنْ شَرِّ نَفْسٍ اَوْ يَكُنِي حَاسِدًا لِلَّهِ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ رَقِيَةً  
مدتیں قلم سہا تہ نام خدا کی فسون کرتا ہوں تجھ کو نبی پاد میں تیرے جو ہر پری کہ لایہ کہ تجھ کو درباری ہر  
شخص کسی اور برائے ائمہ سے کرنی والی کسی اللہ شفا دی تجھ کو ساتھ نام خدا کے فسون کرتا ہوں داخل کی یہ سہ تہ  
نسائی بن ماضی فلفظ شفا میں آیا کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضرت کی پس آئی اور پوچھا  
کہ یا محمد تم میرا جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں یا ہوں پس یہ دعا حضرت بڑی کرانی

المشکوۃ اور ایک روایت میں الی دعا ای بسم اللہ ارحمہ اللہ یشفیک من کل کد کد فیداء  
مِنْ شَرِّ الثَّغَالِاحِ فِي الْعَقْدِ وَمِنْ شَرِّ مَا سَلَكَ أَحْمَسَدٌ سِوَا سِتَابَةِ نَامِ اللّٰهِ كَمَنْ  
بڑے تباہوں میں تجھ کو اللہ شفا دی تجھ کو ہر بیماری کہ بدن تیری میں ہی برای عورتوں کو نبی و یوں کسی  
گرہ میں نبی جو جادو پرہ کر دوی میں گزرتی ہیں اور برای حسد کرنی والی کسی حسد کر نقل کی یہ

نسائی بن ابی شیبہ نے لکھا ہے : مسی یہ تہ مائیں بار پری حکم فی نقل کی بسم اللہ ارحمہ  
مِنْ كَلْبَتِي وَفِي ذَنْبِكَ وَمِنْ شَرِّ مَا سَلَكَ أَحْمَسَدٌ سِوَا سِتَابَةِ نَامِ اللّٰهِ كَمَنْ  
بڑے تباہوں میں تجھ کو ہر بیماری کہ بدن تیری میں ہی برای عورتوں کو نبی و یوں کسی

یہ اللہم اشفہ بک لیسنا لک عدوا و یسئلی اللہ الی الجناحہ : وجہ یہ یا اللہ شفا دی  
بندی نبی کو تباہ کر دے تیری نبی دشمن بڑا درجی دہلی تیری طرف ناز خاز کی نقل کی یہ ابو داؤد بن جاکانی  
اللہم شفی علی عافہ : مسی تہ حجب : یا اللہ شفا دی او کو ساتھ فایت دی او کو نقل کی

یہ حکم ترندی بن جان فی اللہم اشفہ اللہم اشفہ یا قلہن یسئلی اللہ شفا دی و غفر خیرہ  
وَمَا قَالَ فِي ذَنْبِكَ وَحَسْبُكَ اِلَى صَلَاحِ امْرُؤٍ مِّنْ بَنِي اَدَمَ : یا اللہ شفا دی او کو ساتھ فایت دی او کو

نقل کی بہ نسی غمائی غلامی مہنسی بیان نام یوی بیمار کا شفا دی اللہ بیماری تیری کو اور بخشی نہ تیری  
دی تجھ کو پنج دین تیر کی اور بدن تیری کی وقت موت تیری تک نقل کی یہ حاکم فی حاد صریحاً

تَحْمِيضُ أَجَلِهِ فَقَالَ عِنْدَ كَيْسَعٍ صَرَاحَاتِ اسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ إِلَّا

مَا قَالَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَرْغُوبِ دَسْ دَسْ دَسْ ۛ اور جو کوئی عیادت کری یا کر کہ نہ ای ہو

اوس کے پس کی ترویج کی سات بار اٹھا ہون اللہ ہند سی جو پروردگار ہی عرض کرے کہ یہ شفا دی تجھ کو

مگر کہ عیادت دیکھا اوس کو اللہ تھا اس ماری نقل کی یہ ابو اود و زندی نسائی ابن جان حاکم ابن شہینہ بنی ف

جسے موت نہ پہنچی ہوا اوس کی پس عیادت کرنا اسیا بار یہ دعا ہے تو اللہ تعالیٰ چہا کر دیا ہی اوس کو

اور اگر موت ہی ہی ہی تو مرض علاج ہی ہو گا الی اعلیٰ سرفہ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا سَأَلَ فَقَالَ اَيْسُرُكَ

اَنْ يَكُوْنُ اَمْ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْ يَلْعَلَهُمْ يَا كَرِيْمُ اَشْفِ فَلَمَّا خَلَّتْ يَدَا اَصْحَابِهِ ۛ اور یا ایک شخص

حضرت علی رضی کی پس کہا کہ تحقیق خدا شخص بیمار پس فرما حضرت علی بنی کیا خوش کرتا ہی تجھ کو کہ دعا

بوجہ کہا اونی مان فرمایا کہ ای حلیم ای کریم شفا دی غلامی کو پس تحقیق وہ اچھا ہو جا گیا نقل کی ہو قواف بن ابی

بوجہ کہا اونی مان فرمایا کہ ای حلیم ای کریم شفا دی غلامی کو پس تحقیق وہ اچھا ہو جا گیا نقل کی ہو قواف بن ابی

لِي رَدَّ قَائِلُهُمْ دَعَا يَعْزِلُهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِسْمِكَ أَنْتَ كُنْتَ مِنَ الْهَالِكِينَ أَرْبَعِينَ سَرَّ فَحَدَّثَ

فِي صَرِيحِهِ ذَلِكَ أُعْطِيَ أَجْرَ شَهِيدٍ فَإِنَّ يَرَأَى أَوْحَادَ قَدْ غَضِبَهُ جَمِيعٌ دَعَا يَعْزِلُهُمْ سَمِعَهُ ۛ اور جو

مسلمان دعا کرے تہہ قول اللہ تعالیٰ کی کہ یہ ہی نہیں کوئی معبود مگر تو باکی ہی تجھ کو تحقیق میں ہوں ظلم کرنے

والوں میں کسی جائیس یا بہر مر جا د اس بیمارانی میں تو دیا جاوے گا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچھا ہو جاوے

تو اچھا ہو جاوے گا اوس شخص میں کہ تحقیق بخشی جاوے گی اوس کی ہی سب گناہ اوس کی نقل کی یہ حاکم بنی ف

کسی وہ مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کمی ہیں اور ہو سکتا ہے کہ مطلق مراد ہوں اللہ تعالیٰ حق والوں

کو کچھ عرض دیکر معاف کرو الی کہ اکر الغر دس قال في مرضه لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ۛ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ السُّلْطَانُ وَلَهُ يَحْكُمُ لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَكْفُرُ وَلَا تَوْعَاةُ الْإِبْرَاهِيمَ ثُمَّ كَانَتْ لَهُ نَهْمَةٌ فِي النَّارِ تَسْبِيحُ

مسور ۱۰۰ جو کوئی پڑھی بیماری اپنی میں نہیں کوئی مہر و ملائکہ اور اللہ بہت بڑی بین کوئی مہر و ملائکہ  
اللہ تمہا نہیں کوئی مہر و ملائکہ نہیں کوئی شریک و سکا نہیں کوئی مہر و ملائکہ کی بی با و ثابت ہی اور ویکلی  
سب تعریف ہی نہیں کوئی مہر و ملائکہ اور نہیں ہی پھر انسا ہونسی اور نہ قوت عبادت پر مگر سائہ و ملائکہ کی  
پھر مر جا دینی کوئی بیماری میں کہ جسم میں پڑ رہا ہی تو نہ جلا دیگی او کو الگ و دوزخ کے نقل کے پھر نہ دوزخ  
سائی ابن ماجہ ابن حبان حاکم نے من سأل الله الشفاء فاصلى بقلعه الله مستجاب

سای ابن ماجہ ابن حبان حاکم نے من سأل الله الشهادة ولم يصديق ببلغة الله مستأجر  
الشهادة اء قاتل مات على فراشه عهده جو کوئی مائے اللہ تعالیٰ کی شہادت سانبہ صدق دل کی  
توبہ پوچھا ہی، اور کو اللہ تعالیٰ مرتب شدہ کا اور اگر مرتب بچھونی اپنے پر نفس کی مہمندی اور چاروں حق  
طلب الشہادۃ صادقاً اعطیہا ولو کہ یصنہ عہدہ جو کوئی مائے شہادت صدق دل کی یا جاہ  
مرتب شہادت کا اور اگر چہ یہ بھی شہادت اور کوینی حقیقتہ دنیا میں نفس کی مہمندی میں قتل و سبیل  
اللہ فوق ناقہ فقد وجبت له الجنة ومن سأل الله الصل من نفسه صادقاً نعم

مات آذوقل چكان كه امير شيخيد : و جو كوي نري انگه داه من مقدار پير جاني كي درميان  
دودوده دهنی ای کی پس تحقیق حسب بقول ای او کی ای همیشه در جو شخص انگه الله تعالی سی مارا جانا اینسا  
نول اینی سی او حالتین که بجای بی ای اس انگه من پیر مر یا مارا جادو تو ہوگا او کو تو اب شید کا نقل کے  
یہ جادو سن ف دودوده دهنی من تو نری دیر پیر جانی من ما دودوده او تراوی پیر دودوده شید مع کرنے  
من او کو فوق اتمی من بیان مراد تو نری دیر پیر جانی من مقدار فیصل ای اگر جادو کرگا تو شید ترا

باو کا لدا کو انحرز اللہ امر فرقی شہادتہ فی سبیلک و اجل صوفیک یلکد سواک و دعا  
 حضرت عمری یا اللہ خبر کمر ملک شہادت بنی راوین اور موت بری سج شہر رسول انبی کی بنی ہر ہر ہر  
 میں نقل کی یہ نجاسی سے قاتلہ حصہ لکوت و بیۃ الی القیلتہ مس پس جب ہی کی موت توجہ کیا  
 جاوی طرف قبلہ کی نقل کی یہ عالم فی و توی موت بنی مدائنی کی مسدہ ہو کہ ناک ٹری ہو جاوے  
 اور بانو ڈیسی پڑ جاوین اور بنی لک جائیں اور کیشان دس جائیں اور توجہ قبلہ کروں کر لی جت لڑا ہی

عبدالمجید

پس ماندو ہوا  
پانچواں  
کے

اور باقی قبلہ کی طرف سے اگر سر او بجا کر دی کہ سونہ قبلہ کی طرف ہو جاوے فتویٰ تاجرین کا ایسی پرکھانی  
 شرح المنفی و یقولون اَللّٰهُمَّ اَصْرِفْ عَنْ رَجُلٍ هَذَا وَاصْرِفْ عَنْ رَجُلٍ هَذَا وَاصْرِفْ عَنْ رَجُلٍ هَذَا وَاصْرِفْ عَنْ رَجُلٍ هَذَا  
 یا اللہ بخش ملک و جہر با کرم و رحمت و مہربانی سے رفیق علی کی نفل کی یہ بخاری سلم ترمذی فی فتن  
 جماعت انبیاء علی نبیا و صلیہم السلام کی کہ اردو میں اعلیٰ علیین میں ہیں یہ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے  
 میں کرتی تھی اور آخر کلام حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا یہی ہے تہا کذا و لا اعلیٰ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لِقَوْلِ سَلَمَاتِ  
 خدیج بن قیس کو یہ سبوح کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی بھائی نفل کی یہ بخاری میں ہے ان جنہ فی وقت  
 انتقال کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جہہ مبارک پر پائی تھی اور یہ سبوح کہ بڑی تھی کہ اور الفخر اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ  
 عَلٰی عَمَلِ اَبْنِ لُقَيْطٍ وَ سَلَامٍ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی عَمَلِ اَبْنِ لُقَيْطٍ وَ سَلَامٍ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی عَمَلِ اَبْنِ لُقَيْطٍ  
 یہ ترمذی فی یقول اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ سُبْحَانَكَ لَوْ مِّنْ عَيْنٍ يَّرْكُزُ لَكَ عَزْمًا مَّاءٍ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ  
 کہ تحقیق عیدہ ہون میرا نزدیک میری تہہ مرتبہ پریشانی کی ہے یعنی نہیں فوت ہوتی اور کسی کوئی نیکی نہ ہون  
 آخرت کیسی غم میں اور خوشی میں اور سب دامن کہ لائق حال او کی کی میں حال نہی میں بچھو جاتی فَاَنَّا اَنْزَلْنَاهُ  
 نَفْسَهُ مِنْ مِّمَّنْ يَجْنِبُكَ ۝ ۱ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی عَمَلِ اَبْنِ لُقَيْطٍ وَ سَلَامٍ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی عَمَلِ اَبْنِ لُقَيْطٍ  
 و دونوں پہلو او کی یہ نفل کی ہے احمدی فی منی جان کنی کی وقت میری جہیں مغول رہا ہی اور یا میر  
 ایسی تہا میں ناہشی نہیں دیا د مئی حصّہ عیندہ کہ فَلَیْكَ لِقَيْتُهُ كَلَالَةَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی عَمَلِ اَبْنِ لُقَيْطٍ  
 آدمی قریب المرگ کی پاس پس نفل کی او کو لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نفل کی یہ سلم فی اور جاردن فی منی  
 مقبض کی میں سمجھا نا ایدہ بیان بہ مدح و بی کہ او کی پاس سطح پڑی کہ وہ سنکر پڑی ملی اور او کو حکم  
 بڑی کا گم کی کہ وہ وقت مارک ہوتا ہی کہیں ہوس نہت سکرات میں بچا نہ کہ بی کہ اور الفخر مئی گان  
 اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی عَمَلِ اَبْنِ لُقَيْطٍ وَ سَلَامٍ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی عَمَلِ اَبْنِ لُقَيْطٍ وَ سَلَامٍ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ  
 و دخل ہوگا بہشت میں نفل کی یہ ہو اودا و حاکم فی و دخل ہوگا بہشت میں یعنی اگر چہ عیدہ ایسی ہو  
 اگر گنہگار ہو اور ادا لا اِلَّا اللّٰهُ مئی لا اِلَّا اللّٰهُ محمد رسول اللّٰہ کی کہ قصود اس مئی بیان ہی بیان ہے





درخت پتی تابی اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں دیکھاتی تھی کسی کو شہدہ دروین سو کھڑا صلی اللہ علیہ وسلم  
 سہی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کل ہومن کی ہند شمال تہ تازہ زراعت کی ہی کہ ایدہ ہر دو ہر  
 شادی ہی او کو جو کچھ ال دیتی ہی کچھ کبر او دیتی ہی بغی کچھ چار تہا ہی کچھ مبتلا و بلا و شمال منافق کی ہند  
 شمال درخت صنوبر ثابت قلم کی ہی کہ کچھ نہ پوچھی او کو بیان تلک کہ ہوہ او کبرنا او کا ایک بار گے بغی عرض  
 و مصیبت اوسی بہت نہیں ہوتی ہن کہ لغامہ گناہوں کا ہوا درام صاحب صحابہ کی ہن حضرت تشریف  
 لیکھی پوچھا کہ کون کا پتی ہی سنی کہا تپ ہی نہ برکت کری اللہ او میں پس فرمایا حضرت نی نہ برا کہہ تپ کو  
 اسلی کہ وہ دور کرتی ہی گناہ نی آدم کی جیسی کہ دور کرتی ہی تپ ہی میل لوبی کا اور فرمایا ہی کہ جب یار  
 ہوتا ہی بندہ یا سفر کرتا ہی تو نکلیا جاتا ہی او کی نی ثواب مثل اوس لٹ کی کہ تندرست مقیم تہا اور فرمایا کہ شہید  
 سات ہن سو شہید فی سبیل اللہ کی و بازہ شہید ہی اور دہ کرمی شہید ہی اور ذات الجنب  
 والا شہید ہی اور پیٹ کی بیار سے مرئی شہید ہی اور جل کردی شہید ہی اور مکان ہن و بکر شہید  
 اور عورت حمل ہی مر شہید ہی اور فرمایا ہن کہ پوچھا بندی کو رنج اور زیادہ اوس کی یا کم کر گنج  
 گناہ کی اور وہ گناہ کہ عفو کرتا ہی اللہ تعالیٰ اوسی بہت مین یہ فرمایا اور پڑی یہ آیت و ما صابکم  
 من مینہ فاکبت ابدکم و یفوقن کثیر نی جو پوچھی ہی مت کو مصیبت پس سب اوس چیز کی ہی کہ کیا  
 ہوتوں تمہاری اور عفو کرتا ہی بہت ہی اور پوچھا کسی نے حضرت سہی کہ اشد بلا مین کون ہی فرمایا انبیا  
 پہر اوس کی کم اوس کی کم بلا مین ہی کم ہوتی ہن بتلایا جاتا ہی آدمی موافق دین نبی کی اگر دین مین بحث ہے  
 تو بلا ہی سخت ہو گے او کی اور اگر دین مین نرمی ہوگی تو بلا ہی کم ہو گے او کی پس ہمیشہ بلا مین رہتا ہی بیان  
 تلک جلتا ہی زمین مین اور ہن ہوتا او کی ہی گناہ اور فرمایا کہ برا تو ایسا تہہ بلا ہری کی ہی اور تھیں اللہ جل  
 جب دوست رکھتا ہی ایک قوم کو تو بتلایا ہی او کو پس جو کوئی راضے ہو ساتھ بلا کی پس کسی کی رضامندی  
 نہ جو خفا ہو پس او کی ہی خلی مولیٰ کی ہی اور فرمایا کہ جب مرادہ کرما ہی اللہ ساتھ بندی نبی کی بلا کی کا جلد کرتا ہے  
 کے مذاب دنیا مین اور جب چاہتا ہی تہہ بندی کی برای تو نہیں دیتا ہی غلبہ سب گناہ کی دنیا



حق بیان تک کہ پورا غلاب دیکھا اوسکو دن قیامت کی اور فرمایا کہ تحقیق بندہ جیست بقت کرنا ہی اوسکو کوئی  
 مرتبہ جنت میں اللہ تعالیٰ کی علم میں اور زمین پہنچ سکتا ہی اوسکو سبب علی انبی کی تو تہلا کرنا ہی اوسکو بیج بدن  
 اوسکی کہ مال اوسکی یا اولاد اوسکی پر صبر دیتا ہی اوسکو سپر بیان تلک کہ پہنچا ہی اوسکو اس مرتبہ کو  
 کہ اللہ تعالیٰ کی علم میں بقت کیا تھا اوسکی ہی اور فرمایا کہ جو وقت ثواب دی جاوین گے بلا دالی تو دوست  
 کہیں مکی حاجت دالی دن قیامت کی دکاشکے چڑھے ہمارے دنیا میں مقرر اوضوں سی کافی جاتے  
 اور فرمایا کہ مومن کو جب پہنچتی ہی بیکار پر حاجت دیتا ہی اوسکو اللہ اوسکی تو ہوتا ہی کفارہ اگلی گناہوں  
 اور نصیحت آئندہ کو اور تحقیق منافق جب بیمار ہوتا ہی پر حاجت دیا جاتا ہی تو ہوتا ہی مانند اونٹ کی کہ زانو  
 باندھا تھا اوسکا اوسکی مالک نی پر چڑھ دیا اوسکو پس بین جاتا ہی کیونکہ باندھا تھا اوسکو اور کیونچڑ دیا  
 اوسکو یعنی مومن کو تہیہ ہر جانا ہی گناہوں کی سبب سی میرا یہ حال ہوتا آئندہ کو باز ہون اور منافق کو پورا  
 بی بین ہوتے کہ کیونکہ بیمار ہوتا اور کیونکہ چھوٹا ہوا تمام ہوا بیان بیماری کا اب بیان ہوتا ہی تو خیر نیک  
 اور نوحہ کرنی کا تو خیر کرنی ثواب ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی تو خیر کری مصیبت  
 کے ہوگا اوسکی ہی ثواب مانند اوسکی پس جا کر مصیبت زدہ کو تسلی دی اور ثواب مصیبت کا بیان کرئی  
 یہاں کی عورتوں کی نہ بی بی نہ بیان کررہی کہ بیت گناہ ہی فرمایا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہی ہم  
 میں سی وہ شخص کہ رخساری پٹی لود کر بیان پھاڑا اور بیان کرئی مانند بیان است کفر کی یعنی اویلا ادا کی  
 اور ابو موسیٰ صحابی بیمار میں پیش ہر آئی بی بی اوکی کہہ ادا کرئی تھی سائبہ زہنی کی پہر ارم ہوا ابو موسیٰ کو  
 کہا بی بی کو کیا نہیں جانتی تو کہ حضرت نفی فرمایا ہی میں ہزار ہوں اس عورت سی کہ عورت اوی اور جلا دی اور بیماری کرئی  
 اور فرمایا ہی کہ چار خصلتیں میں ہیں چوڑائی اوسکر کہ کوک خور کرنا حسبین اور طعن کرنا حسبین اور توقع  
 سنبہ کی کرنی سائبہ سارہ دیکھی غلانی منزل میں غلنا سارہ اویکا تو برس کی گا اور زورہ کرتا اور فرمایا کہ زورہ کرنی  
 دالی عورت جب تہ نہ بکری پہلی موت اپنی کی تو بکری کی جانتی دن قیامت کی اور لو سپر کہہ ہوگا قاتل کا تو ایک  
 کہ بکری کا بھنی مسلط ہوگی سپر خارش اور کو سپر میں کی طعن تا یا زائد ہو عباد اللہ منہ فطران



ایک دو سیاہ بلبو دار خست اہل کی ہندی میں ہو برکتی میں بکلتی ہی اور اونٹون خاشتی پر پٹی میں اور  
 انگ اوسین بیت سرایت کرتی ہی اور جلدی برکتی ہی کندانی بیضادی و القاموس وغیرہ اور گدائی حضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم ایک عورت پر کہ رو ہی ہی قبر پر پس فرمایا اللہ ہی اور صبر کر کہا اوس عورت فی اللہ عجیبی برسی  
 مصبت میں گرفتار بنیں ہوا ہی اور بیچا ناسین تہا اوس عدت فی حضرت کو جب اگر گناہ جیاد کہ یہ نبی صلی اللہ  
 علیہ وسلم ہی پس اللہ حضرت کی دروازے پر پس نہ پائی دہان دار بان پس عرض کیا کہ میں بیچا تہا ہی ایکو  
 پس فرمایا سو اسکی سنیں کہ ہمبر نزدیک پس صدمہ کی ہی بی صبر بے ہنرین اول ہی صبر کرنا تہا آخر کو تو ہمرائی  
 جانا ہی اور فرمایا کہ فرمائی اللہ تعالیٰ کہ میں درستی نبی ہومن برسی خراج قبض کر ہا ہون محبوب بیاد  
 اہل دینا ہی پر ثواب طلب کرنا ہی اوس یعنی صبر کرنا ہی مگر کہ جنت ہی ہی اور فرمایا ہی کہ جبر نہ دیا جانا  
 پس تحقیق وہ میت عذاب دیا جانا سبب نہ کہ کی دن قیامت کی اور یوش ہو بعد اللہ بن رواد صحابہ  
 پس شروع کیا ہن او کی فی کہ روتی ہی و جلاہ کر گئی اسیری بیارائی ہی ہی اسی توفیق بیان کرتی ہی  
 جب افاقہ ہئی او کو کہا کہ میں ہستی ہی تو کہہ کر کہ جانا تہا جملہ کہ تو کیا ہی ہی جب یہ کہ تو ہن او کی  
 نہ رہی اور فرمایا کہ میں کوئی میت کہ ہئی پس کہ ہا ہورونی والا لوسکا پس کی و جلاہ و سبہ اور مثل اسکی  
 مگر کہ سو بیچا ہی اللہ تعالیٰ او پر دفرشتی کہ کی مارتے ہن اسکی سینہ میں اور کہی ہن کہ کیا تو بیچا ہی تہا اور فرمایا  
 کہ جو کہہ ہونا انکہہ ہی یعنی رزنا اور دل ہی یعنی علم پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے اور محنت ہی اور جو کہہ ہونا  
 ہتہ ہی اور زبان ہی یعنی بیٹا یا بیان کرنا پس شیطان کی طرف سے کہ نہ فی مشکوۃ و کتب صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَعَادٍ يَخْرُجُ فِيهِ رَأْيٌ لَهُ رَسْمُ اللَّهِ الْيَمِينِ الرَّجُولِ مِنَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى  
 صَعَادٍ فِي جَبَلٍ سَدَّكُمْ عَلَيْكَ حَائِزٌ آمَنَهُ الْبَلَاءُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَفَا بَعْدَ مَا عَظَّمَ اللَّهُ  
 لَكَ الْإِسْمَاءَ الْهَيْكَلِ الْبَيْتِ وَرَفَعْنَا آيَاتِكَ الشُّكْرَ فَإِنَّ أَنْفُسَنَا وَأَمْوَالَنَا وَاهْلِيْنَا وَأَوْدَ  
 مِنْ مَوَاهِبِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَيْكَلِ دَعَا إِلَيْهِ أُمَّتُكَ دَعَا يَجْمَعُ إِلَيْهَا إِلَى الْجَلِّ مَعْدُودٍ وَ  
 يَهْدِي بِهَا الْوَقْفَ مَعْلُومٌ أَفَادُصْ عَلَيْكَ الشُّكْرُ إِذَا عَظَّمَ الْبَيْتَ وَأَوْدَى الْوَقْفَ مَعْلُومٌ

طوف سعادتی حال سیکھنے کی تھی اوسکی چھ مزی بی اوسکی شوق کو تاہون میں سنا نام اللہ بخش کر نی  
 والی مہربانی کی یہ خط ہی جانب محمد رسول اللہ کی طبعی شہ سعاد بن جبل کی سلام، تجر بس تحقیق میں تعریف  
 پہنچاتا ہوں جسے تیری اوس اللہ کی کہ سن کوئی موجود کردہ ای پر بھی اسی پس عا کرتا ہوں تیرے کہ بہت  
 دی اللہ تجھ کو اب بنی اس مصیبت پر اور دل میں ڈالی تیری صبر اور نصیب کری ہو اور حق کو شک پر تحقیق  
 جانیں سارے لو مال سارے اور اہل سارے اور اولاد سارے اچھے بخششوں اللہ غائب اور بزرگ کسی میں اور  
 عاریت میں رکھائی ہوئی بنی جب جابی لی فی فائدہ منہ کنی جاتی میں ہم ساتھ اد کے ایک مدد میں  
 تنگ اور لی بتا ہی اونکو چ وقت مقرر کی ہر فرض کی ہر شکر جو وقت کہ دیتا ہی اور فرض کی ہر حرکت  
 کہ تبارک ربی **ف** تفسیر بحر العلوم میں حدیث قدسی نقل کی ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو کوئی صبر کرے  
 میرے بلا پر اور شکر کری میرے نعمتوں پر اور رضی نہ ہو میری قضا پر پس جابے کہ طلب کر لی کوئی  
 رب سوا میرے **ف** نظم مختصری ہر حکم حکیم کتاب + کار نامہ ان است شور و خروش + حج دلی کہ صدق  
 بحق + اردو سر بند تو خاموش + اور ایک بزرگ نے کیا خوب بات لکھی ہے کہ تمام احوال اور اوقات  
 آدمی کی چار جزئی ہر سن میں نعمت ہی یا بلا طاعت ہی یا مصیبت پس نہ کہ نعمت پر شکر کرنا چاہے  
 بلا پر صبر اور طاعت بر تو فوق اوسکی طرفی جاتی مصیبت میں تو بکر نی نہ اور اگر **ف** خفاک انک

مِنْ مَوَاطِئِ الْوَعْدَةِ دَعَا إِلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ دَعَا شَعَكَ بِهِ فِي غَيْبَةِ وَسُرُودِ وَفَضْلِهِ  
 مِنْكَ يَا جَبَّارُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ يَا مَوْلَانَا يَا مَوْلَانَا يَا مَوْلَانَا يَا مَوْلَانَا  
 اللہ کیا تبارک و تعالیٰ اوسکی چھ حال کی کہ رشک بجائی تھی لوگ اوس پر اور چ خوشی کی اور اٹھایا  
 اوس کو تیری پاک سی بدلی تراب بڑی کی کہ دعا اور رحمت اور ہدایت ہے **ف** جیسی کہ اس  
 آیت میں اللہ تعالیٰ فرمایا ہي وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ  
 سلیم صلوات من ربهم ورحمتہ و لو لک تم اللہ دن بنی اور خوشخبری دے صبر کرنی دلوں کو دودہ جو جب  
 پہنچتی ہی اونکو مصیبت کہتی میں تحقیق ہم تنگ اللہ کی میں اور تحقیق ہم طرف کو کی ہر جا والی میں لوگ دہر





پروا عذاب کسی کی ملک جو بیا دنیا سی اور دنیا والوں کی اگر ہو دی یہ پاک ہوں کسی پس یادہ کہ پاک کی  
 یعنی سبب ثواب کامل کی اور بندگنی درجہ کی اور اگر بگوئیں کہ پس بخش سکویا اللہ نہ محروم کہ عسکو ثواب  
 اسکی سی اور نہ گمراہ کہ عسکو بھی کسی یعنی سبب بی صبری کی نقل کی یہ حاکم فی ف نماز جازہ کی پڑنی  
 فرض کفایہ ہی اور شرط صحت نماز کی اسلام ہی در پاک کی میت کی اور سانی ہونا جازی کا یعنی غایب پر ہمار  
 نزدیک دست نہیں اور ارکان نماز کی قیام و تمیز میں اور الحمد پر نبی امام شافعی کے نزدیک جب ہے  
 اور امام عظم اور امام مالک جہا اللہ کی نزدیک پڑنا الحمد کا نہیں ہی اگر قصد شاک کی پڑی جائز ہی  
 پس امام غنیمت ح کی نزدیک پیلی تمیز کی بعد نماز کہ انتم آخر تک پڑی کنز اگر انہما و بعضی دینوں  
 نجاسی سی دعا بعد سے تمیز کی ان دعا دن میں کی پڑنی ای ہی اللہ اعظم لہ دعا کہ دعا و عافہ  
 و اعف عنتہ و اگر تم نزلہ و وسیع مدخلہ و اعف عنتہ بالکمال و انشیع و اللہ و نقہ من الخطایا  
 کما نقت التوب الا یغفر من الذنوب و ایدلہ دانا خیر ایتین دایمہ و اخلہ خیرا من اهل  
 دنہ و جاکر ایتین نزد چہ و اذخلہ لحنہ و ایدلہ من عذاب القبر و عذاب النار  
 من حقہ : یا اللہ بخش سکو اور رحم کر اس پر اور عافیت دی سکو اور عافیت بخش سکو تقصیریں کی اور اچھی  
 کہ رہانی اسکی نبی بہت ثواب اور حبیب دی و رفواح کر قبر کی اور پاک کہ سکو سائبہ بانی اور بر اور او  
 کی نبی طرح طرح کی بخشش اور رحمتیں کر او پاک کہ سکو گناہوں سے جسی کہ پاک کی اتنی پڑنی سعید کو میل  
 اور بدہ دی سکو گنہ گنہ کیسی اور اہل نبی خادم و غیرہ تبراہل کیسی و بی بی تیزی بی اسکی اور  
 خسل کر سکونیت میں اور بہا دی سکون عذاب قبر کیسی عذاب اگر کسی نقل کی یہ سلم ترندی نیای  
 ابن ماجہ ابن ابی شیبہ فی اللہ اعف عنتہ و صغیرنا و کبیرنا و ائمتنا و شہدائنا  
 و عابینا اللہ من اخیبتہ و متافا کجہ علی الارواح و من تقیتہ متافا کجہ علی  
 اربابنا اللہ لا تعجزنا جمرہ و لا تضلنا بعدہ : دت میں صاحب : یا اللہ بخش زندہ و ن ہمار کی  
 اور مردوں ہمار کی اور جو ن ہمار کی کو اور مردوں ہمار کی کو اور مردوں ہمار کی کو اور مردوں ہمار کی کو

اور حاضرین ہمارے کو اور غائبین ہمارے کو یا اللہ جس کو زندہ رکھی تو ہم میں سے کسی کو سلام پرورد  
 جس کو ایسی توہم میں سے پس مارا کہ وہ ایمان پر یا اللہ نہ محمد کرے کہ تو اب اس کی ہی اور نگراہ کرے کہ جو بھی اس کی  
 نقل کے یہ بودا و ترندی سائی احمد ابن جان حاکم فی اللہم انت ربنا وانت خالقنا وانت  
 هدیتنا لیسلا مہ انت قبضت روحنا وانت اکمل بیترہا و عظمہ لیتنا لیسلا مہ انت  
 عظیم سگھاس لہ دہ یا اللہ تیری پروردگار سگھاسی اور توی فی پید کیا اس کو اور توی فی راہ و کہاں ہی اس کو  
 طرف اسلام کی اور توی فی قبض کی روح اس کی اور توی وانا تری سہبتہ باطن اس کی کی اور ظاہر اس کی کے  
 حاضر ہوئی ہم شفاعت کرنی والی پس بخش نقل کی یہ بودا و ترندی سائی فی اس میت کو نقل کی سائی نے  
 اس شخص کو نقل کی بودا و ترندی سائی فی بعد لفظ فاغفر کی لفظ ہا کا روایت کیا ہی اور بودا و ترندی  
 لفظہ کا اللہم انت فلان بن فلان فی ذمتک و جعل جوارحہ فقہ من ذمتہ اللہ و عذاب  
 لذاتہ انت اهل الوفاء و الحمد للہم فاغفر لہ و ارحمہ انت القدر الرحیم عو یا اللہ تحقیق فلانا  
 بیاض فلانی کا حج عید تیری کی اور امان ہمگی تیری کی ہی بنیہ یاہ و حفاظت تیری میں ہم ایسی بیان لائی  
 پس بجا اس کو قہر کی اور عذاب و دوزخ کی سی اور توی ہی لائی وفا کی بنیہ وعدہ انبیا پر راہی لائی محمد  
 ہی یا اللہ بخش اس کو اور رحمت کر اس پر تحقیق توی بخشی والی احمد ابن نقل کے یہ بودا و ابن ماہر نے  
 اللہ تعالیٰ کے و ابن امتیک احتاج الی رحمتک و انت عفی عنک عذابیہ ان کان محسنا فزد  
 فی احسانہ و ان کان مستیقا فزد فی عفوہ یا اللہ بندہ تیرا ہی اور بیاض لوندی تیری کا ہی محتاج  
 ہر ایک طرف رحمت تیری کی اور توبی پروردگار عذاب اس کی ہی اگر تیرا یہ نیک کار بن زیادتی برج ملی سکی  
 کی اور اگر نیک کار پس درگزر اس کی نقل کی یہ حاکم نے اللہم عیدک و ابن عیدک کان لیتہد  
 ان لا الہ الا اللہ و اد محمد ابعدک در سوالک و انت اکمل یومتی اکان محسنا فزد فی احسانہ  
 و ان کان مستیقا فاغفر لہ و لیتہدنا اجملہ و لیتنا لیسلا مہ یا اللہ بندہ تیرا ہی اور  
 بیاض بندہ تیرا ہی تھا گو ای دنیا یہ کہ نہیں کوئی موجود مگر اللہ اور تحقیق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندہ تیری





وَحَافِظَتُهَا سَتِي + اور تپری سہ ماہہ قبر پر پہنچنے کی ابتدا سورہ بقرہ کا یہی مضمون تھا کہ اور  
 اوسکا بیٹی آمنہ رسول نقل کی بہ بیعتی نبی **ف** اور بعضی روایت میں آیا ہی کہ ام مغمونہ نام نہ  
 بڑی اور آمنہ رسول بانی کو انی مشکوۃ وَاَزَادَ الْقُبُورَ حَلِيقُ السَّلَامِ عَلَى اَهْلِ  
 الدِّيَارِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللَّهُ  
 بِكُمْ لِلَّهِ حَقُّهُ نَسَلُ اللَّهِ لَنَا وَلكُمْ مَخَافَتُهُ بِمَسْقِ اَنْتُمْ تَأْتِرُ وَتَحْنُ لَكُمْ  
 اَتَمَّ بِس + اور جب زیارت کری کوئی قبر وکی پس جا ہی کہ ہی سلام ہی اور صاحب قبر وکی نبی  
 صاحب قبر وکی یا کہی سلام ہی تپری گہرو انون مومنون میں ہی اور سلیمان بن سسی اور تحقیق ہم  
 اگر جابی اللہ ساتھ تباری البتہ میں کی مانگی میں ہم اللہ تعالیٰ ہی نبی ہی اور تباری ہی نبی نقل کی  
 یہ ہم را ہی ابن جنی اور نسا کی ایک روایت میں یہ جملہ ہی زیادہ آیا ہی ہم واسطی مار مشرور  
 اور ہم واسطی تباری عجیبی شے والی میں السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ  
 وَكَبَّرَ اللَّهُ سَلَفًا مِمَّنْ تَدَاوَلُوا فِي الدِّيَارِ وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلَّهِ حَقُّهُ مَسْقِ  
 سلام ہی اور بڑا بہر وکی مومنون میں سسی اور سلیمان بن سسی اور رحم کری اللہ انون پر ہم میں سے  
 اور بچوں پر میں مردون زندون پر اور تحقیق ہم اگر جابی اللہ ساتھ تباری البتہ میں کی نقل کی مسلم  
 نسا کی ابن جانی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَاوِدُ قَوْمِ صَوْنِ وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلَّهِ حَقُّهُ مَسْقِ  
 مَسْقِ لَوْ تَدَاوَلُوا فِي الدِّيَارِ وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلَّهِ حَقُّهُ مَسْقِ سلام ہی تپری گہرو انون قوم مومنون کی اور را ہی تباری بائیں چہر  
 کہ حق تم وعدہ دی جاتی نبی ثوب غلبہ کل کو نبی قیامت کو دلیل دی گئی تم نبی تہ عمر ملک اور  
 تحقیق ہم اگر جابی اللہ ساتھ تباری میں کی نقل کی یہ ہم نسا کی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ  
 كَعَفِ اللَّهُ اَزَادَ اَنْتُمْ سَلَفًا وَتَحْنُ بِلَا تَزِيدُ + سلام ہی تپری گہرو انون قوم مومنون کی اور  
 ہم اگر جابی اللہ ساتھ تباری میں کی نقل کی یہ بودا وونی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ  
 لَنَا وَلكُمْ مَخَافَتُهُ وَتَحْنُ بِلَا تَزِيدُ + سلام ہی تپری صاحب قبر وکی نبی اللہ ہو اور تم کو ہم







میں فوت آنی نہیں کی یہ امر طرانی نے لکھا دُونَ لِلّٰہِ حَیَّابٌ حَتّٰی تَخْلُصَ الْاَیْمَةُ مِنْہِمْ  
 واصلی اس کلی کے نزدیک ائمہ کے برد و بیان ملک و پوچھا ہی اس کے نبی کوئی جزیر کی پوچھی کو

روٹی نہیں مینی جبکہ قبول ہو گیا نفل کی یہ ترمذی نے قُلْ لَّہَا لَہُ یَاؤُکُ ذَبَّاهُ وَلَا تَشِیْہُہَا

مستحل کا مس کہنا کہ طیب نہیں جوڑتا ہی کوئی کندہ اور نہیں شاہر ہو گیا اس کی کوئی عمل نفل کی حکم

نے نوآت اھل السموات السبع و اھل الارضین السبع فی کفہ وکذالک اِلَّا اللّٰہُ فِی ثِقَةٍ کَانَتْ

وہم حسین و اگر تحقیق ساتون آسمان الی اور تون زمین و ایک بڑی میں بدن اور ثواب لا الہ الا

کا ایک بڑی میں ہو تو ہر گاہ بڑا اسکا و نسی نفل کی یہ بیان جان نسانی برائی کا لھا عینہ و کذا

مُحَلِّصًا اِلَّا فَحْتَ لَہُ اَلْاَعْلٰی السَّمَاوٰتِ وَحَتّٰی تَقْضٰی اِلَیَّہُ الشَّیْءُ مَا اَجَبْتِکَ اَلْکَلِیَاؤُہُ

مس و نہیں کہنا کہ طیب کوئی بندہ کہی غلوں کی مگر کہوں جان اس کی ہی مردہ ہر اسان کے

یہی اس کی قبولیت اور چرخی کی ہی بیان ملک کہ پینچا ہی و شمس ملک کہ پچی بڑی گناہوں کی نفل کی

یہ ترمذی نسانی حاکم نے ف پچی بڑی گناہوں سی یا تو بکر کی ہو نوسی یہی یہ قبولیت اور ثواب طہی صل

جوڑا ہی کر کیرہ نساہوں سی پچی جیسی کہ اندھو صل نے فرمایا ہی اِنَّمَا تَنْفُلُ اَشْرَہُ مِنْ تَغْنِیْنِ مَنِیْہِمْ فَبَسُوْلُ کَرَامَا

اللہ تعالیٰ علیٰ کلِّ برہنہ کار و نسی کہ ذکر اسے لَہُ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ کَاسْمِیْکَ لَہُ اَلْمَلٰئِکَہُ وَوَلٰہُ

اَلْحَدِیْقِیْنَ دِیْمِیْثٌ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مِّنْ کَآلِہَا عَشْرَ مَرَّاتٍ کَانَ کَمَنْ اَحَقُّ اَمَّا

اَنْفِیْسِہِ مِنْ دَلِیْلِہِ اِسْمِیْکَ خَمْسَ مَرَّاتٍ وَاَمَّا کَلِیْتِیْ تَسْمِیْہِ اَصُوہُ مِنْہِمْ کُوْیْ مَعْبُوْدٌ لِّلّٰہِ تَبَاہِیْنِ

کوئی مشربیکہ اسکا و سیکی ہی با و ثابت ہی اور اس کی ہی تعریف ہی وہی جیسا ہا ہی اور مارتا ہی مردہ ہر جزیر

برقادر ہی جو کوئی کی یہ کہ دس بار ہوتا ہی مانند اوش شخص کے کہ ازاد کی جا رہو لا حضرت ہر کسی

نفل کے یہ بخار می سلم ترمذی نسانی احمدی اور جو کوئی کی یہ کہ کیا بار سہو کا ثواب ہند ازاد کوئی ایک ہو

کی نفل کی یہ احمدی نانی شیبہ لَہُ وَاَمَّا مَرَّاتٌ کَانَ لَہُ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَکَلِیْتِیْ لَہُ مَائَةٌ

حَصَنَةٌ وَحَوِیْتِیْ عِنْدَہُ مَائَةٌ تَسْمِیْہِ وَکَانَ لَہُ جِزْرَتِیْنِ الشَّیْطَانِ حَمَّ یَاہُ لَہُ بَاغِضٌ مَّحَا

جَاءَهُمْ وَلَا أَحَدٌ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ خَلْقِ بَعَثُوا. اور جو کوئی پڑی یہ کلمہ سو بار بتو تباہی یہ کلمہ یعنی  
 ثواب سکادہ سی او کی مانند ثواب ان کوئی دس بروہی اور کھجانی میں او کی بی سونیکیان و رشای جائے  
 میں او کی سو گناہ اور بتو تباہی یہ کلمہ او کی بی پناہ شیطان سی اور میں لایکا کوئی بتو تباہی چتر کی لایکا  
 یہ او کو مینی قیامت کو کوئی اسکی برابر تیر عمل نہیں لیکو لیکو اگر جنسی عمل کیا زیادہ اس یعنی وہ افضل ہوگا  
 بغیر کی یہ ابو عوانہ بنی حقی آلہ علیہ السلام ائیدہ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ لَوَكَانَتْ فِي كِفَّةٍ وَكَانَتْ  
 بِهَا دُونَ كِفَاتِ جَلَّةَ كَصَحْفَةٍ. حصص یہ کلمہ وہی کہ سکبایا او سکو حضرت نوح علیہ السلام بنی بی  
 انبی کو پس تحقیق آسمان اگر ہو بین ایک پڑی میں اور یہ کلمہ ایک پڑی میں تو لبہ بہاری ہوگا پڑہ اس کلمہ کا  
 او سپر اور اگر ہو بین آسمان جلقہ تو لبہ مل دیو یہ او سکون نقل کے یہ ابن ابے شیبہ بنی ف  
 یعنی فرضا اگر سب آسمان بطور پڑی کے ہو بین اور ثواب اسکا او سپر رکھا جائی تو بسبب بوجہ کی گڑھ  
 پچک کر مجاوی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنی کہ جو کوئی پڑی بردن میں سو بار لا اِلهَ اِلَّا اللهُ  
 الْحَقُّ مُبْنِ تَوْبَتَاہِی اُو کی بی امان فقری اوست حشر قبرین اور کھولی جاتی میں او کی بی در حشر  
 جنت کی کذا فی شرح بعد و لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ كَلِمَتَانِ اَوْحَدٌ لِّمَا لَيْسَ تَقَابُلَتَا  
 دُونَ الْعَرَفِ وَالْاَحْصٰی عَمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالدَّرَجِ ط لا اله الا الله اور بعد اکر کلمہ  
 میں ایک مَنون میں کا یعنی لا اله الا الله نہیں ہی او کی بی ہتاوری خوش کی یعنی میں پنجابی و قبول  
 بتو تباہی اور دوسرا یعنی اللہ اکبر بتو تباہی یعنی ثواب سی و نور سی جس چتر کو کہ در میان آسمان اور زمین  
 کی بغیر کی یہ طبرانی بنی و هَمَّا مَعَ ذَاكَ مَكْرَدًا قَوْلُهُ اَلَا اللهُ اَكْبَرُ الْعَظِيمُ مَا عَلَى الْاَرْضِ  
 اَحَدٌ يُّعَادِلُهَا اِلَّا كَغَرَضٍ غَدَّ خَطَايَاہُ وَلَوْ كَانَتْ حُجُرُ الْمَكْنِ تَمِصْ. اور یہی مَنون  
 علی سائبہ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ علی عظیم کی فیضیت کہتی میں زمین زمین پر کوئی کہی ان مَنون کو  
 مگر کہ دو مکی جاتی میں اوسی ہی گناہ او کی اور اگرچہ ہو بین وہ ہند جہان یابی بیست نقل کی کہ تری  
 نسل کی ما میں اچھو شیعہ ان لا اله الا الله وَاَنْ تَعْلَمَ اَنْ سَمِعَ اللهُ هُوَ عَلَى الشَّيْءِ

مَحَدَّثٌ مَعَاذَ مَا يَرْسُولُ اللَّهِ أَفَلَا يَتَذَكَّرُ النَّاسُ فَسَيَكُنْ كَثِيرٌ مِمَّنْ أَفْعَالُهَا يُكَلِّمُهَا وَأَصْرُهَا  
 بِهَا مَعَاذَ عِنْدَ صَوْتِهِ وَكَأَنَّهَا خَمٌّ + نَبِينٌ كَوْنِي كَلَوَاجِي سَكِي كَمَنْ كَوْنِي مَجُودٌ مَكْرَهُدٌ يَحْقِيقُ حَقْرِي  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ كِي مَن مَكْرَحَرَامِ كَرَاهِي أَوْ كَمَنْ أَكَلُ بِرِيدِ جَوْدِثِ نَكْرَهُدِي مَعَاذَ نِي حَضْرَتِ نَبِيِّ نَبِي دُر  
 بَعْدِ نَبِيِّ كِي مَعَاذَ نِي عَرْضِ كِيَا اِي رَسُولِ اللَّهِ كِيَا بِشِ خَبَرِ دُونَ مَن لَوُكُونِ كُوَا سَكِي بِسِ خَوْشِ مَوْجِنِ وَه  
 فَرَا يَا اِي جَوْخَبَرِ دِيكَ اِعْتِمَادِ كَرِنِ كِي لَوُكُونِ نَبِي نَبِي شَهَادَتِ بِرَاوَرِ عَمَلِ چَوْرِ دِيكِي بِسِ مَصْلَحَتِ نَبِي عَمَلِ  
 كَرِنِ دِي اَوْرِ خَبَرِ دِيكَ سَاهَنِ اِسْ بَشَارَتِ كِي مَعَاذَ نِي تَرَدِيكَ مَرِنِ نَبِي كِي كَنَاهِ سِي بِجَنِي كِي نَبِي نَقْلِ كِي  
 يَهْ بَخَارِ مِي سَلَمِ نِي **ف** نَبِي جَبِ دِيكَ اَلُ لَوُكُونِ عَمَلِ كَرِنِ بِرِ تَعْدِ مَن اَوْرِ عَمَلِ كَا چِهَانِ كَنَاهِ كِي چِهَانِ  
 دَا اَلُ لَكَامِ اَلُ كِي دِيَا جَاوُ كَا اَوْرِ حَضْرَتِ نِي اَتِدَا اِسْلَامِ مَن مَنَعِ نَسْرَا يَا بَتَا اَبِ مَنَعِ نَوَازِ سَكْدِ مَجْتَبَدِ  
 تَهِي يَهْ چِهَانِ دُرِ كَرِ خَبَرِ دِي كَنَا اَدَا اَفْخَرِ جِ اَوْرِ مَدَا عَلِي قَارِي رَحْ نِي لَكَاهِي كِي ظَاهِرِ حَدِيثِ بِرِ شَيْبَهْ اَسْمَا  
 كِي اَكْثَرِ حَدِيثُونِ سِي يَهْ مَعْلُومِ هَوَانِي كِي كَنَهَا مَوْجِدِ كَلِمَهْ كُوَبِي دُونَ مَن حَسَلِ هَوَانِي مَكْرَ اَحْضَرَتِ صَلِي اَللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي شَفَاعَتِ سِي نَجَاتِ يَاوَدِي اَوْرِ اِسْ سِي يَهْ مَعْلُومِ هَوَا كِي بَاكِلِ جَانِي يَهِي كِي نَبِي اِسْ كِي كِي جَوَابِ  
 مَن خَتْمِ اِسْ نَبِي اَيْتِ بِرِ كَتَا هَوَانِي مَرَاوُ كَلِمَهْ كِنِي سِي بِبَانِ يَهِي كِي يَهْ كَلِمَهْ يَهِي كَسَا اَوْرَاوُ كِي حَقِ يَهِي  
 اَوُ كِي نَبِي مَنَعِ مَاتُونِ سِي بِجَا اَوْرِ جَوْحَلِمِ كِيَا يَهِي بِجَا لِيَا اَوْرَاوُ سِي نَبِي كِي مَنِي اِسْ كِي ظَاهِرِ تَهِي مَعَاذَ نِي بِسِ  
 خَبَرِ دِي تَهِي مَن شَهَدِ بِهَا كَذَلِكُ مَحْضَرٌ مَعَهُ اَللّٰهُ صَلَّي اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ + جَوُ كُوِي كَوَاهِي دِي سَاهَنِ  
 اِسْ كَلِمَهْ كِي خُلُوصِ حَرَامِ كَرِيكَ اَوُ كُو اَللّٰهُ تَعَالٰی اَكَلِ بِرِ نَقْلِ كِي بِسَلَمِ تَرَدِي نِي وَحَدِيثِ اَلْبَطَاحَةِ  
 اَلَّتِي تَقُولُ بِالنَّسْعَةِ وَالشَّعْبَيْنِ سَيُجْلَى كُلُّ شَيْءٍ مِّنَ النَّبْرِ اَمَّا هَكَذَا لَا اِلَهَ اِلَّا اَللّٰهُ  
 وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ + قِي صَحْبِ مَمْنِ + اَوْرِ حَدِيثِ بِرِ جِ  
 كَاغَذِ كِي وَهْ جَوِي هَارِي هُوَا مَن نَبِي كَتَا اِنِ بِرِ نَبِي اَعْمَالِ مَمْنِ بِرِ كُو اَمِنِ بِرِ اِيَانِ لَكِي هُوَا كَلِمَهْ  
 بِرِ كَتَابِ هُوَا بِقَدَرِ دَرَا زَكِي مِيَانِي كِي نَبِي جِهَانِ بِكِي نَفَرِ كَامِ كَرِي زَمِي سِي اَسْمَانِ تَكِي كَلِمَهْ  
 هُوَا اَكْسِ بِرِ جَمِينِ شَهَدِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مَشْهُورِ نَقْلِ كِي يَهْ

ابن ماجہ ابن جان حاکم نے **ف** حدیث بطریق متبای و زجر اوسکی مشہور محدث ہی فرمایا  
 اختر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روز قیامت کی اللہ تعالیٰ ایک شخص کو رو برو خلاف کی نکالے گا اور پیلا دے گا اور  
 اکی ایک کم سو کتابیں کہ ہر ایک بقدر درجہ کی نظر کی ہوگی پھر فرما دے گا کیا انکار کرتا ہی تو ہوسکی کہ یہ کیا ظلم کیا ہی تیر  
 اعمال نامہ مکنی و انون سیر کے عوض کر لیا بندہ کہ نہ ای رب سیر یعنی نہ انکار کرتا ہوں اور نہ ظلم کیا ہی کتابوں تیری  
 پھر فرما دے گا کیا کچھ مذہبی تیر جس میں کچھ نہ کر لیا نہ ای رب سیر پس فرما دے گا اللہ تعالیٰ کہ تیری ایک سی اس کا پاس ہے  
 ظلم تیر میں ہونیکا آج پس ایک پرچہ کا خدا کا نکالا جائیگا کہ اس میں لکھا ہوگا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہُ شَهِدْتُ اَنْ  
 مُحَمَّدٌ عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ پس فرما دے گا اللہ تعالیٰ کہ حاضر ہو روزی اعلیٰ نبی پر یعنی اس پرچہ کا وہی برابر کرے عرض کر  
 بندہ ارب کیا حقیقت ہی اس پرچہ کی مقابل میں لوں گا تو کہی نبی جو لکھا ہوئی ہے ہوسکی میں پس فرما دے گا ظلم میں  
 کیا جائیگا تو ارج نبی پھر جہت بزرگ ہی تول کو پس نامی ایک بی بی میں کہی جان میں کی اور یہ پھر ایک میں  
 پس کہی ہوئی وہ نامی اور یہاں ہو گا یہ پھر پس میں جو چل سوسے ہی کوئی چیز نہ نام اللہ تعالیٰ کی کہ نہ ای مشکوۃ

مَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ

اَمْتِہُ وَ کَلِمَتِہُ اَلْاِیْمَامِ وَ مَوْجِہِ کَلِمَتِہُ کَانَ لَہٗ لَیْسَ وَ الدَّامِ سَیِّئًا اَدَّیْہُ وَ شَرِّہُ

اِی الْکِتَابِ الْحَبِیۃِ اَلْمَاۤیۃِ شَہَدَہُ سَیِّئًا وَ شَرِّہُ سَیِّئًا وَ شَرِّہُ سَیِّئًا وَ شَرِّہُ سَیِّئًا وَ شَرِّہُ سَیِّئًا وَ شَرِّہُ سَیِّئًا

خدا تبار اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہندی کو کی میں اور رسول اوسکی اور تحقیق عیسیٰ ہندی اللہ کی میں اور عیسیٰ

لونی اوسکی اور علی اوسکار االا اوسکو طرف میں کی اور روح میں اوسکی طرف سے اور تحقیق جہت

حق ہے اور دوزخ حق ہے خود اس کر لیا اوسکو اللہ تعالیٰ جس آیتہ دواز دن نہشت میں ہی جائیگا

وہ نقل کی پس ہم نجاری نہائی نے **ف** خواہ غیر عذاب کی انبی فضل و کرم سی داخل کر لیا باعد

عذاب دینی کے گناہوں پر گذار انفر من شَہَدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہُ لَا شَرِکَ لَہٗ

وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ

اِلَی الْاِیْمَامِ وَ مَوْجِہِ کَلِمَتِہُ اَلْاِیْمَامِ وَ مَوْجِہِ کَلِمَتِہُ اَلْاِیْمَامِ وَ مَوْجِہِ کَلِمَتِہُ اَلْاِیْمَامِ

وَقَالَ ابْنُ





ہی میری ٹی کیا ہی فرمایا یہ پڑھ اللہم اغفر لی آخرتک کذا فی مشکوٰۃ قال سبحانک اللہ وکبر وحمدا  
 کتبک لک عشر اومن قالها عشر کتبک لک مائۃ ومن قالها مائۃ کتبک لک الف وکذا  
 لکذا لک اللہ قصہ جو کوئی کہی پاک ہی اللہ اور پاک ہی بیان کرتا ہوں بہت تعریف اس کی کی ایسا رکھی جاتی ہیں جو  
 ہی کس نیکیاں اور جو کوئی کہی دس بار رکھی جاتی ہیں اس کی ٹی سو نیکیاں اور جو کوئی کہی اس کو سو بار رکھی جاتی  
 ہیں اس کے ٹی ہزار نیکیاں اور جو کوئی زیادہ کرے زیادہ دیتا ہی اس کو اللہ ثواب دینی اسی حساب سی  
 ثواب بڑھتا جاتا ہی نقل کی یہ ترمذی نسائی ہی قالها مائۃ صراطۃ حطمت خطایک و ان کذا  
 صراطۃ البکرۃ عکما جو کوئی کہی سبحان اللہ وجمہ سو بار دو رکھی جاتی ہیں گناہ اس کی اور اگرچہ پون  
 مانند جہاک دریا نقل کی یہ ابو عوانہ ہی احب الاطعمہ الی اللہ مردتہ حصہ یہ کلمہ یعنی یہی  
 تسبیح بہت پیارا ہی کلام میں طے فرما اللہ کی نقل کی یہ مسلم ترمذی نسائی ابن ابی شیبہ ہی دفعی افضل  
 الطعمہ الذی اصطفی اللہ لملائکته مرعہ اور یہ کلمہ بہتر کلام کا ہی جو جن یا اللہ تعالیٰ ان ہی  
 فرشتوں کی ہی نقل کی یہ مسلم ابو عوانہ ہی دفعی اتنی امر اتنی حسنۃ ابتداء قالها حصہ یہ کلمہ بہت پیارا ہی  
 تخلیق و ہذا و تخرق تخلق حصہ اور یہ کلمہ وہ ہی کہ حکیم کیا حضرت نوح علیہ السلام نے ساتھ مداد او  
 کی بیٹی اپنی کو بیٹی شام کو پس تحقیق یہ کلمہ عبادت و سب مخلوقات کی ہی اور سب مخلوقات کی اور سب کت اس کی  
 رزق دی جاتی ہی خلق نقل کی یہ ابن ابی شیبہ ہی من قالها غیر سجد لہ شکرہ و ثناء و جود کوئی  
 کہی اس کلمہ کو پورا جاتا ہی اس کی ہی دخت بہشت میں نقل کی یہ برانی ہی من قالها لک الیک ان کذا  
 جحد بالمال ان ینفعہ او جلی عن الحد و ان یقربک لک فیکسب منہما قالها احب  
 الی اللہ من جحد ذہب بفقہ فی سبیل اللہ طے جس کو روایت اس کی کہ بیچ میں دالی کی اس کو بیٹی کرے  
 اور محنت شب کیسی پیار ہی غیر دی خوف رکھتا ہو جو کوئی بحال کرے ساتھ مال کی خرچ کرے اس کی  
 یا بزدل جو دی دشمن سی رٹنی اس کی پس چاہی کہ بہت پڑی یہ کلمہ یعنی یہ سب چیزیں اس سے  
 دفع ہوتی ہیں پس تحقیق یہ کلمہ بہت پیارا ہی طے فرما اللہ کی سون کی پیاری کر خرچ کرے تو اس کو راہ خدا میں









تجسّس بر بی بی جی بیکر ابو این تیری سر پرست اس سی بی بی سیج بر بی بی منی اتو بر بی بی منی  
تیرت سی تو اب من زیاد بی بی صنفی فی سبک و جگر فرایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ بی بی و سیج بر بی بی  
اللہ مدد ما خلق کہ منی بی بی باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی نقل کی بی ابو او و حکم فی ۱۰ قَالَ

إِنِّي اللَّهُمَّ أَعْلَمُ شَيْئًا هُوَ أَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ الْكَلِمَاتِ أَمَّا رَأَيْتُهَا رَأَى الْبَلَدِ سَجَانِ اللَّهُ عَزَّ

وَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا خَلَقَ وَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ كُلَّ شَيْءٍ وَوَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ كُلَّ شَيْءٍ ۝

وَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَوَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا خَلَقَ

وَلِلَّهِ عَزَّ مَا خَلَقَ وَلِلَّهِ عَزَّ كُلُّ شَيْءٍ ۝ وَلِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَوَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا خَلَقَ

وَلِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ ۝ وَلِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ ۝ وَلِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ ۝

صوابی کو سہل دین تجو کو بی بی و کر جامع کہ وہ تیر ہوا کرنی اللہ تعالیٰ کیسی رت دن میں ہو وہ رت

من وہ بی بی سجان اللہ مدد ما خلق آخرتک منی بی بی باکی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی اور

باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی او باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی

اور باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی او باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی

باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی او باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی

پیدا کی او تعریف بی اللہ کی بی بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی او باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی

او تعریف بی اللہ کی بی بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی او باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی

او تعریف بی اللہ کی بی بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی او باکی بی اللہ کو بقدر گشتی او سحر کی کہ پیدا کی

قَالَ رَبِّيَ أَمَّا مَا أَتَىكَ بِالْكَوْثِ وَأَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ الْكَلِمَاتِ رَأَى الْبَلَدِ سَجَانِ اللَّهُ عَزَّ

وَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا خَلَقَ وَوَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَوَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا خَلَقَ

وَلِلَّهِ عَزَّ مَا خَلَقَ وَلِلَّهِ عَزَّ كُلُّ شَيْءٍ ۝ وَلِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَوَسَجَانِ اللَّهُ عَزَّ مَا خَلَقَ

وَلِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ ۝ وَلِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ ۝ وَلِلَّهِ عَزَّ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ ۝



بہترین کلام کا مہمان برنی و مجدد سبحان بی و بختہ بی نقل کی یہ ترمذی بی و بختہ کہ اللہ و محمد اللہ تبارک و تعالیٰ  
 مَا بَيْنَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُودِ وَالْمُتَكَلِّمِ وَالْمُتَكَلَّمِ وَالْمُتَكَلِّمِ وَالْمُتَكَلَّمِ وَالْمُتَكَلِّمِ وَالْمُتَكَلَّمِ وَالْمُتَكَلِّمِ وَالْمُتَكَلَّمِ  
 او سچر کو کہ زمین و آسمان میں ہی اور کہنازی اللہ کا بہر دیتا ہی ترازو علو کی کو نقل کی یہ سلم ترمذی  
 حق معنی سبحان اللہ کی یہ میں پاک ہی اللہ تعالیٰ سب عیون سی اور اللہ کی یہ کہ سب تر لفظ ہی اللہ  
 کو لا الہ الا اللہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اللہ اکبر اللہ شہت برہا ہی لا حول ولا قوۃ الا باللہ نہیں کو سب کتا نہا  
 اللہ کیسی مگر سب تہ محافظت اللہ تعالیٰ کی اور نہیں ہی قوت اللہ کی عت پر مگر سب تہ مدد اللہ کی یہ معنی سلی  
 سیکہ بھی اکی ترجمہ نہیں نہ کو رہا احب الکلام علی اللہ ان یبع یسبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و  
 اللہ اکبر لیضربک یا یقین بیدات بہت بیت پیار کلام آدمی کطیف اللہ کی جا رہیں سبحان اللہ اور الحمد اور لا  
 الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نہیں ضرر تر بائی تجکو سب تہ جسکی انہن شی شروع کری تو یعنی بقیم تاخر ایک کی مدد پر مضر نہیں مگر  
 اولی ہی بی کہ موافق ترتیب حدیث کی پڑ ہی نقل کی یہ سلم ترمذی بی ہی افضل الکلام بعد القرآن  
 وَهِيَ مِنَ الْقُرْآنِ ۝ ۱۰ ۝ یہ کہی چار کلمی بہترین کلام کی میں بھی قرآن کی اور یہ کلمی قرآن ہی میں ہی اگر کہ سب  
 کہی ایکجای قرآن میں نہیں میں بسک عمدہ عمدہ نہ کو رہن نقل کی یہ احمدی من قال لھا کتب لہ یکتب حسن  
 عشر حسنات ۝ جو کوئی کہی اللہ کہی جاتی میں او کی بی بدلی ہر حر کی دس نیکیاں نفل کی یہ طرانی بی لا ن  
 اَقْرَبُ لَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ حَتَّى طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ۝ مدت س عو فرما یا بخیر صلی اللہ علیہ وسلم  
 فی البتہ کہنا میرا انکو بہت پیار ہی نزدیک میری اس خبری کہ نکلا ہی او پر افتاب یعنی دینا اور دنیا کی جزین  
 نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی ابن ابی شیبہ ابووانہ فی اَنَّ لِحَبَّةَ خَبِيبَةِ الدَّرْبَةِ عَذْبَةٌ مِثْلُ الْمَاءِ وَهِيَ أَقْرَبُ  
 وَاقْرَبُ اسْعًا هَذَا ۝ ۱۰ ۝ تحقیق بہت کی اچھی ٹی ہی اور میٹا بانی ہی اور تحقیق وہ میدان ہوا رہی  
 تحقیق درخت او کی یہ کلمی میں نقل کی یہ ترمذی بی ف بنی جو کوئی ایک کلمہ نہیں ہی پڑ ہی یکدرخت جنت میں  
 بریا جاتا ہی فرمایا انخرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کتبہ حراج کو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی ملا تھا کی منی کہا  
 ای محمد ابی است کو میری مرضی سلام کہا اور یہ کہنا ان بختہ طبتہ تریہ آخر ملک کہ اذکر انخر رحمہ اللہ اور ایک

ایک روایت میں اس قدر زیادہ آیا ہے یعنی اس لئے کہ ایک واحدہ فقہرہ فی لجنۃ، ق مس طس  
 بویا جاتا ہی تیری ہی بلی ہر ایک کلمہ کی ان چاروں میں جسی دست بہشت میں نقل کی یہاں جہاں کی اور طرانی  
 فی اوسط میں خذوا حجتکم من الناس قولوا ایہی ہذا پکرو تم پہر ہی آگ ہی ہو اور کہتی ہی غیر صلی اللہ  
 وسلم یہ جار کلمی ف یعنی وہ پہر یہ کہ کو تم ان چار کلموں کو چنانچہ راوی نے مراد حضرت کی لفظ یعنی کریات کے  
 قَاتَ هُنَّ یَا یٰنِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِجَنِّاتٍ وَمُعَقِّبَاتٍ بِسُحُفٍ مِطْلُیٍّ دینی دن قیامت کی دین میں  
 طرف اور بھی ف پڑنی وہ اپنی کی یعنی بطور فن کلمہ کی محافظت اور کی گزشت کو بجا دین گے  
 وَهُنَّ الْبَاقَاتُ الصَّالِحَاتُ مس ص طس ۴ اور یہ کلمی تفسیر آیات ہدایت کے  
 ہن نقل کی یہ نسائی حاکم فی اور طرانی فی صغیر و اوسط میں ف یعنی قرآن مجید میں جو آیات و الباقیات لھا  
 خیرۃ ربک ثواباً و خیراً لہا مراد اوس کی یہ کلمی میں معنی آیت کی یہ میں اور بانی نبی و انبیاء میں  
 تزدیک پروردگار تیری کی ثواب میں اور بہترین ارزور کہی میں و کل تھیجۃ صدقۃ و کل تھیجۃ صدقۃ  
 و کل تھیجۃ صدقۃ و کل تھیجۃ صدقۃ ۴ د ق ۴ اور ہر ایک سبب ہی بجا لہا صدقہ ہے  
 اور ہر حدیثی الحمد لہ کہنا صدقہ ہی اور ہر تیل یعنی لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہی اور ہر تیل یعنی الحمد لہ کہنا صدقہ ہی  
 یعنی کہی اللہ کا ثواب صدقہ کا ساتا ہی نقل کی یہ سلم بود او دین ماجہ فی وَهْنُ اللّٰوَاتِ یَقْنُ فِی صَلَواتِ  
 التَّیْسِ وَ ذٰلِکَ اَنَّہُ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَلَّ لَعْنَةُ اَهْلَکَاسِ یَا عِبَادَکُمْ یَا اَکْمَاہُ اَلَا اُحْطِیْکَ اَلَا اُحْطِیْکَ  
 اَلَا اُحْطِیْکَ اَلَا اَفْعَلُ بِکَ عَشْرَ خِصَالٍ ۴ اور یہ کلمی وہ میں کہ پڑی جا میں صلوة تسبیح میں اور  
 بیان اوسکا یہ ہی کہ تھن غیر صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا چاہی کہ عباس بن ابی عباس ای چاہیہ  
 کیا نہ دون میں تجلو کیا نہ دون میں تجلو کیا نہ دون میں تجلو کیا نہ دون میں تجلو کیا نہ دون میں تجلو کیا نہ  
 ف مراد دس خصلتوں کی دس کس بار تیس کہی ہی سو اقیام کی اور یہی نے دس خصلتوں کی مراد اول چار  
 رکعت پڑنی کہی ہے اور دسویں فاتحہ پڑنی اور تیسری ضم سورت چوتھی بندہ بار تیس کہی قیام میں پانچ  
 دس بار کہنا اوسکا کو دس میں چھٹی دس بار کہنا اوسکا قومہ میں ساتویں دس بار کہنا اوسکا پہلی بعدی میں



اٹھویں دس بار کہنا اوسکا جلعین ترین دس بار کہنا اوسکا دوسرے سجدہ میں دسویں دس بار کہنا جلسہ  
استراحت میں پس یہ بہت مناسب ہے بنظر سابق حدیث کی اور بعضوں نے اودس خصلتوں کی دس  
طرح کی گناہ کی ہیں جیسی کہ حدیث میں مذکور ہیں پس در او یہ بھی کہ ایسی چیز تباہ کن کہ دس طرح کی گناہ بخشی  
عبارتیں لیکن اس ترجمہ میں کلمہ ہی کہ اذکر انہم فرج اذ انکرت فعلک ذلک عذر اللہ لک کنک

اولہ و احزاب و قیامہ و جدیدہ و حجاز و عہدہ و صلیحہ و دیکھو کہ میرا وہ عکس شہدہ و عکس  
ان صلیحہ و احزاب و قیامہ و جدیدہ و حجاز و عہدہ و صلیحہ و دیکھو کہ میرا وہ عکس شہدہ و عکس  
تعلی تیری ہی گمانہ تیری پہلی اور پہلی برائی اور نئی جو کہ اور جان کہ چوسے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر  
وہ صلیحہ و احزاب و قیامہ و جدیدہ و حجاز و عہدہ و صلیحہ و دیکھو کہ میرا وہ عکس شہدہ و عکس  
منقول ہی کہ انکم النکار اور وہ عکس و قیامہ و جدیدہ و حجاز و عہدہ و صلیحہ و دیکھو کہ میرا وہ عکس شہدہ و عکس  
اور اذاجاء اور سورہ خلاص آی میں گناہ کہ فجر فدا و احزاب و عہدہ و صلیحہ و دیکھو کہ میرا وہ عکس شہدہ و عکس

[illegible]

پس جب غارت با و انو فرات سی پہلی کھیت میں اور لوگوں کو کہہ کہ اللہ و محمد شہ لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر  
پندرہ بار پھر کو ہر ایک بس کہ ان کھون کو رکوع میں دس بار یعنی بعد پڑنی سحان بی نعیم کی پہلو ٹہا تو ہر بار کو  
بس کہ ان کھون کو دس بار یعنی بعد صبح اللہ من حمد کی پھر جبکہ نو بجی میں بس کہ ان کھون کو دس بار یعنی بعد  
سحان بی الاعلیٰ کی پہلو ٹہا سہرا پہر بعد صبح کی بس کہ ان کھون کو دس بار پھر جبکہ کر کہ کہ ان کھون کو دس بار  
پہر اوٹھا سہرا پہر بعد صبح کی بس کہ ان کھون کو دس بار پہلی اسکی کہ کہ اس وقت کہ پڑنی سحان بی نعیم کی کھیت میں  
کر تو یہ چار دن کھیت میں پڑنی سحان بی نعیم کی کہ کہ اس وقت کہ پڑنی سحان بی نعیم کی کہ کہ اس وقت کہ پڑنی سحان بی نعیم کی





اور ابو عثمان زہدنی کہا ہی کہ نہ بکلی نبی کوئی چیز دفع سختی اور عزم کی ایسی مثل صلوة شمس کی اور کثرت ایام و بزرگوں کا اس پر عمل رہا ہی اور مستحب ہی بڑبنا سکا جموعہ کو دوپہر ڈیڑھ اور اگر اس میں صبح سجدہ ہوگی پڑی تو ان سجدہ و نین تسبیحات نہ پڑی کہ تین سو ہی زیادہ ہو جائیں گی نہ اذکار الفخر و اعلیٰ دینی مع ذکر اللہ و ذکر اللہ و ذکر اللہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَاتِلُ الصَّالِحَاتِ وَهَمَّ يَحْطِطُنْ لِمَنْطَابَا مَا تَحْطُ الشَّجَرَةُ وَهَمَّ قَهَقَا

وَهَمَّ مِنْ كُنْزِ نَجْدَةٍ ۛ ۛ ۛ اور یہ کلمی معنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ساتھ لاجول

ولا قوۃ الا باللہ کی پس تحقیق تفسیر آیت ابا قیات اصالحات کی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ پانچون کلمی

جہاں میں گناہوں کو جسکے جہاں تا ہی خست پڑی ان ہی اور یہ کلمی خزانہ وحشت کی یہ میں نقل کی یہ طرانی فی

یعنی باب محل ہونی گنج بہشت کسی میں یا کسی پڑی الی کو ثواب مثل گنج دنیا کی ملگا بلکہ اس کی مقابلہ

میں بیان کی گنج کی کیا حقیقت ہی نہ اذکار الفخر بخیر من القرآن من لا یستطیعہ ۛ ۛ ۛ

قیام مقام ہوتی میں یہ کلمی قرآن کی اس کی کو نہ پڑہ سکی قرآن نقل کی یہ میں ابی شیبہ فی وکذا لک

مَعَ الْهَمِّ اَنْ تَحْفَیْ فَاَنْ تَرْقُوْ دَعَا فِیْ وَ اَهْلَیْ خَیْرِ مِنْ اَنْ تَرَانِ مِنْ لَّا یَسْتَطِیْعُ مِنْ اَخْلُوْ قُلْد

مَدَّیْدَہُ مِنْ لَیْخُوْ ۛ ۛ ۛ اور اس طرح یہ کلمی ساتھ اللہم ارحمی وارزقنی دعائی وادبانی کے قیام مقام

ہوتی میں قرآن کی واسطی اس کی کہ پڑہ سکی قرآن جی یا دکی یہ کلمی پس تحقیق بہر اہتہ اپنا ہدائی کسی

نقل کے بہر بود او د نسا ی نی وَهَمَّ اَلِیْضَا لَیْبُوْ الدَّعَاوِیَّ مَعَ وَ تَبَارَكَ اللّٰهُ فَبِضْ عَلَیْکَ مَلَّکُ

فَقَصَّہُ تَحْتَ جَنَاحِہُ وَ صَعِدَ بِہُ لَیْسَ بِہُ عَلَیْ جَمْعٍ مِنَ لِّلَّہِ لَکَ اِلَّا اَسْتَغْفِرُ وَاَقَارِلُیْوَاتِ

مَحْشُیْ بِہُ وَجْہُ الرَّحْمٰنِ ۛ ۛ ۛ اور یہ کلمی بغیر دعا کی یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارحمی آخر تک کی ساتھ

و تبارک اللہ کی یہ فضیلت کہ تہی میں کہ متعین ہوتا ہی ان پر درشتہ بس جمع کر تا ہی انکو پنی برون ہی کی یہی

کمال امتیاز کر تا ہی امری بڑبنا ہی انکو آسمان پر نہیں گذر تا ہی ساتھ انکی کسی جلوت و شتون پر مگر کہ بخشش

جانتی میں وہ واسطی کہی الی الہی کی بیان ملک تعریف کیجائی ہی ساتھ انکی ذات اللہ تعالیٰ کے یہی انکو

درگاہ باری تعالیٰ میں عرض کرتی میں تارخت و خوشنودی کو کی پڑی الی پر متوجہ ہر نقل کی یہ متوجہ حکم فی

نَبِيَّ اللَّهِ أَصْغَىٰ مِنْ كُلِّ مَرْجَأٍ سَمَّكَ اللَّهُ وَلَقَدْ كَرَّمَ اللَّهُ وَلا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ الْبَرُّ قَالَ  
 مِمَّا كَانَ اللَّهُ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَمِثْلُ خَلَاءِ  
 وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَمِثْلُ  
 نَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً <sup>بِهِ يَتَحَقِّقُ</sup> اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي جَنِّ كَلَامٍ أَدْمَىٰ  
 جَارِ كُلِّ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْ لا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَوْ اللَّهُ أَكْبَرُ بِسَبْحِ مَنْ يَجَانُّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَوْسَاقِ بَنِي  
 مِيسَ نِيكِيَانِ أَوْ دُرُكِي جَانِّ بَيْنِ أَوْسَاقِ بَنِي كِنَاهِ أَوْ جَوْضِ كِي الْحَمْدُ لِلَّهِ بِسَبْحِ ثَوَابِ أَوْسَاقِ بَنِي أَوْ جَوْضِ  
 كِي اللَّهُ أَكْبَرُ بِسَبْحِ ثَوَابِ أَوْسَاقِ بَنِي كِنَاهِ أَوْ جَوْضِ كِي اللَّهُ أَكْبَرُ بِسَبْحِ ثَوَابِ أَوْسَاقِ بَنِي أَوْ جَوْضِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ بِسَبْحِ ثَوَابِ أَوْسَاقِ بَنِي كِنَاهِ أَوْ جَوْضِ كِي اللَّهُ أَكْبَرُ بِسَبْحِ ثَوَابِ أَوْسَاقِ بَنِي أَوْ جَوْضِ  
 أَوْ دُرُكِي جَانِّ بَيْنِ مِيسَ نِيكِيَانِ أَوْسَاقِ بَنِي كِنَاهِ أَوْ جَوْضِ كِي اللَّهُ أَكْبَرُ بِسَبْحِ ثَوَابِ أَوْسَاقِ بَنِي أَوْ جَوْضِ  
 كُلِّ سَبْحٍ فَمِثْلُ أَحَدٍ عَشَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ لَيْسَ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ كُلُّهُمْ لَيْسَ يَسْتَطِيعُهُ قَالُوا  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا قَالَ سَمَّكَ اللَّهُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ وَلا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ سَطْرَةً فَرَمَا بِمِغْرَضِ مَلَكٍ عَلَيْهِ سَلَمٌ مِنْ مَحَابِّ رُبِّيَا  
 هُنَّ طَافَتْ رَكْبَتَا أَحَدٍ مِنْ بَنِي كَرِي بِرَدْنِ مَانْدِ بَارَاهِكِ عَلَىٰ بَنِي ثَوَابِ أَوْسَاقِ بَنِي أَوْ جَوْضِ كِي اللَّهُ أَكْبَرُ  
 أَوْ رَسُولِ اللَّهِ كُونِ كَسْتَابِي بِهَ فَرَمَا بِرَكْبَتِي كَسْتَابِي بِهَ عَرْضِ كِيَا أَوْ نُونِ أَوْ رَسُولِ اللَّهِ كُونِ كَسْتَابِي  
 كِيَا بِهَ فَرَمَا بِرَكْبَتَا أَحَدٍ سَمَّكَ اللَّهُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ وَلا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ  
 أَوْ رَكْبَتَا أَحَدٍ سَمَّكَ اللَّهُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ وَلا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ  
 اللَّهُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ رَقِيَّةٍ مِنْ دَلَالَةِ بَيْعِلٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ قَرَسٍ مَسْرَجَةٍ  
 مُجَوِّدَةٍ عَمَلٍ عَلَيْكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَدَّلَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ  
 مِنْ قَسَصِ مِائَةِ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ  
 سَوْبَرْدِي أَرَادَ كَرْنِي كِي كَرْمِ أَوَّلَادِ سَمِيعِلِ كِي سَمِيعِلِ أَوْ رَكْبَتَا أَحَدٍ سَمَّكَ اللَّهُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ وَلا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَغْظَمَ مِنْ أَحَدٍ







فَأَكْثَرُ كَيْفَ يَكْتَسِبُهَا حَتَّى يَرْفَعَهَا إِلَى خَدَائِعِ تَوْفِيقِ قَالَ النَّبِيُّ هَاتِمًا قَالِ عَبْدُ اللَّهِ فِي حَبِ  
 حَسْر ۛ اور جب کہ شیبا ایک آدمی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا الحمد للہ لفظ  
 رضی تلک کہ منی اسکی بیہ میں سب تعریف ہی خدا کی ہی تعریف بہت پاک بابرکت جسکی کہ دست  
 رکھتا ہی پروردگار ہمارا اور اسنے ہوتا ہی پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فی قسم ہی اسکی ذات  
 کے کہ جان میری اسکی ہاتھ میں ہی بہتہ تحقیق دور طفران بھٹون کی دس فرشتی کہ سب آرزو مند  
 تھے اعلیٰ ثواب کہنہی پر پس بخانا اونہوں نے کہ کیونکر لکھیں ثواب انکا یہاں تلک کہ اوٹھالی گئی اونکو طرف  
 اللہ تعالیٰ کے پس فرمایا لکھو انکو جسکی کہ لکھانہی میری صفت و اخلاص سی نقل کی بیہ ابن جان حاکم  
 نے صفت مراد یہ کہ الفاظ اسکی لکھہ رکھو اور درپے لکھنی ثواب کی نہ ہو کہ ثواب اسکا میری فضل و کرم پر  
 موقوف ہی جتنا چاہو نکاح و نکاح کہ ذکر افخر اور رویت کی ابو یعلیٰ اور قاضی یوسف فی سنن اپنے میں  
 اور ابو الحسن قطان فی مطولات میں اور ابن کثیر فی کتاب عل الیوم واللیلہ میں اور ابن منذر نے  
 اور ابن ابی حاتم اور ابن مردودہ میں حضرت عثمان بن عفان کی کہ لکھو انہوں نے بیوی نبی صلی اللہ علیہ  
 وسلم سی و اس قول اللہ تعالیٰ کی تہ مقالید السموات والارض نبی اسکی ہی کجیاں آسمانوں اور زمین کے  
 میں پس فرمایا مجکو ای عثمان بہتہ بوجہ اتونی محبتی کہ بوجہ کہ نہیں بوجہ محبتی اسکو کسی بی بی تری مقالید  
 السموات والارض بیہی لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سبحان اللہ والحمد للہ و شفع اللہ الذی لا الہ الا اللہ اول  
 والظاہر والباطن عجی و عظیم و ہونجی لایموت بیدہ بخیر و یوم علی کل شئی قید برنی جیسی کنجی خیر انہ کہلتا  
 اور صرف میں اتاہی دسی اسکی کہنہی سی برکتیں آسمان و زمین کی اسکی برکتی الی کو حاصل ہوتے ہیں اور معنی  
 اسکی بیہ میں کہ نہیں کوئی عبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہی اور پاک ہی اللہ اور سب تعریف ہی اللہ ہی سنے  
 اور بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سی وہ جو نہیں کوئی عبود مگر وہ اول ہی اور خیر اور ظاہری و باطن ہی  
 صلاحات اور مارتا اور وہ زندہ کہ نہ مرے گا اسکی ہاتھ میں پہلا ہی اور وہ ہر چیز بقادر ہی آسمان و کوئی  
 بڑی اسکو ہر دن میں سوار تودا بابتا ہی سب اسکی دس چیزیں اول تو یہ کہ بخشی جاتی ہیں گناہ اسکی



جو پہلی کمی میں اور دوسرے ہلکی تپا بی اس کی ہی نجات آگ سی در تیسری متعین ہو ہیں نہ اس کی دوزخی  
 کو می غفلت کرتی میں اس کی رت دن میں آفتون اور بلا اس کی اور جزئی دیا جاتا ہی قطار یعنی بہت تراب  
 اور با جوین اس کی ہی ہوتا ہی ثواب اور شخص کا سا کہ آزاد کری دس گر دین آزاد اولاد حضرت اسماعیل  
 کیسی اور توین بنایا جاتا ہی اس کی ہی ہر بہت میں اور ہون جو عین سی سیاہ کیا جا دیکھا اور نوین کیا جا گیا  
 اس کے سر ترانج و قار کا اور دھوین شفاعت قبول کی جا کی اس کی یہ حق شرادہ یونکی اہلیت اس کی سی  
 اسی عثمان اگر کہ تو پس نامہ ہو یہ کوئی دن زمانی ہی مراد پایکا تر سب کی سہلہ مراد ہوا والون کے  
 اور سبقت یہ ایگا تر سب کی اولین و آخرین پر نور ان مدوینہ ابن عباس سی روایت کی ہی کہ حضرت  
 عثمان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس حاضر ہوئی اور عرض کی کہ تعالید لموات والارض ہی تمہی خرد بھی  
 پس فرمایا سبحان اللہ و الحمد لله ولا اله الا الله الله أكبر ملا علی دلائلہ الا بالله تعالیٰ تعظیم اللہ ہی والا جہد لکھا  
 و ابابطن بیدہ انکیز بھی بحث ہو علی کل شیء قدیر جو کوئی بڑی ہی اس کو صبح کو دس بار بار در شام کو دس بار  
 ای عثمان دیتا ہی اس کو اللہ تعالیٰ جہ جہیزن تول یہ کہ محفوظ یہ نہا ہی ایسے اور اس کو اس کی ہی اسوہ ہدی یا  
 جاتا ہی قطار یعنی توبہ ثواب بہت میں اور تیسری نکاح کیا جا دیکھا و ربی اکمل و اس کی اور جو بھی بخشی  
 جانی میں گناہ اس کی اور با جوین ہر گاہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ساتھ یہ قبا دہ کی کی اور چھی حاضر ہوئی  
 میں اران فرشتی نزدیک منی اس کی کی خوشخبری دیتی میں اس کو ساتھ حق کی اور بناو کر گریہائی اس کو قبر و اس کی  
 طرف موقف کی پس اگر پہنچی گی اس کو کوئی چیز ہوان قیامت کیسی لو کہیں گی فرشتی ستر تو امن والون میں  
 ہی ہر حساب کر لگا اللہ تعالیٰ اس کی حساب اسان پر حکم کیا جا لگا اس کو طرف جنت کی کہ بناو کر گریہائی اس کو  
 طرف جنت کی موقف اس کی ہی جیسی کہ یحییٰ میں دہن نوبان نکاح کہ خسل کر لگی اس کو منبت میں نہ حکم  
 اللہ تعالیٰ کی اس حال میں کہ لوگ شدت حسابین ہو گئی کہ انی تفسیر ہنشد و تقدّم سید الاستغفار  
 شیخ + اور پہلی گندہ ایمان سید الاستغفار کا یعنی بیج کی دعا و ان میں تہ روت بخاری نسائی کی  
 اِنَّ رَبَّكَ فَتَقَرَّبْ اِلَيْهِ فَاَنْتَ سَابِقُ الْاَوَّلَ فَاَنْتَ سَابِقُ الْاَوَّلِ فَاَنْتَ سَابِقُ الْاَوَّلِ فَاَنْتَ سَابِقُ الْاَوَّلِ

ہی نہیں  
 نہیں نہ کی  
 ہی نہیں  
 ہی نہیں  
 ہی نہیں

ہی نہیں  
 ہی نہیں



علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں بہت بخشش جانتا ہوں اللہ سی نقل کے یہ ابو جلی فی اولیہ کرنا ہوں مگر او کی نہیں  
 شتر بار نقل کی یہ ابو جلی نے اور طرانی فی اوسط میں یعنی ابو جلی سے حد بغین دور و شین کیا  
 ایک میں فقط استغفر اللہ ہی اور دوسرے میں واتوب الیہ ہی اور حدیث کا دونوں روایتوں میں ہی  
 فی ایوم سبعین مرتہ کہہ کر اگر الغفر لکم الذنوب سبعین مرتہ صحیح ہے تو یہ اور استغفار

کرنا ہوں یا وہ شتر بار نقل کی یہ بخاری نسائی ابن ماجہ فی اور طرانی فی اوسط میں یا کہ ص ۶۷  
 ص ۶۷ ہر دن توبہ اور استغفار کرنا ہوں سو بار نقل کی یہ طرانی فی اوسط میں اور ابن ابی شیبہ فی صحیح  
 ابی یوسف کافی الثعلب الیہ فی الیوم یا کہ ص ۶۷ ص ۶۷ یا بخاری ص ۶۷ علیہ وسلم نے کہ  
 طرف پر در دو گارانی کی سو اسی کہ میں توبہ کرنا ہوں ف او کی دین سو بار نقل کیا اسکو ابو جلی فی ما اکت  
 من استغفر ذان عاد فی الیوم سبعین مرتہ ۷۰۰ دو کہ کیا گناہ پر او شین نقل کیا کہ استغفار کی اگرچہ  
 بار بار وہی گناہ کری دن میں شتر بار نقل کی یہ ابو داؤد فی ہر گناہ پر بار بار صغیرہ کا کیرہ  
 ہوتا ہی اور ہر کیرہ پر قریب کفر کی پہنچتا ہی پس فرمایا جو کوئی استغفار کرنا ہی اور ترشہ ہوتا ہی گناہ پر  
 صغیرہ ہو یا کیرہ خارج ہوتا ہی حد ہر اسی کہ معصومی ہی کہ استغفار کرے ہر نام نہ ہو وہی گناہ اگر غفر ذان

لیعاد علی اقلی ذان استغفر اللہ فی الیوم یا کہ ص ۶۷ ص ۶۷ یا بخاری ص ۶۷ علیہ وسلم نے  
 تحقیق اتبہ بردہ کیا جاتا ہی دل میری پر اور تحقیق میں بہت بخشش جانتا ہوں اللہ تعالیٰ ہی میں سو بار نقل کی  
 یہ سلم ابو داؤد نسائی فی استغفر صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتی ہی کہ دل مبارک ہر خواب  
 باری میں حاضر ہی اور غافل ہو پس مشغول ہوئی چیزوں میں مثل کہانی کی او بی بیوں کے  
 غلط کرنے کی اور سو انکی اور ہر سی فی الحجۃ غفلت جو ہوتی ہی او کو سبب اپنی پردہ اور گناہ جا کر استغ  
 کرتی ہی او کی او بی بی کتنی غمی کہیں میں ام کمزوں فی ملکای کہ یہ مشاہدات سی ی علم سکھ اللہ اور  
 رسول کو ہی کہہ کر اگر الغفر الذنوب سبعین مرتہ صحیح ہے تو یہ اور استغفار

واتوب الیہ ہی اور دوسرے میں واتوب الیہ ہی اور حدیث کا دونوں روایتوں میں ہی

کَسْتَعْفِرُكَ فَقَبِّلْهُمُ ۝ اِذَا فَرَّيَا اَنْخَرَتْ صُلٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَسْمِى دَسْمَاتِ بَاكِى كِى جَانِ سِيرِ  
 اَوْسِى اَبْتِهْ مِىنْ هِى اَكْرَنَاهُ كَرُوْمِ بِيَانِ تَلَكْ يَزْمُوْنِ گَنَاهُ تَهَارِى اَوْسِ جَزِيْرَه كُو كُو دِرِيَانِ اَسْمَانِ دَرِيْنِ كِى هِى  
 پِيْرَه سَخْفَارِ كَرُوْمِ اَللهِ خَالِى هِى تَوَابْتِهْ خَشِشِ دُكْنَاهُ تَهْمِهْ اَوْ قَسْمِ هِى اَوْسِ دَسْمَاتِ كِى كِى جَانِ مَحْدِى اَوْسِ  
 اَبْتِهْ مِىنْ هِى اَكْرَنَاهُ كَرُوْمِ تَوَابْتِهْ لَادِى اَللهِ اِيَكْ قَوْمِ كُو كُو گَنَاهُ كَرِيْنِ پِيْرَه دُكْنَشِشِ جَابِيْنِ مِهْ اَللهِ سِى  
 خَشِشِ اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه اَحْمَدِ اَوْ عِيْلِ نِيْ فِى اَوْدِيَانِ مَغْفَرَتِ اَوْدِ سَمْتِ رَحْمَتِ اَللهِ تَوَابْتِهْ  
 كَا سِ كِهْ مِهْ اِيَكْ خَشِشِ دَسْمَاتِ سَمْتِ طَاهِرِ كَرْنِيْ مَنِىْ اَسْمِ غُفُوْر كِيْ تَا لُوْگِ تَوْبِهْ كَرْتِيْ مِىنْ رَغْبَتِ  
 كَرِيْنِ اَوْدِ مَقْصُوْدِ گَنَاهُ پَرِ رَغْبَتِ دَلَانِ مِىنْ هِى اَسِ لِيْ كَا دُكْنِ سِى مَنِىْ كِيَا هِى اَوْدِ رَسُوْلِ مَقْبُوْلِ كُو اَسِ لِيْ

بِجَاهِى كُنْ اَوْ كَرِ الْفَخْرَ الَّذِى لَقْنِيْ بِيَدِكَ لَوْ كُنْتُ نَذِيْبًا اَلَّذِى هَبَّ اَللّٰهُ يَكُمُ دَسْمَاتِ اَوْ يَقْعُ مِىنْ يَدِيْ

فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكَ اَللّٰهُ فَيَغْفِرْ لَكَ ۝ فَرَّيَا اَنْخَرَتْ صُلٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَسْمِ اَوْسِ دَسْمَاتِ كِى كِى جَانِ سِيرِ اَوْسِ  
 اَبْتِهْ مِىنْ هِى اَكْرَنَاهُ كَرُوْمِ تَوَابْتِهْ يَجَاوِى اَللهِ تَمَكُو اَوْدِ اِيَكْ قَوْمِ كُو كُو گَنَاهُ كَرِيْنِ مِهْ خَشِشِ جَابِيْنِ اَللهِ  
 اَوْسِ خَشِشِ اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى

اَللهِ اَو كَمُو نَقْلِ كِى سِيْرَه مِىنْ اَسْتَعْفِرُ اَللهِ غُفُوْر لَهْ دَسْمَاتِ سِى ۝ جَوِ كُو خَشِشِ جَابِى اَللهِ خَشِشِ جَابِى



[illegible]

لَا تُرِيْنُ وَاَتُوْنَا تَعْلَمُ الْحَدِيْثَ : ۛ اور پہلے گزری نبی سون کے وقت کی دعا و نہیں یہ حدیث کہ جو شخص شمس چاہے مومن ہو ورنہ عورتوں کے لئے ہر دن سارے حدیث نفل کی چھ ہفت روزہ تقدیم

قَالَ ثُمَّ يَسْقِطُ مِنْهُ قَالَ يُفَضُّ لَهُ طَس ۛ اور پہلی گزری نماز تو یہی کیا میں حدیث کو اس شخص کے کہ آیا سو خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم میں کا گناہ گزری فرمایا لکھا جاتا ہے اور پھر کیا کوئی بھر بخشش پاتا ہے وہ اس کی فرمایا حضرت کو بخشا جاتا ہے گناہ اس کا نقل و طرانی نے

۱۰۰ کبیرین یقول الله تعالى يا ابن آدم انك ما دعيتني ورحبتني غفرت لك على ما كان  
منك ولا ابالي يا ابن آدم لو بلغت ذنوبك عنان السماء استغفرتني غفرت لك يا ابن

ادھم کی بیشکئی بے کرب الارض خطایا تم تعینتی کہ نشک فی شیا کہ تنیک بقرایہا مغفرہ  
فرمائی اللہ تعالیٰ ہی رہی آدم کو بخشو۔ توحید پاک دعا کی کہ مجھ کو اس قدر سکامی بخشو کہ تم تیکو اور

کسی حالت کی ہو تو او نہین پروا کرتے ہیں ایسی ہی مٹی آدم کی اگرچہ وہ چھین گناہ تیری بلندی ایمان ملک بہترین حامی تو عیسٰی بخشنے کا نام تیری پروا ایسی آدم کے گھر لای تو میرا سامان زینہ کمر گناہ میرا دم کہ نہ شک

کرتا ہوساتہ میری سیکو ابہ لاون مین یرری لی زین ہر گشتش نقل کی بیتہ نزدنی ویت عبد اعلیٰ

وَعَفَرْتُ يَدَيَّ ثُمَّ مَكَتُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ قُبَاً فَهَالَ رَبُّ أَذْنَيْتُ قُبَاً أُخْرَى فَاعْفُرْ لِي مَا

هَبْ أَذُنَكَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مَا خَرَجَ فِي فَقَالَ لَكُمْ عَلَيْهِ أَنْ لَهُ رَبًّا يُضِلُّ النَّاسَ قِيًّا خَشِيَهُ عَزَّتْ عِزُّهُ وَتَلَمَّ

ملک و ملت و جمیع ایالت و سبکدان و ایام و جوی و سبکدان ای برادر و کامریه  
میں گاہ و کشت و کمری و ایام و سبکدان ای برادر و کامریه

بخشهای گناه اور بگرتا بی سبب او کی بخششانی بندی پنی کو پیر پیرا و بنده گناهی اوس متعلق چاه  
 خالی نه بر پیر پیرا یک گناه کو پس کهای رب بیکر کیا بنی گناه اور بخشش او کو میری بی پس رب یا الله تعالی  
 نی کیا جانا بندی میری که تحقیق او کی بی رب که بخششانی گناه اور بگرتا بی سبب او کی بخششانی بندی او کی  
 پیر پیرا گناه سی بنده اوس تملک چاه الله تعالی بی پیر پیرا یک گناه کو پس کهای رب میری کیا بنی  
 گناه اور بخشش او کو میری پس فرما الله تعالی فی کیا جانا بندی میری که تحقیق او کی بی رب  
 بخششانی گناه اور بگرتا بی سبب او کی بخششانی بندی او کی پس چاه لکری جو چاه نفس کی  
 یہ بخاری سلم نسائی فی لفظ ثلثا کرادانی میان تکرار کیا بنی سو لوباب بندی اور بکا صد  
 من تین باری اور فیصل قول حضرت صلی الله علیه وسلم کای غریا لکری جو چاه حب تملک استغفار کرتا  
 رہی اور مذمت کرتا رہی او کی کئی بر یہ بیان فضیلت استغفار کای اور بیان تاثیر او کی کا بخشش  
 گناہوں میں اور ظاہر کرنا کمال غایت استغفار کای نہ کہ کرنا گناہوں پر کراؤ کرنا فخر سے کہ دینی حق و حقا  
 فی حقیقتہ استغفار کما کثیرا : و تہم ختمالی او کی کی کہ بالی پنی کا اندرین استغفار کما کثیرا  
 یہاں ماجنی و نقلکم حدیث الذی شکی الی رسول الله علیه وسلم ذرت بسا ینہ فقال  
 ایک امت من الاستغفار : مع : اور پہلی گزری حدیث بخشش کی کہ مشکوہ کیا اوس نے  
 پیغمبر صلی الله علیه وسلم کی تیری زبان اپنی کایس فرمایا کہاں ہی استغفار کی عقل کی وہاں ہے تیرا وہاں  
 سننی و کثیرا الاستغفار : اور یہ بیان ہی طریق استغفار کا استغفر الله استغفر الله مع  
 بخشش مانگا ہرین الله تعالی کی بخشش مانگا ہرین الله تعالی کی نفس کے یہ موقوف مسلم فی  
 مراد کر رہی ہی بہت ہی یہی حدیثی بخشش اوس کی چاہتا ہوں کراؤ کرنا فخر سے کہ دینی حق و حقا  
 لا اله الا الله محمدی القیم و انزل الیہ خبر کہ و انکانت قد قرئت من الوحی حدت ثلث مراتب  
 تہم : مع : جو کوئی بھی استغفر الله انی عطا یرہ تملک منی یہ بخشش چاہتا ہوں اوس کی  
 کوئی مسودہ مگر وہ زندہ قائم رہی والا اور تہم کراؤ کرنا ہرین ہر او کی کی بخشش کیجائی ہی او کی ہی کہ اگر تہم منی بکا

بخشش  
 جان  
 بخار

رائی کا فروغ کسی کہ وہ کبیرہ، نقل کی سبب و طوع و ترمیمی نی بڑی بہترین بار نقل کی بہترین اور جان سے  
مرفوعاً اور طرانی نی موقوفاً شخصی مٹا دیتے غفرکہ **وَلَنْ كَانْ عَلَيْهِ مِثْلُ ذَنْبِ الْجَحِيصِ** جو کوئی بڑی اس  
استغفار کو بلج یا بخشش کی جاتی ہوگی اور اگرچہ ہوں گناہ اوپر یا بندہ جہاں کہ یا نقل کی بہترین یا شیبہ  
**وَإِنْ كُنَّا كُنْزُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَلْسِ الْوَحِيدِ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبَ عُلُوِّ نَفْسِي**

اِنَّكَ التَّقَابُ الرَّحِيْمُ مِائَةً مَرَّةً عَدَّ حَب ۛ اور تحقیق تیری ہم نئی اصحاب اہل گشتی و اہل رسوخدا  
صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مجلس میں اس دلواری پر دروگاری بخش مجھ کو اور توبہ قبول کر میری تحقیق توی ہی توبہ  
قبول کرنی و لا مہربان فرماتی سو بار نئی اکثر زبان مبارک پر یہ جہاں موتی نقل کی بہ چار ہونے اور ابن جہان نے

**وَمَا احْسَنَ قَوْلَ الرَّبِّيعِ بْنِ خَلْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اَلَمْ يَغْفِرْ لِي ذَنْبَ عُلُوِّ نَفْسِي**

میکونہ خبثاً فلکذا بل یقول اللہم اغفر لی ذنب علوئی ۛ اور کہا جی ہی بتایا بیع بن خفیم نابی کے  
راضی ہوئے اللہ انسی کہ کہی ایک تم میں کا غفلت و بخشش جاتا ہوں میں اللہ ہی اور رجوع کرتا ہوں طر  
او کی پس تو باہی بہ کہنا گناہ اور جو ہونہ بلکہ کہی یا اللہ بخش مجھ کو اور رجوع کر خیر بہتہ رحمت اور توفیق  
طاقت کی **ف** پہلی کہ غفلت مقام توبہ اور استغفار میں کہ وقت نہ امت اور حضور کا ہی حقیقت میں  
استہزا اور بے ادبے ہی اور معنی اسکی خبر دینی ہوتی ہے طلب مغفرت اور توبہ ہی پس حقیقت  
میں جب طلب نہ ہو تو جو ہونہ ہو پس گناہ ہی گناہ شرعی و دین میں ہی بلکہ تقصیر طریقت کی اور بی ادبی  
اور غفلت مقام حضور میں مراد ہی کیونکہ ہل طریقت کی نزدیک غفلت معصیت ہی خصوصاً مقام توبہ اور  
استغفار میں کہ وقت خشوع اور خضوع کا ہی گناہ کہ انحراف اور طاعی قادی حنی ہی لکھا ہی کہ گناہ شرعی یا  
بلکہ نسبت مقربین کی مراد گناہ اس کی **لَا بَرَّ اَرِيَّاتِ تَقْوِيْنَ** یعنی نیکیاں چھوٹی برائیوں مقربوں کے  
ہوتی ہیں سبکی مراد اللہ ہی منقول ہی کہ استغفار میں بہ حال نفع ہی لیکن ساتھ حضور قلب کی نور علی نور تو باہی پس  
کی چھوٹی میں گناہ نہیں لازم آتا ہی اسلی کہ اجمال ہی علماء رحمہ اللہ کا کہ جو کوئی یاد کر تابی اللہ تعالیٰ کو یا استغفار  
کرتا ہی زبان ہی خیر حضور قلب کی سنن تو باہی گناہ کا عبادت ہو تابی اعتبار بعض اعضا ہی کی تمام ہو تابی بر طاعی روح











سی نزدیک کری اور حسی حکم میں جس میں شہید اور مجاہد اور سوانحی کا وہ درجہ کی ہی نزد جانیں گے

وَمَنْ يَخْرُجْ يُقَالَ لِيَصَاحِبِ الْقُرْآنِ أَفَرَأَيْتَ دَرَجَاتٍ تَرْتَلُّ فِي الدُّنْيَا فَإِنْ كُنْتَ تَرْتَلُّ  
عِنْدَ خَيْرٍ أَوْ تَقْرَأُ أَحَدًا كَمَا جَاءَ بِيَا قُرْآنَ بُرْنِي دَالِي كَوْثَرُهُ أَوْ جَزْءُ بَغْيِ بَهْشْتِ كِي دَرْجُونِ بَرَوِ بَرِ بَرِ  
بُرْ جِي سِي سِي كَرِ بَرْ تَا تَا بِنِي تِي كَلَفِ تَجْوِي دِي دِي سِي سِي تَحْتِي قَرَبِ تَرَانِ دِي كَسِ سَرِ تِي كِي بَرِي كَا تَرْتَلُّ  
بِهِ بُوْدُ أَوْ تَرْدِي نِي فَ صَاحِبِ قُرْآنِ وَهِي كَبُرْ كَرْتَا بِي دَرْعَلِ كَرْتَا بِي سِي سِي بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ  
كِي جَانَتَا بِي أَوْ حَافِظَا وَنَقُولُ بِي كِي دَرْتَا بَهْشْتِ كِي بَعْدِ شَمَا رِي تُونِ قُرْآنِي مِي سِي سِي كَوِي تَامِ قُرْآنِ تَرْتَلُّ  
بُرِي أَوْ بَرِي دَرَجِ بَهْشْتِ بَرِ كَرْتَا بِي حَا كِي هُوْكَ جِي كَا أَوْ سِي بَهْشْتِ تَرْتَلُّ سِي بَرِ أَوْ تَرْتَلُّ بَرِ تَرْتَلُّ  
أَوْ سِي قَدَرِ جِي كَا جِنَا تَرْتَلُّ سِي بَرِ تَا بَهْشْتِ رَجِ لَكَا بِي كَسِ شَبِ مِي سِي بِي كِي حُوْ حَافِظِ تَرْتَلُّ  
سِي بُرْتِي مِي أَوْ كِي نِي سِي دَرَجِ بَهْشْتِ مِي سِي حَالِ سِي كِي تَجْوِي دَرْتَلُّ أَوْ حَانِي قُرْآنِ مِي سِي كَرْتَا  
رَتَبِ رَكَنَتَا بِي كَرْتَا كَرْتَا عَلِي دَرْفُورِ حَالِي لِيَقُضِ الْقُرْآنَ فَهُوَ مَا هِيَ بِهِ مَعَ السَّعَةِ وَالْكَرَامِ

الْبُورَةِ وَاللَّيْلِ يَقُضِ الْقُرْآنَ وَيَتَمَتَّعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ سَاقِلُهُ إِجْلَالُهُ وَتَوْحُّشُ كَرْتَا بِي قُرْآنِ أَوْ رُوْ  
خُبِ مَاهِرِي سَابِتَهُ أَوْ سَابِتَهُ دَرْتُونِ كَسِي دَالُونِ بَرِ كِي هُوْكَ أَوْ جَوْشُ كَرْتَا بِي قُرْآنِ دَرْتَا بِي أَوْ سِي  
أَوْ رُوْ دَرْتَلُّ بَرْتَا بِي أَوْ كِي لِي دَرْتَا بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ B  
حَفِظَا أَوْ تَجْوِي دَرْتَلُّ دَرْتَلُّ مِي دَرْتَا بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ B  
كِي جَانِ مَالِكُهُ أَوْ بِنَا بَرِ بَرِ بَرِ بَرِ B  
زِيَادَهُ أَوْ سِي هُوْكَ كَرْتَا بَرِ بَرِ بَرِ B  
مَقْصُودِ تَرْتَلُّ مِي مَشَقَّتِ أَوْ رِيَا بَرِ بَرِ B

وَمَنْ يَخْرُجْ يُقَالَ لِيَصَاحِبِ الْقُرْآنِ أَفَرَأَيْتَ دَرَجَاتٍ تَرْتَلُّ فِي الدُّنْيَا فَإِنْ كُنْتَ تَرْتَلُّ  
عِنْدَ خَيْرٍ أَوْ تَقْرَأُ أَحَدًا كَمَا جَاءَ بِيَا قُرْآنَ بُرْنِي دَالِي كَوْثَرُهُ أَوْ جَزْءُ بَغْيِ بَهْشْتِ كِي دَرْجُونِ بَرَوِ بَرِ بَرِ  
بُرْ جِي سِي سِي كَرِ بَرْ تَا تَا بِنِي تِي كَلَفِ تَجْوِي دِي دِي سِي سِي تَحْتِي قَرَبِ تَرَانِ دِي كَسِ سَرِ تِي كِي بَرِي كَا تَرْتَلُّ  
بِهِ بُوْدُ أَوْ تَرْدِي نِي فَ صَاحِبِ قُرْآنِ وَهِي كَبُرْ كَرْتَا بِي دَرْعَلِ كَرْتَا بِي سِي سِي بَرِ بَرِ بَرِ B  
كِي جَانَتَا بِي أَوْ حَافِظَا وَنَقُولُ بِي كِي دَرْتَا بَهْشْتِ كِي بَعْدِ شَمَا رِي تُونِ قُرْآنِي مِي سِي S  
أَوْ بَرِي دَرَجِ B  
أَوْ سِي Q  
سِي B  
حَفِظَا A  
كِي J  
زِيَادَهُ A  
مَقْصُودِ T  
وَمَنْ يَخْرُجْ يُقَالَ لِيَصَاحِبِ الْقُرْآنِ أَفَرَأَيْتَ دَرَجَاتٍ تَرْتَلُّ فِي الدُّنْيَا فَإِنْ كُنْتَ تَرْتَلُّ  
عِنْدَ خَيْرٍ أَوْ تَقْرَأُ أَحَدًا كَمَا جَاءَ بِيَا قُرْآنَ بُرْنِي دَالِي كَوْثَرُهُ أَوْ جَزْءُ بَغْيِ بَهْشْتِ كِي دَرْجُونِ بَرَوِ بَرِ B  
بُرْ جِي S  
بُرْ J  
بِهِ B  
كِي J  
أَوْ B  
أَوْ S  
مَقْصُودِ T  
وَمَنْ يَخْرُجْ يُقَالَ لِيَصَاحِبِ الْقُرْآنِ أَفَرَأَيْتَ دَرَجَاتٍ تَرْتَلُّ فِي الدُّنْيَا فَإِنْ كُنْتَ تَرْتَلُّ  
عِنْدَ خَيْرٍ أَوْ تَقْرَأُ أَحَدًا كَمَا جَاءَ بِيَا قُرْآنَ بُرْنِي دَالِي كَوْثَرُهُ أَوْ جَزْءُ بَغْيِ بَهْشْتِ كِي دَرْجُونِ B  
بُرْ J  
بِهِ B  
كِي J  
أَوْ B  
أَوْ S  
مَقْصُودِ T

بیان قرآن  
اور تفسیر  
کی فضیلت





آتا اور کسی شیطان نقل کی بہتر نہی نہائی میں جان حاکم فی ان الله خلق البقرة بايتين احطاك بهما  
 من كنز الله تحت عرشه فتعلمون وعلى من يشاء كما وابتأكم كما قالوا صلت  
 قرآن و دعاء و ص و تحقیق نہ تعالیٰ فی ضم کیا سورہ بقرہ کو ساتھ دو آیتوں کی کہ وہی میں مجبور نہ رہے  
 جبرنجی عرش کی ہی بنی خزانہ رحمت اپنی ہی پسلیں کو اور کھادوں کو اپنی عورتوں کو اور اپنی بیٹوں کو غیب  
 گہروں کو کھادوں پس تحقیق وہ آئین جنتیں اور قرآن میں ہی ایک گڑھ میں ادسکا اور دعا میں نقل کے یہ  
 حاکم فی الانعام یہ بیان ہی فضیلت سورہ انعام کا لما نزلت تنبئهم رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 عليكم وكنتم لا تعلمون قالوا قد شيع هذا السوء من الملك فاسد و قد حق پس جب اور ہی سورہ  
 انعام سجان نہ کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی بنی سبب خوشی کی پہ فرمایا البتہ تحقیق عہدہ انی میں اس وقت  
 کی خوشی قدر کہ وہ ملک یہاں کناہ آسمان کو نقل کی یہ عالمی الکھف یہ بیان ہی فضیلت سورہ کہف کا  
 من قرأها يوم الجمعة اصداؤه من النار ما بين الجمعتين پس جو کوئی پڑھے سورہ کہف ن محبوبی  
 روشن رہے ای اور کسی ہی دل اور سکا نور ہی بنی نور اس حدیث کی ہی یا نور ثواب اس کی درمیان دو جموں کے  
 بنی جمعہ آئندہ تلک نقل کی یہ حاکم فی من قرأها ليلة الجمعة اصداؤه من النار فما يكفه  
 بين البيت والبيت موعی جو کوئی پڑھے اکو شب جمعہ بن روشن تر رہے ای اللہ اور کسی ہی نور ہی اس قدر کہ  
 فرق ہی درمیان پڑھنے والے اس کی اور درمیان غائب کسی ہی بہت نور حاصل ہوگا نقل کی یہ موقوفہ دار  
 فی من قرأها كما نزلت كانت له نور من مقاصد الى ملكة و من قرأها عشر ايام  
 اخرها يخرج الدجال كما يسلط عليه پس جو کوئی پڑھے سورہ کہف جیسی کہ او ماری گئی بنی  
 تر تیل و تیرمسی بی کم و زیادہ ہوگی اور کسی ہی روشنی جگہ اور کسی ہی جان کو کو پڑھے کہ ناک اور جو  
 شخص پڑھے دس آئین آفر سورہ کہف ہی بنی و عشاء جہنم ہی آفر ناک پس نکل جہاں نور مسطایا جاوے  
 اور ہر نقل کی یہ نہائی حاکم فی من قرأ سورة الكهف كانت له نور يوم القيامة من  
 مقاصد الى ملكة و من قرأها عشر ايام اخرها كما يسلط عليه پس جو کوئی

پڑھی سورہ کہف مکی اور کئی ایسی روایتیں ہیں قیامت کی جگہ اور کئی ایسی کہ غائبی جنتی منت اسکی مکان میں اور  
 مکہ میں دنیا میں تہی پاس مقدار زمان نور ہوگا اور جو کوی پڑھی دس آیتیں آخر کہف سی نہ رکھی حساب تو نہیں ضرر  
 کرنے کا اور کونقل کے بہ طرانی فی اوسطین من حفظ عشر آیات من اولہا عظم من فتنۃ  
 اللہ تعالیٰ : م د س ۔ جو کوی یاد کری دس آیتیں اول سورہ کہف سی یعنی من امرنا ندرک  
 بجایا جاوے گا فتنہ و حال کی یہی سلم بود او و ترندی نسائی فی من حفظ عشر آیات م د س : من  
 قرأ النحلۃ و آخر من الکہف عظم من فتنۃ اللہ تعالیٰ : م د س ۔ جو کوی یاد کری دس  
 آیتیں نقل کی یہی سلم بود او و فی منی اس روایت میں ہر حدیث کا یہ یا ہی اور مابعد کی روایت میں یون جو کوی  
 پڑھی دس آیتیں آخر سورہ کہف کی بجایا جاوے گا فتنہ و حال کی یہی سلم بود او و نسائی فی من  
 قرأ ثلاث آیات من اول الکہف عظم من فتنۃ اللہ تعالیٰ : م د س : جو کوی پڑھی تین آیتوں  
 کہف کی بجایا جاوے گا فتنہ و حال کی یہی سلم بود او و ترندی فی من اذ مرک اللہ تعالیٰ فلیقر اعلیٰ  
 فاعلموا الحدیث : م د س : جو کوی یاوی و حال کو بس جانی پڑھی او سپر اول آیتیں سورہ کہف کی یعنی  
 تین پاس فرامی سار حدیث نقل کی یہی سلم بود او و در جاردن قالہا جواہر من فتنۃ : م د س : پہلی کہ وہ  
 آیتیں نگبان میں تہا فتنہ و حال کی یہی سلم بود او و اعطیت ظہ و النور السین و النور اعظم  
 من النور : م د س : فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ دیا گیا ہونیں سورہ طہ و اس میں نبی سورہ  
 نمل اور شعراء اور قصص و جیسے تختہ کی نقل کی یہی سلم بود فی منی تو ریت سی کہ تختہ زبرجد کے پر  
 کہی ادنی تہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جیسے سات ہیں اور درہ اردوزحکی سات ہیں ہر جم انیس کی  
 اکہری رنگی ہر درہ او پر او عرض کر لگی یا شدہ و اصل کو اس درہ میں کہ کو کیا مان لایا مجر او پر او مجلو  
 اور فرمایا کہ ہر درخت کا ایک پل ہوتا ہے اور پل قرآن کی جس میں وہ باغ میں از رانی دلی سبزہ و انہیں دے  
 جو شخص چاہے کہ میوہ غری کری باغوں جنت میں تو پڑھی جیون کو اور جو پڑھی سورہ دخان جو جمعہ میں صبح کر لگا  
 بخشش کیا گیا اور جو پڑھی الم تنزل اسجدہ اور تبارک شد دن میں گویا کہ موافق ہو ایللہ بکدر غنی و سکسنا









بات دودار فرمائی نقل کی یہ بوداؤد نسائی حاکم ابن جان نی فت جامعیت قرآن لعل منتقال ذرۃ خشک  
 میں ہی کہ سب کچھ کرنا کرنا اس میں مذکور ہی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھی بعد منور کے  
 جمعہ کی شب میں دو رکعت اور پڑھی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک ایک بار اور سورہ اوزار زات بندہ را بندہ ایا تو  
 آسان کرنا ہی اس پر اللہ تعالیٰ جانکنی اور نیاہ دینا ہی اسی مذکور قرسی اور آسان کر لگا اس کو کہ زابل صراط پر ہی قیام  
 کند فی شرح الصدور لکافہ ذلک مع القرآن دست + سورۃ قل یا چوتہائی قرآنی یا سب نقل کی یہ  
 فی تقلید مع القرآن دست مس + برابری وہ چوتہائی قرآنی نقل کی یہ سرحد حاکم نی فت  
 قرآن میں ذکر توحید اور نبوت کا اور حکام اور خصوصاً ہی اس میں توحید توحید خوب مذکور ہی اس اعتبار چوتہائی  
 یا ثواب اس کا مثل صل ثواب چوتہائی قرآنی ہی کہ ذکر انظر السعۃ ربانکما انظر ان فی الکتابین فیک  
 انظر لکافہ فی ذلک مع حب + یہی میں دوسرے میں کہ وہ پڑھی جاتی ہیں دو تہائی قرآنی  
 یعنی قل یا اور قل ہو اللہ نقل کی یہ ابن جان نی اذ احباء لکافہ مع القرآن + سورہ اذ احباء چوتہائی  
 قرآنی برابری نقل کی یہ ترمذی نی فت قرآن میں اعلیٰ کو لکھا ہو چکوا فقتہ مذکور ہی اور لہرونی ہی اس سورت  
 میں بیان ہی قصہ آئندہ کا اس سبب چوتہائی ہوئی یا ثواب اس کا برابر اصل ثواب چوتہائی قرآنی ہی کہ اذکر  
 انظر قل هو اللہ احد کلت القرآن دست + قل ہو اللہ تہائی قرآنی برابری نقل کی یہ نبی ہی  
 مسلم ترمذی میں ما جہ فی تعدیل کلت القرآن دست مس + برابری وہ تہائی قرآنی نقل کی یہ  
 بخامی بوداؤد ترمذی حاکم نی فت قرآن میں قصہ میں اور حکام اور توحید میں توحید خوب مذکور ہی اس میں  
 ہوئی یا ثواب اس کا اصل ثواب تہائی کی برابر کہ اذکر انظر قال عن رجل کان یقرئ فی ہذا الصحیفۃ  
 فی الصلوۃ یدعوہ ان اللہ یجیبہ معہ اور فرمایا بخیر صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نہ کوہو ایک شخص کا کہ پڑھتا  
 قل ہو اللہ جب امامت کر یا اردن ہی کی غار میں خبر وہ اس کو کہ یحییٰ اللہ تعالیٰ دست رتبائی اس کو نقل کی یہ سب  
 مسلم نی فت ایک صحابی یہ غار میں بعد کی بعد قل ہو اللہ بڑا کرتی ہی لوگوں فی حضرت سی عرض کی فرمایا  
 پڑھو اس کی سبب اس کا جیہ نسائی پڑھتا تو کہا او بہنوں فی کہ صیفت رحمان کی ہی میں دوست رکھتا ہوں اس کو

فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبر دو اس کو کہ اللہ تعالیٰ یہی جملہ دوست رکھتا ہے کہ اذکر الفخر و قال  
 لِمَجْلٍ كَانَ يَكُونُ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ وَجِبَتْ لَكَ الْجَنَّةُ خ ت + اور فرمایا  
 پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطی ایک شخص کی کہ ہمیشہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ سائبہ غیر اس کی کیا زمین ست پڑھتا تھا اور  
 داخل کر گیا جملہ بہشت میں نقل کی یہ بخاری ترمذی فی ف ایک صحابی ہر نماز میں جب است کرتی تو قل ہو اللہ  
 پڑھتی اور اس کی بعد اور سورت پڑھتی تو گوئی کہ کمال کی باسی ملکہ کہ اس پر کھایا عین کرتی ہی پڑھتا تھا اسی پڑھتا تھا حضرت  
 اذکر محمد بن شریف یکتی یہ عرض ہو سب اس کا بوجہ اور نہ ہونے کہا دوست رکھتا ہوں میں اس کو تفسیر فرمایا  
 جب آیا آخر ملک اذکر الفخر و وسیع رحمتہ یقول اھا فقال وَجِبَتْ لَكَ الْجَنَّةُ خ کہ مرمت  
 طاس میں + اور سنا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ پس فرمایا کہ جب یہی بہشت  
 کہا راوی نے نبی اس کی نقل کی یہ سلم ترمذی اور بوہا میں اور نبی حاکم فی والذی یفشی بید و انھا  
 لتعید لثقلت انقرات + خ ح س + فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اس وقت کی کہ جان میری  
 اس کی ہمتہ میں ہی محقق قل ہو اللہ البتہ برابر ہی بتا ہی قرآن کی نقل کی یہ بخاری ابو داؤد شافعی فی محکم اذا  
 لک تیا م علی حراشہ فقام علی عینہ فم قرا آمینۃ مرۃ قل ہو اللہ احدہ اذا کان  
 یوم النقیۃ ۱۰ البتہ یا عبدلہ اذحل علی جلیذک للجنۃ : ت + جو کوئی طای یہ کہ سو  
 اپنی کچھنی پر بس سو دین کر دے اپنی پر پڑھتی سوار قل ہو اللہ جب ہو گا دن قیامت کا تو فرما دیگا اور کو  
 برود دگاری بند ہی سیر داخل ہو اور دین طرف اپنی کی بہشت میں نقل کی یہ ترمذی فی ف د میں طرف  
 محل اربعہ وغیرہ افضل میں باین طرف سی کہ اذکر الفخر اور جو کوئی دس بار قل ہو اللہ پڑھتا ہی ایک محل  
 بتا ہی بہشت میں اس کی ہی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ائی میری پاس جبریل اچھی صورت میں ہستی  
 ہستی روشن چہرہ پس کہا ای محمد اللہ تعالیٰ تجھی سلام فرماتا ہی اور فرماتا ہی ہر چیز کی ہی نسب ہی اور نسب میرا  
 قل ہو اللہ اصدی پس جو کوئی اویگا میری پاس آتیری ہی کہ پڑھی ہوگی اسنی قل ہو اللہ اصدی بار بار ہی عین  
 لازم کہ لک اویکو نیزہ اپنا نبی نشان بجات کا دو تنکا اور لک اس کی عرض میرا ہو گا اور شفاعت قبول کر دے لک اس کی

اوسکی بیچ حق شترادینوں کی اذین میں سے کسی کو جب کہا ہو گا کہ خداوند فرمایا کہ جو کوئی ارادہ سفر کا کرے پس  
بکڑے دونوں بازو دروازہ گھرانی کی پس پڑی گیا ان بارقل ہوا اللہ احد تو ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نگہبان اوسکا  
یہاں تلک کہ رجوع گئی اور انس سے روایت ہی کہ بتی ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ تبرک میں پس طلوع ہوا  
آفتاب ایک دن خجایت شروش کو دیا کہ یہ دیکھائی نہیں تھا پہلی اس کی پھر حضرت نے تعجب کیا اور جبریل علیہ السلام ہی وہ  
آیت کی بود چہا گیا کہ یہ سب کس روشنی کا کھادوینوں نے کہ یہ اس کی سی ہی کہ سویہ بیٹی سویہ نشی کے آج دینی میں  
دری میں پس بیجا اللہ تعالیٰ فی حق شترادینوں کی شتر ہزار فرشتوں کو کہ نماز پڑھیں اور پڑو چہا حضرت نے کیا سی ہے  
اسکا کہا انہوں نے کہ وہ بیت پڑتا تھا قل ہوا اللہ احد کھڑی اور بیٹی اور چستی اور اوقات رات دن میں بیت  
پڑو اس کو پس تحقیق یہ بیت رب تمہاری کی ہی اور جو کوئی پڑی اس کو پچاس بار پڑ کر تا ہی اللہ تعالیٰ پچاس ہزار در  
اور دور کر تا ہی اوس سے پچاس ہزار برائیاں اور لکھتا ہی اوس کی بی بی پچاس ہزار نیکیاں اور جو کوئی زیادہ پڑو  
پچادہ دی اوس کو اللہ ثواب کدافی در ہمنشور اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑی قل ہوا اللہ احد  
مرض الموت میں تو نہ فتنہ میں ڈالا جاوے گا قبرانی میں اور میں رہے پیچہ قبر کی سی اور دن قیامت کے ملائکہ ہی  
مقبیلوں میں اوس کو اٹھاوے گی یہاں تلک کہ گڈا نیکو اوس کو بل مرا کھ سی حق جنت کے کدافی شرح در

قل اعوذ برب الناس حبیبہ اور ترین تو بگڑا و نکو بینی سابتہ انکی پناہ بگڑنی اور چہڑا اس جبرکہ کو سو انکی تہی  
 نقل کے یہ تہندی سنائی برجنی مَا سَاَلَ سَاَلًا وَلَا اسْتَعَاذَ اسْتِعَاذًا مَّشِیْئًا ۝ حص  
 نہ لگا کسی مانگی والی نہ پناہ پڑی کسی پناہ بگڑنی والی سابتہ سندان دون کی نقل کی یہ ابن ابی شیبہ  
 اَقْرَبُہِمَا کَلَّمَ عَنَّا وَ کَلَّمَ قَتَّ ۝ حص ۝ پڑہ ان دون کو حب سنی لکی تو اور حبیبہ ہی نقل  
 کی یہ ابن ابی شیبہ ہی اَقْرَبُہِمَا کَلَّمَ عَنَّا وَ کَلَّمَ قَتَّ ۝ حص ۝ پڑہ ان دون کو حب سنی لکی تو اور حبیبہ ہی نقل  
 حِنْدٌ وَ مِنْہَا فَانِ اسْتَطَعْتَ مِنْ ذَکَ تَقُوْذَکَ کَا قَعْلٍ ۝ حص ۝ پڑہ قل اعوذ برب یحییٰ پس تحقیق تو  
 بگڑ نہ بڑیگا کنی سورت کہہ اس کی بہت پیاری ہر طرف اللہ کی اور بہت پوجنی والی اور خوب پوری ہوزردیکہ  
 اور کسی نبی جس تو زمین پس جسکی تو یہ کہ نہ مانع ہوئی کسی نبی بڑہا اسکا بطور دامت کی ناز فیرومن پس کہ  
 نقل کی یہ حاکم نے کہ تَقْرَأُ شَیْئًا اِلَّا عَلَّمَہُ حِنْدُ اللّٰہِ مِنْ قُلُوبِہِمْ وَ یُؤْتِیْہِمْ اَنْفُسَہِمْ ۝ ہرگز نہ  
 بڑیگا تو کنی چیز کہ خوب پوری ہوزردیکہ اسکی قل اعوذ برب یحییٰ ہی نقل کی یہ ابن سنی نے کہ تَوَایَا سَیْرَ  
 تَوَلَّیْتُ لِقَابِہِمْ تَوَمَّلَہُمْ فَطَوَّافُ لَقَابِہُمْ ۝ حص ۝ عجبت انہیں ہیں اور ترین اہل  
 رب بن کہ میں تو نے مائدہ لکھی کہ وہ سورہ طہ اور سورہ ناس میں نقل کی یہ سلم تہندی سنائی فی ف  
 جو شخص قل اعوذ برب یحییٰ اور قل اعوذ برب الناس بڑہائی میں باقی رہی کوئی چیز نہ کہ کسی ہی ای رب ہی کو  
 یہی شری اور جو الحمد بڑہائی گویا جو تہائی کلیم اللہ بڑا اور جو اسکے بڑہائی گویا ہزار تین زمین  
 کہانی وہ المستوفی فضائل جو ہم لوہر ہی بعد سلام پیرنی نازجھکی بہت نازیر سورہ فاتحہ اور خلاص  
 اور قل اعوذ برب یحییٰ اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار تو تہائی اللہ تعالیٰ اعلیٰ پہلی گناہ اسکی اور  
 دینا ہی ثواب بقدر گنتی ہر دوس کی ہر ایک رویت میں بعد اسکی یہ دعاست بار بڑہائی زیادہ آئی ہی اللہ تعالیٰ  
 یا حَمْدُہُ یا مَبْدِئُہُ یا حَمْدُہُ یا مَبْدِئُہُ یا حَمْدُہُ یا مَبْدِئُہُ یا حَمْدُہُ یا مَبْدِئُہُ یا حَمْدُہُ یا مَبْدِئُہُ یا حَمْدُہُ یا مَبْدِئُہُ  
 عَمَّنْ سِوَاکَ پس جو کوی طہت کو بای اسپر غی کرانی ہو کہ اللہ تعالیٰ خلق انبی می اور رزق دینا ہی کو کو ایسی  
 جای کسی گناہ میں کہ تہائی اور دامت کی ای ابی سننی فی حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا ہی نقل کی یہ

و مایا کہ جو کوی پڑی بعد از جمعہ کی صلوات بعد از قتل امیر برب مغلوب اور قتل امیر برب الناس شہادت بار  
 تو پناہ و تباہی اوسکو اللہ تعالیٰ بسبب انکی بربرائی مجھ دوسرے ملک کہ انکی غایت اپنی اور بعضی فضائل  
 کلام اللہ کی اور بعضی سورتوں کی کہ مصنف حمد اللہ فی بیان میں کہی ہیں مشکوٰۃ وغیرہ میں جن کہ کئی جاتی میں تصنیف  
 ہوں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ تمہاری زبان رنگ اور وہ جاتی میں جیسی کہ لوہا بانی پوچھی سے  
 رنگ اور وہ ہوتا ہی عرض کیا صحابیہ نے کہا اوسکی کیا ہی فرمایا بہت یاد کرنا تو تمہارا ہر ملا و ستقران کی اور فرمایا  
 کہ جو کوی پڑی قرآن اور عمل کری اوسپر بہائی جادوینگے بابا پ اوسکی تاج دن قیامت کی کہ روشنی  
 اوسکے پیٹ چھی ہوگی روشنی آفتاب جیسی دینا کی گہر دین گہر روشنی آفتاب کی اندر گہر دن تمہارا جسکے  
 پس کیا گمان ہی تمہارا ساتھ اوس شخص کی کہ عمل کیا اوسپر نعمی اوسکا کیا کچھ درجہ ہوگا جسکے مایا ہوگا  
 یہ درجہ ہوا اور فرمایا کہ جس پڑ قرآن اور یاد کیا اوسکو اور علل جانا طلال اوسکی کو اور حرام جانا حرام اوسکی  
 کو یعنی عمل کیا اوسپر داخل کر لگا اوسکو اللہ تعالیٰ بہت بن اور قبول کر لگا اوسکی شفاعت حج جن دس  
 شخصوں کی ہل بہت ہوگی ہی کہ سب ایسی ہوگی کہ جو جب ہوگی اوسکی ہی آگ اور سر مایا کہ میں کوئی شخص کہ پڑی  
 قرآن کو پڑی ہوگا اور اوسکو کہ ملاقات کر لگا اللہ تعالیٰ ہی دن قیامت کی کہا ہوا پناہ اور فرمایا کہ نہیں ایمان  
 لایا قرآن پر وہ شخص کہ صلا جانا حرام اوسکی کو اور فرمایا ہی ان رآن تیکہ کہ قرآن سی یعنی غافل ہو کر کرنی  
 معنوں اوسکی ہی اور کہوئی ہزار اوسکی ہی اور فرمایا پڑ ہو قرآن حق پڑ ہی اوسکی کا اوقات سرت کی میں اور  
 دن کے میں بنی پڑ ہی اوسکی میں جابر بن جابر ایک تزیہ کہ لفظوں کو درست پڑنا اور دوسری  
 معنوں کو سمجھنا اور تیسری معنوں کا مقصد سمجھنا اور چوتھی اوسکی ہوا فی عمل کرنا جب اس طرح پڑی حق پڑی  
 اور ہوتا ہی اور فرمایا ظاہر کہ قرآن کو یعنی ظاہر میں طرہ میں ہوتا ہی پڑنا اور عمل کرنا اور تعلیم کرنا  
 اور فرمایا آواز خوش میں پڑ ہو قرآن کو اور فکر کرد اوس چیز کو کہ کو میں ہی یعنی جو آہن میں تبتہ اور در عید  
 ہول کی میں اوس میں بہت فکر کرد تو کہم رستگار ہوا اور فرمایا نہ جلد ہی کر تو اس اوسکی کہ میں بد اوسکا  
 دینا میں بچا ہوا اسی کو کی تو اب پڑا آخرت میں ہی اور فرمایا کہ سورہ فاتحہ میں شعی ہر بیمار سی

اور جو کوی سورہ آل عمران مجموعی دن بڑی رحمت پہنچی میں اوپر کھنکشتی رہا ملک اور فرمایا ہر سورہ ہر دو دن  
 جمعہ کی اور فرمایا جو کوی سورہ یس آل من پڑھتا ہی ردایا کجائی میں جاتین اوکی اور جو کوی سکو پڑھتا ہی  
 اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی لی بخششی جائزین گلی گناہ اوکی اور فرمایا ہر چیز کی لی زینت ہی اور زینت قرآن  
 کی سورہ الرحمن ہی جو کوی پڑھی سورہ واقعت ہر آیت میں پہنچی اوکو فاقہ کہی اور ابن مسعود اپنی بیو کو حکم کیا کرتی  
 کہ پڑھیں اسکو شب و روز کہتی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سورہ سج اسم ربک الاعلیٰ کو اور فرمایا جو کوی شبکو  
 سورہ حم دخان پڑھے صبح کتابی بخشش ملے گی میں اوکی لی شتر ہزار فرشتی اور جو کوی پڑھی ہر دن قبل ہوا  
 دو سو بار در کئی جائزین اوکی گناہ پچاس برکی مگر یہ کہ ہوا اس بودین عینی بند و کا حق نہیں بخشا  
 جاتا اور فرمایا کہ جسکی دین کچھ قرآن میں سی نہیں دہ ہند گھر دیرا کی ہی اور جامع صغیر میں روایت ہے  
 کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی حب ووت رہی کوئی تم میں کا کہ کلام کری رہے ہی پس پڑھی قرآن اور  
 تلاوت قرآنی افضل عبادت کی ہی اور جیسی کی پڑھنی ہی نزدیک اللہ تعالیٰ کی حاصل ہوتی ہی پڑھنی ہی نہیں  
 ہوتی تمام ہو حدیث کلام اللہ پڑھنا جتنے روئے کری عود پہلے پڑھی اور یہ چاہے کہ اپنی رہی میں نہ جات  
 کرتا ہوں اور رد اگر جہ تکلف ہو اور جب آیت رحمت پڑھو پچھی خوش ہوا اور دعا کری اور اگر آیت عذاب پڑ  
 ہو پچھی ڈری اور پناہ مانگی اور ہر آیت کتاب میں گزری میں پچھی آداب الکریم ہی لانا اور خیر سورہ فاتحہ  
 اور خیر سورہ بقرہ کی آیت ہی اور فیاتی اللہ ربکم ان کی جو میں کی دلائل ہی نہیں ہوگا ربنا کذب علیک الحمد  
 اور خیر سورہ قیامت کی ہی اور خیر سلاست کی آیت پائندہ اور اول سج اسم ربک الاعلیٰ کی سبحان لی الاعلیٰ  
 اور خیر سورہ دین کی ہی واما علی ذالک من ایشا ہرین کی اور سنون ہی تلبیر کہنی حیر واضحی ہی آخر قرآن  
 ملک پس کی وقت تم سورت کی لا الہ الا اللہ اللہ اکبر اور جب ختم کی قرآن الحمد اور سر سورہ بقرہ کا سفلون  
 ملک پڑھی بے خلاصہ ہی وظایف اپنی میں ہی افضل اس میں باکی اور کتاب قرآن کی میں اس مقام کو دیکھی د  
 اللہ عیۃ الہی ہی عید مخصوص ہے اور یہ بیان اول دعاؤں کا ہی کہ وہ سنیں خاص کی میں  
 کسی وقت اور نہ سب کی ف بلکہ مشتمل میں تمام وقتوں اور حالتوں اور مطالب دین و دنیا کو

دین و دنیا کی  
 وقت و سب کی

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ الْكُسْلِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَكْرَمِ اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْغِنَا وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ سَفَرِ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَاكَ بِمَاءِ التَّلَجِّ وَالْبَرْدِ وَتَقِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا تَقِي

التَّوْبَةِ اِنَّهُ يَنْصُرُ مِنَ الدَّائِسِ وَبِأَعْدَائِيْ وَيَكْفِيْ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدَتْ بَيْنِي الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ  
 ح + یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑنا ہوں تہہ تیری کالی سی اور بہت بُرا بی سی اور فرض سی اور گناہ سی  
 یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑنا ہوں ساتھ تیری عذاب الگ کسی درختہ الگ کسی نمی تھا کسی کہ موجب دخول و فرخ  
 کا ہو یا سوال دارد غد و فرخ کسی درختہ قبر کسی یعنی حیرانی جواب مسکونہ کسی اور عذاب قبر کسی  
 اور برائی فتنہ تو نگری کسی یعنی فسق و فجور اور ہش اور جرم مال کمائیسی اور برائی فتنہ فحاشی کسی یعنی  
 بے صبری اور کفر نامال دنیا پر اور جمع اور برائی فتنہ کافی و جال کسی یا اللہ پاک گناہ میری ساتھ  
 پانی برکت کی اور زوی کے او پاک کر دل میرا گناہوں سے کسی کہ پاک کیا جاتا ہی پھر جیندیل ہی اور دُعا  
 و بیان سیر نور و بیان گناہوں سے کسی جیسے کسی حد کی توئی دیکھ شرق اور مغرب کی فصل کے

بِهِ صَاحِبِ سِتْرٍ مِنَ اللَّهِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَخْسِ وَالْكَسْرِ وَالْجَبْنِ وَالْمَغْرَمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ  
 عَذَابِ الْقَبْرِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْعِيَا وَالْمَوَاتِ بِحُجْمٍ دَتِ حَبَسَ صَطْوِیَا اللَّهُ تَحْقِيقٍ مِنْ  
 پناہ مانگنا ہوں ساتھ تیری عاجزی سی اور کالی سی اور نامردی اور بُرا بی سی اور پناہ مانگنا ہوں ساتھ تیری  
 عذاب قبر سی اور پناہ پکڑنا ہوں تہہ تیری فتنہ زندگانی اور موت کسی نقل کی یہ بخاری سلم ابوہریرہ

ابنِ جَابِرٍ حَاكِمُ لِيْ اَوْ طَرِیْقَانِیْ صَغِيرٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَانْفِطَرَاةِ الْعِصْلَةِ وَالزَّلَّةِ  
 وَالْمُسْكِنَةِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَالسَّمْعَةِ وَالزَّيَاوَةِ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّغْمِ وَالْبُكْمِ وَالْجُبْنِ وَالْجَبَلِ وَتَوَيُّرِ الْاِسْقَامِ حَبَسَ صَطْوِیَا  
 اور پناہ پکڑنا ہوں میں ساتھ تیری سنگلی سی اور غفلت سی یعنی اداعت میں اور فقر و فاقہ سی اور زلت سی تھا  
 کسی اور پناہ پکڑنا ہوں ساتھ تیری فحاشی کسی ساتھ بی صبری کی اور نفی و ردائی سی اور فحاشی اور ال میں کسی



اور ریاضی یعنی عبادت لنگون کی سنائی و کہانی کو کرنی سی اور پناہ بگڑتا ہوں ساتھ تیری بہری بہری اور  
گوئی بہری اور سو کسی اور خدہ کم سی اور تمام بری ماروں کی نقل کی یہ ابن ہسان حاکم فی اور طرائفی

مبغیرن اللہم اِنِّ اعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَجَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ  
وَقَلْبِكَ الْإِبْهَالِ بِخِصِّ دَت مں یہا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری خدا و عسی و عا جری  
اور کاہلی اور بخلی اور نامردی سی اور وجہ قرض کسی اور غلبہ اور یوں کسی نقل کی یہ بخاری و داؤد زرنی نائی

اللہم اِنِّ اعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَجَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ  
وَقَلْبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ مَخِج دَت مں یہا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں  
ساتھ تیری بخی سی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری نامردی سی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اس کی کوسیرا  
جاؤن طرف حارنگ کی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری فتنہ دنیا کی سی سب بلوں دنیا کی سی بیکار  
گناہ و غیرہ میں اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب قبر کی نقل کی یہ بخاری زرنی نائی فی اللہم

اِنِّ اعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَجَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ وَالتَّجَنُّبِ وَالتَّكْسَلِ  
تَقُوْلُهَا دَسْرَ كَافَا اَنْتَ تَعْبُدُ مِنْ كَافَا اَنْتَ وَبِهَا وَمِنْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّ اعُوْذُ بِكَ مِنْ يَلْدِ بَلِغ

وَقَلْبِكَ لَا يَخْشَعُ وَبِئْسَ نَفْسٌ لَا تَشْبَعُ وَمَنْ دَعَا لَا يَسْتَجَابُ هَآءِ صَدِّق مں یہا اللہ تحقیق  
میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عاجزی اور کاہلی سی اور نامردی اور بخل اور بیت بڑا بی سی اور عذاب قبر کی سی  
اللہ و نفس سیر کو برسر گاہی لو کی اور پاک کہ لو سکھو تو بہترین کون شخص نکاہی کہ پاک کرتی میں نفس کو  
لو کار سازی او سکھو گاہی او سکھایا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری علم سی کہ دفع دی نبی  
جو علم دین کا نہ ہو یا علم بی عل اور اس دل سی کہ نہ دری اللہ سی اور اس نفس کی نہ سیر برادر قلع نہ ہو اس کی  
دی برادر حاص ہو دنیا برادر اس معاشی کہ نہ قبول کیجادی اور خلاف مرضی حق کی ہو نقل کی یہ سیم زرنی سی  
ابی شبیبہ فی ف دس مئی لایحش کی یہ میں کہنا طیان و کین باؤ دل ساتھ ذکر شہ کی اور نہ کھارے  
ساتھ اس جیر کی کہ نہ سکھائی اللہ فی اور حکم فرمایا کہ اذکر لعلی اللہم اِنِّ اعُوْذُ بِكَ



سلسلہ بنیاد اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تہ تیری برسماعت اپنی کسی عیسیٰ بری جو بی با تین نہ سنوں  
اور برائی بنیادی اپنی کسی گناہ کی خیر نہ کہوں اور برائی زبان اپنی کسی کلام بی عیسیٰ اور خوش نہ کہوں  
اور برائی دل اپنی کسی بی عیسیٰ عقاید باطل اور بدیغہ نہ ہوں اور برائی اپنی کسی عیسیٰ زمان میں نہ خراج ہو نقل کے یہ

ترندی ابوداؤد نسائی حاکم نے **اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاكَةِ وَالذَّلَّةِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُظْلَمَ اَوْ اُظْلِمَ** : دس ق صس — بنیاد اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں  
ساتھ تیری فقر و فاقہ سی اور خوار کسی اور پناہ مانگتا ہوں تہ تیری اس کی ک ظلم کروں میں یا ظلم کیا

جاؤں میں نقل کے یہ ابوداؤد نسائی ابن ماجہ حاکم نے **اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجَدَمِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّوَدُّیْ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَرَقِ وَالْعَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّخْبُطَ بَطْنِیَ الشَّیْطَانُ**  
**عِنْدَ الْمَوْتِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوتَ فِیْ سَبِیْلِکَ** : مولیٰ ابوداؤد نسائی حاکم نے **اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوتَ**

لکھنا : دس صس بنیاد اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تہ تیری کھانگی کرنی کی عیسیٰ مکان دیغہ میں نوب جاؤں  
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری گر ٹرنی بند کی سی اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری ڈوبنی سی اور حسنی سے  
اور بیت بڑھانی سی اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس کی کھسہ ان کی محبہ کو شیطان نزدیک مرنے کی  
عیسیٰ و مکی شہادہ اور گمراہ کی اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس کی کہوں میں تیری راہ میں پیٹھ پیر کرنی  
چھادی بیباک کر اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس کی کہوں میں ساپنہ چھوکی کاٹی میں نقل کی یہ ابوداؤد  
نسائی حاکم نے **ف** غرق دیغہ سی مرنا اگر جبہ کم شہادت کا کہتا ہی لیکن اس کی پناہ اس کی ناگنی کہ وہ وقت

نازک ہونا ہی مبادی صبری کی اور شہان قابو یا گمراہ کردی کذا ذکر الفخر **اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ**  
**مُشْکَلَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَانْ اَمُوتَ حَبَسَ دَاوُدَ وَکُوْنَتْ** : بنیاد اللہ تحقیق میں پناہ

مانگتا ہوں ساتھ تیری بری اخلاق سی اور بری عملوں سی اور بری خواہشوں کی نقل کی یہ ترندی ابن حبان  
حاکم نے اور ترندی کے روایت میں یہ ہی اور بری ماریوں سی **اللَّهُمَّ اَنَا اَسْئَلُکَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَکَ**  
**فِيْهِ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّى**

عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَدُ وَلَا مَحَالَةَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِاتِ يَا اللَّهُ تَحْقِيقِ مِن  
 مَالِهَا هُوَ تَحْقِيقِ بِلَايِ اَوْسَجِرِ كِي كَرَامَتِي سَبِي تِيرِي نِي كَهْ خَرْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِي دَرِ پَنَاهِ كَرَمَتِي مِي  
 هِم سَاهِتِ سِرِّ بَرَايِ اَوْسَجِرِ كِي كَرَامَتِي اَوَّلِ سَبِي تِيرِي نِي كَهْ خَرْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِي دَرِ پَنَاهِ كَرَمَتِي مِي  
 مَالِ كِي گِي هِي اَوَّلِ تَحْقِيقِ كَفَايَتِ بِنِي تَوْنِ سَمُونِ كَوَافِي هِي دَرِ مَنِي هِي پَرِ زَا كَرَامَتِي اَوَّلِ تَوْتِ عِبَادِ بَرِ مَرِ  
 سَابِتِ دَرِ اَللّٰهُ كِي تَحْقِيقِ كِي بَرِ بَرِ نِي **ف** اَبُو اِمَامَةِ صَحَابِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَتَبِي مِي كَهْ خَرْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ نِي سَبَبِ سِي دَعَا كِي مَحِي يَادِ زَبِي سَبِي عَرَضِ كِي كَا رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنِي سَبَبِ سِي دَعَا كِي مَحِي يَادِ زَبِي فَرَا اَكْتَبَاتَا  
 هُوْنِ تَكْوِي سِي دَعَا كَسَبِ دَعَا مِي كَوْنِ اَجَلِ مِي بَرِ اَللّٰهُ اَمْسَا لَكِ سَادِ عَالِمِ فَرَايِ كَامِ مَحِي كِي كَرَامَتِي  
 اَخْرِجِ اَللّٰهُ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ النَّاسِ يَوْفِي دَارِ اَلْقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ اَلْبَاءِ دِيَهْ يَحْتَقِ سَبَبِ

مَسْ يَا اللَّهُ تَحْقِيقِ مِي پَنَاهِ مَالِهَا هُوْنِ سَابِتِ تِيرِي مَحَايِ بَرِ سَبَبِ سِي دَعَا كِي كَرَامَتِي كِي كَرَامَتِي مَحَايِ  
 بِنِي سَبَبِ سِي دَعَا كِي مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ سَبَبِ سِي دَعَا كِي مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ  
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَاللَّيْنِ سَبَبِ مَسْ يَا اللَّهُ تَحْقِيقِ مِي پَنَاهِ مَالِهَا هُوْنِ سَابِتِ تِيرِي مَحَايِ بَرِ سَبَبِ سِي دَعَا كِي كَرَامَتِي  
 نَقْلِ كِي مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ

اَرَعَدَا عَسْ مَسْ يَا اللَّهُ تَحْقِيقِ مِي پَنَاهِ مَالِهَا هُوْنِ سَابِتِ تِيرِي مَحَايِ بَرِ سَبَبِ سِي دَعَا كِي كَرَامَتِي  
 كِي كَرَامَتِي مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ  
 وَقَلْبِ لَا يَحْتَقِ دَعَا كِي مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ

صَو دَرِ مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ  
 اَسْأَلُكَ عَزَائِمِ مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ  
 اَسْأَلُكَ عَزَائِمِ مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ

اَسْأَلُكَ عَزَائِمِ مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ  
 اَسْأَلُكَ عَزَائِمِ مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ  
 اَسْأَلُكَ عَزَائِمِ مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ اَوَّلِ جَا جَا مَحَايِ





اور اس کی کہ دُعا ہو اس نفس کی کہ سیر ہو اور اس عاری کی کہ مقبول ہو نفس کی یہ ہو اور دُعا سے

اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَيْنَاكَ دُخَانًا رَجِيحًا صَدِّقْ

یا اللہ پروردگار ہمارے دیکھو کہ ہم دنیا میں بھی اچھے ہیں اور آخرت میں بھی اچھے ہیں اور تجھے دھواں بھی دے رہے ہیں

عذاب اگر کسی نقل کی یہ ہے کہ مسلمان ہو اور دُعا سے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي

فِي كَرَمِكَ وَمَا أَنْتَ أَكْلَمُ بِهِ مَعْنِي خُصِّمْ مَعْنِي يَا اللہ بخش اس کی میرے گناہ کہ جو کہ کر لی ہیں اور انہما کی

سچی گئی ہیں اور زیادتی میرے کلام میری اور دُعا سے کہ تو بت جانتا ہی کہ جو نفس کی یہ ہے کہ

مسلم بن شیبہ نے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدْفِي وَهَرْنِي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ

صَدِّقْ يَا اللہ بخش میری گناہ کہ تو بت جانتا ہی کہ جو نفس کی یہ ہے کہ

میری پاس موجود ہیں یعنی یہ عاجزی اور اقرار اپنی گناہوں کی نقل کی یہ ہے کہ اس کی اور ایک روایت میں

یہ ہے کہ یہ زیادہ آیا ہی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَكَانَتْ اَلْمَوْجِزَةُ وَكَانَتْ عَلَيَّ الْكَاسِيَةُ عَرَقًا لَمْ يَخُجْ بِهِ نَوِي اُسے

کرنے والا یعنی سب سے پہلے اور بخشنے کی اور نبی بھی رکھتی والہ رحمتی اور تو بہر چیز قادر ہی نقل کی یہ ہے کہ

مسلم بن اللُّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدْفِي وَهَرْنِي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ يَا اللہ بخش میری گناہ

کہ جو تو بت جانتا ہی کہ جو نفس کی یہ ہے کہ اس کی اور دُعا سے کہ تو بت جانتا ہی کہ جو نفس کی یہ ہے کہ

ابن شیبہ نے اللَّهُمَّ اسْتَغْنِنِي عَنْ خَطَايَايَ بِمَا وَابَتْكَ وَالْبَرُّ وَنَفَقْتُ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَفَقَتِ النَّارُ

لِلنَّارِ مِنَ الدَّخَانِ وَبَاعِدْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَرْقَةِ وَالْمَاءِ يَا اللہ جو مجھے میری

ساتھ بانی برف اور لی کی اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسی کہ پاک کیا توئی پری غیہ کو بل ہی اور دُعا سے

دُل دریاں میری اور دریاں گناہوں سے جیسی کہ دوری کی توئی دریاں شرق و غرب نقل کی یہ ہے کہ

مسلم بن اللَّهُمَّ مَصْرِفَ اَعْلَانِي مَصْرِفَ قُلُوبِنَا عَلَى طَاعَتِكَ مِثْلَ مَا يَصْرِفُ اِلَى دُلُونِي بِرُحْلِ عَارِ

طَاعَتِ ابْنِي بِنَقْلِ كَيْفَ يَصْرِفُ اِلَى دُلُونِي بِرُحْلِ عَارِ طَاعَتِكَ يَا اللہ اهل فی دَسَلِ حَتَّى يَصْرِفَ اِلَى دُلُونِي بِرُحْلِ عَارِ

راہ ستقیم بر نقل کی یہ ہے کہ اس کی اسْتَسْأَلُكَ اَلْعَزَى مَلَكًا اَدْمَعَةً يَا اللہ حق میں گناہوں سے جی











میں نے اور جنہوں نے کسی نے نقل کی یہ حاکم نسائی ابن جریر نے اسأل اللہ العاقبة  
فی الدنیا والآخرۃ : ت ہاگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ ہی عاقبت دینا اور

آخر میں نفل کے یہ ترمذی نے اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فَعَلَ لِحَبْرَاتِ

وَتَوَكَّلْ اَمَّا کَلِمَاتُ وَحَبَّ اَمْسَا لَکِنِّ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاعِزَّنِيْ

بِقَوْلِکَ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مُفْتَوِنٍ وَاسْئَلُکَ حَبِیْبَکَ وَحَبَّ مِنْ یُحِبُّکَ

وَحَبَّ عَلَیْکَ یَقْرَبُ اِلَیْ حَبِیْبَکَ : ت ص ص عیالہ تھیں میں مانگتا ہوں

جیسی توفیق پہلایوں کی کر سکے اور چھوڑنی برائیوں کی اور دوستی محتاجوں کی بنی میں اور مکر و دست رکھوں

یا وہ بھی دوست رکھیں اور یہ کہ بخشی تو مجھ کو اور رحم کری مجھ اور جب جاہی نوسانہ کسی قوم کی قسب سے مار مجھ کو

غیر فتنہ زدہ اور مانگتا ہوں جیسی محبت تیری اور محبت اوس کی کہ دوست رکھنا ہی تجھ کو اور مانگتا ہوں محبت اوس کی

عل کی کہ نزدیک کری طرف محبت تیرے کی نقل کی یہ ترمذی حاکم نے ف ہایت ہی مشکوٰۃ

باب اساجد میں حاصل مختصر اوسکا یہ ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو فرمایا

تین بار کہ اے محمد کس چیز کی ثواب بجاانی میں فرشتی سپین جگرتی میں یعنی وہ کہتا ہی میں بجاؤں وہ کہتا ہی

میں بجاؤں یہ میری علم اوسکا دیا کہانی کفار اٹکی لئی جگرتے میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا میں کھا

میںی قدم رکھنی طرف جماعت کی اور بیٹھا مسجدوں میں بعد نماز کی یعنی دو کسر نماز کی منظر اور پورا کرنا

وہو کا وقتن تخت میں نہیں شل ہر دو غزو کی فرمایا پھر کس چیز کے لئی جگرتی میں عرض کیا میں ہر جا کئی لئی

فرمایا وہ کیا میں کیا میں کیا کہنا اور نرم کلام کرنا اور ناز و تعجب کے اوس حال میں کہ لوگ سوتی میں پھر

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مانگ تو یہی دعا مانگی میںی اور ایک اور روایت میں ہی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد ناز

کے بعد یہ دعا پڑھا اگر اوس روایت میں کچھ الفاظ نسبت اسکی کم ہیں اور بعض اصحون میں منسوق ہے

اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حَبَّکَ وَحَبَّ مِنْ یُحِبُّکَ وَاعْمَلْ اللّٰہُ یَسْئَلُکَ اللّٰہُ

اِحْمِلْ حَبَّکَ اَحْبَلْ اِلَیْ مِنْ نَفْسِیْ وَاعْمَلْ مِنْ اَمَّا عَالِیَا تھیں میں مانگتا ہوں جیسی محبت

تیری اور محبت اوس کی کہ دوست بہی مجھ کو اور محبت اوس کی کہ بہو پناہی مجھ کو محبت تیری کو یا اللہ کر  
 محبت اپنی بہت پیاری طرف سے محبت جان سیکر کیسی ہل میری کیسی رہنڈی پاکر نفس کی بہنزدی عالم  
**و** محبت ہنڈی بانی کی دسی برتی ہی تیری محبت دسی کہوں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

ہم دعا دعاؤں دادو علیہ السلام کسی کی کو انی شکوۃ اللہم ان ذقتی حبک وحب من ینفع علی  
 حبہ عندک اللہم فکما من ذقتی مما احبب کما جعلہ فی غایتی یا اللہ نصیب کہ مجھ کو محبت اپنی اور محبت  
 اوس شخص کی کہ نفع دی مجھ کو محبت اوس کی تیری پس یا اللہ جس جیسی کہ نصیب کے تو نے مجھ کو وہ چیز کہ دوست رکھتا ہو میں  
 پس کہ اوس کو سبب قوت میری کا اوس چیز میں کہ مدت رکھتا ہی **و** نبی مال اور عایت وغیرہ کہ عطا فرمائی  
 ہی اوس کو سبب کہ اور عطا کا کہ خرچ کردن اوس کو ترس رہ میں اور خوشنودی تیری میں اللہم و ما

ذکیت حتی مما احبب کما جعلہ فرما لکی فیما احبب یا اللہ وہ چیز کہ باز رہی تو نے مجھ کو نبی دے  
 اور چیز کی کہ دوست رکھتا ہو میں پس کہ اوس کو نصیب رفت میری کچاچ کو جس چیز کی کہ دوست رکھتا ہے  
 نقل کی یہ تندی نے **و** نبی مال وغیرہ جو میں دیا ہے اوس کو باعث شغولی عبادت اپنے کار کہ بغیر

مانع کی تیری عبادت ہی میں مشغول رہیں اللہم متوفی رسی معی و بقدری و اجعلہا ایوارک  
 صبی و انصافی علی من یطعمی و یخذ منہ بشاری: ت مس م یا اللہ فائدہ مند کہ حکمران  
 سماعت میری اور بینائی میری اور کراؤ کو وارث جس نبی باقی آخر عمر تک اور مدد دی مجھ کو اور اوس شخص کے

کہ ظلم کری مجھ پر اولی اوس کی کہ نہ اور بدلہ میرا نقل کی یہ تندی حاکم ہزارنی یا مقلب القلوب ثبت

قلبی علی ذنبک حسا حسا ای میری والی دل کو ثابت کہ دل میرا دین اپنی نقل

کی یہ تندی ساری عالم احمد ابوعلی نے اللہم انی اسئلک ایمانا لک وکرتک وایمانا لک

وَمَرَا فَنَّا لِبَيْتِنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَلْبِ ادس جہ البیت جہ الخلد من حب  
 مس یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھی وہ ایمان کہ بغیر نبی نبی ثابت ہی و وہ نعمت کہ نہ قابو نہی نکمت  
 بہشت کی کہ ہمیشہ بانی رہیگی اور رفاقت نہی اپنی کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر بندہ درجہ بہشت





دو مالگنا ہونے کی وجہ سے نہ فدا ہوا اور نہ ہڈی کے ہلنے کی وجہ سے ہونا سنا ہوا  
 تقدیر کی اور خلی زندگانی بھی یہی تھی جسے ہمیشہ کی برزخ اور قیامت میں بدلت دیکھنی کی طرف ہونے تیری یہی آخرت میں  
 شوقِ طوطی میر کی اور بنا ہوا مالگنا ہونے کی بھی غور کرنا ہوا یہی سیار اور قمری کہ جس میں صبر ہوا وہ نہ گمراہ کرنا ہوا یہی سیار  
 مال و جا کہ گمراہ کی یا اندازہ نہ کر سکتا تھا نہ زینت یا مال کی ایک حکم گمراہ اور کیا ہوا مال و جا کی بدست حکم صبر ہوا  
**ف** مالگنا ہونے کی بنا پر کل حق کی کوئی خواہش مجھ سے نہیں یا ناز میں یا خوشی خفا میں حق بتا ہوں  
 عزم کی نہ ہوں کہ خفا میں برابری میں اور خوشی میں خوشا نہ کرنی میں اور ہڈی کے ہلنے کی بدست مالگنا ہونے کی بنا پر  
 رہنا اور لا دکا بعد اس کی یا مراد ہی ہوگی غماز کے اور ادلی یہی کہ مراد بھلائی و دونوں جہان کی مراد لین  
 اور راہ بانی والی یعنی جیسی امداد کو یا جی راہ تباہی آپ ہی اور سب پر عمل کریں اسی ہوں خود رخصت  
 و دیگری رخصت نہ اور اگر انفرج ایک بار حضرت عمار صحابی نے نماز پڑھائی لیکن نماز میں خفا کی کیا  
 کہا کہ تمہی تخفیف کی نماز میں ہوں نے کہا کہ مجھے کچھ مرز نہیں ہی کہ میں نی اوسین دعا پڑھی ہی کہ سنی یہی  
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی پڑھیں دعا پڑھیں اللہم عجل لی عیب آخرتک کہ انی انسانی اور  
 شیخ عبدالحی رحمہ اللہ نے کہا کہ یہی کہ ظاہر یہی کہ انجیات کی بعد بڑھتی ہوگی اللہم انی اسئلک  
 مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَجَلِهِ وَاجِلِهِ مَا عَجَلْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْمَلْ وَكَأَنَّكَ مِنْ الشَّرِّ كُلِّهِ  
 عَاجِلِهِ وَاجِلِهِ مَا عَجَلْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْمَلْ اللہم انی اسئلک مِنَ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ بِهِ  
 وَبِئْسَ لَكَ وَاعْدُ خَيْرًا مِنْ بَشَرٍ مَا عَادَ مِنْهُ عَذَابُكَ وَبِئْسَ لَكَ اللہم انی اسئلک لِحَدِّهِ  
 قَرَبَ الْبُحْبُوحِ مِنْ قَوْلِ اَعْمَلْ وَاعْدُ لَكَ مِنَ الْقَارِعَاتِ قَرَبَ الْيَقِينِ قَوْلِ اَعْمَلْ وَاعْدُ

عَادَ مِنْهُ عَذَابُكَ  
 عَادَ مِنْهُ  
 لَكَ عَذَابُكَ

بجز کل قضا کی خبر و حسب یہاں اللہ بخش میں مالگنا ہونے کی کام یہ ہیں اس جہان میں اور جہان میں  
 جو کہ جہان ہوں میں اسی اور جو کہ کہ نہیں جانا ہوں اور بنا ہوا ہوں سنا ہوں تمام برائیوں کی اس  
 جہان میں اور اس جہان میں جو کہ کہ جانا ہوں میں اسی اور جو کہ کہ نہیں جانا ہوں یا اللہ بخش میں  
 مالگنا ہوں جیسا کہ اس میں کہ مالگنی تیری میں اور بنی تیری میں اور بنا ہوا مالگنا ہوں سنا ہوں تیری برائی







[illegible]

لَعْنَةُ الْفَلَاحِ فِيهِ طس + ای وہ شخص کہ نہیں دیکھ سکتا کہ وہ نہیں سمجھتی ہیں کہ نوبت اور صفات اسکی کو گمان اور نہیں تعریف کر سکتی اسکی تعریف کرنے والی اور نہیں متغیر کرتے ہیں اسکو حادثی اور نہیں ڈرتا ہی وہ گردشون زانی کیسی جانتا ہی وہ وزن پہاڑوں کی اور پانی دیاؤں کے اور گشتی بوندیوں پہنہ کی اور گشتی تہی و خنوں کی اور گشتی اور حس پیر کی کہ اندر پیر کیا ہی اس پر زانی اور دشمن اس پر زون یعنی حس پیرین دنیا کی اور نہیں چہا سکتا اسکی ایک آسمان دوسرا آسمان کو یعنی اس کے علم میں ہر حال سامنی موجود ہی اور نہ چہا تہی ہی ایک زمین دوسرے زمین کو اور نہ دیا دوسرے کو کہ اگر اسکی میں ہی اور نہ پہاڑ اس حس پیر کو کہ اندر اسکی ہی یعنی کانین اور حشی کرچی عمر میری آخر عمر کو اور پیر عمل میرا آخر عمل کو اور پیر دنوں میرے کا اور سد ملوک ملاقات کو دن میں تجسی اس میں نقل کی یہ طرانی فی اوسط میں

يَا اُولِي الْاَسْلَامِ وَاهْلِي تَبَتُّنِي بِرَحْمَتِكَ طس + ای مددگار اسلام کی اور مسلمانوں کے ثابت کہہ مجھ کو سلام پر یہاں تلک ملوں میں تجسی نقل کی یہ طرانی فی اللہ اِنِّي اَسْأَلُكَ الرَّحْمَةً

بِالْقَضَاءِ وَبِرُوحِ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَكَذَلِكَ التَّطَرُّافِ وَبِحَبْلِكَ وَالتَّشَوُّفِ اِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ صَرَائِعٍ مَضْرُوبَةٍ وَكَفَيْتَنِي مَضْلُومٍ طس + یا اللہ تجھ میں مانگتا ہوں تجسی راضی ہونا ساتھ تقدیر کی اور نہ نہ ہنگ زندگانے کے بعد مرنے کے اور لذت نظر کے طرے مہنہ تیسری کے اور شوق طرف مٹی تیرے کے یہ غرلہ تحت مرزدینی و اس کے اور نہ فتنہ گراہ میں ڈالنے والے کی نقل کے یہ طرے نے کبر و اوسط

مِنْ اَللّٰهِ مَا حَسِنَتْ مَا قَبِلْتَنَا فِي الْاَمْعَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْنَا وَاجْرَامًا مِنْ خَيْرِ غِيَرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ طس

یا اللہ اچھا کہ خجام ہمارا سب کاموں میں اور بجا بلور سو دینا اور عذاب خستہ کیسی نقل کی یہ بعد طرے نور میں کانت ذلک دعا و دعا مآت فلان یصیبہ اللہ عذابہ کے ہو یہ دعا یعنی اللہ ہم رعافتا تو مرنے والی پس کی یہ اسکو ملا نقل کے یہ طرے نے فنی جو طرے ہمارا دست

گویا تو ما و ز میت محفوظ رہی اوس ہاں کہ سب رسوا دارین کی توبہ کہا مصنف نے کہ یہ حدیث بزرگ  
 قدری للیق ہی کہ حدیث یکجا دی کہ سب سچین بہ موجب ہی کند اگر اصل اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِنْدَایْ  
 وَ عِنْدَ مَوْلَاکَ ۱۷ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں کہ سب برائی اپنے خلق سے اور برائی  
 دوستوں اور پیاروں اور مددگاروں اپنی نقل کی بہ اور طرانی فی اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِیْشَۃً  
 لَقِیْۃً وَ مِیْتَۃً سَوِیَّۃً وَ مَرَدَّ اَعْمٰلٍ وَ تَحْرِیْرَیْ وَ کَلَامَ صَیْحٍ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں  
 تجسی زنگانی یا کبیرہ اور زنا جہاد پر نہ کہ خوار بنو اور نہ ضیحت کر نہ الا نقل کی بہ طرانی فی اللہم اِنِّیْ  
 دَاوَرُ کُنْیَ ۱۸ اَدْرِیْ خِیْرَ الْحَیْۃِ ۱۹ یا اللہ بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ کو اور دخل کر مجھ کو بہشت  
 میں نقل کی بہ طرانی فی اللہم بَارِکْ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ فِیْ دِیْنِیْ اٰخِرَیْ اَلَّتِیْ  
 رَکِبَہَا مِیْتُوْیْ وَ فِیْ دُنْیَایْ اَلَّتِیْ فِیْہَا بَلَدٌ رِغْیٌ وَ اَمْجِلْ الْحَیْۃَ کَیْزِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَ کَجَلِّ لَکَ  
 سَرَّاحَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ یا اللہ برکت دی کہ میری دین میری بن وہ جو میری بجا و کام میری کا اور آخرت میری  
 میں کہ جسکی طرف بہرہ میری اور دنیا میری بن کہ حسین و سید میری نبی عالم کو سید کجاست آخرت کی میں اور  
 کر نہ کافی کہ سب زیادتی کا میری نبی برسی میں اور کرم کہ سب آرام کا میری نبی برائی سے  
 نقل کی بہ طرانی اللہم اَجْعَلْ لِّیْ صَبْرًا وَ جَعَلْ لِّیْ شُکْرًا وَ اَجْعَلْ لِّیْ فِیْ عَمَلِیْ صَفَاحًا وَ فِیْ  
 اَعْمَالِیْ النَّاسِ کَیْ یَاکُم ۲۰ یا اللہ کہ مجھ کو بہت صبر کر و بالا اور کہ مجھ کو بہت شکر کرنی والا اور کہ  
 مجھ کو سچ اکھنوں میری جو باغی تاخوردن آوی اور سچ اکھنوں اور سونکر برائی تاویل نہ ہوں نقل کی  
 یہ طرانی اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الطِّیْبَاتِ سَوْرَۃَ الْمُشْکَرٰتِ وَ حَبَّ الْمَسْرٰکِیْنِ وَ اَنْ تَكُوْبَ  
 عَلَیْ وَاِنْ اَرَاکَ تَبَادُلَ فِتْنَتَہٗ اَنْ تَلْقِیَ صَنِیْءَیْ لَیْکَ عَکُوْمَ مَقْتُوْبَہٗ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں  
 تجسی یا کبیرہ خیرین نبی رزق حلال یا اچھی عل در جوڑ ناری با تو کھا اور دوستی تماموں کی اور یہ کہ تو فین  
 تو یہی دی تو مجھ کو اور اگر جای تو ساتھ بندوں اپنی کی فتنہ نبی ملا و تارنے جا ہے اور تو نما گیارہ  
 بہ کہ ادبائی تو مجھ کو طرف اپنی غیر فتنہ زدہ نبی پسلی اور تارنے بلاسی اور نقل کی بہ طرانی ۲۱



اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ ط ط ط ط ط یا اللہ تحقیق  
میں مانگتا ہوں تجسی علم نفع دینی والا اور پناہ مانگتا ہوں سائبہ تیری اوس علم سی کہ نہ نفع دی نقل کی سب پر  
نی کبر و اوسطین اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ ط ط ط ط ط یا اللہ تحقیق

میں مانگتا ہوں تجسی علم فائدہ مند اور عمل مقبول نقل کی سب پرانی نی اوسطین اللَّهُمَّ ضَعِفْ اِدْعِیَّتَا  
بِرُکَّتِہَا وَتَنْفِیَّتِہَا وَتَسْکَنَتَا ط ط ط ط ط یا اللہ کہ زمین ہمارے برکت اوس کی اور زمین  
اوس کی نی جو چیز سب زمین کی ہی عیسیٰ تو ماندا کر اور کہ سب خاطر جمعی رہی والون اوس کی کا بغیر فراہ  
ہے اوس کی نفس اوس کی آرام پکڑن نقل کی سب پرانی نی اوسطین اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ الْاَوَّلُ

وَالْاٰخِرُ وَفَاکَ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ  
شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ

شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ  
شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ شَیْءٌ بِکَ لَکَ وَکَا لَاحِرٌ مَّوَدَّ

یَا زَیْدُ اَکْرِیْ دَعَاؤُکَ مِنْ شَیْءٍ نَفْسًا حَبِیْبًا لِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ  
کو مناسب و تیرے میری نی اور پناہ پکڑنا ہوں سائبہ تیری برای نفس اپنی کسی نقل کی سب پرانی جان نے

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ ط ط ط ط ط یا اللہ تحقیق

اِنَّکَ تَرَبِّیْ اِنَّکَ تَرَبِّیْ اِنَّکَ تَرَبِّیْ اِنَّکَ تَرَبِّیْ اِنَّکَ تَرَبِّیْ اِنَّکَ تَرَبِّیْ اِنَّکَ تَرَبِّیْ اِنَّکَ تَرَبِّیْ

ط ط ط ط ط یا اللہ تحقیق میں بخش مانگتا ہوں تجسی گناہوں اپنی کی نی اور رہنمائی حاصل

تجسی واسطی مقاصد حال نبی کی بھی سب اور اپنی میں میانہ روی جاہتا ہوں کہ کی زیادتی نہ ہو اور توبہ کرنا ہوں

طرف تیری بس توبہ قبول کر میری چونکہ تحقیق تو ہی رہی رہا یا اللہ بس کہ رغبت میری طرف اپنی یعنی سب تیری

خواستہ نہ کہ ہوں اور کہنی پر تو میری سب میری اور برکت دی میری لوس چیز میں کہ نصیب کی تھی مجھ کو قبول

کہ مجھ سے استغفار و طاعت کیونکہ تحقیق تو ہی ہے بروہ و گار میرا نقل کی یہاں ابی شیبہؓ کا مکی اظہار

لَجِيئًا وَسَرَّ الْقِنَيعِ يَا مَنْ رَدَّيْوُا اخِذْ بِالْحَبْرِ نَزْوَةً وَلَا يَهْتِكُ السُّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَمْدًا

الْعَاقِبَةُ وَأَمَّا بَيْعُ الْمُغْفَرَةِ يَا بَاسِطُ الْيَدَيْنِ بِالْوَسْطَةِ يَا صَدِّقُ كُلِّ خَيْرٍ يَا مُنْتَهَى كُلِّ شُكْرٍ يَا

كَرِيمُ الصُّفْحِ يَعْظِيمُ الْمُقِيمُ يَا مُبْتَدِئُ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبُّكَ وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَنْ نَاوِيَا غَايَةَ رَحْمَتِنَا

اسمک بالہ آری وہ شخص کہ ظاہر کی خوبی اور پکی بند دیکھی اور اُنکی برائی وہ شخص کہ نہیں پکڑتا ہے

بسیار گناہوں کی معافی بجز دعا و صلا ہو، انکی کسی خوشنود نہیں کرتا بلکہ ہامید تو بہ توقف فرماتا ہی بلکہ کثرت دیکھ کر آزار

اور نہیں پردہ کرتا کسی کی اہلیت عنون کی والی اہلیت چھوڑ کر کرنی والی اہلیت عام کرنی والی بخشش کے ہے

بہونی وے اہتوں قدرت کی سائتہ محنت کی یعنی بہت دیا ہی ای حصہ ہر راہ کی یعنی ہر راہ دار کا راہ و سنا جا

جانتا ہی جا پہونچی ہر شکوہ کی ایسی درگزر کر جو اسے گناہوں سے بہت دینی دے ایسے ہی تہذیبی دے

معتزلی جیسے استحقاق اور انہی کی نیکی پر عمل و عبادت کرنی سی دنیائی ای پروردگار پہا اور ای صا

ہمارا اور ای ملک ہمارا اور ای ہیبت ہمارے کی نفی تیری برابر کوئی چیز نہیں مانگتا ہوں

جیسا کہ اندیشہ درجہ جملہ اور صورت یہ کہ ساتھ ساتھ اکیس کی اصل کی یہ حکم فی فہم سبھی اکل شکوئی میں سبھی

اسبر کہ سوا اوستی کسی برد درازہ سکايت کاتہ ہونی بیسی صحریت یحیوب علیہ السلام لی سرمایا انا اشکو

جی در پی بی سیدنی بن بوکساک برن پنا احوال و درم اسیری یاس کدا و کاسر خسته نق مرک جددی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ ۝۱۰۰

فَلْيَسْكُ وَأَمَّا رِيكَ فَنِعْمَ وَوَسْخُومُ الْمَصْطُومُ وَتَلْشُمُ الرُّضْ وَوَلْيَكُفُ الرُّضْ

الزُّنُبُ وَتَقْلُ الثَّغِيرَةَ وَتَحْمِلُ فِي الْأَعْلَى كَمَا تَحْمِلُ فِي الْأَسْفَلِ

موت نہ کر کے سیدہ ہراد کو کھانہ پکانے سے روک دینے پر رنج و غصہ ہو کر فریاد کیا کہ:

خود و مگوس تری ی لمی تو یعنی ی زانج دست قدرت تر است

ہی ہی تعریف ہی ہی رب ہمارا ذمت مقدس شریعت بزرگ ہی داتو کی اور بقیہ تیرا بہت بڑی ہی رتو کا اور بخش  
تیرا افضل بخششوں کی ہی اور بہت گوارا دہی امانت کیا جاتا ہی تو ہی رب ہمارا پس ثواب دیتا ہے  
اور نافرمانی کیا جاتا ہی تو ہی رب ہمارا پس بخشش ہی اور قبول کرتا ہی تو دعا عاجز کی اور دور کرتا ہی تو ضرر کو  
اور شفا دیتا ہی بیمار کو اور بخشش ہی گناہ کو یہ قبول کرتا ہی توبہ اور نین بدلہ دیتا ہی نمونہ تیری کا کوئی  
اور نین پہنچ سکتا تعریف تیری کو کلام کسی کلام کرنے والے کا نقل کے بہ ابو یعلیٰ نے اور موقوف ابن ابی  
شیبہ نے **اللَّهُمَّ رَفِّیْ فَضْلَکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحِّمَکَ فَإِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا أَعْلَمُ** اے جیہا اللہ

تجھ میں مانگتا ہوں تجھے ہی فضل تیرا اور رحمت تیری پس تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ کی رحمت کا کوئی مگر تو نقل کی بہ طبرانی

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَدَّيْتُ وَمَا أَسْرَهْتُ وَمَا أَكَلْتُ وَمَا جَعَلْتُ وَمَا عَلَيَّ**  
اے جیہا اللہ بخش میرے لئی گناہ کہ جو کہ گئی تھی اور وہ کہ قصد گئی تھی اور وہ کہ پوشیدہ گئی تھی اور وہ  
کہ ظاہر گئی تھی اور وہ کہ نا دستہ گئی تھی اور وہ کہ دانستہ گئی تھی نقل کے بہ احمد بن حنبلہ نے **اللَّهُمَّ اغْفِرْ**

**لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمًا وَهَرَلْنَا وَجَعَلْنَا وَخَطَا عَنَّا وَتَعَدَّيْنَا وَكَلَدْنَا عِنْدَكَ** اے جیہا اللہ بخش ہمارا  
اے گناہ ہمارا اور ظلم ہمارا اور پیو گناہ ہمارا اور قصد گناہ ہمارا اور جو کہ ہمارا اور دانستہ گناہ ہمارا

اور یہ سب گناہ موجود ہیں نزدیک ہمارا نقل کے بہ احمد بن حنبلہ نے **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَ وَتَعَدِّي**  
**وَهَرَلِي وَجَعَلِي وَخَطَايَ فِي بَرَكَةِ مَا أَعْطَيْتَنِي وَرَحْمَتِي فِيمَا أَصْرَمْتُ** اے جیہا اللہ بخش میرے لئی

جو کہ میرے اور دانستہ گناہ میرے اور پیو گناہ میرے اور قصد گناہ میرے اور مجرم کو کہ جو کہ گناہ گناہ  
کبھی کوئی نہ ہو مجھ کو اور زنت میں ال مجھ کو اور مجھ کو کہ مجرم کیا تو فی مجھ کو یعنی نہ دینی کو نہیں نہ کا کہ

کہ بی صبری و جہدہ کو من نقل کی بہ طبرانی نے **اللَّهُمَّ احْسَنْتَ خَلْقِي فَاحْسِنْ خَلْقِي** اے  
ص جیہا اللہ اچھی کی تو فی صورت میری پس اچھی کر میری نقل کی بہ احمد بن حنبلہ نے **رَبِّ اغْفِرْ**

**وَأَكْرِمْ دَاخِلِي فِي السَّبِيلِ** اے قہم ص جیہا رب بخش اور رحم کر اور دکھا مجھ کو راہ سید  
یعنی دین کی نقل کی بہ احمد بن حنبلہ نے **اللَّهُمَّ الْعَفْوُ وَالْعَافِيَةُ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطِ بَعْدَ الْيَقِينِ**

خَيْرَ امْنٍ الْعَاقِبَةِ: ت س ق جب مس فرمایا انحضرت علی اللہ علیہ وسلم نے مانگو اللہ تعالیٰ سی  
 بخشش اور عافیت کیونکہ تحقیق کوئی شخص نہیں دیا گیا ہی بھی یا کسی کوئی چیز بہتر عافیت سی یعنی بدولت  
 ایمان کی درجہ عافیت ہی کا ہی نقل کی بہتر زندگی سانی بن جان جان حاکم فی یا رسول اللہ ﷺ  
 شَيْئًا اَدْعُوهُ لِيُؤْتِيَهُ فَقَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَاقِبَةُ قُلْتُ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ مَا لَكُمْ حَيْثُ فَكَلْتُمْ يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ عَلَيَّ مَكِيلًا اسْأَلُهُ رِقًى عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا عَمْرُسَلِ اللَّهُ الْعَاقِبَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 ط حضرت عباس روایت کرتی ہیں کہ عرض کیا میں ہی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مجھ کو کچھ تا دھار کروں میں اللہ سے  
 ساتھ اس کی پس فرمایا مانگ پروردگار ہی سی عافیت پس میرا میں چند روز پر حاضر ہوا میں پس عرض کی  
 میں یا رسول اللہ ﷺ مجھ کو کچھ تا مانگو میں اس کو اپنی پروردگار پر عرض کی پس فرمایا ای چاہی میری مانگو اللہ  
 سی عافیت دینا اور آخرت میں نقل کی بہتر زندگی یا عَمْرُسَلِ اللَّهُ الْعَاقِبَةُ ط ۵ -  
 ای چاہی میری بہت دھار ساتھ عافیت کی نقل کی بہتر زندگی یا مَسْأَلِ اللَّهُ اَوْعِيًا ط شَيْئًا  
 اَحْضَلُ مِنْ اَنْ يَغْفِرَ لَهُمْ وَيَعَاقِبَهُمْ تاملی استعمال ہی بعدوں فی کوئی چیز بہتر اس مانگو میں کہ  
 بخشش اللہ اور اللہ عافیت دی او کو نقل کی بہتر زندگی یا رسول اللہ ﷺ تَعْلَمُنِي دَعْوَا اَدْعُوهُ  
 لِنَفْسِي قَالَ بَلَى اَوْ اَوْ لِلَّهِ رَبِّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اَنْ يَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَاَذْهَبَ غَيْظًا قَلْبِي وَاَكْفِرَ لِي  
 مِنْ مَقْصِدَاتِ الْفَنَاءِ مَا اَسْأَلُكَ اَنْ يَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَاَذْهَبَ غَيْظًا قَلْبِي وَاَكْفِرَ لِي  
 ایک دھار دھار دھار میں ساتھ اس کی اپنی ہی فرمایا ان سکھاتا ہوں کہ ای اللہ پروردگار دہنی کے کہ محمد صلی  
 علیہ وسلم میں بخشش سیرت میں گناہ میری اور دھار غصہ دل میری کا جسی وہ چیز کہ غصہ دلائی میں نقل حد  
 وغیرہ کی دھار اور بچا مجھ کو گمراہ کرنے والی منزلوں ہی جب تک زندہ رہی تو مجھ کو نقل کے یہ احمد نے  
 لَا يَقُولُ أَحَدٌ كَرَّمَ اللَّهُ لِقَى مُجْتَبًى كَانَ الْكَافِرَ يَكْفُرُ مَحْتَدَةً وَلَكِنْ يَقُولُ اللَّهُ لِقَى  
 حُجَّةً اَنْ كَانَ فَعَلًا ط ۵ نہ کہی ایک تم میں کا یا اللہ مجھ کو دہل میری اس کی کہ تحقیق کا خیر ہے  
 سبھا جاتا ہی سہل اپنی ہی دہل باطل پس زنی حجت نہ مانگی دیکھ کی یا اللہ مجھ کو دہل ایمان کے



بیان ملک کہ جواب دیا ہوں اس کو سلام کا نقل کی یہ ابو داؤدنی **ف** اس پر شبہ آتا ہی کہ عیتہ  
 اہل سنت کا ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں زندہ ہیں اور اس حدیث میں معلوم ہوا کہ زندہ  
 نہیں ہیں فوت سلام کی روح آجاتی ہی عجب اس کا یہ ہے کہ روح پیرانی سی مراد ہی کہ حضور جناب یاسین  
 میں جو حضرت کی روح مبارکہ مستغرق ہوئی ہی اس کی افاقت دیکر ادھر متوجہ کرتے ہیں تا جو سلام کا  
 دی پس یہ مراد نہیں ہی کہ بدنس کی روح مبارکہ جد ہی اس وقت آجاتی ہی کذا ذکر انحراد فی الناس  
 جِ یَوْمَ اَنْبِیَاءَ ؕ وَ اَلَا تَرَ کُلَّ شَیْءٍ عَلَیْہِمْ صَلَٰوۃٌ ۖ فَتُحِبُّ ۚ قَرِیْبًا ۖ تَرٰوْا مِیْثَاقَہُمُ یَوْمَیْنِ ۚ اَنْ یَّحْیٰی  
 بنی رتبہ میں بہت پیغمبر والا اور کجا ہی مجیر درود کو دنیا میں نقل کی یہ ترمذی ابن جاننی **اَلْبَحْثُ** میں  
**حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ ۤہِ فُلَکَ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ ۖ** اس میں ہے کہ یہ ترمذی نے کہا کہ جو کون میں پاس  
 اس کی بی بی نام لیا جاوی میرا پس درود بھیجی مجر نقل کے یہ ترمذی نسائی ابن جان حاکم فی **اَلْکَرُوۃِ**  
**الصَّلَٰوۃِ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖٓ اَزْوَاۃِ ۖ سَلَامٌ ۚ** میں ہے کہ بہت بھیجی مجر درود پس تحقیق درود بھیجا زکوۃ ہے  
 تماری بی بی سب زیادتی اجر اور برائی ل اور پاکی گناہوں کا نقل کے یہ ابو یعلی نے **دِخَمَ الْفَرَسِ**  
**حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ ۤہِ فُلَکَ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ ۖ** جس میں ہے کہ خاک میں بھری ناک اس شخص کے بی بی خوار اور ہلاک ہووے  
 وہ کہو کر کیا جادوں میں اس کی پس پس درود بھیجی مجر نقل کے یہ ترمذی ابن جان بزار طبرانی **ف**  
 ظاہر اس حدیث میں معلوم ہوتا ہی کہ جب نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مجلس میں لیا جاوے برابر  
 درود بھیجی مگر علامہ نے لکھا ہی کہ ایک بار وہ حبیبی اور برابر استجب اور فضل ہی کذا ذکر انحراد **مَنْ حَرَّکَتْ**  
**عِنْدَہُ فُلَکَ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ ۖ** اس میں ہے کہ جس کے پاس درود بھیجی اس میں پس چاہی کہ درود بھیجی مجر نقل  
 کے یہ نسائی فی اور طبرانی فی اور سلیمین اور ابو یعلی ابن سنی فی **قَاتِلَہُ مِمَّنْ صَلَّیْ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖٓ اَزْوَاۃِ ۖ سَلَامٌ ۚ**  
**اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا ۖ** میں ہے کہ جس شخص کو کوئی درود بھیجی مجر یکبار درود بھیجا ہی اللہ فی رحمت ہی ہے  
 اس پر دس بار نقل کی یہ ابن سنی فی **حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ ۤہِ فُلَکَ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ ۖ** جو کوئی بلکہ جو کوئی نام ہی میرا  
 پس چاہی کہ درود بھیجی مجر نقل کے یہ ابو یعلی فی **اِنَّ اللّٰہَ مَلَکَ سِتٍّ ۚ اَحَدٌ مِّنْہُمْ یَبْلَغُ فِی مِائَتِیْنِ اَللّٰہُ**

من حیص من تحقیق اللہ تعالیٰ کی کئی تری فرشتی میں زمین پر رہنے والی کہہ سچائی میں مجھ کو ہستی کی  
 طرف سے سلام نفل کی یہ نساہی ابن جان حاکم فی ف بنی دور ہو نیکا خیال نہ کریں اور توجہ اور حضور  
 دل سے غافل نہ ہوں کیونکہ جان ہی مجھ پروردگار اسلام پہنچی میں مجھی پنجاہی کذا ذکر الخمر ارحم الراحمین  
 بِحَبْرِ يَنْدَقُ بِشَرِّ رَافِي وَكَأَنَّ رَافِيًا يَصُدُّ لَمْ يَكُنْ صَاحِبًا لَهُ وَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّكَ لَفَاحَشًا مِّنْ فَاحِشٍ  
 سَلَامَتِكَ عَلَيْهِ وَفِيهِ سَلَامٌ لِلَّهِ شُكْرًا اَصْلَ اِيَّا تَحْقِيقَ مِنْ طَابِعِ رَسُلٍ يَسْخَرُ مِنْهُ خَائِفُونَ  
 کہا تحقیق پروردگار تیرا فرمانی جو کوئی درود بھی تجھ پر درود بیتا ہوں میں اوپر اوپر جو کوئی سلام بھی تجھ پر سلام  
 بیتا ہوں میں اوپر بس کہہ شکر کا کیا مینی اللہ کی نفل کی یہ حاکم احمدی کیا رسول اللہ ارحم الراحمین  
 جَعَلَتْ لَكَ صَلَواتٍ كَثُراتًا كَا اِذَا كُنْتَ اَكْبَرُ مَعَهُ خَيْرٌ مِّنْ خَيْرٍ نِّبْتِ بِحَصْنِ اِيَّا عَرْضِ  
 کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق مینی کیا واسطی درود تمہارا یہی تمام وقت دعا درود اپنی کا فرمایا پیغمبر  
 صلی اللہ علیہ وسلم فی اب کفایت کی جاہلی سار مہات دینی اور دنیائی تیری اوپر آجلی حاشین تیری اور نبی  
 جاہلی گناہ تیری نفل کی سار مدت سابقہ درود بت ترمذی حاکم احمد کے ف سار حدیث یون ہی کہ  
 ابی بن کعب نے عرض کیا کیا یا رسول اللہ میں جانتا ہوں کہ آپ پر درود بہت بیہوش پس کہہ درود مقرر کروں واسطی  
 درود آپ کی کی اس وقت میں ہی کہ اپنی دعا کی میسر نہ گئی مینی فرمایا جس قدر چاہ درود میں شکر ابی بن کعب نے  
 عرض کیا کہ جو تمہاری حصہ وقت درود اپنی میں ہی آپ کی درود میں صرف کروں فرمایا جس قدر چاہ لیکن اگر اس  
 زیادہ کری بہتر ہی تیری ہی پر عرض کیا کہ آدھا وقت درود میں صرف کروں فرمایا جس قدر چاہ لیکن زیادہ کرنا  
 بہتر ہی تیری ہی پر عرض کیا کہ دو تہائی کروں فرمایا جس قدر چاہ لیکن اگر دو تہائی ہی زیادہ کری بہتر ہوگا تیرے  
 ہی جب ادھون سے عرض کیا جَعَلْتُ لَكَ صَلَواتٍ كَثُراتًا مِّنْ خَلْقِي تَامَ وَقْتُ بَنِي اَرْدَكَ اِطْلِقِي اِيَّاكَ فَرَدِّدِي خَرَجَ كَرْدُكَ اِطْلِقِي  
 فرمایا جیسی کہ مذکور ہے یہاں سبب یہی کہ جب بندہ اپنی طلب و غبت کو اللہ تعالیٰ کی بندیدہ خبر میں خبر کرتا  
 اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھتا ہی اپنی مطالب پر تودہ کفایت کرنا ہی اسکی سبب مہا کوئن کان اللہ کان اللہ  
 یعنی جو اللہ کا ہر سبب ہی کفایت کرنا ہی اسکی شکر و شہادہ شرح الخمر من صلاتی و دعاہ صلی اللہ علیہ وسلم ارحم الراحمین

ابی بن کعب  
 درود  
 دعا  
 درود





حَتَّى تَقْصِي عَلَى ابْنَيْكَ : دست برد اور دانت ہی خیر تعرضی شدہ غرضی کہ تحقیق عابد بنی جانی ہی  
در میان آسمان زمین کی زمین چڑیا او کسی کچھ بیان ملک درود بیستی توانی نبی برغض کی سہ تزی  
ف بنی قبلت دعا کی موقوف ہی درود بیستی پر درود مقبول ہی بر سید او کسی دعا ہی مقبول ہوئی ہی

کَمَا وَرَأَى النَّفَرُ وَقَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ أَبُو سُلَيْمَانَ الدَّارَاقُ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذَا سَأَلْتَ اللَّهَ حَاجَةً

فَإِنَّهُ لَا يَأْتِيكَ بِالصَّلَاةِ عَلَى ابْنَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَأَلْتَ اللَّهَ حَاجَةً إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُ بِالصَّلَاةِ عَلَى

اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ يَسْتَأْذِنُ بِكَرْمِهِ لِقَبْلِ الصَّلَاةِ تَكُنْ وَهُوَ كَرَمٌ مِنْ أَنْ يَدْعَ مَا يَنْتَهِي عَنْهُ

شیخ ابو سلیمان دمانی رحمتہ اللہ علیہ نے جب مانگی تو اللہ تعالیٰ کی کوئی حاجت پس شروع کر دو کو شروع درود

بیستی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پردہ عاکر جو کچھ چاہی تو پھر تمام کر دعا کو ساتھ درود بیستی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کیونکہ تحقیق اللہ پاک ذات ساتھ کرم اپنی کی قبول کرتا ہی دنوں درود کو نبی اول آخر کی اور درود بزرگتری اس

کو چھوٹ و بزرگتر کو درود دنوں دنوں کی ف بنی طیف درود کی دعا قبول ہوئی ہی شیخ ابوسلیمان کا نام شیخ

عبدالرحمن پڑی ویدا اور فضل شامی سینہ دو سو پندرہ راسین نقال انکا ہوا کہ اگر انفر اور فضیلین درود بیستی کی دعا

اسکی اور بیستی کے یہ قیہ قلم میں آنا اور کھا شکل کی گھر درستی حصول سادگی چند روایات بیان ہو میں اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان پر

عمل نصیب کری فرمایا آخرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی درود بیستی پھر کتاب میں نبی لکھای کتاب میں شیخ غفرانی نے تحقیق کیا

بہت حد میں اسکی نبی جب ملک کلام میرا دست تین تباہی اور فرمایا کہ خسی بڑا قرآن اور حمد کی رب انبی کی اور

درود بیستی صلی اللہ علیہ وسلم پر استغفار کی بیستی پس تحقیق طلب کی اونی خیر جگہ او کسی ہی اور درود بیستی

کے پڑھنی ہی تھا جکی درود ہوئی ہی دی ہی دیہ بی پردہ انتہائی لوگوں کی جابرین سرہ اپنے باپسی است

کرتے ہیں کہ کہا انہوں نے کہ تہی ہم نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ ناگاہ آیا حضرت پاس ایک

ادی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کونسا حل بہت نزدیک ہی طرف اللہ تعالیٰ کی فرمایا بیستی ہا اور او، است

عرض کیا اونی کچھ درہی فرمائی فرمایا نماز اسکی اور ہم بواجری روزہ گرمی کا عرض کیا نبی یا رسول اللہ

کچھ اور زیادہ فرمائی فرمایا کثرت نماز کی اور درود بیستی پھر کہ وہ درود کتابی فقر کو روایت ہی ابو ہریرہ کی

کہ اللہ کی فرشتی میں سیر کرانی والی جب گندنی میں وہ ذکر کی حلقہ پر پشین ایک سو سوری کو تہا ہی سنبھا جاو  
 پس جب لوگ دعا کرتے ہیں وہ فرشتی آمین کہتی ہیں پس جب یہ ورد و بیعتی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ  
 ہی درود بیعتی میں انکی ساتھ یہاں تلک فرغت ہوتے ہیں یہ کہ تہا ہی بعضا اور کچھ بھی کو خوشوقتی ہو و انکو  
 کہ بہتری میں یہاں اس حال میں کہ بخشی گئی میں اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بھول جاؤ تم کہ پس  
 درود و بیعتی پڑھا جاوی گی وہ خبر نہ عرب ہی روایت کی حافظ اسماعیل نے کتاب رغیب میں ساتھ مذہب صحیح کی کہ  
 پہنچی ہی عبد اللہ بن عمر بن ابیہ اس تلک کہ کہا انہوں نے جسکو ہو کہ حاجت طرف اللہ تعالیٰ کی پس چاہے کہ روزہ  
 رکھی بہ اور حجرات اور محو کو اور طہارت کری یعنی غسل یا وضو کری اور اول وقت جمعہ کی نماز کی ہی جاو پس حق  
 کری کہ نبی اللہ کی نام پر کہ ہو یا بیت پس جب جمعہ پڑھ چکی پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰہُمَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰہُ اَعْلَمُ نَسِیْتُ وَشَہِدَاؤُہُ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ  
 اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ  
 وَ جلت اعقاب حشر یہ ان بقول علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم دان تعینی حاجتی وہی کہ او کہ انہی لفظ لکائی  
 چکے حاجت انہی بیان کری پس تحقیق قبول کیجاگی دعا او کے اِنشاء اللہ تعالیٰ او کہتی ہی عبد اللہ کہ یہ دعا  
 تھو انکو نہ سکھانا سنی کہ دعا کر کے ساتھ اسکی گناہ پر او قطع جسم پر اور سیفان ثوری جب نے ہنسی کا  
 ارادہ کرتی مجلس سنی کہتی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیاء اور انہا ہی بعضی علماء نے حدیثوں سے استنباط  
 کر کہ کہ درود و سبب زیادتی نور کا ہی نبوی کی ہی اصل ہر احوال پر اور درود و سبب ہر عملی باقی رہی اللہ تعالیٰ  
 نبوی کی ہی تشریف اچھی کو در میان آسمان و زمین والو کی کیونکہ درود یعنی والا طالب ہی اللہ ہی اسکا کہ اپنی  
 رسول پر توجہ کی اور اگر اہل نبی لو کچھ اس برابر ہی جس علی سے ہوتی ہی نبی صلی علیہ وسلم پر خزا  
 یگی کہ اسکی توجہ باقی رہی گی اس طرح درود و سبب برکت نہایت مصلحتی کا اور علی اور عمر اسکی کا  
 اور درود و سبب یعنی رحمت خدا کا اور وہ سبب ہی دوام محبت کا ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
 و سلم کے اور وہ سبب ہے محبت رسول خدا کا ساتھ پڑنی و اسے درود کے اور وہ سبب ہے نبوی





کے تحقیق نہ تو عرب کیا گیا بزرگ ہی اللہ صلی علیہ وسلم دعا کروں اللہ صلی علیہ وسلم  
 کلمہ عقل ذکر و انفا فلوک و سیم تبارک و تعالیٰ یا اللہ رحمت خاص سبح او بر بنی کی مسجد یاد کرین او کو  
 یاد کرنی والی یا اللہ رحمت خاص سبح او بر بنی کی جب کہ غفلت کرین ذکر اذ کی ہی غفلت کرنے والے  
 یعنی ہمیشہ رحمت سبح اسلی کہ کوئی زمانہ ذکر و انفا فلوک ہی خالی نہیں اور ہمارے ہی ہی بیت اللہ  
 بحقہ عینک یزید عن لعلی ما تزلک یوم و کہ تسیط علیہم من کد یومہم فقد حل یومہ  
 برقعہ عینک ولا ید فعد سواک اللہ فرج عنا یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ  
 علیہ وسلم کی کہ ثابت ہی نزدیک تری دور از غیبتی جوید کہ او برای پیر اور ز مسلط او پیر او شخص کو کہ رحم  
 کری او پیر بس تحقیق او تری ہی او پیر و جز کہ نہیں دور کر سکتا او کو کوئی سوا تری او نہیں دفع کر سکتا او کو  
 کوئی سوا تری یا اللہ دو کہ کسی سختی ہی بزرگ ہی بت رحم کرنی والی سبح کرنی والوں ہی قال معاویہ محمد بن  
 محمد بن محمد بن الجری لطف اللہ تعالیٰ بہ فی عمر بتر و قد خلد یدہ فی شکر و قد فرغت من  
 نر صیف ہذا الصیف لخصین من کلیم سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وسلم علیہ وسلم علیہ وسلم  
 الظہر اتانی دالہ من من ذی الحجۃ الحرام سنۃ احرى و تسعین و سبع و ما ہو عدد من سنی  
 الشہادۃ من عقبہ ان کان داحل دمشق الحرام سنۃ حاکم اللہ تعالیٰ من اوقات عمار و کذا  
 کہنا ہی مصنف اس کتاب کا محمد بن محمد بن محمد بن الجری مہمانی کری اللہ تعالیٰ او بر بنی کی مسجد یاد کرنی  
 او سکا ہی سختی او سکی فرغت پای ہی ترتیب اس حصہ کی کسی کہ ترتیب دی گئی ہی حکم ہر دو رسول صلی اللہ  
 علیہ وسلم کسی ان اوار کی بعد ظہر کی تاریخ بانیوں بقرب عید ہجرت کی سنہات سوا یا ان جری مقدسین  
 حج اوس مد رسہ انہی کی کہ بنیابانی او کو سر راہ عقبہ کسان کی کہ نام ایک موضع کا ہی اندہ دمشق کی کہ محفوظ  
 ہی آفات و بیات ہی پکار او کو اللہ تعالیٰ انون ہی و تمام مسلمانوں کی شہرہ و کو ہذا و جمیع انہی  
 دمشق مغلہ برکت اللہ باریہ کما رزق اللہ لک یستفیضون علی ان سوار و اناس فی  
 جہد عظیم من لخصار و علیا و حفظہ سنۃ و الی اللہ تعالیٰ بالخصر و کر و الی

کتاب  
 تصنیف





ہی بکولہ اور چاکا کا سا بی چاکا ہے اور چاہا دگا رہی اللہ الحمد تمام ہو اسان حسن حصن کا  
 اب شروع ہوتا ہی خاتمہ کتاب کہ مشعل ہی جوشون خوش منو کو لازم ہی پر سیکو کہ مطالعہ کا جی شری  
 ہو کی اپنی ہر لازم کوئی نفس پاک ہو نہ جاست گناہوں کی اور تاثر علیوں کی وجہ حاصل ہو جائے چاہی کہ جانی حد  
 شروع ہوتی ہی اس پر خط کچھ دیا تا معلوم ہو کہ حدیث او چلی اور اصل کتاب بن سر حدیث پر ہر جانی قال  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی مثل سببی حدیث کی نبی یہ حدیث فرمائی رسول خدا صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے پس اسلی خوف درازگی کی اور سکون کر سبب کیا ہے اور فقہ تین حدیث پر کھات کیا  
 یہ کتاب ہی رفاق کا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
 تَمَتَّانِ تَعْبُونَ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ الصَّحَّةُ وَالْفَرَاغُ الدُّنْيَا  
 وہ تین کہ توئی بن میں او میں بہت لوگ  
 صحت اور فراغت ہی دنیا  
 مَجْنُوعِ الْمُتَمِّينِ وَحَبَّةُ الْكَافِرِ حَبَّتِ النَّارِ بِالشَّهَوَاتِ وَحَبَّتِ  
 بقیہ خانہ مومن کا ہی اور باغ کا سرکہ  
 دہانگی گئی آگ ساتھ غراہنن نسیانی اور دہانگی گئی  
 بِالْمُكَارِهِ تَقَى عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدَّرْهِمِ وَعَبْدُ الْحَنِيضَةِ إِنَّ عَطِي  
 ساتھ منقہ ملی ہلاک ہو دی نہ وہ دنیا کا اور نہ وہ درہم کا اور نہ وہ باس کا اور دیا جا کہ  
 مَرْضَى وَإِنْ لَمْ يَعْطَ صَخَطَ نَفْسٍ وَانْكَسَ وَإِذَا شَيْءٌ فَلَا انْقِصَ طَوْلِي  
 اور اگر نہ دیا جا نہ خوش ہو ہلاک ہو اور اگر نہ ہو اور جب کا نا جی بس نہ نکلا جادی فرمائی ہے  
 يَعْبُدُ أَحَدُ بَعَثَانِ فَرَسِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشْعَتْ رَأْسَهُ مَغْرَرَةً قَدَّاهُ  
 و اسلی اوس نبی کی کہ بڑی والا باگ گھوڑی نبی کی اللہ کی راہ میں جا گئے ہیں لہذا اسکی غبار اللہ میں فرمائی  
 إِنْ كَانَ فِي الْحِمْلِ سَهْلٌ كَانَ فِي الْحِمْلِ سَهْلٌ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقِ كَانَ فِي السَّاقِ  
 اگر ہو حکم گلی فوج میں رہیگا رہائی الکی فوج میں اور اگر ہو حکم بھی کی فوج میں نبی کا تباہی بھی کی فوج میں

ترجمہ  
 یہی بکولہ اور چاکا کا سا بی چاکا ہے اور چاہا دگا رہی اللہ الحمد تمام ہو اسان حسن حصن کا  
 اب شروع ہوتا ہی خاتمہ کتاب کہ مشعل ہی جوشون خوش منو کو لازم ہی پر سیکو کہ مطالعہ کا جی شری  
 ہو کی اپنی ہر لازم کوئی نفس پاک ہو نہ جاست گناہوں کی اور تاثر علیوں کی وجہ حاصل ہو جائے چاہی کہ جانی حد  
 شروع ہوتی ہی اس پر خط کچھ دیا تا معلوم ہو کہ حدیث او چلی اور اصل کتاب بن سر حدیث پر ہر جانی قال  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی مثل سببی حدیث کی نبی یہ حدیث فرمائی رسول خدا صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے پس اسلی خوف درازگی کی اور سکون کر سبب کیا ہے اور فقہ تین حدیث پر کھات کیا  
 یہ کتاب ہی رفاق کا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
 تَمَتَّانِ تَعْبُونَ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ الصَّحَّةُ وَالْفَرَاغُ الدُّنْيَا  
 وہ تین کہ توئی بن میں او میں بہت لوگ  
 صحت اور فراغت ہی دنیا  
 مَجْنُوعِ الْمُتَمِّينِ وَحَبَّةُ الْكَافِرِ حَبَّتِ النَّارِ بِالشَّهَوَاتِ وَحَبَّتِ  
 بقیہ خانہ مومن کا ہی اور باغ کا سرکہ  
 دہانگی گئی آگ ساتھ غراہنن نسیانی اور دہانگی گئی  
 بِالْمُكَارِهِ تَقَى عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدَّرْهِمِ وَعَبْدُ الْحَنِيضَةِ إِنَّ عَطِي  
 ساتھ منقہ ملی ہلاک ہو دی نہ وہ دنیا کا اور نہ وہ درہم کا اور نہ وہ باس کا اور دیا جا کہ  
 مَرْضَى وَإِنْ لَمْ يَعْطَ صَخَطَ نَفْسٍ وَانْكَسَ وَإِذَا شَيْءٌ فَلَا انْقِصَ طَوْلِي  
 اور اگر نہ دیا جا نہ خوش ہو ہلاک ہو اور اگر نہ ہو اور جب کا نا جی بس نہ نکلا جادی فرمائی ہے  
 يَعْبُدُ أَحَدُ بَعَثَانِ فَرَسِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشْعَتْ رَأْسَهُ مَغْرَرَةً قَدَّاهُ  
 و اسلی اوس نبی کی کہ بڑی والا باگ گھوڑی نبی کی اللہ کی راہ میں جا گئے ہیں لہذا اسکی غبار اللہ میں فرمائی  
 إِنْ كَانَ فِي الْحِمْلِ سَهْلٌ كَانَ فِي الْحِمْلِ سَهْلٌ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقِ كَانَ فِي السَّاقِ  
 اگر ہو حکم گلی فوج میں رہیگا رہائی الکی فوج میں اور اگر ہو حکم بھی کی فوج میں نبی کا تباہی بھی کی فوج میں









فَشَكَى ذَلِكَ إِلَى اصْحَابِهِ وَقَالَ وَاللَّهِ اِنْ لَّا تُكْرِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

پس شکوہ کیا اسکا طرف یاروں متوجہ ہوئی اور کہا قسم یہی اسکی تحقیق میں اللہ غصی دیتا ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ قَالُوا اَخْرِجْ فِرَارِي قُبَّتِكَ الرَّجُلَ إِلَى اُقْبَتِهِ فَهَدَّ مَهْلِكِي

وہم کو کہا یاروں نے بھی حضرت پس کیا گنبد تیرا پس ہر شخص طرف گنبد نبی کی پس ڈھایا اور کوہ بیان تک

سَوَّاهَا بِأَذْنِ نَحْرِي فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ

کہ برابر کر دیا اور کوہ سہانہ زمین کی پس نکلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن

فَكَمَرَهَا قَالِ مَا فَعَلْتَ الْقُبَّةُ قَالُوا شَكَى إِلَيْنَا صَاحِبُهَا غَيْرَ رَاضٍ

پس نہ دیکھا اور کوہ فرمایا کیا ہوا گنبد عرض کیا صاحب گنبد کی طرف ہار بنانی دے او کی بی ہونہ پیر ہار کیا

فَاخْبَرْتَنَا فَهَدَّ مَهْلِكًا أَمَانًا كُلَّ بِنَاءٍ وَبَالَ عَلَى صَاحِبِهِ

پس خبر دی بھی اور کوہ پس ڈھایا اور کوہ پس فرمایا اگر وہ تحقیق ہر بنا و بال سے اور بنانی والی او کی

إِنَّ مَالًا إِلَّا يَهْتَدِي إِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَكَيْسَ لِأَنَّ أَدَمَ حَقَّقَ

مگر عرض رہی اور کہتی ہے مگر جو ضرور ہے اور کسی زمین ہی واسطی ابن آدم کے حق جع

سَوَّى هَذِهِ لِحَصَالِ بَيْتٍ يَسْكُنُهُ وَتَوْبَ يُوَارِي بِهِ عَوْرَتَهُ وَ

سوئے ان چیزوں کی گھر گھر ہی اوسین اور کہہ کر ڈھانکی سہتہ او کے ستر سہا اور

جُلِفَ لِنَحْرِ وَالْمَاءُ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَلِّي

خشب روئے نیسی بغیر سال کے اور ہائی آیا ایک شخص پس عرض کیا اے رسول خدا اتنا دھجگو

عَلَى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ قَالَ انْزِهْ

ایک عمل کہ جب کر میں او کو دوست رہی محبوب اللہ اور دوست رہیں مجھ کو اگر نہ فرمایا بی رغبتی کر

فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ وَانْزِهْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ مُحِبُّكَ النَّاسُ

دنیا میں دوست نہ رہی گا محبوب اللہ اور بی رغبتی کر یہاں اوس چیز کی کہ نہ دیکھ لوگوں کی بی رغبتی نہ رہیں مجھ کو









وَأَعْيَا إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الذُّبَا عَلَى مَعَا صِيهِ  
مکملان بنی ہاشم سے کاجب دیکھتی تو اللہ عزوجل کو کہہ دیتا ہی ہستی کو دنیا سی اور کے گناہوں پر  
مَا يَحِبُّ فَأَتَاهُمُ اسْتِزْلَاجُ ثُمَّ تَكَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جو کہہ کہ دوست رکھنا ہی پس سوا اسکی نہیں کہ وہ دلیل نبی ہی پر پڑی سو کھڑا اصل اللہ علیہ وسلم فی بیت  
فَلَمَّا لَسَقُوا أَمَّا ذِكْرُ مُوَابِدَةٍ فَتَحْنَأُ عَلَيْهِمُ ابْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا قَرَعُوا  
پس جب پہلی کا درجہ نصیب ہو گئی ہا ہتا اسکی کہل بنی او بنزد و ہر جز کے بیان تلک جب خوش ہوئے  
بِمَا أُوتُوا اخذناهم بُعْثَةٌ فَأَذَاهُمْ مُبْلِسُونَ مِنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ  
ساتھ اور حیرتی کہ دی گئی بکرا بنی او کو کاکب پس رفتہ و تیزا ہوتے تھین ایک شخص اہل  
الصُّفَّةِ ثَوَقِي وَتَرَكَ حِينَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صفحہ میں سی را اور چوڑی ایک شہر بنی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی  
كَئِثَةً قَالَ ثُمَّ ثَوَقِي أَخْرَجُ فَتَرَكَ حِينَئِذٍ مَرَيْنَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
یہ ایک دن ہے کہا راوی پہرہ اور پس چوڑی اوسنے دوسرے بیان پس فرمایا رسول خدا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْثَانِ وَحِينَ مَعَاوِيَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَخِيهِ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو دن میں فل اور وہ اپنی خدمت معاویہ کے قلعے وہ داخل ہوئی اور ہارن ہی  
أَبِي هَاشِمٍ بْنُ عَثْبَةَ يَعْنِي هُوَ قَبْلُ أَبِي هَاشِمٍ فَقَالَ مَا لِيْكَ  
کہ ابی ہاشم بن عتبہ نے خبر پوچھی تھی اس کے پس روئے ابو ہاشم پس کہا ہا یہ کس چیز نے بولیا تجھ کو  
يَا خَلَا أَوْجَعَ يَشْمُزُّكَ أَمْ حَرَّ صَوْعِي الذُّبَا قَالَ كَلَّا وَ  
ای ہون میرے کیا درد کہ میرا کرتا ہی تجھ کو باسرم ہے دنیا پر کہا ہرگز نہیں ہوں  
لَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ الْبَيْتِ عَهْدَ الْكَمَدِ  
دیکھن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دھیت کی تھی طعن ہا بنی ہاشم کی ایک میت پر





## خاتمه الطبع

بعد حمد قدیمی که حدیث محمدش هر حادث را درین عالم جدو از مضمین مسعود است من قبر سر از صحو  
 برین من میراند و نعت کریمی که کشیج متن انعام تا منش خاص عالم را درین خرابه پر نشو و شور و حرکت  
 یوم نشو و متخص حصین عایت میگردد بر هر ماقبل با هر ظاهر و با هر با که ادنی ترین نمونه کرم نبی  
 خیر المکر من حصین و اقع گردین سبحان الله از هر سطرش هزاران هزار انبهار فواید کشیده و بجای  
 عوائد و فیه سر متون کشیدن شتائم و در و در و عائنش مشام هر کسی که جاگزین بهایش اوجه دریا  
 قبول گردین مگر عوام از ادراک خاصه او عینه لا جواب و دیگر تو ایش عیب دم و قوت و اقع  
 موافق حرمان و از عدم سرخ ظفر جلیل شرفش نربان ارد و با لیف شریف عده الحمد من  
 مولوی محمد قطب الدین مطبوعه شایعان آباء و کیلانی آنها زبان حال هر یکی طالب خوانان اند مطبع  
 او انشرع نبی اخر الزمان رستم ام محمد مصطفی خان خلف حاجی محمد شوش خان روح الله و حبه بیام  
 الجان و ربیت سلطت بکنه محله محمود و گزیر کبر و در ازه تبارج بستم ریح الاخر سده اف  
 و باین زمانه علی السنین من بحره ابی خیر الای آن کتاب تمتع و الجواب رابع چند اوراق  
 خاتمه ملحقه جاب شایع مدوح دیت فیوضه در احادیث صحیح که درش شرب رغبی فر خرفات  
 دنیوی است و در مطبع خود معروف بمطغای بعد صحت و صفائی زیب اطلع و ادو و انشا الله عز  
 بر وقت حصول فرصت انشا الله للنافع شاه خاتمه موصوفه را علیه حق تجلیه طبع خواهند نمود حق سبحا  
 جل شانه جلد ارباب دین و اصحاب تعین علی الخصوص کا پر دوزان مطبع مطبوعه در تعجیل الحکم کت  
 انجاش مغر ابدی مستعد سر و محصوران حصار ضلالت را از افتاح ابواب منی حقین  
 به بیت و در دنیا با تبا غش غی و در بعضی از بواهی عقبات فایز مجوده نجات گرداناد  
 اللَّهُمَّ وَفَّقْنَا عَلَى حِفْظِهِ بِالْصِّدْقِ وَالْيَقِينِ وَاحْفَظْهُ عَيْنًا لَكَ

قطعه تاریخ خاتمہ زاوہ طبع وقاد و ذبن نقاد میرزا ناصر علی نصیر سلمہ اللہ القدير		
شرح تین حصین چون ظفر جلیل		از انطباع نافع ہر اہل دین شدہ
تاریخ اود لا ز سر انبساط زود		خواب فتح باب معنی حصین حصین شدہ
قطعه تاریخ سرزود طبع برادر عزیز و سر نیز عبد الرحمن خان سلمہ المنان		
طسوفہ از انطباع این نسخہ		شاد و ہر خاطر ملول شدہ
ساش انکار بے سہ انکار		شرح حصین قبول شدہ
ایضاً منہ		
منطبع گردید شرح نافع حصین حصین		قاری و سامع از دمنزل گزین یافت
بی سزائشہ سال نبطا عش ہر عقل		گفت بھر مویان حصین حصین یافت
قطعه تاریخ از نتایج افکار مولوے رفیع الدین صاحب سلمہ انظار		
این کتاب پُر از مطالب دین		طبع شد چون بصحت و تزئین
گفت با لطف بمن زردے نقین		شدہ مطبوع شرح حصین حصین
قطعه تاریخ طبع حدیث شریف ظفر جلیل من نیاج افکار بندہ ہستام دولت رام کا نسخہ		
این کتاب است واجب التعظیم		کہ تبصیف بعیدیل آمد
بود و شوار آسچہ از دستم		زود و در عرصہ قلیل آمد
کز صفا و جلا چشم حدو		بر سر و فش بلا دلیل آمد
انطباع یافت ہسم بدین سرعت		کہ نہ از بال جبیریل آمد
از سر خوش و نیز با س عقل		گفت دولت ظفر جلیل آمد
ممت تمام شد بون عنایت الہی کتاب بعیدیل ظفر جلیل در حدیث من تالیف مولو سید		
نسب الدین صاحب تجرید تاریخ بت سیوم ماہ گشت ۱۸۸۴ مطابق چار ماہ جماد الثانی ۱۲۸۵ ہجری		



# فہرست خطبہ جلیل

۸۳	وطیفہ فقط شام کا	۶	منزلِ پنجشنبہ
۸۳	وطیفہ فقط صبح کا	۱۲	مقدمہ
۸۴	بیان سورج نکلنے کا	۱۳	فضیلت دعا کے
۸۵	وطیفہ دن کا	۲۱	فضیلت ذکر کے
۸۸	دعائیں شب کی اذان کی وقت کی	۲۲	آداب دعا کے
۸۸	وطیفہ رات کا	۲۱	آداب ذکر کے
۸۹	وطیفہ رات دن کی پڑھنی کا	۲۳	اوقات قبولیت دعا کے
۹۱	دعائیں گہرین جانے کے	۲۸	فائدہ حالتوں قبولیت دعا کا
۹۲	بیان شام ہونے کا	۵۱	مکان قبولیت کے
۹۲	سونے کے دعائیں	۵۲	بیان جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے
۱۰۲	بیان خواب دیکھنی کا	۵۴	اسم اعظم
۱۰۳	بیان ڈنڈی کا اور نیند اوچٹ جانے کا	۵۴	الحمد لہ کہنا قبولیت دعا پر
۱۰۴	بیان نیند اوچٹنی کا	۶۰	منزلِ جمعہ
۱۰۵	بیان جاگنے کا	۶۰	بیان صبح شام کی وٹیفہ کا
۱۰۶	بیان آگہ نہ کھلنے کا رات کو	۸۲	بیان ادوی تشریح کا
۱۰۶	بیان پانچا نہ جانے اور نکلنے کا		

بیان وضو کا ۱۰۹	وظیفہ سلام کے بعد کا ۱۵۵
بیان تہجد کا ۱۱۱	وظیفہ صبح کے نماز کا ۱۶۴
بیان وتر کا ۱۱۰	وظیفہ صبح اور مغرب کی بعد کا ۱۶۴
بیان فجر کے سنتوں کا ۱۲۱	وظیفہ چاشت کے بعد کا ۱۶۶
بیان گہر سی کلنی کا ۱۲۱	بیان دعوت کا ۱۶۷
بیان مسجدین آنی کا اور کلنی کا ۱۲۴	بیان خسار روزی کا ۱۶۸
بیان مسجدین کچھ ڈھونڈنی کا ۱۲۶	بیان کہانا شروع کرنی کا ۱۶۸
منزل شبہ ۱۲۷	بیان کپڑی پہرنے کا ۱۶۹
بیان اذان کا ۱۲۸	منزل یکشنبہ ۱۷۰
بیان غمزدہ کا	بیان استخاری کا ۱۷۰
بیان نماز کی شروع کوئی کا ۱۳۲	استخارہ نکاح کا ۱۷۸
بیان رکوع کا ۱۳۷	خطبہ نکاح کا ۱۸۰
بیان سجدے کا ۱۳۹	بیان مبارکبادی دنیا نکاح
بیان سجدہ قرآن کا ۱۴۲	کی اور نکاح حضرت فاطمہ کا ۱۸۱
بیان التحیات کا ۱۴۳	بیان بی بی کی پاس جانے کا ۱۸۲
طریق درود بھیجی کا ۱۴۷	اور غلام اور جانور خریدنی کا
دعائیں التحیات کے ۱۵۲	بیان جماع کا ۱۸۸

بیان قربانی اور عقیقہ ۲۰۶	بیان مندر ہونیکا ۱۸۳
اور کعبہ کے داخل ہونیکا	تغویذ طفیلان ۱۸۵
بیان آب زمزم کا ۲۰۹	بیان تسلیم لڑکی کا جب بولنی لگی ۱۸۵
بیان سفر جہاد کا ۲۱۰	بیان مسافر کے رخصت کرنی کا ۱۸۶
بیان تسلیم نو مسلم کا ۲۱۳	بیان امیر کرنی کا شکر پڑ ۱۸۶
بیان سفر سی پھرنے کا ۲۱۳	بیان سوار ہونے کا ۱۸۶
بیان دفع قسم کا ۲۱۴	بیان چڑھنی کا بندی پر ۱۹۲
منزل دو شنبہ ۲	اور اوترنے کا اوس سی
بیان کسی کسی ڈر رکھنی کا ۲۲۱	بیان جانور کی گرانے کا ۱۹۲
بیان شیطان وغیرہ سی ڈرنے کا ۲۲۲	بیان کشتی میں بیٹھنے کا ۱۹۳
بیان دفع کرنے چلاوی کا ۲۲۳	بیان جانور کے بھاگ جانی کا ۱۹۳
بیان ڈرنے کا ۲۲۳	بیان مدد چاہنی کا ۱۹۳
بیان امر لا علاج و ریشیانی کا ۲۲۳	بیان بلند جگہ پر چڑھنی کا ۱۹۳
بیان امر ناخوش کا ۲۲۳	بیان شہر کے دیکھنی کا ۱۹۳
بیان امر دشوار پیش آئی کا ۲۲۳	بیان مندر میں اوترنے کا ۱۹۵
نماز حاجت کے ۲۲۴	اور شام کرنے مسافر کا
بیان عمل حافظہ کا ۲۲۵	بیان حج کا ۱۹۷

بیان توبہ اور نماز توبہ کا ۲۲۹	بیان تہنسی و ایسی دیکھنی کا ۲۲۲
بیان قحط سالی کا ۲۳۰	اور محبت کا اور جبر و چننا وغیرہ کا ۲۲۳
بیان ابراہیمؑ کے دیکھنی کا ۲۳۱	دعائیں ادا و قرض کے ۲۲۵
بیان گر جنے کا ۲۳۲	بیان کسی کام سی تہک جانی کا ۲۲۶
بیان ہوا چلنی کا ۲۳۳	بیان دسوسہ کا ۲۲۷
بیان اندھیری آندھی کا ۲۳۵	بیان غصہ کا ۲۲۸
بیان مرغون کی آواز کا ۲۳۵	بیان بد زبانے کا ۲۲۸
بیان گدہی اور کٹی کی دز سنی کا ۲۳۶	بیان مجلس میں آنے کا ۲۲۹
بیان چاند دیکھنی کا ۲۳۷	کفارہ مجلس کا ۲۲۹
بیان لیلۃ القدر کا ۲۳۷	بیان بازار کے دعاؤں کا ۲۳۰
بیان آئینہ دیکھنے کا ۲۳۷	بیان نئی پھل دیکھنی کا ۲۳۱
بیان سلام علیک کا ۲۳۸	بیان دیکھنی مبتلا کا ۲۳۱
بیان چپکنی کا ۲۳۸	بیان کچھ جاتے رہنی کا اور
بیان کان بولنے کا ۲۳۹	غلام لونڈی بہا گئے کا ۲۳۲
بیان خوشخبرے سنی کا ۲۴۰	بیان بیفا لے کا ۲۳۲
بیان اچی چیز دیکھنی کا ۲۴۰	بیان نظر گنی کا ۲۳۳
بیان مال بڑہنی کا ۲۴۱	بیان آئیب کا ۲۳۳

بیان تغیریت کا ۲۶۸	حسز ابو دجانہ ۲۵۶
بیان جنازہ اوہسانی کا ۲۷۴	بیجان دیوانہ کا ۲۵۸
اور نماز جنازی کا	بیان بچپن کے کانی کا ۲۵۹
بیان دفن کا اور زیارت قبور کا ۲۷۵	دعا جیسے ہوئے کے ۲۵۹
منزل ۳ شب ۲۷۶	عمل آگ کے بجھانے کا ۲۵۹
بیان اس ذکر کا کہ مخصوص کسی وقت پر نہیں ۲۷۶	دعا پیشاب بند ہونے کے ۲۵۹
صلوۃ التبیح ۲۹۲	دعا زخم کے ۲۵۹
بیان استغفار کا ۳۰۲	بیان پانوسونے کا ۲۵۹
بیان الفاظ استغفار کا ۳۰۲	دعا درد کے ۲۵۹
منزل چھار شب ۳۰۲	عمل آنکھ دیکھنے کا ۲۶۰
فضیلت قرآن شریف کے اور ۳۰۲	دعا تپ کے ۲۶۱
سورتوں اور آیتوں کے	ضرر پہنچنے سے آرزو موت کی نکلنے ۲۶۱
بیان سورتوں اور آیتوں کی فضیلت کا ۳۰۲	بیان بیمار پرسی کا اور دعائیں ۲۶۱
دعائیں کہ مخصوص کسی وقت پر نہیں ۳۰۲	بیمارے میں پڑنے کے
فضیلت درد و شریف کے ۳۰۲	بیان شہادت مانگنی کا ۳۶۱
خاتمہ آخر کتاب کا ۳۶۱	بیان مرنیکا اود میت کی پس ماندہ کا ۳۶۱
تمت	بیان بیٹے کے مرنے کا ۳۶۱



